مجربا محبوبی

معدن شفاء سادات

مؤلفہ۔ مصنفہ

سراج السالکین، شمس العارفین، سرتاج الحاذقین، استاذ الحکما
الحاج سید محبوب علی شاہ عرف نور اللہ شاہ قادری نقشبندی

شیخ محمد بشیر اینڈ سنز
جلال دین ہسپتال بلڈنگ
چوک اردو بازار۔ لاہور

Scanned with CamScanner

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ومن یوت الحکمتہ فقد اوتی خیرا کثیرا

معدن شفا سادات

مؤلفہ ۔ مصنفہ

سراج السالکین، شمس العارفین، سرتاج الحازقین، استاذ الحکما

الحاج سید محبوب علی شاہ عرف نور اللہ شاہ، قادری، چشتی، نقشبندی (کامل طب والجراحت)

نظر ثانی: پروفیسر حکیم سید محمد شاہ صائم بخاری

پرنسپل غوثیہ طبیہ کالج، دیپالپور اوکاڑہ

شیخ محمد بشیر اینڈ سنز ملک جلال دین ہسپتال بلڈنگ

سرکلر روڈ چوک، اردو بازار، لاہور فون: 7660736

جملہ حقوق بحق مؤلفہ محفوظ ہیں

نام کتاب	———	معدن شفاسادات
تالیف	———	جناب سید محبوب علی شاہ
طابع	———	محمد ابوبکر صدیق
ناشر	———	شیخ محمد بشیر اینڈ سنز، لاہور
کمپوزنگ	———	کمپوزنگ سنٹر فون: 6859106
مطبع	———	ندیم یونس پرنٹرز، لاہور
قیمت	———	90/- روپے

شیخ محمد بشیر اینڈ سنز

ملک جلال دین ہسپتال بلڈنگ سرکلر روڈ چوک، اردو بازار، لاہور

فون: 7660736

انتساب

میں اپنی اس کاوش "معدن شفاسادات" کو ان تمام ہستیوں کے نام کرتا ہوں جنہوں نے مجھے علم طب اور علم تصوف کے لاانتہاہی سلسلہ فیض سے منسلک کیا اور آج میں دین و دنیا و مافیہا ہر میدان کے بارہ میں جب سوچتا ہوں تو اپنے اس چشمہ فیض کو مسلسل جاری رکھنے کے لئے محمد شاہ صائم کی کوششوں اور بھائیوں کے تعاون پر نظر ڈالتے ہوئے اپنی روح، قلب اور ضمیر کو مکمل طور پر مطمئن پاتا ہوں۔

مصنف و مؤلف

سید محبوب علی شاہ

ابتدائیہ

زیرِ نظر کتاب "معدن شفاسادات" ایک گرانقدر طبی خزانہ ہے۔ جو کہ میرے والد محترم کے تجربات اور آبا کے فیض اور طبی کاوشوں سے مزین ہے۔

کیونکہ اس نادر و نایاب کتاب میں والد گرامی نے اپنے ذاتی آزمودہ اور مجرب نسخہ جات کا بیان کیا ہے اور طب و حکمت کے فن سے والد محترم کی لگن کا یہ ایک بین اور روشن ثبوت ہے کہ تمام دوسرے شعبوں کو نظرانداز کر کے ہم دونوں بھائیوں کو بھی طب و حکمت کی ترویج و ترقی کے لئے برصغیر اور ہمارے ملک کی ناموز طبی درسگاہ "طبیہ کالج لاہور" میں داخل فرما کر اپنے خاندانی مشن کو جاری و ساری رکھا اور آج بفضلہ تعالیٰ بندۂ ناچیز "طبیہ کالج لاہور" سے فارغ التحصیل ہو کر طبی میدان میں دکھی انسانیت کی خدمت و بھلائی میں دن رات کوشاں بھی ہے اور غوثیہ طبیہ کالج میں بطور پرنسپل خدمات سرانجام دے رہا ہے۔ اور منجھلا بھائی سید عابد علی شاہ موج دریا اس میدان میں اپنی تعلیمی کاوش کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے تحصیل علم کے بعد ہمارے شانہ بشانہ کام کر رہا ہے۔ لہٰذا آج اس مقدس مشن کی ترویج و ترقی کے لئے ہم بطور ناشر بیش بہاء فوائد پر مشتمل نادر و نایاب طبی مجموعہ "معدن شفاسادات" کے نام سے ہدیۂ ناظرین کر رہے ہیں تاکہ آج کے تیز رفتار، مہنگائی کے شکنجے میں جکڑے ہوئے دور میں دکھی انسانیت کی فلاح کے لئے آپ بھی ہمارے شانہ بشانہ بے لوث طریق پر کام کریں اور بیمار اور سسکتی ہوئی روحوں کو سستا مفید اور دیرپا علاج فراہم کرنے میں ممد و معاون ثابت ہوں۔

مخلص

پروفیسر سید محمد شاہ صائم بخاری

ایم اے (اسلامیات) ایم ڈی (کولمبو سری لنکا)

فاضل طب والجراحت، ڈی، ایچ، ایم، ایس

پرنسپل غوثیہ طبیہ کالج، دیپالپور۔ اوکاڑہ

فہرست

کتاب "معدن شفاء سادات"

حصہ اول

امراض راس	1
صداع	1
شقیقہ	1
درد اعصاب	2
کمزوری دماغ	2
نسیان	3
مرگی	4
نزلہ زکام	4
سر	5
دوار	6
سبات	7
ورم دماغ	7
مالیخولیا	10
(آنکھوں کی بیماریاں)	12
ضعف بصر	12
آشوب چشم	12
پھولا چشم	13
شب کوری	13
روز کوری	14
آنکھ میں کچھ پڑ جانا	14
پڑوال	15
شعیر	15
ککرے	16
آنکھوں سے پانی بہنا	16
نزول الماء	17
(منہ اور دانتوں کی بیماریاں)	18
بدبوئے دہن	18
زبان پھٹنا	18
ہونٹ پھٹنا	19
درد دنداں	19
(ناک کی بیماریاں)	20
نکسیر	20
چھینکیں آنا	20
(کان کی بیماریاں)	21
کان بہنا	21
کان بجنا	22
بہرہ پن	22
(حلق اور نرخرہ کی بیماریاں)	22
خناق	22
مشکل سے نگلنا	23
کوا گرنا	23
آواز بیٹھ جانا	24
(سینہ کی بیماریاں)	24
کھانسی	24
دمہ	25
کالی کھانسی	26
نمونیا	26
ذات الجنب	27
نفث الدم	27
سل ودق	28
(امراض قلب)	30
ضعف قلب	30
اختلاج القلب / خفقان	30
وجع القلب	31
غشی	32
(پیٹ کی بیماریاں)	33
سوء ہضم	33
ضعف معدہ	34
فواق (ہچکی)	34
قے آنا	35
قے الدم	36
ہیضہ	36
کرم شکم	37
قولنج	37
قبض	38
دست آنا	40
پیچش	40
سنگرہنی	41
(جگر کی بیماریاں)	42
اسہال کبدی	42

درد جگر 42
ضعف جگر 43
استسقاء 44
(پتہ و تلی کی بیماریاں) 45
یرقان 45
تلی کا بڑھ جانا 45
(مقعد کی بیماریاں) 46
بواسیر خونی 46
بواسیر بادی 47
کانچ نکلنا 48
خارش مقعد 48
بھگندر 49
(گردہ و مثانہ کی بیماریاں) 50
سنگ گردہ و مثانہ 50
ضعف کلیہ (گردہ) و مثانہ 51
ذیابیطس 52
بول الدم 54
عسر البول 54
غدہ قدامیہ کا بڑھ جانا 54
سوزاک 55
(مردوں کی بیماریاں) 56
نامردی 56
کجی تناسل 57
جریان 58
ضعف باہ 59
سرعت انزال 60
(عورتوں کی بیماریاں) 62
عقر 62
بندش حیض 63
سیلان الرحم 64
کثرت حیض 64
اختناق الرحم 65
ورم رحم 66
تنگی ولادت 66
اسقاط 67
وجع المفاصل 67
عرق النساء 68
نقرس 69
چھپاکی 70
دھدری 71
جذام 72
برص 72
خنازیر 73
گلہڑ 74
فالج / لقوہ 79
آتشک 80
جرب و حکہ 81
سرطان 82
(باب الحمیات) 83
ملیریا 83
تپ لرزہ / نوبتی بخار 86
موٹاپے کو کم کرنا 87
فتق 89
ورم بارد خصیہ 89
اپنڈکس 90
(خاص مرکبات) 91
خمیرہ روغن باہمی 91
مروارید 92
دوائے سرخ / سفوف احمر 92
حب ازراقی شیریں 93
طلمبی 94
اکسیر خاص 94
برتھ کنٹرول 95
اکسیر الرجال 95
تقویت باہ 95
علاج مشت زدہ 96
سفوف مسکن 96
ملین شاہی 97
نوعروسی 98
آملہ رسائن 98
کشتہ چاندی 99
پیام زندگی 100
حب عنبری جدید 100
دوائے سرعت 101
حب جریان 101
سفوف بیشی 102
سفوف لفاح 102
قرص دلشاد 103
عرق شہنشاہی 104
حب قلقل 105
دھونی بواسیر 105
خاک شفاء 105
حب بواسیر 106
سفوف سیکرانی 106
سفوف تیواج 107
بچوں کے اسہال وقے 107
عطوس برائے مرگی 107

حب مرگی 108
درد سر / آنار / شقیقہ 108
ہر قسم بے ہوشی کا علاج 108
بے خوابی 109
مطبوخ ہچکی 109
برائے اسہال ہر قسم 109
ابکائی آنا 109
کرم شکم 110
منہ سے بدبو آنا 110
نکسیر کے لئے 110
گھر سے موذی جانور دور کرنا 110
سگ دیوانہ سے بچاؤ 111
شب کوری 111
نظر تیز کرنے کو 111
کم سنائی دینے کو 111
عرق النساء 112
معین حمل 112
سفوف شستی 112
حب وجع المفاصل 113
ہکاؤ کا علاج 114
نظر بد سے بچاؤ 115
جن یا آسیب کا مسلط ہونا 116
قمقمۃ الکبری 117
برائے مار گزیدہ 118
سرمہ عینک توڑ (قطب شاہی) 119
دوائے مسفی (قطب شاہی) 119
شنگرف ایٹمی (قطب شاہی) 120
طلائے ایٹمی (قطب شاہی) 120
برائے تقویت باہ 121
برائے سوکھڑا اطفال 121
اکسیر جگر 122
برائے یرقان 122
کشتہ آملہ سار 123
دوائے سیاہ 123
حب وجع المفاصل 124
حب ملین 124
زنجفر ابیض 124
پیچش ہر قسم 125
برائے سرخی چشم 125
برائے پھولائے چشم 125
برائے جریان 126
افزائش کرم تولید 126
حب تقویت باہ 127
برائے محبت 128
عمل حب 128
حب مسکین نواز 129
حب برائے درد ریح 132
کنتی والی گولیاں 132
اکسیر ریاح 133
دوائے بخار 133
سارو ا 134

سوانح حیات مصنفہ

سراج السالکین، شمس العارفین، سرتاج الحاذقین، شمس الاطباء، استاذ الحکماء اعلیٰ حضرت الحاج سید محبوب علی شاہ بخاری قادری کا نام کسی تعارف کا محتاج نہیں، آپ خاندان سادات بخاریہ کے چشم و چراغ ہیں۔ آپ کے جد امجد اپنے زمانہ کے عظیم صوفی، شمس العارفین، درویش اور مبلغ اسلام حضرت سید جلال الدین شاہ بخاری قادری سرخ پوش اوچ شریف سے بسلسلہ تبلیغ اسلام اپنے ہم عصر صوفیائے کرام کی طرح اپنی نشاہ ثانیہ کو بھولی ہوئی مسلمان امت کو بیدار کرنے اور دوسری دلازار اذیتوں میں گھری انسانیت کو امن، سکون و عافیت اور صراط مستقیم کا درس دیتے ہوئے ہندوستان کے مختلف علاقوں سے ہوتے ہوئے دہلی پہنچے اور تمام ہندوستان میں مختلف علاقوں میں جا کر اسلام کی ازلی و ابدی روشنی پھیلاتے رہے۔ قبلہ سید محبوب علی شاہ پہلی جنگ عظیم کے بعد ۱۹۱۸ء میں دہلی کے برگزیدہ، خدا ترس اور عامل و کامل گھرانے حضرت سید عثمان علی شاہ بخاری قادری کے نامور گھرانے میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد بزرگوار اپنے اسلاف کے عظیم روحانی مشن کو جاری و ساری رکھنے والے عظیم بزرگ تھے۔ جنہوں نے عالم انسانیت کی فلاح و بھلائی کے لئے اپنے عظیم المرتبت خاندان کی روایات کو زندہ و تابندہ رکھا۔ انہی روایات کے پاسبان اعلیٰ حضرت جناب سید محبوب علی شاہ صاحب فطری طور پر ذہین و شریف بچہ تھے۔ انسان کے کردار میں روایات کا بہت بڑا دخل ہوتا ہے بزرگ باپ کے ہونہار بچہ کے رگ و پے میں ذہانت، شرافت و نجابت کے امتزاج کا پاکیزہ خون دوڑ رہا تھا چنانچہ آپ نے تھوڑے ہی عرصہ میں ابتدائی اور ثانوی تعلیم کے مراحل کامیابی سے طے کر لئے۔

آپ کی اسی ذہانت و شرافت کے مدنظر آپ کے والد بزرگوار نے اس وقت کے استاد زمانہ، شمس الاطباء، گرامی قدر جناب حکیم عبدالوہاب نابینا صاحب کی شاگردی میں آپ کو دے دیا۔ حکیم نابینا صاحب ایک جوہر شناس شخصیت کے مالک تھے انہوں نے آپ کی لگن، ذہانت اور شرافت کے پیش نظر آپ پر خاص نظر شفقت فرمائی۔ اور آپ کو نبض شناسی، کشتہ سازی، مرکبات سازی، امراض کی تشخیص و علاج میں ماہر معالج بنا دیا۔ اور آپ ان کی خدمت میں عرصہ چار سال تک رہے اور طبی میدان میں عظیم قدرت حاصل کر لی۔ آپ کے خاندان کے عظیم سلسلے میں ہی آپ کے لئے کوئی معاشی الجھن درپیش نہ تھی۔ لیکن آپ نے اپنے اسلاف کے روحانی سلسلے کو جاری فرمایا۔ اور دہلی کے محلہ پہاڑ گنج میں "دواخانہ محبوبیہ" کے نام سے کچھ عرصہ تک بیمار و کثیف روحوں کو صحت یاب کرتے رہے۔

طبی و روحانی میدانوں میں جدید تحقیق و تلاش کے ضمن میں آپ نے ۱۹۳۹ء میں ہندوستان کو خیرباد کہا۔ اور سعودی عرب کا سفر اختیار کیا۔ روضہ رسول ﷺ کی زیارت سے شرف یاب ہوئے۔ اور چھ سال تک مسلسل مناسک حج ادا فرمائے اس کے بعد آپ نے شام، عراق، ایران، افغانستان، مصر اور افریقہ کا سفر اختیار فرمایا۔ اور ساتھ ہی ساتھ سیاحت دنیا میں اپنی طبی آزمودہ ادویات سے دکھی انسانیت کی خدمت کی۔ اپنے تعلیمی مشن میں آپ نے عربی فاضل، منشی فاضل، حدیث، فقہ، تفسیر اور علم طب و روحانیت میں مہارت حاصل فرمائی دوران سیاحت آپ نے اس وقت کے عظیم برگزیدہ اولیاء کرام سے روحانی علوم اور نامور اطباء سے طبی علوم میں مزید کسب فیض فرمایا۔

بیرون ملک سے واپسی پر آپ نے منڈی گوجرہ میں "شفاخانہ محبوبیہ" قائم فرمایا۔ بعد ازاں آپ کراچی تشریف لے گئے اور چوک لسبیلہ میں "شفاخانہ محبوبیہ" قائم فرمایا۔ لیکن کراچی کی آب و ہوا آپ کی طبیعت کے لیے سازگار ثابت نہ ہوئی۔ اور آپ بصد اصرار اپنے مریدین کے موضع کوڑے شاہ ضلع ساہیوال میں قیام فرما ہوئے اور دکھی انسانیت کی فلاح و بھلائی کا نیک فریضہ سرانجام فرماتے رہے۔ ۱۹۷۳ء میں دریائے راوی میں طغیانی کے باعث آپ بصد اصرار اپنے مریدین کے دیپال پور تشریف لے آئے۔

آن عرصہ دراز سے آپ دیپالپور میں "دواخانہ معدن شفا سادات" کے نام سے اپنا مطب چلا رہے ہیں۔ آپ کے اخلاق عالیہ کا یہ عالم ہے کہ پاکستان کے دور دراز علاقوں سے لوگ آپ کی خدمت میں حاضر ہوتے ہیں اور علم و دانش کی محافل میں شامل ہو کر آپ کے درس عالیہ سے استفادہ کرتے ہیں۔ اور روحانی و طبی امراض سے صحت کاملہ حاصل کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں آپ کے خاندانی عقیدت مندوں کا ایک وسیع و عریض حلقہ برصغیر پاک و ہند میں پھیلا ہوا ہے آپ کے ایک بھائی سید نذیر احمد شاہ بخاری قادری حال مقیم محمود آباد کراچی میں جو علم نجوم اور علم جفر کے بہت بڑے ماہر ہیں۔ دوسرے بھائی سید اکبر علی شاہ حال مقیم دہلی و موضع پلہ ضلع گڑوال ہیں۔ جو روحانی و طبی علوم میں خاص دسترس رکھتے ہیں۔

آپ پر خدائے بزرگ و برتر کی عظیم عنایات ہیں۔ پروردگار عالم نے آپ کو چار ہونہار، ذہین اور پیکر شرافت بیٹے عطا فرمائے ہیں۔ بڑے صاحبزادے سید محمد شاہ صائم، ناظم "شفاخانہ معدن شفاسادات" ہیں۔ جو طبیہ کالج لاہور کے فارغ التحصیل ہیں اور ڈینٹل سرجری، ہومیوپیتھک، علم نجوم، علم جفر اور علم تصوف کے ماہر ہیں۔ سید محمد شاہ صائم صاحب پر وقار، پر خلوص شخصیت کے مالک ہیں۔ اور خوش اخلاقی، شرافت، ملنساری و انکساری کی خصوصیات آپ کی شخصیت میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہیں۔ چھوٹے صاحبزادے سید عابد علی شاہ موج دریا معروف طبی درسگاہ "طبیہ کالج لاہور" کے فارغ التحصیل ہیں اور ساتھ ساتھ ہی روحانی منازل بھی طے فرما رہے ہیں۔ آپ کی شخصیت کا خاصہ آپ کی دلاویز مسکراہٹ ہے جو ہمیشہ آپ کے لبوں پر رقصاں رہتی ہے۔ تیسرے صاحبزادے سید ابو صالح المعروف سید چمن شاہ اور سب سے چھوٹے صاحبزادے سید ابو سعید المعروف سید گلشن شاہ پرائمری درجہ میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

سراج السالکین، شمس العارفین، سراج الحاذقین، استاذ الحکماء، سید الحاج محبوب علی شاہ بخاری، قادری، چشتی، نقشبندی سرکار اپنے اس نادر و نایاب مجموعے کے علاوہ تصوف کے موضوع پر کتب دعوت حق، وصل حق، ضیاء القلوب کے نام سے منظر عام پر آچکی ہیں۔ اور طبی موضوع پر ضعف باہ کے نام سے ایک کتاب سے ایک عالم فیض یاب ہو رہا ہے۔ اعلیٰ حضرت سرکار نے اپنی اس طبی کاوش کو صفحہ قرطاس پر منتقل کرنے کے لئے مجھ حقیر پر تقصیر کو منتخب فرمایا۔ یہ آپ کی نظر عنایت کا کرشمہ ہے کہ میں نے اپنی مقدور بھر کوشش سے اس کام میں کامیابی حاصل کی اور آج یہ طبی مجموعہ معدن شفاء سادات کے نام سے آپ کے ہاتھوں میں ہے مجھے امید ہے کہ آپ اس نادر و نایاب مجموعہ سے استفادہ فرما کر شکریہ کا موقع عطا فرمائیں گے۔ ہمیں آپ کی آراء کا انتظار ہوگا۔

نیاز مند

الراقم حکیم حافظ عبدالغنی

ساہیوال

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یہی شیوہ ہے محبوب اپنا بخل دل سے مٹا دینا
جو مخفی ہو جگر پارہ سر میدان لٹا دینا!

اِمراضُ الراس (سر کی بیماریاں)

(۱) دردِ سر (صداع)

وجوہات: ضعفِ دماغ، بدہضمی، قبض، گرمی، بندشِ حیض، سردی اور زیادہ دماغی کام کرنے سے ہوتا ہے۔

تشخیص: دونوں آنکھوں کے ابروؤں سے لیکر تمام ٹھوڑی اور گردن تک درد ہوتی ہے۔

علاج: اسپرین ۱ تولہ، فنسٹین ۲ تولہ، کیفین سائیٹراس ۱ تولہ، چینی سفید ۴ تولہ، گیسرو ۱ ماشہ

کُل اشیاء کھرل کر کے سفوف بنا کر رکھیں، بوقتِ ضرورت ۴ رتی سے ۱ ماشہ تک آبِ گرم سے دیں۔ پانچ منٹ میں درد کافور ہو جاتا ہے۔

فوائد: دردِ سر، جوڑوں کے درد اور چڑھے ہوئے بخار کو اتار دیتا ہے۔

(۲) شقیقہ (صداعِ نصفی)

وجوہات: ضعفِ دماغ، کمی خون، کثرتِ جماع اور نزلہ زکام کہنہ ہونے کی صورت میں ہوتا ہے۔

تشخیص: سورج نکلتے ہی ایک کنپٹی اور ایک ابرو میں درد شروع ہو کر آہستہ آہستہ بڑھتا جاتا ہے۔ اور زوالِ آفتاب کے ساتھ کم ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ رات کو بالکل

آرام ہوتا ہے۔ یہ درد سر کے طول میں ہوتا ہے۔

علاج: توتیا کی ڈلی کو کوئلہ پر رکھ کر شگفتہ کر کے کاغذ کی نلکی بنا کر اس میں بقدر دانہ گندم ڈال کر جس طرف درد ہو ناک میں ڈال کر پھونک ماریں۔ تو فوراً درد بند ہو جائے گا۔ نزلہ کا پانی خارج ہونا شروع ہو گا پھر درد نہ ہو گا۔

فوائد: دردِ شقیقہ اور کرمِ دماغ کیلئے نہایت مفید ہے۔

(۳) ابرو کا درد (عصابہ)

وجوہات: خرابیٔ خون، قبض، خرابیٔ معدہ، نقرس، وجع المفاصل اور دیگر امراضِ خبیثہ کی وجہ سے ہوتا ہے۔

تشخیص: رخسارے، جبڑے اور آنکھ کے ڈھیلے میں درد ہوتا ہے۔ جو ہر وقت موجود رہتا ہے۔ گاہے بگاہے کم ہو جاتا ہے۔ مگر جاتا نہیں ہے۔ سر کے عرض میں ہوتا ہے

علاج: ایک تولہ پارہ مصفیٰ لے کر چینی کے پیالے میں ڈال کر اوپر پانچ تولہ تیزاب گندھک ڈال کر نرم آگ پر رکھیں۔ جب تیزاب اڑ کر خشک ہو جائے۔ تو پانی سے تین مرتبہ غسل دیں۔ تاکہ تیزابیت دور ہو جائے۔ بس تیار ہے۔ بوقتِ ضرورت چاول ۲ چاول بطورِ نسوار استعمال کریں۔

فوائد: یہ نسوار دماغی فضلات کو خارج کرتی ہے۔ مریضِ لقوہ، فالج، رعشہ یا نزلے کی وجہ سے دردِ شقیقہ، اعصابہ، درد ال ہسٹریا، سکتہ یا کسی اور وجہ سے بے ہوش ہو تو نسوار دیں۔ اس نسوار سے چھینک کم آتی ہے۔ لیکن براستہ ناک سردیانی کثرت سے خارج ہوتا ہے۔ اور مریض ہوش میں آجاتا ہے۔ یہ خاص الخاص دوا ہے۔

(۴) کمزوریٔ دماغ (ضعفِ دماغ)

وجوہات: کثرتِ جماع، کمی خون، بواسیر، حیض کی زیادتی، طویل بیماری اور زیادہ دماغی کام کرنے سے دماغ کمزور ہو جاتا ہے۔

تشخیص: شور و غل اور زیادہ دیر تک مطالعہ کرنے سے دردِ سر ہونے لگتا ہے۔ سر کو حرکت کرنے سے درد زیادہ اور آرام دینے سے کم ہو جاتا ہے۔

علاج:

نمک کھرپلہ	مغز سولف	مغز دھنیا	الائچی خورد	مغز بادام	پستہ	چہار مغز	کوزہ مصری
۲ تولہ	۱۵ تولہ	۱۰ تولہ	۲ تولہ	۱۰ تولہ	۵ تولہ	۵ تولہ	½ کلو

تمام اشیاء کو باریک کر کے محفوظ کر لیں، رات کو پاؤ بھر دودھ میں ۵ تولہ سفوف شامل کریں۔ کھیر یا تیار ہو گا۔ صبح خالی پیٹ استعمال کریں۔

فوائد: جملہ دماغی شکایات کو رفع کرتا ہے۔

(۵) نسیان (بھول جانا)

وجوہات: جلق، کثرتِ جماع، منشیات کا کثرت سے استعمال، غم و غصہ، کمی خون نزلہ زکام اور بدہضمی وغیرہ سے دماغ کمزور ہو کر نسیان ہو جاتا ہے۔

تشخیص: مریض جو نئی چیز دیکھتا ہے یا بار بار سنتا ہے۔ جلدی بھول جاتا ہے۔ اور اکثر پرانی باتیں یاد نہیں رہتی۔

علاج:

روغنِ مالکنگنی	گھی گاؤ	روغنِ پستہ	برم ڈنڈی تازہ کا پانی
۱ پاؤ	۱۰ تولہ	۱ تولہ	۱ سیر

چاروں اشیاء کو قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم آگ پر پکائیے۔ تاکہ پانی خشک ہو کر صرف تیل رہ جائے محفوظ رکھیں۔ صبح و شام روئی پر لگائیں اور استعمال کریں۔

فوائد: قوتِ حافظہ کیلئے اس سے بہتر کوئی چیز نہیں۔ اس تیل سے آنکھوں کی روشنی بڑھ جاتی ہے۔ قوتِ باہ، جریان، سرعتِ انزال، ضعفِ باہ کو اکسیر ہے۔ قبل از وقت

بالوں کو سفید نہیں ہونے دیتا ۔

۶ مرگی (صرع)

وجوہات: سمیت خون، حلق و کثرت جماع، رنج و غم، صدمۂ دماغ، ورمِ دماغ، دائمی قبض، آتشکی مادہ، دماغی محنت اور شراب نوشی وغیرہ سے ہوتی ہے ۔

تشخیص: دورہ پڑتا ہے۔ اور مریض چیخ مار کر بے ہوش ہو جاتا ہے۔ چہرہ نیلگوں اور منہ سے جھاگ نکلتی ہے۔ آنکھیں پھر جاتی ہیں۔ کبھی کبھی زبان دانتوں میں آکر کٹ جاتی ہے ۔

علاج:

عاقر قرحا	عودِ صلیب	جدوار خطائی	گیکولوچن	پیپیتہ ولایتی	گندھک آملہ سار
۴ تولہ	۲ تولہ	۴ تولہ	۱ تولہ	۲ تولہ	۴ تولہ

جند بیدستر	ہینگ خالص	چھوٹی چندن بوٹی	استخوانِ سرِ انسان
۲ تولہ	۲ تولہ	۵ تولہ	۴ تولہ

باریک پیس کر شہد خالص دو چند ملا کر معجون بنائیں ۔

خوراک: ۲ تولہ ہمراہ ہفت بردم ایک ماشہ پانی میں کھرل کر کے اوپر سے پی لیں۔ اور نسوار جو مرض اعصابی کے درد میں پارہ کی درج ہے۔ استعمال کریں۔ اور یہ نسوار ایک یا دو دن چھوڑ کر استعمال کریں۔

فوائد: خوردنی دوا اور یہ نسوار مرگی کے مرض کیلئے واحد علاج ہے ۔

۷ نزلہ و زکام

وجوہات: تبدیلی موسم، زیادہ سردی یا گرمی، کثرتِ مباشرت، دماغی محنت، ضعفِ دماغ اور سرد یا گرم چیزوں کے استعمال سے یہ بیماری پیدا ہوتی ہے۔

تشخیص: دماغ کے فضلات دماغ پر گریں تو نزلہ اور اگر ناک سے بہیں تو زکام سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ ناک سے رطوبت نکلتی ہے یا گلے میں خراش ہوتی ہے۔ سردی سے ہو تو تمام چہرے میں درد ہوتا ہے۔ اور اگر گرمی سے ہو تو چہرہ اور آنکھیں سرخ ہونگی۔ حلق میں خراش، ناک میں سوزش، زیادہ پیاس اور ناک کے نتھنے سرخ ہوں گے۔

علاج:

بنفشہ	سُبوسِ گندم
۵ تولہ	۱۵ تولہ

ڈیڑھ پاؤ پانی میں بھگو کر آٹھ گھنٹے بعد جوش دیں۔ جب ڈیڑھ چھٹانک پانی رہ جائے۔ تو چھان کر مصری دس تولہ ملا کر پھر چاروں مغز ۴ تولہ، مغز پستہ ۲ تولہ کوٹ کر شامل کر کے خمیرہ تیار کریں۔

خوراک: روزانہ ایک تولہ صبح شام کھلائیں۔

فوائد: نزلہ زکام کا فوری علاج ہے۔

نوٹ: اگر نزلہ دائمی ہے تو حب شفا کا یہ نسخہ استعمال کریں۔

نسخہ حبِ شفا

شقیقل	تخم جوز ماثل سیاہ	ریوند چینی	گُل سرخ	زنجبیل	گُلِ ارمنی	زعفران
۴½ ماشہ	۴½ ماشہ	۳½ ماشہ	۲ ماشہ	۲ ماشہ	۲ ماشہ	۱½ ماشہ

شیر خشت
۶ ماشہ

کل ادویہ کھرل کر کے شیر خشت کے محلول سے گوندھ کر نخودی گولیاں بنائیں۔ روزانہ ایک یا دو گولی ہمراہ تازہ پانی استعمال کرائیں۔

فوائد: یہ حب شفا کا خاص نسخہ ہے۔ نزلہ مزمنہ، دردِ سر ہر اقسام کو مفید ہے۔ اور محافظِ جوانی ہے اور اس سے افیون کی عادت بھی چھوٹ جاتی ہے۔

۸ بے خوابی، نیند نہ آنا (سہر)

وجوہات: خشکی دماغ، منشیات کا زیادہ استعمال، غور و فکر، کثرتِ جماع، کمی خون، اور بدہضمی سے یہ شکایت ہوتی ہے۔

تشخیص: رات کو نیند نہ آنا، ناک خشک، زیادہ پیاس، سر میں گرمی معلوم ہونا۔ گرمی، خشکی بڑھ جانا۔

علاج: روغن گل یا روغن بادام کی سر پہ مالش کریں۔ اور کانوں میں بھی ڈالیں۔ اور ٹھنڈے شربت کا استعمال کروائیں۔ ترش اشیاء سے پرہیز کریں۔

فوائد: سہر کو مفید ہے۔ دماغ کی خشکی دور کرتا ہے۔ نیند لاتا ہے۔

نوٹ: زیرہ خرگوش خشک کر کے تخم خشخاش سفید کے برابر وزن ملا کر کھرل کر کے رکھیں۔ بقدر ڈیڑھ ماشہ مکھن یا حلوہ میں لپیٹ کر مریض کو کھلائیں۔ کمی بیشی بھی کر سکتے ہیں۔

فوائد: بدرجہ غایت خواب آور ہے۔ بسا اوقات بیداری کے لئے سرکہ سونگھانا پڑتا ہے۔ دردِ سر اور بے خوابی کیلئے مفید الاثر اکسیر ہے۔

(۹) چکر آنا (دوار)

وجوہات: کمی خون، ضعفِ دماغ، کثرتِ مباشرت، بدہضمی، قبض اور منشیات کے استعمال سے یہ شکایت پیدا ہوتی ہے۔

تشخیص: بیدار ہوتے یا اٹھتے وقت آنکھوں کے آگے اندھیرا ہوتا ہے۔ اور آس پاس کی چیزیں گھومتی نظر آتی ہیں۔

باقی اگلے صفحہ پر

علاج: طباشیر کبود ۶ ماشہ، ورق نقرہ ۸ عدد، کشتہ فولاد ۶ عدد، دانہ الائچی خورد ۴ ماشہ

تمام اشیاء باریک کر کے سفوف بنا کر خوراک ۲ رتی مکھن رکھ کر کھلائیں۔

فوائد: چکر آنا اور دردوں میں نہایت مفید ہے۔

(۱۰) گہری نیند سونا (سبات)

وجوہات: سرد چیزوں کا بکثرت استعمال، بدہضمی، نزلہ، زکام، کثرتِ مباشرت، اور کمی خون وغیرہ سے یہ مرض ہوتا ہے۔ اور دماغ میں بلغم جمع ہو جاتا ہے۔

تشخیص: ناک اور منہ سے رطوبت نکلتی ہے۔ نیند کی صحیح مقدار (گھنٹے) سے زیادہ سونا اور عام طور پر ہر وقت غنودگی سی چھائی رہتی ہے۔ مریض سست اور آنکھوں کے پپوٹے مانندِ ورم کے سوج جاتے ہیں۔

علاج: فلفل سیاہ کی نسوار۔ یا پوست یا بندق ہندی کی نسوار دیں۔ سر پر روغن زیتون کی مالش کریں۔ چائے، قہوہ کا زیادہ استعمال کریں۔ اور اطریفل ۹ ماشہ سوتے وقت رات کو روزانہ کھلائیں۔

فوائد: گہری نیند کا آنا کم ہو جاتا ہے۔

(۱۱) ورمِ رغشیہ دماغ (سرسام)

وجوہات: خون کی آمد دماغ کی طرف بڑھ جاتی ہے۔ اور اس کی واپسی کی رفتار کم ہو جاتی ہے۔ دماغ اور اس کی جھلیوں میں خون جمع ہو کر ورم پیدا ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ تیز رفتار ملیریا، محرقہ، تپ دق، انفلوئنزا وغیرہ میں خون دماغ کی طرف زیادہ ہونے سے۔ کبھی دھوپ میں چلنے پھرنے یا گرم چیزوں کے کھانے، شراب پینے یا سر پر چوٹ لگنے، عورتوں کو بندش حیض کی وجہ سے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔ اور بعض اوقات صفر معدہ سے ردی بخارات یعنی گیس یا تبخیر جس

Scanned with CamScanner

کو کہتے ہیں۔ دماغ کی طرف چڑھ کر سرسامی حالت پیدا کر دیتے ہیں۔ جن کے اثر سے مریض ہوش میں آجاتا ہے۔ کیونکہ دماغ میں خون کے اجتماع میں کمی آجاتی ہے۔

تشخیص: سرسام کی تشخیص میں دو چیزوں کو پیشِ نظر رکھنا ضروری ہے۔ کہ سرسام حقیقی ہے کہ غیر حقیقی کیونکہ حقیقی میں دماغ یا دماغی جھلیوں میں ورم ہوتا ہے۔ اور غیر حقیقی میں ورم نہیں ہوتا صرف معدہ سے بخارات چڑھ کر سرسامی حالت پیدا کر دیتا ہے پہلے مریض کے سر میں درد یا سر گھومتا معلوم ہوتا ہے۔ طبیعت بے چین اور سست ہو جاتی ہے۔ بچوں میں تشنج ہو کر اور نوجوانوں میں سردی لگ کر بخار ہوتا ہے۔ اس کے بعد سرسامی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ لیکن جب دماغ میں یا دماغی جھلیوں میں ورم پیدا ہو کر سرسام کی علامات پیدا ہوتی ہیں۔ تو چہرے کی رنگت اور آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں۔ مریض بے ہودہ باتیں کرتا ہے۔ ٹکٹکی باندھ کر دیکھتا ہے۔ دانتوں کو پیستا ہے۔ ہوا سے کسی چیز کو پکڑنے اور بستر پر ادھر ادھر ہاتھ مارنے لگتا ہے۔ کبھی جی متلاتا ہے۔ یا الٹیوں کا آنا۔ بار بار تشنج بھی ہونے لگتا ہے۔ اور جب علامات نہایت شدید ہو جاتی ہیں تو مریض بالکل بے ہوش ہو جاتا ہے۔ اور آنکھیں نیم کشادہ ہو جاتی ہیں۔ ہاتھ پاؤں سرد سانس خراٹے سے آنے لگتا ہے۔ درجہ حرارت ۱۰۷ کے قریب ہوتا ہے۔ اس کو سرسام حقیقی کہتے ہیں۔

علاج: سرسام کے علاج میں یہ معلوم کرنا بے حد ضروری ہے۔ کہ مرض پیدا ہونے کا کیا سبب ہے۔ اصل سبب رفع کرنے سے ہی اصل مرض کا کامیاب علاج ہو سکتا ہے۔ اور اگر سرسام صرف تبخیرِ معدہ دماغ کی طرف چڑھ کر سرسامی حالت پیدا ہو گئی ہے۔ تو علاج میں یہی کوشش کرنی چاہیے کہ خون کی آمد دماغ کی طرف سے کم کیا جائے۔ اور جو آچکا ہے اُسے اعتدال پر لایا جائے۔ سرسام خواہ کسی قسم کا ہو قبض رفع کرنا، پنڈلیوں کی مالش کرنا، پاشویہ کرنا۔ یا پاؤں میں سینگیاں لگانا بہترین تدابیر ہیں۔

نسخہ:

کافور	صندل سفید	کشنیز خشک	عرق گلاب	سرکہ خالص
۱ تولہ	۶ ماشہ	۴ ماشہ	۱ پاؤ	۱ پاؤ

اول الگ الگ باریک کریں۔ اوّل صندل کشنیز کافور ملا کر عرق سرکہ ملا کر اس میں کپڑا

تر کر کے بال منڈا کر تالو پر رکھیں جب خشک ہو جائے بدل دیں۔ سرسام صفراوی دموی کیلئے اکسیر ہے اور مریضِ سرسام کو نسوار سیمابی ۱۰۰ کا استعمال ضرور کروائیں۔ اس سے دماغ یا دماغ کی جھلیوں سے پانی خارج ہو گا اور ورم بالکل رفع ہو جائے گا۔

خوردن کو ہر سہ بروم یعنی پٹاسیم برومائیڈ، ایلومنیم برومائیڈ، سوڈیم برومائیڈ۔ تینوں برابر وزن ملا کر حسبِ ضرورت دن میں تین چار مرتبہ چار رتی سے ۲ ماشہ تک پانی سے کھلائیں۔

فوائد: دردِ سر، ہذیان۔ سرسام، مالیخولیا، دماغ و نخاع، اعصاب، عضلات کی تیزی حس کو دور کر کے نیند لانے۔ تسکینِ درد، کابوس، مرگی، ہسٹریا، ام الصبیان، تشنج، کزاز، رعشہ، کالی کھانسی، دمہ، آواز کا بیٹھنا، دل دھڑکنا، شہوت کا زیادہ ہونا، خواہ عورت ہو یا مرد، کثرتِ احتلام، دردِ رحم، بے خوابی، آلاتِ مخصوصہ مردانہ یا زنانہ کی سوزش، ورم اور درد کے لئے مفید و مجرب ہے۔

نسخہ شربت برائے سرسام:

آلو بخارہ	املی	عناب	نیلوفر
۵ دانہ	۱۵ دانہ	۳ تولہ	۵ تولہ

تخم کاسنی	گل بنفشہ	گل سرخ	پانی صاف	چینی سفید
۵ تولہ	۵ تولہ	۴ تولہ	ڈیڑھ سیر	ایک سیر

تمام چیزیں پانی میں بھگو کر صبح جوش دیکر چوتھائی پانی رہنے پر مَل کر چھانیں، چینی ملا کر شربت تیار کریں۔ فوراً تین تولہ پانی ملا کر پلائیں۔ ہر تین گھنٹے کے بعد شربت ضرور پلائیں۔

فوائد: سرسام صفراوی یا دموی کیلئے نہایت مفید و معمول ہے۔

اور روح الحیات دہزار ملی گرام کیپسول ملا کر روزانہ ہر چھ گھنٹے بعد تا صحتِ عام کے استعمال رکھیں۔

فوائد: سرسام ہر قسم کو اکسیر ہے۔ دماغ یا دماغ کی جھلیوں کا پانی خارج کرتا ہے۔ خون کا دورہ ختم کر کے سوزشِ ورم کو رفع کرتا ہے۔ مجرب ہے۔

Scanned with CamScanner

(۱۲) مالیخولیا (جنون)

وجوہات : مالیخولیا اور جنون کا اصل سبب یہ ہے کہ خون میں پانی کم ہونے سے خون گاڑھا ہو جاتا ہے ۔ اور اس میں خاص قسم کی ایک سمیت پیدا ہو جاتی ہے ۔ اور خون گاڑھا ہونے کی وجہ سے خون کا دورہ بھی کم ہو جاتا ہے ۔ جس کی وجہ سے دماغ کی پرورش بخوبی نہیں ہوتی لہذا لاغر ہو جاتا ہے ۔ اور بعض حصے دماغ کے بیکار ہو جاتے ہیں ۔ ساخت خراب ہو جاتی ہے ۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ دماغی افعال میں خلل پڑ جاتا ہے ۔ عقل و فہم میں خرابی لاحق ہو جاتی ہے ۔ اور دماغ کے بے کار حصوں سے خون رک جاتا ہے جسکی وجہ سے افعال کما حقہ صادر نہیں ہوتے ہیں ۔

علامات و تشخیص : اصل مرض کے ظاہر ہونے سے پہلے مریض پست ہمت ہو جاتا ہے ۔ سر میں درد ، سر چکراتا ہے ۔ ہر وقت پریشان رہتا ہے ۔ کام کاج میں دل نہیں لگتا ۔ قوتِ یادداشت کم ہو جاتی ہے ۔ دماغ میں کمزوری محسوس ہونے لگتی ہے ۔ نیند نہیں آتی ۔ جن چیزوں سے پہلے رغبت تھی ۔ اُن سے نفرت ہو جاتی ہے ۔ کچھ دنوں تک یہ حالت رہنے کے بعد اصل مرض شروع ہو جاتا ہے ۔ مریض کا مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہے ۔ اور جوش و غصہ زیادہ پیدا ہونے لگتا ہے ۔ اگر کبھی نیند آ بھی جائے ۔ تو پریشان خواب نظر آتے ہیں ۔ جس کی وجہ سے چونک پڑتا ہے عزیزوں ، دوستوں رشتہ داروں سے بھاگتا ہے ۔ ہمیشہ آوارہ پھرتا ہے یہاں تک کہ بال بچوں سے بھی نفرت ہو جاتی ہے ۔ ہر وقت فضول باتیں کرتا ہے ۔ چہرہ پر غصہ بھرا معلوم ہوتا ۔ جسم پر زردی سیاہی کا غلبہ آنکھیں بے رونق ، جلد خشک ، نبض سست چلتی ہے ۔ ہاضمہ خراب قبض رہتی ہے ۔ جگر معدہ کے مقام پر بوجھ معلوم ہوتا ہے ۔ اگر بلغم کے احتراق سے سوداویت کا غلبہ ہو تو مریض بدخلق اور سست رہتا ہے ۔ ایک جگہ بیٹھ کر رہنا پسند کرتا ہے ۔

اگر سودا کے احتراق سے ہو تو مریض ہمیشہ خوف زدہ اور ڈرتا رہتا ہے ۔ بعض

اوقات روتا اور گڑگڑاتا رہتا ہے ۔

علاج : روزانہ غسل کرائیں ۔ خواب آور تیل یا روغنِ خشخاس کی مالش کیا کریں ۔ اور کشتہ سیماب ماء الکبریت والا غسل دیکر صاف کر کے خشک کر کے بطور نسوار استعمال کریں اس سے بکثرت پانی خارج ہوگا اور دماغ کا تنقیہ ہو کر صاف ہو جاتا ہے ۔

عِلاج : ایک دانہ سے شروع کر کے روزانہ ایک ایک دانہ تخم جوز ماثل بڑھاتے ہوئے کھلاتا رہے ۔ یہاں تک کہ مریض تندرست ہو جائے پھر ایک ایک دانہ کم کرتے ہوئے ایک دانہ پر آجائے تو بند کر دیں مریض تندرست ہوگا ۔

اور حریرہ خشخاش ہمراہ گھی گاؤ ملا کر کھلایا کریں ۔ یہ غذا ہے ۔

آنکھوں میں سرخی ہو تو دورانِ خون کی زیادتی ہے فصد کیفال کریں ۔ اور سر پر پچھ لگا کر

کافور ،	صندل سفید ،	کشنیز خشک ،	عرق گلاب ،	سرکہ خالص
۱ تولہ	۶ ماشہ	۶ ماشہ	۱۰ تولہ	۲۰ تولہ

گل ملا کر کپڑا تر کر کے تالو پر رکھیں اور آب برہمی بوٹی ،

قسط شیریں ،	شہد خالص
۲ تولہ	۲ تولہ

(آب برہمی بوٹی ۷ تولہ) تینوں ملا کر روزانہ ۲ تولہ کھلایا کریں ۔ اگر نیند نہ آتی ہو تو اسیر دل باریک کر کے صبح شام دو دو ماشہ عرق گاؤ زبان یا تازہ پانی سے کھلائیے ۔ اور مغز گوشفند جوش دیکر ہمراہ نانِ گندم کے کھلائیے ۔ اگر اس تدبیر سے فائدہ نہ ہو تو کشتہ طلا ، جواہر الذہب یا روح الحیات بھی مذکورہ تدبیرِ علاج کے ساتھ ساتھ استعمال کروائیں ۔

فوائد : ہر قسم سودائی امراض مالیخولیا ، جنون ، پاگل پن و ہر قسم وہم ، وسواس ، دیوانگی ، مرگی ، ہسٹیریا وغیرہ کے امراض جاتے رہیں گے ۔ معمولِ مطب ہے ۔

اسیر دل مسکن اعصاب ہے ۔ نیند لاتی ہے ۔ جنون صرع ، اختناق الرحم میں فوری تسکین دیتی ہے ۔ اور امنِ عامہ کیلئے خطرناک جنونوں کیلئے اس کا استعمال خصوصیت کے ساتھ نافع ہے ۔

نوٹ : جنون میں ہیجان و اضطراب ہو تو شقیقل ، بزرانج برابر ملا کر بقدر ماش گولیاں بنا کر کھلائیں ۔ فوراً سکون ہوگا اور نیند بھی آجائیگی ۔ مجرب ہے ۔

ایضاً: انسان کے سر کے بال جلا کر روغن گل میں ملا کر ناک میں ڈال کر سعوط کرائیں تو مریض مالیخولیا، جنون، میراق سے بہت جلد صحت یاب ہو جاتا ہے۔ اسرار ہے مجرب ہے۔

امراض العین (آنکھوں کی بیماریاں)

(۱۳) بینائی کی کمزوری (ضعف بصر)

وجوہات: نزلہ زکام، کثرت مباشرت، سرد اشیاء کا استعمال، دماغی محنت، کثرتِ مطالعہ، تمباکو نوشی اور کمیٔ خون سے بینائی کمزور رہ جاتی ہے۔

تشخیص: تھوڑی دیر تک پڑھنے یا لکھنے سے آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جاتا ہے۔ آنکھوں سے پانی آنا، دردِ سر اور الفاظ دھندلے نظر آتے ہیں۔

علاج: سرمہ سیاہ سالم ڈلی ۱۰ تولہ کو آگ میں خشک کر کے آب برگ سرس تازہ میں بیس مرتبہ بجھا دیں۔ پھر سمندر جھاگ، سونے کا میل، چاندی کا میل، مغز تخم سرس سیاہ،

مغز تخم سرس سیاہ	چاندی کا میل	سونے کا میل	سمندر جھاگ
۳ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۲ تولہ

کافور بھیم سینی	زنگار سبز	قلمی شورہ
۱ تولہ	۶ ماشہ	۶ ماشہ

۔ آب برگ حنا تازہ میں چار روز کھرل کر کے پھر آخر میں کافور ملا کر کھرل کر کے محفوظ رکھیں یہ نہایت اعلیٰ سرمہ ہے۔

فوائد: اعلیٰ درجہ کا مقوی بصر سرمہ ہے۔ اور عینک توڑ سرمہ ہے۔

(۱۴) آشوبِ چشم (رمد)

وجوہات: تیز گرمی یا سردی لگنا، نزلہ، زکام، دھواں اور گرد و غبار سے یہ تکلیف ہوتی ہے۔

تشخیص: آنکھوں کا ڈیلا اور پپوٹوں کی اندرونی جھلی سرخ ہو جاتی ہے۔

آنکھوں سے رطوبت بہتی ہے۔ اگر گرمی سے ہو تو چہرہ سرخ ہو جاتا ہے۔ اور شدت کی وجہ سے ٹیس لگتی ہے۔

علاج: اگر گرمی سے ہو تو شربت بنفشہ و عناب استعمال کرائیں۔ نزلہ زکام یا سردی سے ہو تو اطریفل کشنیز کا استعمال کریں۔ اور دونوں حالتوں میں پھٹکڑی خام ۶ ماشہ، افیون ۱ ماشہ چار تولہ عرقِ گلاب میں حل کر کے آنکھوں میں ڈالا کریں۔

فوائد: آشوبِ چشم کا بہترین علاج ہے۔

(۱۵) پھولا چشم (بیاض العین)

وجوہات: آشوبِ چشم کی وجہ سے آنکھوں میں زخموں کے داغ، دردِ شقیقہ، پڑوال اور ککرے اس مرض کا باعث بنتے ہیں۔

تشخیص: آنکھوں کی پتلی پر سفیدی آجاتی ہے جس سے بصارت کم یا بالکل جاتی رہتی ہے۔ اگر پتلی پر نہ ہو تو بینائی میں فرق نہیں آتا۔

علاج: نیلا توتیا ۴ تولہ باریک کر کے تھوڑا تھوڑا سفیدی بیضۂ مرغ ڈال کر کھرل کریں۔ یہاں تک کہ تین انڈوں کی سفیدی جذب ہو جائے خشک کر کے محفوظ رکھیں۔ وقتِ ضرورت دانہ خشخاش برابر آنکھ میں ڈالیں۔

فوائد: پھولا چشم کا حکمی علاج ہے۔

(۱۶) شب کوری (غشاء)

وجوہات: تیز روشنی دیکھنا، جسمانی کمزوری، ٹھنڈی چیزوں کا استعمال، خرابی معدہ اور بعض دفعہ خشک اشیاء کے استعمال سے بھی یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

تشخیص: رات کو کچھ نظر نہیں آتا اور دن کو بخوبی ہر چیز نظر آتی ہے۔

Scanned with CamScanner

علاج: شہد خالص ایک ماشہ آب پیاز سفید ۳ ماشہ دونوں ملا کر قدرے سوتے وقت آنکھوں میں ڈالیں - ایک ہفتہ بعد قدرت کاملہ کا تماشہ دیکھیں - مگر دوا روزانہ ڈالیں

فوائد: اندھراتا کو نہایت مفید ہے -

۱۷ روز کوری (جہر)

وجوہات: تیز روشنی کو دیکھنا، باریک عبارت پڑھنا، ضعف دماغ، کثرت جماع، آشوب چشم سے بھی یہ شکایت ہو جاتی ہے -

تشخیص: دن کو دکھائی نہیں دیتا، اندھیرے میں رات کو اچھی طرح دکھائی دیتا ہے سورج نکلتے ہی بینائی غائب ہو جاتی ہے -

علاج:

نیلا توتیا خام	سرمہ سیاہ	نمک حنظل	زعفران	کافور
۴ ماشہ	۹ ماشہ	۱ ماشہ	۱ رتی	۱ رتی

پانچوں ادویات کو باریک کر کے ہلیلہ زرد ۵ عدد کو فقط کو بیس (۲۰) تولہ پانی میں ڈال کر رکھیں دوسرے روز زلال لے کر اس پانی سے کھرل کر کے نرم آگ پر پکائیں - جب چوتھائی پانی رہ جائے تو کپڑہ میں چھان کر رقیق مصفّٰے اجزا کو سایہ میں خشک کر کے سرمہ بنائیں، اور سلائی لے کر صبح دوپہر شام آنکھ میں ڈالیں -

فوائد: بیس (۲۰) سالہ روز کوری اور ہر قسم ضعف بصارت دور ہوگی - اور ہر قسم کے پھولے کو بھی دور کرتا ہے

۱۸ آنکھ میں کچھ پڑ جانا (قذی العین)

وجوہات: تیز ہوا، گرد و غبار، کنکر یا کسی جانور مثل مچھر، چیونٹی وغیرہ کا آنکھ میں پڑ جانا -

تشخیص: آنکھ میں خراش اور کھٹک ہوتی ہے - آنکھ سے پانی جاری اور مریض آنکھ نہیں کھولتا -

علاج: اگر آنکھ کے اوپر والے حصے میں کچھ پڑ جائے تو اٹھا کر نیچے والا حصہ پلکوں سمیت اس کے نیچے کر دیں - اور اگر نیچے کے حصہ میں ہو تو اوپر کا حصہ پلکوں سمیت پردہ کے نیچے کر کے چھوڑ دیں - ایک دو بار کرنے سے آرام آ جائے گا -

فوائد: جو چیز بھی آنکھ میں ہوگی باہر آ جائے گی -

۱۹ پڑوال (شعر منقلب)

وجوہات: آنکھ کے ردے ہے - پرانی سوزش، پپوٹوں پر چوٹ لگنا اور آگ یا پانی گرم سے جل جانے سے یہ حالت ہو جاتی ہے -

تشخیص: آنکھوں میں بال چبھتے رہتے ہیں جس سے درد اور آنسو بہتے رہتے ہیں - بعض دفعہ تو آنکھ میں زخم بھی ہو جاتے ہیں -

علاج: بال موچنے سے اکھیڑ دیں اور روئی شیر مدار میں تر کر کے خشک کر کے تیل سرسوں میں حل کر کے ملائیں - اور کاجل حاصل کر کے ہموزن افیون شامل کر کے آنکھ میں لگائیں -

فوائد: پڑوال کو دو ہفتوں میں آرام آ جاتا ہے - پھر بال نہیں اگتے -

۲۰ انجن ہاری (شعرہ)

وجوہات: بدہضمی، خرابی خون، غذا غلیظ کا استعمال کرنا اور خراب پانی سے منہ دھونا، یا خوردنی استعمال کرنا - یہ مرض لاحق ہوتا ہے -

تشخیص: پلکوں کی جڑ میں خارش ہوتی ہے جس کو کھجلانے سے سوزش اور ورم ہو جاتا ہے جو سرخی مائل مثل پھنسی ہوتی ہے -

علاج: ذرا سا جوہر نوشادر اور افیون حل کر کے لگائیں -

فوائد: انجن ہاری دو روز میں غائب ہو جاتی ہے -

(۲۱) ککرے (جرب الاجفان)

وجوہات: گرد و غبار، کثیف ہوا، خراش دار ادویات کا استعمال، غلیظ اشیاء کا استعمال اور کثرت سے دھوئیں میں بیٹھنا۔ آشوب چشم کے بعد بھی یہ حالت ہو جاتی ہے۔

تشخیص: پپوٹے اور اس کی اندرونی سطح پر گلابی رنگ کے دانے ہوتے ہیں۔ آنکھیں سرخ، خراش اور آنکھ کا دمعہ کی شکایت ہمراہ ہوتی ہے۔

علاج:

زنک اوکسائیڈ	پھولا حت	سرمہ سیاہ	زنگار مس	سفیدہ کاشغری
۲۰ ماشہ	۱ تولہ	۲۰ ماشہ	۳ ماشہ	۴ ماشہ

افیون	سمندر جھاگ
۲ ماشہ	۴ ماشہ

سب اشیاء کو کھرل کر کے سفوف بنائیں۔ دوا تیار ہے۔ بطور سرمہ سلائی سے صبح شام لگائیں۔

فوائد: ککرے، ڈھلکا، آشوب چشم آنکھ کا دمعہ یعنی پانی بہنا کو نہایت مفید ہے۔ اور دھند، جالا، پھولا، خارش چشم کو دور کرتا ہے۔ ضعف بصارت میں بھی مفید ہے۔ اس کو سرمہ نور کے نام سے بھی پکارتے ہیں۔

(۲۲) آنکھ سے پانی بہنا (دمعہ چشم)

وجوہات: کمزوری چشم، آشوب چشم، ککرے، گرد و غبار کا پڑ جانا، خرابی ہاضمہ، خارش اور زخم یا پھنسیوں کا آنکھ میں ہونا۔

تشخیص: ہر وقت آنکھ سے آنسو جاری رہتے ہیں۔

علاج: چار تولہ تانبہ سنار کی کٹھالی میں رکھ کر اس پر ۹ تولہ سرمہ سیاہ ڈال کر کوٹیں۔ جس قدر سرمہ برآمد ہو اس کو خوب کھرل کر کے سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔

فوائد: آنکھ کے اکثر امراض مثلاً دمعہ چشم، ضعف بصر، سلاق، دھند وغیرہ میں نہایت مفید ہے۔

(۲۳) آنکھ میں پانی اترنا۔ نزول الماء (موتیا بند)

وجوہات: تبخیر معدہ، ضعف دماغ، درد سر شدید پرانی ہو جائے۔ خون میں گاڑھا کیموس شامل ہونا۔ سخت جاڑے میں مزاج کا سرد ہونا، اچانک قے یا چوٹ لگنے سے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔

تشخیص: دماغی رطوبت نزلہ کا پانی آنکھ میں اتر کر پتلی کے اوپر جمع ہو کر نظر کم ہو جاتی ہے۔ اور مچھر مکھیاں اڑتے نظر آتے ہیں۔ کبھی ایک چیز کبھی دو چیزیں اور کبھی سفید بال سیاہ نظر آتے ہیں۔

علاج: ابتدا میں جلدی کریں۔ ریا رجات یا ممبوت سے تنقیہ کریں۔ و منضجات مسہلات بیمار کی قوت کے مطابق استعمال کریں۔ اور غذا میں دار چینی، سونف، ہینگ کا استعمال کروائیں۔ اور کحل نزول الماء دن میں تین بار استعمال کروائیں۔

سعوط کائپھل برائے نزول الماء

کائپھل	زعفران	ماميرا چینی	سنبل الطیب
۴ ماشہ	۲ ماشہ	۱ ماشہ	۱ ماشہ

چاروں چیزوں کو کوٹ چھان کر رکھیں، اور قدرے قلیل بطور سعوط استعمال کریں۔ بالنسوار سیمابی استعمال کریں۔

فوائد: سعوط کائپھل کے استعمال سے دماغی رطوبات خارج ہو کر دماغ پاک صاف ہو جائے گا۔ پچاس سال سے میرے تجربات سے ہے۔

کحل نزول الماء:

مرواريد ناسفتہ	سرمہ سیاہ	کشتہ سونا مکھی	پوست ہلیلہ زرد
۳ ماشہ	۳ ماشہ	۳ ماشہ	۳ ماشہ

فلفل سیاہ	مامیرا چینی	ورق نقرہ
۱ ماشہ	۳ ماشہ	۱ ماشہ

کل چیزیں باریک کرکے آب بادیان سے تین روز خوب کھرل کرکے سرمہ بنا کر صبح دوپہر شام بطور سرمہ استعمال کریں۔

فوائد: نزول الماء کو بہت مفید ہے۔ دماغ کو رطوبت سے پاک کرتا ہے۔ پچاس سال سے فقیر کے تجربات سے ہے۔

امراض الفم والاسنان (منہ اور دانتوں کی بیماریاں)

(۲۴) بدبوئے دہن (بخر الفم)

وجوہات: خرابی ہاضمہ، خرابی دندان، مسوڑوں میں پیپ وغیرہ سے شکایت ہوتی ہے۔

تشخیص: صبح کو نہار منہ زیادہ بو آتی ہے۔ تندرست آدمی کو بہ نسبت بیمار کے جلدی پتہ چل جاتا ہے۔

علاج: بد ہضمی سے ہو تو چورن ہاضمہ کا استعمال کریں۔ اگر دانتوں کی بیماری اور مسوڑھوں سے پیپ آتی ہو تو بیخ ببول، سنگ جراحت، کتہ پاڑیہ، سپاری چھالیہ، فلفل سیاہ، سنڈھ

بیخ ببول	سنگ جراحت	کتہ پاڑیہ	سپاری چھالیہ	فلفل سیاہ	سنڈھ
۴ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ ماشہ	۱ ماشہ

سب کو باریک کرکے سفوف بنا کر ملا کر رکھیں اور دانتوں پر ملا کریں۔ اور چار گھنٹہ تک پانی نہ پلائیں۔

فوائد: دانتوں کے ورم کو دور کرکے خون و پیپ کو روکتا ہے۔ اور دانتوں اور مسوڑوں کو مضبوط کرتا ہے۔

(۲۵) زبان پھٹنا (تشقق اللسان)

وجوہات: گرم اشیاء کا استعمال، ترش اور مصالحہ دار اشیاء کا استعمال، گرم دودھ یا گرم چائے کا پینا، معدہ کی خرابی وغیرہ سے زبان پھٹ جاتی ہے۔

تشخیص: زبان کی رنگت سرخ، سوزش اور زبان دیکھنے سے پھٹی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ کھانے پینے میں بھی تکلیف ہوتی ہے۔

علاج: گلیسرین میں سہاگہ بریان ملا کر دن میں تین یا چار مرتبہ لگایا کریں اور قبض کشائی کریں۔

(۲۶) ہونٹ پھٹنا (تشقق الشفت)

وجوہات: حرارت جگر یا تیز بخار، خرابی ہاضمہ اور تیز سردی سے ہونٹ پھٹ جاتے ہیں۔

تشخیص: ہونٹوں کی جلد خشک، پیاس زیادہ اور زیادتی خشکی سے ہونٹ پھٹ جاتے ہیں۔ اور بعض دفعہ ہونٹوں سے خون بھی جاری ہو جاتا ہے۔

علاج: قبض کشائی کرانے کے بعد روغن گل یا روغن بادام یا گھی گاؤ دن میں چار یا پانچ مرتبہ لگوایا کریں۔

فوائد: ہونٹ پھٹ جانے اور منہ آنے کو مفید ہے۔

(۲۷) دردِ دندان (وجع الاسنان)

وجوہات: شیریں یا ترش اشیاء کا زیادہ استعمال، بد ہضمی، قبض، دانتوں کو صاف نہ کرنا اور کیڑا یا زیادہ سردی سے دانتوں میں درد ہوتا ہے۔

تشخیص: دانتوں میں سخت درد ہوتا ہے۔ چبانے یا پانی پینے سے زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔ مسوڑھے متورم ہو جاتے ہیں۔

علاج: فلفل سرخ کلاں تازہ کو چیر کر نمک بھر دیں، نمک پر شیر مدار اس قدر ڈالیں

کہ تر ہو جائے جس قدر دوائی کی ضرورت ہو اس طرح رچیں تیار کر کے کوزہ میں بند کر کے ۴ سیر اُپلوں کی آگ دیں۔ بعد سرد جو کچھ برآمد ہو باریک کر کے رکھیں۔ ضرورت کے وقت انگلی سے دانتوں پر مل کر منہ ڈھیلا چھوڑ دیں۔ منہ سے گندہ پانی نکل جائے گا۔

فوائد: دردِ دانت کے مجربات سے ہے۔

ناک کی بیماریاں (امراض الانف)

(۲۸) نکسیر (رعاف)

وجوہات: حرارتِ جگر، زیادتی خون، بندشِ حیض، تیز گرمی اور اچانک دماغ یا بینی پر چوٹ لگنے سے نکسیر جاری ہو جاتی ہے۔

تشخیص: ناک سے خون جاری ہو جاتا ہے جو قطرہ قطرہ یا دھار کی صورت میں دونوں یا ایک نتھنے سے آتا ہے۔

علاج: روغن مرشف، روغن گل ۴، ۴ تولہ ملا کر آگ پر رکھ کر جوش دیں پھر ایک تولہ پھٹکڑی سفید ڈال کر اتار لیں۔ تیار ہے۔ وقت پر دو چار قطرے ناک میں ڈالیں۔ اور کہربا شمعی نصف ماشہ ہمراہ شربت انجبار آب آمیختہ پلائیں۔

فوائد: نکسیر کا حکمی علاج ہے۔

(۲۹) چھینکیں آنا (عطاس)

وجوہات: تیز دھوپ یا گرمی یا گرد و غبار میں پھرنا۔ کسی تیز چیز مثل مرچ، ہلدی، گرم مصالحہ کی ہلاس چڑھ جانا وغیرہ سے آتی ہیں۔

تشخیص: بار بار چھینک آتی ہے۔ ناک کے اندر خارش معلوم ہوتی ہے۔

علاج: ناک میں روغن گل ٹپکائیں آرام ہوگا۔

فوائد: چھینک آنا، ناک کی خشکی، کھجلی، ناک سے بدبو آنے کو روکتا ہے۔

کان کی بیماریاں (امراض الاذن)

(۳۰) کان بہنا (سیلان الاذن)

وجوہات: مدت تک کان صاف نہ کرنا، سردی لگنا، کان میں پانی یا دیگر اشیاء مثل پانی کا پڑ جانا جس سے سوراخ متورم ہو جاتا ہے۔ اور سوزش کے علاوہ کان بہنے لگتا ہے۔

تشخیص: درد کان، بے چینی، کبھی خفیف سا بخار اور کان ہر وقت بہتا رہتا ہے۔ کان سے بدبو آتی ہے۔

علاج: روغن سریبن یعنی قطران کو شہدِ خالص میں ملا کر کان میں ٹپکائیں یا بتی تر کر کے کان میں رکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ کہنہ سے کہنہ قروح کان چند روز میں ٹھیک ہوگا۔ مجربات سے ہے۔ یا گلیسرین ۲ تولہ، ٹاٹری ۲ ماشہ، سہاگہ ایک ماشہ، تینوں ملا کر کان میں ڈالیں۔

فوائد: کان کے ورم پیپ آنا، بدبو اور ہر درد کے لئے مفید ہے اور کان کے ہر مرض کو نہایت مفید ہے۔

(۳۱) کان بجنا (دوی)

وجوہات: کمی خون، بدہضمی، جسمانی کمزوری یا کان میں پیپ پڑتے یا کیڑے پڑتے سے کان بجتے ہیں۔

تشخیص: قوتِ سماعت میں کمی، کانوں میں سائیں سائیں یا ٹک ٹک کی آواز آتی ہے۔

علاج: مقوی دماغ چیزیں کھلائیں، اور روغنِ گل تولہ میں سرکہ انگوری ۳ تولہ جلا کر کانوں میں ڈالیں۔

فوائد: کان بجنے کو نہایت مفید اور مجرب ہے۔

(۳۲) بہرہ پن (ثقل سماعت)

وجوہات: میل کان، خشکی، اچانک سخت آواز کا کان میں پڑنا، ضعفِ دماغ، بڑھاپا اور بعض اوقات تیز بخار سے بھی اونچا سنائی دیتا ہے۔

تشخیص: کان میں مختلف آوازیں معلوم ہونا، بعض دفعہ رفتہ رفتہ کم سنائی دیتے ہوئے بالآخر سماعت بالکل زائل ہو جاتی ہے۔

علاج: افیون ۱ ماشہ، برگ کیکر ۲ تولہ، پیاز سفید ۶ تولہ، لہسن ۱ تولہ، کافور ۲ ماشہ — تمام چیزیں باریک کر کے روغنِ سرشف میں جلا کر نیم گرم دو دو قطرے کان میں ڈالیں۔

فوائد: درد کان، بہرہ پن، زخم اور پھنسیوں میں بہت مفید ہے۔

حلق اور نرخرہ کی بیماریاں (امراض حلق وحنجرہ)

(۳۳) خناق (ورم لوزتین)

وجوہات: گرد وغبار یا کسی خراش دار چیز کا گلے میں چلے جانا، سردی لگنا، نزلہ زکام، حلق کی سوزش اور کوّا گرنے سے یہ شکایت ہوتی ہے۔

تشخیص: حلق میں درد، نگلنا دشوار جس کے ساتھ خفیف سا بخار ہوتا ہے اور منہ کھول کر دیکھنے سے زبان کے گرد دو سرخ گلٹیاں نظر آتی ہیں۔

علاج: سفوف ریٹھا نصف ماشہ، عرقِ گلاب ۴ تولہ میں گھسا کر ہر تین گھنٹہ بعد پلا دیں اگر خشکی معلوم ہو تو نیم گرم دودھ میں ملا کر پلائیں۔ اگر ورم سخت ہو تو پیاز کاٹ کر گھی میں بریان کر کے کپڑہ میں پوٹلی بنا کر گلے پر ٹکور کریں پھر انیسوں، گل بابونہ، تخم میتھی۔ تینوں باریک کر کے لیپ کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ورم تحلیل ہو جائے گا۔ فقیر کا معمول ہے۔

فوائد: خناق کا واحد علاج ہے۔

(۳۴) مشکل سے نگلنا (عسر البلع)

وجوہات: ورم حنجرہ، ورم مری لوزتین اور نزلہ زکام سے بھی یہ شکایت ہو جاتی ہے۔

تشخیص: کوئی چیز نگلتے وقت تکلیف ہوتی ہے۔ ورم حنجرہ اور مری وغیرہ کے مقام پر دانے معلوم ہوتے ہیں۔

علاج: پھٹکڑی سفید پانی میں حل کر کے غرارے کریں اور عرقِ گاؤزبان وعرق چرائتہ ایک ایک چھٹانک ملا کر پئیں اور قبض دور کریں۔

فوائد: عسر البلع کا عمدہ علاج ہے۔

(۳۵) کوّا گرنا (استرخاء اللہاۃ)

وجوہات: حلق میں خراش، سوزش اور نزلہ زکام سے کوّا ڈھیلا ہو جاتا ہے۔

تشخیص: گرانیٔ حلق، خشک کھانسی اور مقام کوّا پر درد ہوتا ہے۔

علاج: مازو سبز، پھٹکڑی بریان، دونوں برابر باریک کر کے قدرے انگلی پر لگا کر کوّا اٹھائیں اور گلیسرین میں سہاگہ شگفتہ ملا کر بذریعہ پھریری لگائیں۔

Scanned with CamScanner

(۳۶) آواز بیٹھ جانا (بحتہ الصوت)

وجوہات: دھواں، گرد وغبار کا اندر چلا جانا، زور سے گفتگو کرنا یا تقریر کرنا، بلند آواز سے گانا، غلطی سے سندھور کھا لینا، نزلہ زکام اور سردی سے بھی آواز بیٹھ جاتی ہے۔

تشخیص: آواز بیٹھ جاتی ہے۔ اچھی گفتگو نہیں ہو سکتی۔

علاج: اگر سندھور کھایا ہو تو ۲ رتی تمباکو پان میں رکھ کر کھائیں، اور دیگر اقسام کے لئے کباب چینی، دانہ الائچی خورد اور ملٹھی پان میں ڈال کر کھائیں۔

فوائد: آواز کھل جاتی ہے۔

سینہ کی بیماریاں (امراض الصدر)

(۳۷) کھانسی (سعال)

وجوہات: نزلہ، زکام، سردی لگنا، بڑھاپے میں رطوبت کی وجہ سے کھانسی ہو جاتی ہے۔

تشخیص: سینے کی ہڈی کے نیچے خراش ہوتی ہے۔ سانس تنگ ہو کر آتا ہے۔ جس سے بار بار کھانسی آتی ہے۔ رات کو سوتے وقت اور صبح کو اُٹھتے وقت زور ہوتا ہے۔

علاج:

نمک سیاہ	نوشادر	ریٹھے سوختہ	سہاگہ بریاں	نمک سونچل
۲ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ

پھٹکڑی بریاں	
۲ تولہ	باریک کر کے سفوف بنا رکھیں، خوراک ایک ماشہ ہمراہ تازہ پانی استعمال کریں۔

فوائد: اگر مناسب پرہیز سے استعمال کرائی جائے تو تمام قسم کی کھانسی کو مفید ہے۔

(۳۸) دمہ (ضیق النفس)

وجوہات: پرانا نزلہ، کھانسی، خشکی اور زیادہ رطوبت سے پھیپھڑوں میں خراش پیدا ہو جاتی ہے۔ سانس رُک رُک کر آتا ہے۔

تشخیص: سانس لینے میں تکلیف ہوتی ہے۔ دورہ اس قدر سخت ہوتا ہے کہ مریض سے بولا نہیں جاتا۔ کھانستے کھانستے چہرہ سرخ ہو جاتا ہے۔ بلغم خارج ہونے کی صورت میں قدرے آرام و سکون ہو جاتا ہے۔

علاج: سیماب، گندھک آملہ سار تولہ تولہ لے کر کھرل کریں جب کجلی ہو جائے پھر خرمہرہ زرد کے شگاف میں بھر کے آٹے سے بند کر دیں۔ اس طرح جتنی کوڑیوں میں آ سکے بھر کر بند کر کے دس تولہ سہاگہ کھرل شدہ کے درمیان رکھ کر بند کر کے چار سیر دھان کی بھوسی میں رکھ کر آگ دیں بعد سرد نکالیں اور بمعہ خرمہرہ کھرل کر کے رکھیں یہ سیاہ رنگ کی دوا تیار ہوگی۔ صبح شام دو دو رتی نیچے کے شربت سے کھلائیں۔

شربت یہ ہے:

عناب	سپستان	پرسیاؤشاں	گل بنفشہ	اصل السوس
۲ تولہ	۲ تولہ	۲ تولہ	۳ تولہ	۳ تولہ

انجیر خشک	تخم کاسنی	
۵ عدد	۲ تولہ	کل جوکوب کر کے رات کو پانی میں بھگو کر صبح جوش دے کر مل چھان کر ایک سیر مصری میں بدستور شربت تیار کریں۔

اُوپر کی دوا سے ضیق النفس سیاہ اِس شربت کے ساتھ دیں۔

فوائد: دمہ کا تریاق اور حکمی علاج ہے۔

نوٹ: اگر دمہ بہت پرانا ہو جس سے کئی کئی بار دورے پڑتے ہوں تو دورہ روکنے کے لیے پٹاس آیوڈائیڈ، گیرو سرخ۔ دونوں ہم وزن کھرل کر کے سفوف بنا کر خوراک ایک ماشہ گرم پانی میں حل کر کے دورے کے وقت پلا دیں۔ فوراً دورہ ختم ہو جائے گا۔

انشاء اللہ اور صبح شام اوپر کی دوائے سیاہ خرمہرہ والی شربت سے کھلائیں۔ چند روز میں دورہ بھی ختم اور دمہ بالکل جاتا رہے گا۔ فقیر کا معمولِ مطب ہے۔

(۳۹) کالی کھانسی (سُعالِ اَسود)

وجوہات: ہوائی نالیوں میں ورم یا زخم اور پھنسیاں، حلق میں دھواں یا غبار کا چلا جانا اور عام کھانسی کا علاج نہ کرنے سے کالی کھانسی ہو جاتی ہے۔

تشخیص: مریض کھانستے کھانستے بے دَم ہو جاتا ہے۔ چہرہ سُرخ یا بینگوں ہو جاتا ہے۔ قے آنے سے اکثر تخفیف ہو جاتی ہے۔ گلے میں تشنج اور آنکھیں ابھر آتی ہیں۔

علاج: جس قسم کی مچھلی دستیاب ہو سکے اس کو کوئلہ بنا کر پھر کاکڑا سینگی سوختہ، بارہ سنگھا سوختہ، تینوں برابر لے کر شہدِ خالص ملا کر چٹائیں۔

فوائد: چند مرتبہ بار بار چٹانے سے کالی کھانسی و کنگو کھانسی دُور ہو جائیگی۔

(۴۰) نمونیا (ذات الریہ)

وجوہات: سردی لگنا یا تبدیلی موسم سے، نئے مکان میں رہائش پذیر ہونا، اور ان دنوں جب کہ دن کو گرمی اور رات کو سردی ہوتی ہے۔ اکثر نمونیا ہو جاتا ہے۔

تشخیص: مریض کو بخار ہوتا ہے، خشک کھانسی، تیز بخار، مُنہ خشک، پیاس زیادہ اور سینہ کے نیچے درد ہوتا ہے۔

علاج: بارہ سنگھا ۵ تولہ آگ میں جلا کر پھر شیرِ مدار یا آب کوار سے ایک گھنٹہ کھرل کر کے قرص بنا کر خشک کر کے اس قدر آگ دیں کہ سفید ہو جائے تیار ہے۔ خوراک ۲ رتی ہمراہ شہدِ خالص دن میں تین چار مرتبہ چٹائیں۔

فوائد: نمونیہ کا ایک روزہ علاج ہے۔

(۴۱) دردِ پسلی (ذات الجنب)

وجوہات: نمونیا، نزلہ، زکام اور سردی سے یہ درد ہوتا ہے۔

تشخیص: پسلی کے نیچے درد ہوتا ہے۔

علاج: سپستانِ فربہ ۲۰ عدد کو تھوڑے سے پانی میں اس قدر جوش دیں کہ پانی ایک تہائی رہ جائے۔ اس کے بعد مَل کر چھان کر اس میں شربت بنفشہ ۲ تولہ، روغنِ بادام ذرد گرم کیا ہوا ۲ تولہ ملا کر انگلی سے ہلا کر پلا دیں۔

لیپ: آردِ جو ایک تولہ، اکلیل الملک ایک تولہ، پوست خشخاش ایک تولہ، کوٹ چھان کر موضع ماؤف پر لیپ کریں۔ صبح و شام۔

فوائد: ذات الجنب کو فوراً ہی آرام آ جاتا ہے۔ فقیر کے معمولاتِ مطب ہے۔

(۴۲) خون تھوکنا (نفث الدم)

وجوہات: منہ، مسوڑھے، حلق، سر، حنجرہ، سینہ، معدہ، جگر، پھیپھڑوں سے خون آیا کرتا ہے۔ جس کی وجہ سے زخم یا کسی رگ کا کھل جانا ہے

تشخیص: اگر دانتوں اور مسوڑھوں سے خون آئے تو صرف تھوک میں ملا ہوا ہو گا۔ اگر حلق، حنجرہ، پھیپھڑہ، معدہ یا سینہ سے خون آئے تو خون بلغم میں ملا ہو گا۔ جو تھوڑی درد اور کھانسی سے آئے گا۔

علاج: سنگِ جراحت، دم الاخوین، کہربائے شمعی، گیرو سُرخ، زہر مہرہ خطائی، گوند ببول۔ سب ہم وزن لے کر کوٹ کر چھان کر سفوف بنائیں، چار ماشہ کی مقدار میں خمیرہ گاؤزبان کے ہمراہ کھلائیں۔ اس کے بعد لعاب بہدانہ، لعاب گاؤزبان، شربتِ انجبار پلائیں۔

فوائد: خون خواہ کسی بھی جگہ سے آ رہا ہو، بند ہو جائے گا۔

Scanned with CamScanner

۴۳ سل (دق)

وجوہات: نزلہ کا گرم مواد پھیپھڑوں پر گرنا، ذات الجنب کا بے قاعدہ علاج، پرانی کھانسی گندی ہوا سے پھیپھڑوں میں خراش پیدا ہو جاتی ہے۔ اور زخم ہو جاتے ہیں۔ نزلہ، زکام یا ملیریا وغیرہ کی حالت میں جماع کرنے سے مرضِ سل ودق ہو جاتا ہے۔

تشخیص: اول خشک کھانسی اور خفیف بخار ہوتا ہے۔ بلغم میں خون، چہرہ سُرخ آنکھیں اندر دھنس جاتی ہیں۔ سانس میں تنگی، بدن کمزور اور لاغر ہو جاتا ہے۔ بلغم کو دو گھنٹے تک پانی میں رکھیں اگر ڈوب جائے تو پیپ ہے۔ یا بلغم کو آگ کوئلہ پر ڈالنے سے اگر چمڑہ جلنے کی سی بو آئے تو پیپ ہے، ورنہ بلغم ہے۔

اس مرض کے تین درجے ہوتے ہیں

پہلا درجہ: خفیف کھانسی اور بخار جس کو مریض محسوس نہیں کرتا، کھانسی کے ساتھ جھاگدار بلغم اور باقی حالت تقریباً درست رہتی ہے۔

دُوسرا درجہ: سخت کھانسی، بلغم کے ہمراہ خون، ہر وقت بخار، ہاتھ پیروں کی تلیوں میں جلن، مریض کمزور اور حرارت زیادہ ہوتی ہے۔ اور اکثر بخار دن کے دوپہر سے لے کر ۲ بجے رات تک زیادہ رہتا ہے۔ پسینہ آنے سے بخار کم ہو جاتا ہے۔ رنگت بدن سیاہی مائل چمکدار، مگر سل کا مریض زرد رنگ کا ہوتا ہے۔ جب مریضِ سل ودق کو دست آنے شروع ہوتے ہیں اور پاؤں پر ورم ہو جاتے اس وقت شفا کی قطعاً امید نہیں رہتی

تیسرا درجہ: صبح کے وقت سر اور سینہ پر پسینہ آتا ہے۔ مریض کمزور اور نیند اُچاٹ، پاؤں پر ورم، بدبودار اسہال اور اگر مُنہ سے بدبو آئے تو مریض قریب المرگ ہے

علاج: جو ابتدائی درجہ میں اور بعض اوقات درجہ دوم میں بھی نہایت مفید اور مجرب ثابت ہوا ہے۔ کشتہ سکہ چار رتی روزانہ علی الصباح کھلا کر اس کے اُوپر دو تولہ شربت اور دس تولہ عرق مندرجہ ذیل باہم ملا کر پلائیں۔ اسکے دو گھنٹے لعد ایک تولہ

معجون مندرجہ ذیل دو تین گھونٹ عرق کے ساتھ کھلائیں۔ اس طرح شام کو کشتہ مذکور ہمراہ شربت و عرق استعمال کریں۔ اور سوتے وقت صرف معجون عرق کے ساتھ کھلائیں۔ اور غذا ایک وقت یخنی بکری کے پائے کی گیہوں کی روٹی کے ساتھ کھلائیں اور دوسرے وقت تخم

خشخاش سفید	مغز بادام	تخم خیارین	نشاستہ	کوزہ مصری	روغن گاؤ
۲ تولہ	۱۰ عدد	۶ ماشہ	۹ ماشہ	۵ ماشہ	۲ تولہ

کا حریرہ پکا کر پلائیں
اگر زیادہ خواہش ہو تو اسی حریرہ کو گیہوں کی روٹی کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ شربت:

خشخاش سفید	خشخاش سیاہ	پوست خشخاش سفید	نبات سفید
۵ تولہ	۵ تولہ	۵ عدد	۳ پاؤ

بدستور شربت بنا کر تیار کریں اور استعمال کروائیں۔

نسخہ عرق:

پوست ببول	پوست کچنال	گل منڈی	گل گاؤزبان	برگ اڑوسہ	برگ بید سیاہ
۱ سیر	۲۰ تولہ	۱۰ تولہ	۲ تولہ	۵ تولہ	۴۰ تولہ

سب کو پانچ روز تک پانی میں بھگو کر چھٹے روز ادویہ کی مقدار سے ۳/۴ سہ چند عرق کشید کر لیں۔

نسخہ معجون:

صمغ عربی	گل گیندہ	گل مختوم	سنگ یشب سوختہ	محلول مروارید
۲ تولہ	۹ ماشہ	۴ ماشہ	۴ ماشہ	۴ ماشہ

محلول شیرہ خشخاش سیاہ	شیرہ خرفہ مقشر	ورق نقرہ	نبات سفید
۹ ماشہ	۹ ماشہ	۴ عدد	۲۵ تولہ

بدستور مقرر معجون۔

کشتہ سکہ: ایک تولہ سکہ برادہ کر کے شگوفہ برگ اڑوسہ ۲ تولہ، دونوں کو چار روز کھرل کریں۔ مثل سرمہ سیاہ کے ہو جائے گا۔ اس میں ایک تولہ مصری شامل کر کے رکھ دیں تیار ہے۔ یہ علاج فقیر کا معمولِ مطب ہے۔

فائدہ: سل ودق کا بہترین اور ہزاروں مریضوں پر مستعمل ومجرب علاج ہے۔

دِل کی بیماریاں (امراضُ القلب)

۴۴ کمزوریٔ دِل (ضعفِ قلب)

وجوہات: جلق، اغلام، کثرتِ جماع، بدہضمی، منشیات کا استعمال، قبض، فاقہ کشی، رنج وغم، کمیٔ خون اور زیادہ مطالعہ سے دماغ کے علاوہ دل بھی کمزور ہو جاتا ہے۔

تشخیص: دل کمزور، تیز چلنے سے سانس چڑھ جاتا ہے۔ اور بعض اوقات مریض کا رنگ زرد ہو جاتا ہے۔

علاج:

پوست ہلیلہ زرد	پوست ہلیلہ کابلی	ہلیلہ سیاہ	بلیلہ	آملہ خشک	گل گاؤزبان
۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ

گلِ سرخ	انیسون	کشنیز خشک	قند سفید	عرقِ گلاب	عرق بید مشک
۱ تولہ	۱ تولہ	۸۰ تولہ	۴۸ تولہ	۱۰ تولہ	۱۰ تولہ

پہلے قند کو عرقِ گلاب وعرقِ بید مشک میں ملا کر قوام تیار کریں پھر آگ سے نیچے اتار کر ادویہ مذکورہ کوٹ چھان کر ملا دیں، تیار ہے۔ خوراک چھ ماشہ سے دو تولہ تک نہار منہ کھلائیں۔

فوائد: خفقان اور تقویتِ دل ودماغ کیلئے غایت درجہ نافع مجرب اور بے نظیر ہے بھوک خوب لگاتی ہے۔ کبریت احمر کی طرح معاجینِ مشہورہ سے ہے۔

۴۵ دِل کی دھڑکن (اختلاج القلب یا خفقان)

وجوہات: خرابی ہاضمہ، منشی اشیاء کا استعمال، قبض، فاقہ کشی، رنج وغم، کثرتِ مباشرت، جلق، دماغی محنت، تپِ محرقہ کے بعد بھی یہ شکایت ہو جاتی ہے۔ مرگی

جنون اور اختناق الرحم سے بھی دِل دھڑکتا ہے۔

تشخیص: تیز چلنے، بوجھ اٹھانے، اوپر چڑھنے اور غصہ وغیرہ کی حالت میں دل جلدی جلدی حرکت کرتا ہے۔ اور سانس چڑھ جاتا ہے پیشاب سرخ اور قبض دائمی ہوتی ہے۔

علاج:

طباشیر	ورق نقرہ	الائچی خورد	کشتہ عقیق	کشتہ مرجان	زہر مہرہ خطائی
۲ ماشہ	۸ عدد	۲ ماشہ	۲ ماشہ	۲ ماشہ	۲ ماشہ

عنبر اشہب
۴ رتی

تمام ادویہ باریک کر کے سفوف بنا کر رکھیں، تیار ہے۔ خوراک ۲ رتی ہمراہ روحِ گلاب، روحِ کیوڑہ، روحِ بید مشک ایک ایک تولہ ملا کر دن میں دو بار دیں۔

فوائد: نحیف اور محرور المزاج خفقان دل دھڑکن اور ضعفِ جگر ومعدہ کیلئے نہایت پُر اثر ہے۔ اور ہولِ دِل، گھبراہٹ، بے چینی وحزن وغیرہ میں مجرب ومعمولِ مطب ہے۔

۴۶ دردِ دِل (وجع القلب)

وجوہات: بدہضمی، نفخ شکم، قبض، کثرتِ جماع، اچانک سردی لگنا، منشی اشیاء کا استعمال کرنا اور رنج وغم سے دل میں درد ہوتا ہے۔ کبھی درد معمولی ہوتا ہے کبھی درد زیادہ ہو جاتا ہے کہ مریض برداشت کرنے کی طاقت نہیں رکھتا اور دم بند ہو جانے کی وجہ سے مریض مرنے کے قریب ہو جاتا ہے۔

تشخیص: مقامِ قلب پر گرانی اور بوجھ محسوس ہوتا ہے پھر درد ہونے لگتا ہے جب درد زیادہ ہوتا ہے تو درد کی شدت سے مریض کمزور ہو جاتا ہے اور پسینہ آ کر جسم تر بتر ہو جاتا ہے دِل دھڑکتا ہے آنکھوں کے آگے اندھیرا آ جاتا ہے۔ نبض نہایت کمزور چلتی ہے۔ کبھی ساتھ ہی سخت دم کشی کی حالت میں مریض کو موت کا اندیشہ ہوتا ہے۔

علاج: حالتِ دورہ میں پوست خشخاش ۲ تولہ عرقِ گلاب ۳ پاؤ میں جوش دیکر اور ۶ ماشہ روغنِ تارپین ملا کر اس میں کپڑہ فلالین تر کر کے گرم گرم درد کی جگہ ٹکور کریں۔ وقفہ کے زمانہ میں

دوا المسک معتدل جواہر والی ۵ ماشہ، خمیرہ گاؤزبان جواہر والا ۵ ماشہ کھلائیں - اور ورق نقرہ ایک ماشہ، نبات سفید ۳ ماشہ باریک کر کے سوتے وقت پانی سے کھلائیں اور ہاضمہ کا خیال رکھیں بدہضمی نہ ہونے دیں -

فوائد : دردِ دل اور دردِ جگر کو مفید ہے -

(۴۷) غشی (بے ہوشی)

وجوہات : کبھی عارضی طور پر دل کا فعل بند ہو جانے سے مریض بالکل بے حس و حرکت اور بے ہوش ہو جاتا ہے - اگر سبب قوی نہ ہو تو غشی میں منٹ دو منٹ میں افاقہ ہو جاتا ہے ورنہ مریض کچھ عرصہ یکساں حالت میں پڑا رہتا ہے - اکثر اس کا سبب کمزوری اور جسم میں خون کی کمی اور روح کا تحلیل ہو جانا - یا کسی طریقہ سے جسم کا خون زیادہ مقدار میں خارج ہو جانا ہے - لیکن بعض دفعہ اچانک کسی نہایت خوشی یا شدید غم والم کی خبر ملنے سے اور نازک مزاجی یا کسی شدید چوٹ کے لگنے سے ضرب، زخم اور درد کی شدت سے بھی غشی کی نوبت پہنچتی ہے -

تشخیص : دورہ کے وقت مریض کے ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں چہرہ زرد، نبض و سانس نہایت کمزور اور سانس خراٹے سے نہیں آتا - جسم سے سرد پسینہ آتا ہے - کبھی اس قدر زیادہ پسینہ آتا ہے کہ جسم تر بتر ہو جاتا ہے - کبھی یکایک غشی طاری ہو کر مریض فی الفور مر جاتا ہے -

دل ڈوبے ہوئے مریض اور سکتہ والے کی حالت قریب قریب ہوتی ہے لیکن بے ہوشی والے کے بال اکھیڑنے اور ہاتھ پاؤں کس کر باندھنے سے مریض بات کا جواب دیتا ہے - اور برخلاف اس کے سکتہ کا مریض جواب نہیں دے سکتا -

علاج : دورہ کے وقت ہاتھ پاؤں باندھے، ہاتھ پیروں کی مالش کریں - سر اور چہرہ پر ٹھنڈے پانی کے چھینٹے ماریں - پنکھا کریں - ہوادار مکان میں رکھیں یا گرم پانی بوتلوں میں بھر کر ہاتھ پاؤں پر پھیریں - اگر اختناق الرحم کی وجہ سے دورے پڑتے ہیں تو ہوش میں لانے کے لئے چونا، نوشادر برابر وزن ملا کر پیس کر پانی ملا کر سونگھائیں - اگر ہو سکے تو دوا

المسک معتدل ۲ تولہ میں عرق بید مشک ۲ تولہ ملا کر پلائیں یا عنبر اشہب ایک رتی عود غرقی ۲ رتی، عرق بید مشک ۳ تولہ ملا کر پلائیں اور مریض کے ہوش میں آنے کے بعد قے کرائی جائے تو قے کروانے کو گرم پانی میں نمک و سکنجبین سادہ ملا کر پلائیں - ہوش میں آنے کے بعد اصل سبب معلوم کر کے علاج کریں اور ضعفِ قلب کے لئے جو دوائیں خفقان میں تحریر ہوئی ہیں استعمال کریں - اور خمیرہ مروارید جواہر والا ۵ ماشہ کھلا کر اوپر عرق بید مشک پلائیں - غذا ماء اللحم ۵ تولہ میں ۲ تولہ مصری ملا کر پلائیں - بکری کا گوشت، یخنی، دودھ، مکھن، خشک چپاتی، کھچڑی، دال مونگ، انار، انگور، خوبانی، امرود، ناشپاتی، سنگترہ وغیرہ استعمال کریں -

فوائد : دل ڈوب جانے اور غشی کا فوری علاج ہے -

پیٹ کی بیماریاں (امراض البطن)

(۴۸) بدہضمی (سوء الہضم)

وجوہات : بادی، ثقیل، دیر ہضم اشیاء کا زیادہ استعمال کثرت سے کرنا، پیٹ بھر شکم کی حالت میں دوبارہ کھا لینا - کھانا کھا کر سو جانا یا دماغی کام میں مشغول ہو جانا - منشیات کا استعمال اور کھانے کے ساتھ سرد اشیاء مثلاً برف یا شربت کا استعمال اور زیادہ پانی پینا وغیرہ سے ہاضمہ خراب ہو کر پیٹ میں اپھارہ ہو جاتا ہے -

تشخیص : کھٹی ڈکاریں، سینہ میں جلن، پیٹ میں ہوا بھر جاتی ہے - اور پیٹ میں درد ہوتا ہے - منہ سے تھوک زیادہ آتا ہے - بدن میں سستی وغیرہ اس کے اسباب ہیں -

علاج : انار دانہ ۱ تولہ، ہلیلہ ۱ تولہ، بلیلہ ۱ تولہ، آملہ ۱ تولہ، فلفل سیاہ ۱ تولہ، فلفل دراز ۱ تولہ، جوکھار ۱ تولہ، اجوائن دیسی ۱ تولہ، لونگ ۱ تولہ، نمک لاہوری ۱ تولہ، نمک سیاہ ۱ تولہ، سونف ۱ تولہ، اجمود ۱ تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور کھانے کے بعد ۳ رتی

سے ماشہ تک کھلائیں -

فوائد : ہاضمِ طعام ہے - کمال درجہ کی بھوک پیدا کرتا ہے - اپھارہ دور کرتا ہے - مُجرّب ہے

(۴۹) کمزوریٔ معدہ (ضعفِ معدہ)

وجوہات : برف یا سرد و مرطوب رطوبت و ثقیل غذا زیادہ عرصہ تک استعمال کرنا یا زیادہ چاول کھانے سے معدہ کمزور ہو کر تبخیر پیدا ہونا شروع ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے پیٹ پھولتا ہوا معلوم ہوتا ہے - کبھی کوڈی کے نیچے معدہ کے منہ پر ورم ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے معدہ کے مقام یا کوڈی کے نیچے فمِ معدہ میں درد ہوتا رہتا ہے -

تشخیص : نفخِ شکم، قراقر، کھٹی ڈکاریں اور اگر معدہ کے مقام پر درد ہو تو مریض بار بار دباتا ہے - اگر فمِ معدہ پر درد ہو تو مریض بے چین، پریشان اور درد کبھی کم کبھی زیادہ مقام پر کوڈی کے نیچے ہوتا ہے - اور پیشاب سفید آتا ہے اور پیشاب میں سفیدی مائل مادہ ہوتا ہے جو تھوڑی دیر بعد تہہ نشین ہو جاتا ہے -

علاج : سونف رومی، ریوند خطائی، دانہ الائچی کلاں، زنجبیل، تخم کاسنی، گلِ سرخ،

سونف رومی	ریوند خطائی	دانہ الائچی کلاں	زنجبیل	تخم کاسنی	گلِ سرخ	دار چینی
۹ ماشہ	۷ ماشہ	۴ ماشہ	۴ ماشہ	۴ ماشہ	۴ ماشہ	۴ ماشہ

کُل اشیاء باریک کر کے برابر مقدار سفید چینی ڈالیں، سفوف بنائیں، گرم پانی سے دن میں چار مرتبہ پلائیں یا جوشاندہ بنا کر پلائیں -

فوائد : دردِ معدہ یا فمِ معدہ، نفخِ شکم، قراقر اور تبخیرِ معدہ کے لئے نہایت زود اثر دوا ہے - اور اس سے بہتر فمِ معدہ کے درد کے لیے تو کوئی دوا ابھی ثابت نہیں ہوئی -

(۵۰) ہچکی (فواق)

وجوہات : ثقیل و نفخ پیدا کرنے والی اشیاء کا استعمال کرنا، ورمِ معدہ یا جگر اور بدہضمی

وغیرہ سے یہ شکایت ہو جاتی ہے -

تشخیص : زبان خشک، پیاس زیادہ، دردِ شکم یا فمِ معدہ پر بوجھ معلوم ہوتا ہے - اور اگر ہچکی کو کسی تدبیر سے فائدہ نہ ہو تو چھینک لائیں - اگر چھینک سے بھی فائدہ نہ ہو تو مریض مر جائے گا -

علاج : قسطِ شیریں، زعفران خالص، گلِ سرخ، مصطگی رومی، سنبل الطیب، اسارون، ایلوا زرد، افیون خالص -

قسطِ شیریں	زعفران خالص	گلِ سرخ	مصطگی رومی	سنبل الطیب	اسارون	ایلوا زرد	افیون خالص
۶ ماشہ	۶ ماشہ	۶ ماشہ	۶ ماشہ	۶ ماشہ	۲ ماشہ	۱ ماشہ	۱ ماشہ

سب کو کوٹ چھان کر لعاب اسبغول سے گولیاں بنالیں - خوراک ۲-۲ ماشہ نیم گرم پانی سے صبح، دوپہر، شام کھلائیں -

فوائد : شدید ہچکی اور تقلبِ نفس کے لئے مجرب المجرب دوا ہے -

نوٹ : اگر ۶ ماشہ ہلدی باریک کر کے حقہ میں بجائے تمباکو چار پانچ کش لگوائیں اور بعد میں چند روز تک جوارش کمونی کا استعمال کرائیں یہ ہچکی کا فوری علاج ہے -

(۵۱) قے آنا (استفراغ)

وجوہات : مرطوب اشیاء کا زیادہ استعمال، زیادہ کھانا، معدہ میں زخم یا خراش بدبو سونگھنا یا بدذائقہ اشیاء کا چکھنا اور بعض بخاروں میں بھی قے آتی ہے -

تشخیص : کھائی ہوئی چیز منہ کے راستے باہر آ جاتی ہے - جو کہ ایک ذالقول کی حال ہوتی ہے - ان سب میں سے زرد و تلخ والی خطرناک ہوتی ہے - اس کو بند نہیں کرنا چاہیئے -

علاج : پودینہ، الائچی خورد، سماق دانہ

پودینہ	الائچی خورد	سماق دانہ
۴ تولہ	۲ تولہ	۶ ماشہ

تینوں کو پاؤ پانی میں پکائیں جب تین چھٹانک پانی رہ جائے تو اتار کر ایک ایک اونس پلائیں -

فوائد : قے اور ہچکی کو نہایت مفید و مجرب ہے -

٥٢ خونی قے آنا (قے الدم)

وجوہات: معدہ میں کسی رگ کا پھٹ جانا، جگر یا طحال کی خرابی سے بھی خون آتا ہے۔

تشخیص: قے کے ہمراہ خون آتا ہے، جو سرخ ہوتا ہے۔ اگر سیاہی مائل ہو تو طحال کا خون ہے۔

علاج: نمبر ۱۴ کی دوا استعمال کرائیں۔ اور صبح شام نمبر ۵۰ کا جوشاندہ پلائیں۔

فوائد: خونی قے اور نفث الدم کو مفید ہے۔

٥٣ ہیضہ (کالرا)

وجوہات: ہوا کا بدبودار ہونا، پانی کا گندا ہونا، سڑی ہوئی غذا اور پھلوں کا استعمال کرنا اور غلیظ غذا کا استعمال وغیرہ سے ہیضہ ہو جاتا ہے۔

تشخیص: پیٹ میں درد ہو کر دست دستے شروع ہو جاتے ہیں۔ دستوں میں پہلے فضلہ پھر چاولوں کی پیچ کی مانند سفید رنگ کے دست آتے ہیں۔ اور ساتھ ہی قے میں اول غذا اور بعد میں پیچ خارج ہوتی ہے۔

علاج:

پوست ترنج	پوست بیرون پستہ	سنگدانہ مرغ	جائفل	ست پودینہ	
۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۴ ماشہ	۳ ماشہ	
ست اجوائن	ست الائچی				
۲ ماشہ	۲ ماشہ				

کل اشیاء کھرل کر کے چھان کر سفوف بنا کر رکھیں۔ تیار ہے خوراک رتی سے ماشہ تک تازہ پانی سے دس دس منٹ بعد چار خوراکیں دیں۔

فوائد: ہیضہ کا تریاق ہے اور قے خواہ کسی وجہ سے آتی ہو فوراً صحت ہو گی اور تبخیر، بدہضمی، کھٹی ڈکار، قراقر معدہ، بھوک کی کمی اور جملہ امراض معدہ کے لئے تریاق کبریت

احمر ہے اس کا نام ہزار لی گرام ہے۔ معمولِ مطب ہے۔

٥٤ کرم شکم (دیدان المعدہ)

وجوہات: میوا جات، ترکاریاں، ثقیل اشیاء کا کثرت سے استعمال، زیادہ پانی پینا، ہاضمہ کی خرابی وغیرہ سے معدہ کمزور ہو جاتا ہے جس سے معدہ میں کیڑے پڑ جاتے ہیں۔

تشخیص: پیٹ میں درد، نفخ شکم منہ سے رال بہنا، ہونٹ خشک، مریض غذا بہت کھاتا ہے۔ ہر وقت بھوک لگتی ہے۔ چکنی چیزوں سے نفرت، جی متلاتا ہے۔ اگر کدو دانے ہوں تو مروڑ بھی ہوتے ہیں۔ خالی پیٹ درد اور چہرہ زرد ہو جاتا ہے۔ مریض کے منہ سے بدبو آتی ہے۔

علاج: رات کو سوتے وقت دودھ میں شکر سرخ ملا کر پلائیں اور صبح کو ایک تولہ ناریل گھوٹ کر تپلا پانی بنا کر پلائیں۔ تیسرے دن پانی کے نصف گھنٹہ بعد روزانہ تربد سفید، بائی بڑنگ، کمیلا تینوں برابر وزن کھرل کر کے ملا کر سات ماشہ گرم پانی سے کھلائیں تین چار دن تمام کرم شکم مر کر خارج ہو جائیں گے۔

فوائد: معدہ میں خواہ کسی قسم کے کرم ہوں مر کر نکل جاتے ہیں۔ بسیار مجرب ہے۔

٥٥ قولنج (قولنج التوائی)

وجوہات: بادی، ثقیل، سرد اشیاء یا خشک اور قابض اشیاء کا استعمال۔ کبھی بوجھ اٹھانے یا کثرت ریاح سے بھی قولنج ہو جاتا ہے۔ یا اکثر قولون آنت میں سدہ پڑ جاتا ہے اس لئے قولنج کہتے ہیں۔

تشخیص: ہاضمہ خراب، پیٹ میں درد، اپھارہ خصوصاً ناف کے ارد گرد یا ناف کے نیچے سخت درد ہوتا ہے۔ اور قبض، بے چینی اور پیشاب بند ہو جاتا ہے۔ مریض کے ہلاک ہونے کا

اندیشہ ہوتا ہے۔

علاج: پارہ مصفیٰ، گندھک مصفیٰ، فلفل سیاہ، فلفل دراز، زنجبیل، سہاگہ خام،

پارہ مصفیٰ	گندھک مصفیٰ	فلفل سیاہ	فلفل دراز	زنجبیل	سہاگہ خام
۲ ماشہ	۲ ماشہ	۲ ماشہ	۲ ماشہ	۲ ماشہ	۲ ماشہ

حب الملوک مدبر ۱ تولہ | سیماب و گندھک کجلی کرکے باقی ادویہ باریک کرکے ملا کر نخودی گولیاں تیار کریں۔ وقتِ ضرورت ۲ سے ۴ گولی تک گرم پانی سے کھلائیں۔ ایک دو جلاب آکر آنتیں صاف ہو جائیں گی۔ درد فوراً بند ہوگا۔ قولنج سے آرام ہونے کے بعد کم سے کم ایک دن رات مطلق غذا نہ دیں۔

فوائد: یہ گولیاں قولنج کے لئے ہمیشہ مفید ثابت ہوئی ہے۔ بلا ضرر ہے کبھی خطا نہیں کرتی۔ قولنج خواہ ریحی ہو یا ثفلی دونوں کو مفید ہے۔

۵۶ قبض (قبض الامعاء)

وجوہات: قبض کی دو قسمیں ہیں۔ ایک عارضی اور دوسری دائمی یا پرانی قبض۔ جب آدمی دماغی کام زیادہ کرتا ہے۔ تو عصبی طاقت دماغ میں زیادہ صرف ہوتی ہے۔ اور انتڑیوں کے پٹھے بھی کمزور ہو کر حرکات بھی سست ہو جاتی ہیں۔ اس لئے دماغی کام کرنے والوں کو مثلاً مصنفوں، مؤلفوں، ایڈیٹروں، بیرسٹروں، وکیلوں وغیرہ کو عموماً قبض کی شکایت ہوا کرتی ہے۔ اور اکثر دیکھنے میں آیا ہے کہ کاہل وجودی سے جو عام جسمانی کمزوری کی شکایت بھی ہو جاتی ہے۔ تو اعصاب اور اعضاء ہضم بھی کاہل اور سست ہو جاتے ہیں۔ اس لیے انتڑیوں کی حرکات جس سے غذا آگے دھکیلی جاتی ہے وہ بھی کمزور ہو جاتی ہے۔ اور نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ قبض کی شکایت ہو جاتی ہے۔ اور مردوں کی نسبت عورتوں کو اور خصوصاً حاملہ عورتوں کو قبض زیادہ ہوا کرتی ہے۔ اور یہ بات بھی دیکھنے میں آئی ہے کہ دائمی قبض سے بسبب براز کے رکنے سے عورتوں کو اکثر رحم کے ٹل جانے کی شکایت بھی ہو جاتی ہے۔

تشخیص: رفع حاجت کے وقت زیادہ دیر لگتی ہے۔ کبھی رفع حاجت کے وقت براز خشک اور سختی کی وجہ سے خون یا بلغم بھی آجاتا ہے۔ براز کے دیر تک آنتوں میں رُکے رہنے سے پیٹ میں متعفن ریاح پیدا ہو جاتی ہے۔ جس سے نفخ ہو جاتا ہے۔ نیز معدہ، جگر، لبلبہ اپنے افعال درستی سے انجام نہیں دیتے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ طبیعت سست رہتی ہے، حواس کند ہو جاتے ہیں۔ مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہے اور اکثر درد کی شکایت رہتی ہے۔ خصوصاً دل، دماغ کے پچھلے حصے میں درد کا ہونا، حافظہ کمزور اور نظر کم ہو جاتی ہے، دل دھڑکتا ہے، جسم کی رنگت زردی مائل ہو جاتی ہے اور آخر کار مریض کو میراق ہو جاتا ہے۔

علاج: مگنیشیا سلفاس، سوڈا سلفاس، پانی خالص

مگنیشیا سلفاس	سوڈا سلفاس	پانی خالص
۲ تولہ	۱ تولہ	۵ تولہ

تینوں ملا کر حل کر لیں۔ مقدار خوراک ۵ تولہ روزانہ تین چار دن پلا کر پھر تین چار دن ناغہ کریں پھر پلائیں۔ اِس طرح چار چار دِن کے وقفہ سے پلائیں۔ دو ہفتے استعمال کرائیں۔

فوائد: قبض عارضی ہو یا دائمی قبض کو دور کرنے میں اور دست لانے کیلئے بے ضرر اور مُفید دوا ہے۔

ایضاً حبِّ دافع قبض: رفودانہ، آملہ خشک، ہلیلہ سیاہ۔ ہر ایک ۳، ۳ ماشہ لے کر کھرل کریں اور حب بقدرِ نخود بنا کر رکھیں۔ ایک حب پانی کے ساتھ کھلائیں۔ اگر جلاب لینا ہے تو دو گولیاں کھلائیں۔

فوائد: ہر قسم قبض خواہ دائمی قبض ہو کو نہایت مُفید ہے۔ اگر دست کے لئے استعمال کریں تو سارے جسم کا تنقیہ کر دیتا ہے۔ صرع، سکتہ، فالج، لقوہ، مالیخولیا، جنون اور جگر طحال، ریاح معدہ، نفخ، سدّہ امعاء اور کرمِ امعاء، استقا اور بصارت و سماعت کے امراض سے اور وجع المفاصل، عرق النسان، احتباس، حیض و اختناق الرحم اور جملہ امراض جو دائمی قبض سے ہوتے ہیں کو اکسیر و معمولِ مطب ہے۔

نوٹ: مرضِ اسہال، زحیر، بواسیر اور حاملہ عورتوں کو ہرگز استعمال نہ کرائیں۔ اِلّا سخت ضرورت کے تحت قابل طبیب اِستعمال کر سکتا ہے۔

(۵۷) دست آنا (اسہال)

وجوہات: ثقیل، باسی، مصالحہ دار گرم اشیاء کا کثرت سے استعمال کرنا، بار بار جلاب لینا، آنتوں میں خراش پیدا ہونا، ضعفِ جگر، کمزوری معدہ سے ہاضمہ درست نہ رہنا سے اسہال شروع ہوجاتے ہیں۔

تشخیص: زبان میلی، پیٹ میں درد، قراقر، نفخ، بار بار جھاگ دار مٹیالے رنگ یا زردی مائل جلاب آتے ہیں۔

علاج: شنگرف خام، سہاگہ بریاں، افیون خالص، مصطگی رومی اصلی - چاروں برابر وزن لے کر باریک کرکے ملا کر یک جان ہونے پر دو حصے کریں۔ ایک حصہ میں شہد ڈال کر، دوسرے حصہ میں آب لیموں ڈال کر کھرل کرکے فلفل سیاہ کے برابر گولیاں بنا کر الگ الگ رکھیں۔
اگر دست رات کو زیادہ آئیں تو شہد والی گولی بعد از ہر اجابت کے کھلائیں۔ اور اگر دن کو دست زیادہ آتے ہوں تو لیموں والی ایک گولی بعد ہر اجابت پانی سے کھلائیں۔

فوائد: ہر قسم کے دست بند کرنے کو نہایت مفید و مجرب معمول مطب ہے

(۵۸) پیچش (زحیر)

وجوہات: باسی نمکین غذا، گوشت، سڑی مچھلی، انڈے اور کچا دودھ استعمال کرنا۔ یا قبض کی حالت میں تیز جلاب لینے سے پیچش کی شکایت ہوجاتی ہے۔

تشخیص: پیچش دو قسم کی ہوتی ہے۔ صادق - کاذب - صادق میں قدرے جھاگ وغیرہ خارج ہوا کرتی ہے۔ کاذب میں کچھ بھی خارج نہیں ہوتا۔ سالم اسپغول روغن بادام سے چوپڑ کر رات کو کھلائیں۔ اگر صبح کو سالم نکل آئیں تو زحیر صادق ہے ورنہ کاذب ہے۔ مروڑ، خفیف بخار، بار بار پاخانہ کی حاجت ہو مگر پاخانہ نہیں آتا۔ پیٹ میں درد، نفخ اور بعض دفعہ قدرے خون بھی آتا ہے۔

علاج: اگر سُدہ ہو تو خارج کرائیں ورنہ زحیر صادق کی صورت میں علاج کریں۔ سفوفِ پیچش یہ ہے - مغز خستہ آم کہنہ ۱۴ ماشہ، بیلگری ۱۴ ماشہ، موچرس ۱۴ ماشہ، جائفل ۲ عدد، افیون ۴ رتی - سب کو چھان کر ملا کر ساڑھے چار چار ماشہ کی مقدار پانی سے کھلائیں۔

فوائد: پیچش کہنہ کیلئے مجرب ہے۔ اس سے پہلے ہی روز دست بند ہوجاتے ہیں۔ فقیر کا معمول ہے۔

مریض افیونی کے اسہال کی دوا یہ ہے:

گل دھاوا، رال سفید - دونوں برابر وزن باریک کرکے ملا کر چار چار ماشہ دوغ آہن تاب کے ہمراہ کھلاویں صبح، دوپہر، شام۔

فوائد: ہر قسم کے اسہال بند کرنے کو مفید ہے۔ خاص کر افیون کھانے والوں کے اسہال میں زیادہ نافع ہے۔

(۵۹) سنگرہنی (درب وطفہ)

وجوہات: بدہضمی، معدہ اور آنتوں کا کمزور ہونا، رنج و غم اور قوۃ ماسکہ کی کمزوری سے یہ شکایت ہوتی ہے۔

تشخیص: کھانا کھانے کے فوراً بعد پاخانہ آجاتا ہے۔ مریض کا منہ زبان سرخ اور کبھی کبھی منہ زبان پر آبلے پڑ جاتے ہیں۔ صبح کو جھاگ دار مٹیالے رنگ کے دست آتے ہیں۔ مریض دن بدن کمزور ہوجاتا ہے۔

علاج: گلنار، افیون، گندھک، سہاگہ، فلفلدراز، بیش مدبر، تخم جوز مائل سیاہ، فلفل گرد، شنگرف - ہر ایک ۶، ۶ ماشہ باریک کرکے آب بھنگرہ ۱۲ تولہ میں کھرل کرکے نخودی گولیاں بنائیں۔ ایک ایک گولی صبح شام ہمراہ آب تازہ۔

فوائد: ہر قسم اسہال، پیچش، اور سنگرہنی کو مجرب و معمول مطب ہے۔

Scanned with CamScanner

(۶۰) جگر کی بیماریاں (اسہالِ کبدی)

وجوہات : نکسیر، بواسیر، حیض کا خون بند ہو جانا، مقامِ جگر پر چوٹ یا ورم یا پھٹ جانا اور رگوں کے پھٹنے سے بھی جگری جلاب شروع ہو جاتے ہیں۔

تشخیص : خون آمیز دست آتے ہیں۔ مریض کمزور، اسہال بدبودار جو عموماً رات کو آتے ہیں۔ مریض کا رنگ زرد اور خون دورہ سے آتا ہے۔

علاج : نمبر ۵ کا استعمال کرائیں۔ اور پیاس لگے تو تخم کاسنی، تخم کاہو، تخم خرفہ گھوٹ کر مصری ملا کر پلائیں۔

فوائد : جگری جلاب کے لئے نہایت مفید و معمول خاص ہے۔

(۶۱) دردِ جگر (وجع الکبد)

وجوہات : گرم چیزوں کا استعمال، زیادہ گوشت اور شراب کا استعمال کرنا، دھوپ میں پھرنا، سخت ورزش کرنا، دائمی قبض، سرد اشیاء کا استعمال اور تھکان میں جب کہ پسینہ آرہا ہو پانی پی لینا وغیرہ سے درد شروع ہو جاتا ہے۔

تشخیص : دائیں جانب پسلیوں کے نیچے مقامِ جگر پر درد ہوتا ہے۔ مریض بے چین، ہچکی، قبض، جی متلانا، چہرہ متفکر، کمزوری، بدن سرد، پسینہ زیادہ آنا، اور بعض دفعہ غشی بھی آجاتی ہے۔

علاج : درد کی نوبت کے وقت مریض کو آرام سے لٹائیں۔ اور تخم کلتھ ۱۰ تولہ، برہمچوکر ۲ تولہ، نمک سونچل ۱ تولہ - ڈیڑھ پاؤ پانی میں پکائیں، جب نصف رہ جائے چھان کر پلائیں اور مقام درد پر

گرم پانی کا نطول کرائیں۔ اور معجون دبید الورد ۵ ماشہ کھلائیں اور تقویت کے لئے دواء المسک معتدل جواہر والی کھلائیں۔ قبض ہو تو آلو بخارا ۵ دانہ، تمر ہندی ۴ تولہ پانی میں جوش دے کر گل قند ۴ تولہ ملا کر پلائیں، پیاس کی شدت ہو تو آلو بخارا ۵ دانہ، عرق کاسنی ۶ تولہ، عرق نیلوفر ۶ تولہ میں بھگو کر زلال نتار کر شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر تھوڑا تھوڑا دینا مفید ہے۔ پیاس کو مارتا ہے۔

فوائد : دردِ جگر، دردِ دل، ورمِ گردہ کو نہایت مفید و مجرب ہے۔

(۶۲) کمزوریٔ جگر (ضعفِ الکبد)

وجوہات : گرم چیزوں کا استعمال، زیادہ گوشت اور شراب کا استعمال، دھوپ میں پھرنا، سخت ورزش کرنا، دائمی قبض یا سخت کام کر کے جلدی پانی پینا، برف کا زیادہ استعمال کرنا، مباشرت کے بعد یا دور کا سفر کرنے کے بعد فوراً پانی پینا، تپ محرقہ اور گرم گرم غذا کھانے سے بھی جگر کمزور ہو جاتا ہے۔

تشخیص : بدن کمزور، رنگ زرد، مقامِ جگر پر سوزش، منہ کا ذائقہ تلخ ہوگا۔

علاج : اکسیر جگر کا نسخہ یہ ہے۔ نوشادر ٹھیکری ۳ تولہ، افسنتین رومی ۳ تولہ، کشتہ فولاد ۳ تولہ، گندھک مصفّٰی ۳ تولہ، سوڈا بائی کارب ۳ تولہ، ریوند چینی ۳ تولہ، فلفل سیاہ ۳ تولہ، فرائیٹ امونیا سائٹراس ۳ تولہ، ٹنکچر نکس وامکا ایک اونس

تمام چیزیں کھرل کر کے رتی رتی کی گولیاں بنائیں اور ایک ایک گولی بعد غذا صبح شام پانی سے کھلائیں۔

فوائد : جگر یا تلی کی بیماری سے جس قدر بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ ان سب کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ بچے، جوان، بوڑھے، کمزور سے کمزور اور بیمار سے بیمار بھی اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اس سے بخار کا زہر زائل ہو جاتا ہے۔ خون کی خرابی اور خون میں سفید ہو کر بھی دور کر کے سرخی پیدا ہو جاتی ہے اور دل، اعصاب اور دماغ کو تقویت پہنچاتی ہے۔

۶۳ جلودھر (استسقاء)

وجوہات : سخت کام کرکے پسینہ خشک ہونے سے پہلے پانی پینا اور سرد چیزوں کا کثرت سے استعمال کرنا - اس کی تین قسمیں ہیں : لحمی، ذقی، طبلی -

تشخیص : لحمی : تمام جسم کا گوشت مثل ورم کے پھول جانا -

ذقی : صرف پیٹ میں پانی جمع ہو کر پیٹ پھول جاتا ہے - اور باقی جسم کمزور رہتا ہے، سانس تنگی سے آتا ہے -

طبلی : پیٹ پھولا ہوا ہوتا ہے اور پیٹ پر ہاتھ مارنے سے ڈھول کی طرح آواز دیتا ہے - ہوا خارج ہونے پر قدرے آرام آجاتا ہے - ذقی میں پیٹ پر بوجھ معلوم ہوتا ہے اور طبلی میں بوجھ معلوم نہیں ہوتا -

علاج : پارہ مصفٰے ۲ ماشہ، کبریت مصفٰے ۱ ماشہ، پوست بیخ خنظل ۱ ماشہ، کمیلہ ۱ ماشہ، تربد سفید ۱ ماشہ، پوست ہلیلہ سیاہ ۱ ماشہ، نمک سیجی ۱ ماشہ، زنجبیل ۱ ماشہ، حب السلاطین مدبر برابر ادویہ کے - یہ کل ۹ ادویہ ہیں - پارہ گندھک کجلی بناکر باقی چیزیں باریک کرکے کپڑ چھان کرکے ملا کر خوب کھرل کریں اور شیر زقوم سے دو دو رتی گولیاں بناکر ایک سے چار گولیاں ہمراہ شیرِ شتر سے صبح شام متواتر ۳ روز دیں - اور ایام استعمال میں سوائے شیرِ شتر کے کوئی چیز نہ دیں - اگر شیرِ شتر نہ ملے تو بکری کے گوشت کی یخنی دیں اور کوئی چیز نہ دیں - جسم کا کل پانی یا ریح خارج ہو کر پیٹ اپنے مقام پر ہو جائے گا -

تین روز کے بعد اگر غذا مانگے تو حلوہ دیں - جو کہ پوست بیخ خنظل کے جوشاندہ سے بنا ہوا ہو - کھنڈ گھی مل سکتے ہیں -

نوٹ : استسقاء کے پانی خارج کرنے کو بعض حکماء عصارہ ریوند ۱ تولہ، ٹارٹار ایسڈ ۸ تولہ -

دونوں ملا کر کھرل کرکے سفوف بناکر ۲، ۳ ماشہ روزانہ یا دوسرے روز استعمال کروائیں اس سے پیشاب پاخانہ کے راہ کل مادہ خارج ہوگا -

فوائد : ہر سہ قسم استسقاء کو مجرب و معمول مطب ہے اور شیر شتر بھی تینوں قسم استسقاء کو نہایت مفید ہے - جب پیٹ اپنی حالت پر آجائے تو پھر تقویتِ معدہ اور تقویت جگر کی ادویہ استعمال کریں - خدا کے فضل سے کامل شفا ہوگی -

پتہ تلی کی بیماریاں (امراض الطحال و مرارہ)

۶۴ یرقان (پلیا)

وجوہات : گرم و تیز اشیاء کا استعمال، خرابی جگر یا مرارہ جس سے رنگت جسم و آنکھ زرد ہو جاتی ہے -

تشخیص : جسم، آنکھ و پیشاب کی رنگت زرد، منہ کا ذائقہ تلخ، ہاضمہ خراب، کھٹی ڈکاریں، نفخ شکم اور بھوک کم ہو جاتی ہے -

علاج : دار فلفل ایک ماشہ، پوست ہلیلہ زرد ایک ماشہ - دونوں کو سرکہ میں پیس کر آنکھوں میں لگائیں اور کھانے کو اکسیر جگر استعمال کرائیں -

فوائد : یرقان یعنی آنکھوں کی زردی کو ایک دن میں نفع بخشتا ہے -

۶۵ تلی کا بڑھنا (عظیم الطحال)

وجوہات : موسمی بخار کے بعد عموماً تلی بڑھ جاتی ہے - اور بخار میں زیادہ پانی پینا اور

جگر کا فعل کمزور ہونے سے بھی تلی بڑھ جاتی ہے ۔

تشخیص : ناف کے بائیں طرف پسلیوں کے نیچے سخت چیز معلوم ہوتی ہے ۔ جو بڑھ جانے کی صورت میں کبھی نصف سے زیادہ پیٹ گھیر لیتی ہے ۔ جسم سفیدی مائل پیٹ قدرے بڑا ۔ پیشاب ، پاخانہ سفید ، مریض کمزور ، تلی کے دبانے سے درد ہوتا ہے ۔

علاج :

فراٹ امیونیا ساٹراس	نوشادر دیسی	شورہ قلمی	جوکھار	سبز کونین	سوڈا
ا تولہ	ا تولہ	ا تولہ	ا تولہ	۶ ماشہ	۲ تولہ

سلفاس ، سالٹ مگنیشیا	تیزاب گندھک	عرق گلاب	
۲۰ تولہ	۳۰ قطرے	ایک بوتل	یہ کل ۹ ادویہ ہیں ۔ کل چیزیں حل کر کے بوتل میں ڈال دیں ۔ یہ ۲۴ خوراک کا نسخہ ہے

جو بارہ دن کے لیے کافی ہے ۔ ایک خوراک کھانے کے پون گھنٹے بعد صبح شام پلایا کریں ۔

فوائد : اکثر مریضوں پر تجربہ کیا بہت بڑھی ہوئی تلی گھٹ کر اپنی اصلی حالت پر آ گئی اور عورتوں میں رحم کی خرابی کے لیے بھی استعمال کیا بہت فائدہ ہوا اور ہسٹیریا کے دورے کو بھی دور کرتا ہے تجارتی نسخہ ہے ۔

مقعد کی بیماریاں (امراض المقعد)

(۶۶) بواسیر خونی (بواسیر دموی)

وجوہات : گرمی کی شدت ، سرخ مرچ ، گوشت ، شراب اور بار بار جلاب لینے سے یہ شکایت ہو جاتی ہے ۔ قبض کی شکایت سے مسّے پیدا ہو جاتے ہیں ۔ جن سے پیپ زرد رنگ یا خون نکلا کرتا ہے ۔

تشخیص : مقعد پر بوجھ ، درد ، سوزش رہتی ہے ۔ خون کبھی پاخانہ میں ملا ہوا اور کبھی ویسے

قطرہ قطرہ آیا کرتا ہے اور کبھی خون دورہ سے خارج ہوتا ہے جس سے مریض کمزور ہو جاتا ہے ۔

علاج : اگر صرف خون آتا ہے تو

آنبہ ہلدی	آملہ خشک	گوکھرو	پھٹکری بریان	سہاگہ بریان
۵ تولہ	۵ تولہ	۵ تولہ	ا تولہ	ا تولہ

پانچوں ادویہ کو باریک کر کے سفوف بنا کر رکھیں ۔ خوراک ۲ ، ۲ ماشہ صبح ، دوپہر ، شام ہمراہ دودھ خام استعمال کریں ۔

فوائد : خونی بواسیر ، پیشاب میں خون آنا ، حیض کا زیادہ آنا یا دوران حمل میں خون آنا ، یا نفث الدم یعنی منہ سے خون آنا گو یا کسی جگہ سے خون آتا ہو کو فوراً بند کرتا ہے اور قبض بھی نہیں ہونے دیتا ۔ یہ نسخہ خون بند کرنے کو اکسیر ہے ۔

فوائد : خون جسم کے کسی حصے سے کیوں نہ آتا ہو فوراً بند کرتا ہے ۔ خصوصاً بواسیر کے خون کو بند کرتا ہے ۔

نوٹ : اگر مسّے ہوں تو

کھڑیا مٹی	فودا بیض	طوطیہ بریان	
۵ ماشہ	۵ ماشہ	ا ماشہ	تینوں کو خوب لگاتار چار گھنٹے کھرل کر کے

سفوف بنا کر رکھیں ۔ پانی سے بواسیر کے مسوں پر لگائیں پہلے منہ سے پانی خارج ہوتا رہے گا ۔ آخر خشک ہو کر گر جائیں گے ۔ مجرب المجرب ہے ۔

اگر کچھ تکلیف معلوم ہو تو بھنگ کا لغدہ باندھیں ۔ مسّے گرنے پر کوئی زخم ہو تو پیاز گھی میں جلا کر زخم پر لگائیں زخم ٹھیک ہو جائیں گے ۔ اگر قبض ہو تو دوران استعمال قبض کشا چیز بھی کھلائیں ۔ انشاء اللہ تعالیٰ پھر ساری عمر بواسیر کی شکایت نہ ہو گی ۔ مجرب ہے ۔

(۶۷) بواسیر بادی (ریح البواسیر)

وجوہات : دائمی قبض ، زیادہ دیر بیٹھنا ، زیادہ بادی چیزیں استعمال کرنا ، گوشت ، شراب خوری سے بھی یہ شکایت ہو جاتی ہے ۔

تشخیص : پیٹ میں پھولا ابھری معلوم ہوتی ہے ۔ ہاضمہ خراب اور رانوں کے درمیان درد

ہوتا ہے۔ مقعد میں خارش، جسم کا رنگ پھیکا زردی مائل ہو جاتا ہے۔ قدرے ہوا خارج ہونے پر افاقہ معلوم ہوتا ہے۔

علاج: کالی زیری، اجوائن دیسی، پودینہ، ہلیلہ سیاہ، بھنگ، زیرہ سفید، گوگل بھنیا۔ کل برابر وزن لیکر کوٹ کر سفوف بنائیں۔ صبح، شام ۶، ۶ ماشہ ہمراہ عرقِ بادیان کھلائیں۔

فوائد: ریح البواسیر کا تریاق ہے۔

(۶۸) کانچ نکلنا (خروج المقعد)

وجوہات: قبض، بواسیر، اسہال، کمزوری، پیچش یا پاؤں پر زیادہ دیر بیٹھنا وغیرہ سے یہ شکایت ہو جاتی ہے۔

تشخیص: پاخانہ کرتے وقت مقعد کا کچھ حصہ باہر نکل آتا ہے۔ کچھ مدت بعد علاج نہ کرانے سے کھانستے اور ہنستے یا کھڑے ہونے سے کانچ نکل آتی ہے۔

علاج: ماجو، گل انار، سرمہ، پھٹکری بریان۔ برابر وزن باریک کر کے روغن گل میں تر کر کے مقعد پر لگائیں۔ قبض نہ ہونے دیں۔

فوائد: کانچ نکلنے کو مفید ہے۔

(۶۹) خارش مقعد (حکۃ المقعد)

وجوہات: بواسیر، کرم امعاء، بدہضمی، تیز مسہل یا تیز مصالحہ کا استعمال کرنا اور شراب خوری یا ورم مقعد یا مقعد کا پھٹ جانا وغیرہ سے یہ شکایت ہوتی ہے۔

تشخیص: مقعد کے مقام پر خارش ہوتی ہے۔ رفع حاجت کے تکلیف۔ اگر ورم بھی ہو تو درد اور جلن بھی ہوتی ہے۔ جس سے سخت تکلیف ہوتی ہے۔

علاج: اوّل مسہل دے کر انتوں کو صاف کریں۔ پھر روزانہ گل روغن لگائیں اور ساتھ ہی خیساندہ چرائتہ روزانہ پلائیں اور اگر چمونے کی وجہ سے خارش ہو تو روزانہ تین چار بار مصبر زرد پانی میں گھس کر مقعد کی جگہ لگائیں۔

فوائد: خارش مقعد کے لیے نہایت مفید ہے۔

(۷۰) بھگندر (ناصور)

وجوہات: یہ مرض تین ۳ قسم کا ہے۔ ایک یہ کہ ناصور آر پار ہو یعنی اندر تک پورا سوراخ ہو جائے۔ دوسرا یہ کہ بیرونی جانب ناصور ہو اور اندر تک منہ گیا ہو۔ تیسرا یہ کہ اندرونی جانب منہ ہو اور بیرونی جانب نہ ہو۔ یہ قسم تینوں میں خطرناک ہے۔

بھگندر ہونے کے اسباب یہ ہیں کہ کثرت سے گوشت یا میٹھی چیزوں کے کھانے سے اور شراب خوری کی کثرت اور تیز مصالحہ دار چیز کھانے اور بار بار تیز مسہل لینے یا عرصہ تک پیچش میں مبتلا رہنے سے یا مقعد کے پاس کوئی پھنسی یا پھوڑا نکلنے سے صحیح علاج نہ کرایا جائے تو یہ مرض ہوتا ہے۔

تشخیص: رفع حاجت کے وقت مقعد میں جلن اور درد ہوتا ہے۔ ناصور کے سوراخ سے ہر وقت زرد رنگ کا مواد خون یا پیپ ملا ہوا بہتا رہتا ہے۔ یا سوراخ کی جگہ دبانے سے مواد خارج ہوتا ہے اور باقی تمام وہی علامات جو بواسیر میں تحریر ہیں پائی جاتی ہیں۔

علاج: اس مرض میں زخم کی صفائی بہت ضروری ہے اس لیے ملین دواؤں اور گرم پانی کے حقنہ سے زخم کو صاف کرتے رہنا چاہیئے اور ناصور کے سوراخ میں پچکاری سے روغن ناصور پہنچانا اور کپڑے کی بتی تر کر کے سوراخ میں رکھنا مفید ہے۔ اگر ناصور مقعد کے کنارے پر ہو اور امعاء مستقیم تک نہ پہنچا ہو تو اوّل اسکو دبا کر اور سلائی ڈال کر مواد پیپ وغیرہ صاف کریں اور مریض کو چت لٹا کر سرین کے نیچے تکیہ رکھ کر دوائیں لگائیں اور

Scanned with CamScanner

جب تک دوا خشک نہ ہو اِسی حالت سے لیٹے رہنا چاہیئے اگر ناصور امعاء مستقیم تک پہنچ گیا ہو اور ریح و براز اس کے راستہ سے خارج ہوتا ہو تو اس صورت میں کوئی علاج فائدہ نہیں دیتا - اِس حالت میں ہوشیار ڈاکٹر سے اپریشن کرا لینا ہی مفید پڑتا ہے -

دوا جو ناصور بستہ کو کھولتی ہے اور مواد کو صاف کر کے تکلیف دُور کرتی ہے - نسخہ یہ ہے:
میدہ گندم ایک تولہ، شہدِ خالص ایک تولہ، زردی بیضہ مُرغ ایک عدد - تینوں کو ملا کر لت پت کر کے ناصور پر رکھ کر باندھ دیں -

روغنِ ناصور: برگِ نیم نرم و تازہ کوٹ کر قرص بنا کر روغنِ کنجد میں بریان کریں۔ پھر ان قرصوں کو دور کر کے باقی تیل میں موم خالص ڈیڑھ تولہ ملا کر رکھیں - تیار ہے - یہ تیل بقدر ۲ ماشہ میں ہزار پایا کی راکھ ایک ماشہ رکھیں - جسکا نسخہ یہ ہے:

سم الفار سفید	دار چکنا	رس کپور	طباشیر
۱ر تولہ	۱ر تولہ	۱ر تولہ	۶ر ماشہ

کتھ سفید	قرنفل	نیلا طوطیہ	ہلیلہ سیاہ
۶ر ماشہ	۶ر ماشہ	۶ ماشہ	۵ر تولہ

ان سب کو ڈیڑھ سو عدد کاغذی لیموں کے پانی سے ایک ہفتہ کھرل کریں اور موٹھ کے برابر گولیاں بنا کر رکھیں - خوراک ایک گولی حلوا میں رکھ کر بعد غذا صبح کو روزانہ ایک وقت کھلائیں - دورانِ استعمال میں گھی مکھن بہت کھلائیں -

فوائد: ہر قسم ناصور، بھگندر، مہری، سرطان، قرحۂ خبیثہ اور سوزاک پرانا، آتشک، خنازیر کو اکسیر اعظم ہے - اور ہر قسم کی خرابی خون کی خرابی سے جو بھی امراض پیدا ہوں ان کو دُور کر کے خون صاف کر دیتا ہے - فقیر کا معمولِ مطب ہے -

گردہ و مثانہ کی بیماریاں (امراضِ کلیہ و مثانہ)

(۱) سنگِ گردہ و مثانہ

وجوہات: غلیظ، ثقیل، سرد اور بادی اشیاء استعمال کرنے یا خوراک میں ریگ وغیرہ کھانے سے گردہ اور مثانہ میں درد ہوتا ہے -

تشخیص: اگر گردہ میں ہوا جمع ہو کر درد ہو تو مقام گردہ پر درد، مریض بے چین، پیشاب بند ہو جاتا ہے - اگر گردہ یا مثانہ میں ریگ یا پتھری ہونے کی وجہ سے درد ہو تو درد کمر سے شروع ہو کر خصیوں تک ٹیس پہنچتی ہے - دوڑنے سے درد زیادہ ہوتا ہے - خون پیشاب بار بار، مثانہ پر بوجھ اور بعض دفعہ پتھری بڑی ہونے سے پیشاب بند بھی ہو جاتا ہے - اگر گردہ کی ریگ یا پتھری ہے تو سرخ ہو گی اور مثانہ کی پتھری سفید ہوتی ہے - کسی برتن میں پیشاب کرا کے دیکھیں -

علاج: قلمی شورہ دس تولہ کڑاہی میں گلا کر کے یکے بعد دیگرے چار بلادر ڈال کرئیں بعد سرد کر کے باریک کر کے رکھیں - وقتِ ضرورت پر اس شورہ میں سے ۲ ماشہ لے کر ایک ماشہ ایسپرین اور بقدر دانہ ماش شقیقل شامل کر کے گرم پانی سے کھلائیں - فوراً درد بند ہو گا - چند روز کے استعمال سے درد پھر کبھی نہ ہو گا درد بند ہونے کے بعد اصل سبب کا علاج کریں -

اگر پتھری یا ریگ کی وجہ سے گردہ یا مثانہ میں درد ہو تو -

نوشادر	شورہ قلمی	جوکھار
۱ر تولہ	۱ر تولہ	۱ر تولہ

سنگِ یہود	لوٹا کھار	سنگِ سرماہی	تخم کلتھ
۱ر تولہ	۱ر تولہ	۱ر تولہ	۲ر تولہ

کل ادویہ لے کر کوٹ کر کپڑ چھان کر کے سفوف بنا کر رکھیں، تیار ہے - خوراک ۳ر ماشہ صبح، دوپہر، شام ہمراہ گرم پانی استعمال کریں اور دورانِ علاج میں مریض کو نیم گرم پانی کے ٹب میں ناف تک بٹھائیں اگر پیشاب آئے تو وہیں ٹب میں کرائیں -

فوائد: سنگ گردہ و مثانہ کو خارج کرنے میں نہایت مفید و معمولِ مطب ہے -

(۲) کمزوری گردہ و مثانہ (ضعف الکلیہ و مثانہ)

وجوہات: کثرتِ مباشرت، زیادہ سواری اونٹ گھوڑا اور سرد چیزوں کے استعمال

سے گردے اور مثانے کمزور ہو جاتے ہیں -

تشخیص : کمر میں درد، پیشاب سرخ اور بار بار آتا ہے - مریض پیشاب روک نہیں سکتا اور مقام گردہ یا مثانہ پر دبانے سے درد ہوتا ہے -

علاج : سرکہ ایک تولہ، کافور ۶ ماشہ، روغنِ گل ۲ تولہ - تینوں حل کر کے مقام گردہ و مثانہ پر طلاء کریں، روزانہ صبح شام - اور سلاجیت، مصطگی رومی، سیتا سپاری، کاٹھی سپاری، مازو بے سوراخ، صمغ عربی، چونہ صدف مروارید - برابر وزن باریک کر کے کپڑچھان کر کے مثل غبار بنا کر سفوف بنائیں - خوراک ایک ماشہ صبح شام ہمراہ دودھ استعمال کریں -

فوائد : کثرتِ بول جو ضعفِ گردہ مثانہ سے پیشاب زیادہ آتا ہو کیلئے مجرب المجرب ہے -

۲۷ شوگر کا مرض (ذیابیطس) (پیشاب بکثرت آنا)

آج کل یہ بیماری اِس قدر عام ہے کہ سینکڑوں اشخاص اس مہلک مرض کا شکار ہو رہے ہیں، جہاں تک غور کیا گیا ہے پڑھنے لکھنے اور دماغی محنت والے اشخاص میں اس کی شکایت زیادہ پائی جاتی ہے کیونکہ گردوں کا نظام عصبی اور دماغ کے ساتھ گہرا تعلق ہے اور اسی وجہ سے دماغی کام کرنے والے لوگ اس میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں -

وجوہات : گرم چیزوں کے استعمال کرنے، محنت و مشقت اور دماغی کاموں کی زیادتی اور مباشرت کی کثرت سے گردوں کی حرکت بڑھ جاتی ہے جس کی وجہ سے گردے زیادہ پانی کو جذب کرتے ہیں - ضعف کی وجہ سے پوری طرح ہضم نہیں کر سکتے اور بلا تغیر کے چھوڑ دیتے ہیں - جس سے پانی پیتے ہی پیشاب کے راستہ باہر نکل آتا ہے اور فوری علاج نہ کرنے سے آخر شوگر پیشاب میں خارج ہونی شروع ہو جاتی ہے -

تشخیص : ذیابیطس دو قسم کی ہوتی ہے : شکری اور غیر شکری - شکری میں پیشاب کثرت سے آتا ہے اور اس کا رنگ شربتی ہوتا ہے - اس میں شکر آتی ہے جس کی وجہ سے پیشاب پر مکھیاں اور چیونٹیاں بہت جمع ہو جاتی ہیں - پیشاب میں بو اور ذائقہ میٹھا ہوتا ہے - مُنہ خشک

ہوتا ہے، پیاس کی شدت ہوتی ہے پیشاب بار بار زیادہ مقدار سے آتا ہے، بھوک زیادہ لگتی ہے مگر کھانا ہضم کم ہوتا ہے مریض ضعیف اور دبلا ہو جاتا ہے چند روز اگر یہ مرض رہ جائے تو گردوں کی چربی تحلیل ہو کر پیشاب کے ساتھ خارج ہونے لگتی ہے اور اعضاء میں خشکی بڑھ کر مریض کی جانبری مشکل ہو جاتی ہے - مثانہ میں درد، اکثر قبض کی شکایت ہوتی ہے - بعض دفعہ شام کو حرارت بھی ہو جاتی ہے اور قوت باہ بالکل زائل ہو جاتی ہے -

دوسری قسم میں پیشاب صاف مثل پانی کی طرح اور زیادہ مقدار میں ہوتا ہے اور وزن میں بہ نسبت صحت کے ہلکا ہوتا ہے - اس میں شکر نہیں آتی اور نہ کسی قسم کی بو اور ذائقہ ہوتا ہے - یہ اکثر خارجی سردی کی وجہ سے ہوتا ہے - مریض لاغر اور ضعیف ہو جاتا ہے - ہر دو میں پیاس زیادہ، کبھی گردہ و مثانہ کے مقام پر دبانے سے درد معلوم ہوتا ہے - قبض دائمی ہوتی ہے -

علاج : برادہ طلا خالص ۳ ماشہ، پارہ مصفٰے ۲ ماشہ، دونوں چیزوں کو چونہ اور گندھک آملہ سار کے زلال سے کھرل کر کے قرص بنا کر خشک کر کے گلاب کی پتیوں میں ملفوف کر کے ایک سیر بے دود آگ دیں بعد نکال کر پھر ۲ ماشہ پارہ مصفٰے شامل کر کے چونہ و گندھک کے زلال سے کھرل کر کے جب پارہ مکس و نظر نہ آئے پھر قرص بنا کر خشک کر کے بدستور گلاب کی پتیوں میں رکھ کر سیر کی آگ دیں اسی طرح تکرار عمل یہاں تک کریں کہ کشتہ کا وزنِ کامل ۶ ماشہ اترے - پارہ مصفٰے ہر دفعہ جدید شامل کریں، تیار ہونے پر محفوظ رکھیں

نمبر ۲ : زہر مہرہ خطائی عمدہ ۵ تولہ لے کر ۱۰ تولہ کافور میں رکھ کر آگ دیں، کشتہ ہو گا - محفوظ رکھیں -

نمبر ۳ : مروارید ناشفتہ ۳ ماشہ کو ۲ تولہ ملائی میں رکھ کر آگ دیں، کشتہ ہو گا -

کشتہ طلا نمبر ۱	کشتہ زہر مہرہ خطائی نمبر ۲	کشتہ مروارید نمبر ۳	
۶ ماشہ	۱ تولہ	۳ ماشہ	تینوں کو ملا کر ۴ تولہ عرقِ بیدِ مشک سے کھرل کر کے

اب کشتہ طلا نمبر ۱، کشتہ زہر مہرہ خطائی نمبر ۲، کشتہ مروارید نمبر ۳ تینوں کو ملا کر ۴ تولہ عرقِ بیدِ مشک سے کھرل کر کے محفوظ رکھیں - روزانہ صبح کو ایک رتی مکھن ملائی کے ہمراہ استعمال کریں -

دوپہر اور شام کو

کشتہ قلعی	طباشیر	کشتہ سکہ	کافور	کشتہ فولاد	مغز جامن	مغز املی
۱ تولہ	۹ ماشہ	۶ ماشہ	۲ ماشہ	۶ ماشہ	۲ تولہ	۴ تولہ

تخم بھنگ، گلِ ارمنی، صندل سفید، ورق نقرہ، گلنار | تمام ادویہ باریک کرکے شیرہ تخم
۲ رتولہ ۵ رتولہ ۵ رتولہ ۱۲ رعدد ۳ رتولہ | قرفہ ۲۰ رتولہ میں کھرل کرکے

ماشہ ماشہ کی گولیاں بنائیں - دوپہر وشام کو دودھ گولی ہمراہ شربت انار یا عرق گلاب سے دیں

فوائد: بیس روز کے استعمال سے شوگر ختم ہوکر کنٹرول ہوجاتا ہے - لیکن کورس ۳ رماہ کا ہے - کبھی شوگر کی شکایت نہ رہے گی - ذیابیطس کا مکمل علاج ہے -

الیضاً دوسرا نسخہ: صندل سفید، تخم کاہو، تخم خرفہ، تخم جامن، پھٹکری شگفتہ، کوزہ مصری
۲ رتولہ ۲ رتولہ ۲ رتولہ ۲ رتولہ ۲ رتولہ ۴ رتولہ

تخم لاجونتی | تمام کوٹ کر سفوف بنا کر رکھیں، تیار ہے - پیشاب کرنے کے بعد ایک یا دو ماشہ
۲ رتولہ | کھلائیں اور نصف گھنٹہ تک پانی نہ پلائیں - انشاء اللہ تعالیٰ شوگر بالکل ختم ہوجائے گی لیکن کورس ۳ رماہ تک ضرور کریں یہ نسخہ فقیر نے بارہا تجربہ کیا کبھی خطا نہ گیا -

۷۴ خونی پیشاب آنا (بول الدم)

وجوہات: گرم چیزوں کا استعمال، گردہ مثانہ میں پتھری کا ہونا، تیز بخار کے بعد اور بواسیر کا خون یا حیض کا رُک جانا وغیرہ سے یہ شکایت ہوجاتی ہے -

تشخیص: خون میں پیشاب مل کر آتا ہے بعض دفعہ پیشاب سے قبل یا بعد خون نکلتا ہے - گردوں کا خون مثل گوشت کے دھوون کے ہوتا ہے اور مثانہ کا خون سیاہ جما ہوا ٹکڑوں کی صورت میں نکلتا ہے - پیشاب کرتے وقت مقام گردہ یا مثانہ پر درد ہوتا ہے -

علاج: حیض یا بواسیر کا خون بند ہونے کی وجہ سے ہو یا گردہ و مثانہ یا قرحہ قضیب کی وجہ سے خون آتا ہو تو اصل مرض کا علاج کریں - اور خون بند کرنے کو دم الاخوین، سنگجراحت، گیرو سرخ، پھٹکری بریان برابر وزن لے کر ملا کر خوراک ۲ رماشہ ہمراہ شربت یا جوشاندہ انجبار سے پلائیں اور تیز مصالحہ دار چیزوں سے اور گوشت وغیرہ سے چند روز پرہیز کریں، محنت مشقت سے بچیں - غذا مونگ کی دال کم مرچ، خشک چپاتی یا دودھ چاول استعمال کریں -

فوائد: خون خواہ پیشاب سے آتا ہے یا بواسیر، حیض، نفث الدم وغیرہ جس جگہ سے خون آتا ہے فوراً بند کرتا ہے - بارہا تجربہ کردہ ہے -

۷۵ پیشاب بند ہوجانا (غدہ قدامیہ کے بڑھ جانے سے)

وجوہات: غدود کی بیماریاں جو بوڑھوں کو اکثر غدہ قدامیہ کے بڑھ جانے سے بھی پیشاب رُک رُک کر آتا ہے اور کبھی پیشاب بند ہوجاتا ہے -

علاج: ایک تولہ رس کپور کو بیس تولہ آب کوار تھوڑا تھوڑا ڈال کر کھرل کرکے جب خشک ہوجائے - مغز تخم سرس ۲½ رتولہ بہت باریک کرکے ملا کر خوب کھرل کرکے رکھیں، خوراک ۲ ررتی ہمراہ ملائی وغیرہ میں بعد غذا استعمال کریں -

فوائد: جسم میں کسی جگہ غدود ہوں مثلاً خنازیر، کنج الی یا سارے جسم میں غدود ہوں یا غدہ قدامیہ بڑھ گیا ہو جس کی وجہ سے پیشاب رک کر آتا ہے یا بلند ہوجائے - اس دوا کے استعمال سے صحت ہوگی - فقیر کا بارہا معمول ہے -

۷۶ سوزاک (قرحہ مجری القضیب)

وجوہات: سوزاک زدہ عورت سے جماع کرنا، حائضہ اور سیلان الرحم والی عورت سے جماع کرنا، شراب یا گرم مصالحہ کا زیادہ استعمال کرنا، اغلام، کثرتِ احتلام اور گرم جگہ پر پیشاب کرنے سے سوزاک ہوجاتا ہے -

تشخیص: پیشاب کی نالی میں جلن، خراش نیلے رنگ کی پیپ جو کچھ عرصہ بعد سبزی مائل زرد ہوجاتی ہے - بعض دفعہ پیشاب میں خون بھی آتا ہے، کبھی آلۂ تناسل متورم ہوکر شدید درد کا موجب ہوتا ہے -

علاج: پھٹکری، گیرو، نیلا طوطیہ خام | تینوں کو باہم ملا کر کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں
۳ رتولہ ۳ رتولہ ۶ رماشہ |

اُوپر سے پانچ عدد ریٹھ کا پوست پانی میں بھگو کر خوب مل چھان کردہ پانی میں ڈال دیں اور کبھی کبھی لکڑی سے ہلا دیں جب قوام گاڑھا اور خشک ہونے کے قریب آجائے یعنی کچھ حصہ سفیدی مائل آگ پر ہو جائے تو اُتار لیں سرد ہونے پر خشک ہو جائے گا، باریک پیس کر رکھیں، وقتِ حاجت ۲ ماشہ سے ۳ ماشہ تک دودھ کی لسی کے ساتھ کھلائیں ۔

فوائد: سوزاک کے لئے نہایت مفید و مجرب ہے ۔

ایضاً دُوسرا نسخہ برائے سوزاک:

طباشیر	مازو سبز	دانہ الائچی خورد	کباب چینی
۲ تولہ	۱ تولہ	۴ تولہ	۴ تولہ

موصلی سفید	برادہ صندل سفید	کتھ سفید	رال سفید	دم الاخوین	پکھان بید	پھٹکڑی سفید
۳ تولہ	۲۰ تولہ	۴ تولہ	۴ تولہ	۴ تولہ	۴ تولہ	۴ تولہ

رس کپور	بیروزہ تر
۱ تولہ	سوا سیر

یہ کل ۱۳ ادویہ ہیں۔ سب کو باریک کر کے بیروزہ تر میں ملا کر بذریعہ قرع انبیق کشید کریں، تیار ہے۔ خوراک پانچ بوند صبح شام پتاشہ میں رکھ کر کھلائیں ۔

فوائد: سوزاک نیا ہو یا پرانا خواہ قرحہ پرانا کیوں نہ ہو کا حتمی علاج ہے ۔

مردوں کی بیماریاں (امراض الرجال)

(۷۷) نامردی (عنانت)

وجوہات: کثرتِ مباشرت، جلق، اغلام، جریان، احتلام، کمزوری گردہ، جسمانی کمزوری، موٹاپا، منشیات کا زیادہ استعمال جس سے یہ خرابی ہوتی ہے ۔

تشخیص: قوتِ مجامعت ناقص، جماع کی طرف رغبت ندارد، انتشار نہیں ہوتا اگر ہوتا بھی ہے تو نہ ہونے کے برابر ہوتا ہے ۔

علاج: اگر سردی لگنے سے یا ٹھنڈا پانی استعمال کرنے سے آلۂ تناسل سکڑ جائے تو قابلِ علاج ہے ورنہ ناممکن تو نہیں لیکن محال ضرور ہے۔ عام طور پر جلق اور اغلام والے نامرد زیادہ ہوتے ہیں۔ اس لئے ان کے لئے مکمل طریقہ درج کیا جاتا ہے ۔

اوّل دوائے ذکاوتِ حس ۴۰ دن تک کھلائیں اور کجی تناسل کا علاج بھی ہمراہ جاری رکھیں ۔ اس کے بعد دوائے جریان و احتلام متواتر ۲۰ روز تک استعمال کروائیں۔ اس کے بعد قوۃ باہ کی ادویہ ۴۰ روز تک کھلائیں انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کی نامردی کا مکمل علاج ہو جائے گا ۔

نوٹ: اگر ایک بار طلاء لگانے سے فائدہ نہ ہو تو دوبارہ ۳ بار استعمال سے سب شکایات رفع ہو کر کامل مرد ہو جائے گا یہ طریقہ علاج معمولِ مطب ہے ۔

دوائے ذکاوتِ حس:

اجوائن خراسانی	کافور	پٹاسیم برومائیڈ	گوند کیکر
۲ تولہ	۶ ماشہ	۴ ماشہ	۴ ماشہ

چار دن کھرل کر کے پانی کی مدد سے نخودی گولیاں بنائیں اور سوتے وقت رات کو ایک گولی پانی سے کھلائیں اور گولی ۵ بجے شام خالی پیٹ کھلائیں۔ دوا کھانے کے بعد دو گھنٹہ تک کوئی چیز نہ کھائیں اور گرم اشیاء سے پرہیز کریں ۔

فوائد: ذکاوتِ حس اور جریان و احتلام کو نہایت مفید ہے ۔

(۷۸) کجی تناسل (استرخائے تناسل)

وجوہات: اکثر فالج، جلق، اغلام بازی سے یہ شکایت ہوتی ہے ۔

تشخیص: آلہ تناسل ٹیڑھا ہو جاتا ہے ۔

علاج:

شنگرف	سم الفار سفید	مغز جمالگوٹہ	شیر مدار	روغن زرد	سپرٹ
۶ ماشہ	۲ رتی	۴ ماشہ	۶ ماشہ	۶ ماشہ	۲ ماشہ

سب ملا کر زور دار ہاتھوں سے ۵ گھنٹہ خوب کھرل کر کے محفوظ رکھیں، تیار ہے۔ وقت پر ۲ رتی عضو پر مالش کر کے برگ پان باندھ دیں۔ مگر حشفہ و سیون چھوڑ کر، پھنسیاں نکلنے پر صرف روغنِ زرد

میں پیاز جلا کر لگائیں، دو تین عمل سے فائدہ ہوگا۔

فوائد: مبلوق کی جملہ خرابی کو دور کر کے کامل مرد بناتا ہے۔

طلاء کنیر والی گولی

اسگندناگوری	دارہلدی	افیون	پوست بیخ کنیر سفید
۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ

چاروں کو الگ الگ کوٹ کر پھر ملا کر ۳ گھنٹے شراب میں کھرل کر کے گولیاں بنائیں۔ وقتِ حاجت جوان گدھے کے پیشاب میں گھس کر طلاء کریں اوپر برگ ارنڈ باندھ دیں اور دو گھنٹے کے بعد کھول دیں۔ اسی طرح دن میں دو تین بار استعمال کریں۔

فوائد: یہ دوا طلاء کنیر والی گولی قضیب کو سخت اور فربہ کرتا ہے۔

طلاء خاص

روغن دارچینی، روغن لونگ، روغن بیضہ مرغ، روغن سانڈہ، روغن بیربہوٹی، روغن عقرقرحا، روغن بلسان، روغن خراطین، روغن جونک۔ کُل روغن برابر وزن ملا کر رکھیں، تیار ہے۔ وقت پر عضو پر ۲ رتی مالش کر کے برگ پان یا برگ ارنڈ باندھ دیں۔

فوائد: عضو تناسل کی جملہ شکایات کجی، لاغری، سستی وغیرہ بالکل دور ہو کر بڑھاپے میں جوانی کا لطف حاصل ہوگا۔ ہر قسم کی کمزوری، نامردی دور ہو جائے گی۔ اس سے بہتر کوئی طلا نہیں ہے جو استعمال کرے گا خود تعریف کرے گا۔

(۷۹) جریان احتلام (جریان المنی واحتلام)

وجوہات: کثرتِ جماع، خیالاتِ فاسد، جلق، قبض، چت سونا، بدہضمی، گرم اشیاء کا استعمال، پتھری گردہ، مثانہ کی پتھری سے یہ شکایت ہو جاتی ہے۔

تشخیص: مریض کاہل، سست، درد کمر، پیشاب بار بار آنا جس سے قبل یا بعد میں لیس دار مادہ خارج ہونا، رات کو بدخواب آنا جس سے منی کا خارج ہو جانا اور گاہے خصیوں میں بھی درد ہوتا ہے۔

علاج:

سفوف دوائے جریان احتلام

کشتہ سہ دھاتہ	کشتہ بیضہ مرغ	مائیں خورد	کشتہ سنگِ جراحت	تخم جوزماثل سیاہ
۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ

تخم لاجونتی	بیج بند	مغز تخم املی کلاں	ستاور	سمندر سوکھ	گوند کیکر	کوزہ مصری
۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	برابر وزن ادویہ

تمام چیزیں کوٹ چھان کر مصری ملا کر سفوف بنائیں۔ خوراک ۲ ماشہ سے ۴ ماشہ صبح و شام دودھ سے کھلائیں۔

فوائد: دھات، جریان، احتلام اور کمزوری گردہ و مثانہ کی خاص مجرب دوا ہے۔

ایضاً تریاق جریان:

صبر سقوطری	کافور خام	شقیقل
۱ تولہ	۱ تولہ	۱۰ ماشہ

تینوں کو کھرل کر کے ۵۰ کیپسول بھر کر رکھیں۔ روزانہ صبح و شام سات روز دودھ سے کھلائیں۔

فوائد تریاق جریان: نہایت مفید ہے۔ احتلام جریان کو دور کر کے سرعت کو بھی دور کرتا ہے۔

(۸۰) ضعفِ باہ کیلئے نعوذ آور دوا

وجوہات: وجوہات و تشخیص نامردی کے باب میں ملاحظہ فرمائیں۔

علاج: ایک پاؤ بلادر کوٹ کر نصف کڑاہی میں رکھیں۔ اور اوپر ایک تولہ شنگرف کی ایک ڈلی رکھ کر اوپر نصف بلادر باقی رکھ کر اس کے اوپر ایک پاؤ گھی اور ایک پاؤ شہد ڈال کر نیچے آگ جلائیں تاکہ اوپر کو آگ لگ جائے۔ جب شعلہ بجھنے کے قریب ہو تو اس پر ایک برتن دے کر نیچے اتار لیں۔ جب شعلہ بجھ جائے سرد ہونے پر نہایت آہستگی سے ڈلی شنگرف نکال کر پیس کر محفوظ رکھیں۔

یہ کشتہ شنگرف (۱ تولہ)، کچلہ مدبر (۱ تولہ)، شقیقل (۱ تولہ) ملا کر کوکنار کے پانی سے جب نخودی بنائیں۔ قوتِ

باہ اور امساک میں کثیر النفع ہو جاتا ہے۔ کبھی ست لوبان ایک جزو کے برابر اضافہ کیا جاتا ہے کبھی زعفران ایک جزو کا نصف اور مشک خالص ایک جزو کا چہارم بھی بڑھائے جاتے ہیں۔

تقویتِ باہ کیلئے نسخۂ خاص الخاص

ایکسٹریکٹ نکسوامیکا	کونین خالص	کشتہ فولاد	ثعلب مصری	ماہی روبیا	مغز سر کنجشک نر
۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۲ تولہ	۲ تولہ	۶ ماشہ

مغز اخروٹ	آرسنک	یوہمبین	
۶ ماشہ	۱ رتی	۴ رتی	کل ادویہ کھرل کرکے ماش کے برابر گولیاں بنائیں۔ تیار ہے۔ خوراک صبح و شام ایک ایک گولی ہمراہ دودھ پلائیں

• غذا دودھ، گھی، گوشت کا شوربہ وغیرہ خوب استعمال کریں۔

فوائد: دل، دماغ، اعصاب و پٹھوں کو طاقت دیتا ہے، خون پیدا کرکے مردہ رگوں میں ازسرِنو خون پہنچا کر جان ڈال دیتا ہے۔ سستی نامردی خواہ کسی طرح کی ہو سب دور کرکے بڑھاپے میں جوانی کی امنگ سے لطف اندوز کرتا ہے۔

حبِ عنبر (تقویتِ باہ کی خاص دوا)

پنیر مایہ شتر اعرابی	مشک خالص	مصطگی رومی	قرنفل	عنبر اشہب	خصیۃ الثعلب
۲ ماشہ	۱ ماشہ	۱ ماشہ	۱ ماشہ	۲ ماشہ	۲ ماشہ

خولنجان	
۲ ماشہ	سب کوٹ چھان کر بقدر بندق ہندی گولیاں بنائیں۔ ایک گولی روزانہ ہمراہ شیرِ تازہ سے یا آب نخود خام سے استعمال کریں۔

فوائد: یہ گولیاں نعوذ پیدا کرنے کیلئے مجرب ہیں۔ کھانے کے چھ گھنٹے بعد نعوذ لاتا ہے آبِ سرد سے دھونا اس کا مزیل ہے۔ اگر منہ میں رکھیں تو منہ خوشبودار کرتا ہے اور اس دوا کو چند روز استعمال کریں تو مقوی دماغ و اعضائے رئیسہ اور نعوذ آور ہے۔

(۸۱) جلدی فارغ ہو جانا (سرعتِ انزال)

وجوہات: جلق، اغلام، کثرتِ جماع یا عرصہ تک جماع نہ کرنا، بدہضمی، قبض دائمی

دھات، جریان یا مادہ منی پتلا ہونا اور خیالاتِ فاسدہ کی کثرت سے یہ حالت ہوتی ہے۔ اور زمانہ حال میں یہ بیماری کثرت سے ہے۔

تشخیص: مباشرت کے وقت دخول سے قبل منی خارج ہو جاتی ہے۔ بعض دفعہ کسی خوبصورت عورت کو دیکھنے یا تصور کرنے سے بھی منی خارج ہو جاتی ہے۔ اکثر دیکھنے میں یہ آیا ہے کہ اگر دخول کے فوراً بعد انزال ہو جائے تو ضعفِ باہ کی شکایت ضرور ہوتی ہے کبھی بلا انتشار ہی انزال ہو جاتا ہے۔ اپنے ارادہ میں ناکامی کے باعث مریض شرمندگی سے زندگی پر موت کو ترجیح دیتا ہے۔

علاج: مرض کا اصل سبب دریافت کرکے رفع کریں۔ معمولی حالت میں مغلظ ادویہ جو جریان کے باب میں لکھا ہے استعمال کریں یا ثعلب مصری، کندر، جفت بلوط، خولنجان، تخم خشخاش، سمندر سوکھ، تخم لاجونتی، طباشیر، گلنار۔ سب ادویہ کوٹ چھان کر شکر سفید ہموزن کل سفوف ملا کر صبح ۵ ماشہ ایک پاؤ گائے کے دودھ سے کھلائیں۔ دو ہفتہ تک اس سے منی گاڑھی ہو جاتی ہے۔ اور تقویتِ باہ پیدا کرتی ہے۔

رات کو

کشتہ بیضہ مرغ	کشتہ صدف	کشتہ قلعی	اطریفل کشمشی	
۱ رتی	ایک چاول	ایک چاول	۷ ماشہ	ملا کر سوتے وقت کھلائیں

طبعی طور پر دخول کے بعد انزال کی مدت کم از کم ۲ منٹ اور زیادہ سے زیادہ ۵ منٹ ہے۔ اس میں کمی بیشی مرض ہے اگر اس سے کم ہو تو اول ہضم وغیرہ کی اصلاح کریں اس کے بعد مغلظات ممسک و مقوی ادویہ کھلائیں تاکہ پورا فائدہ حاصل ہو جائے۔

جامِ سرور

شقاقل خالص	کافور	شنگرف رومی	جوز بوا	عقرقرحا	مصری	زعفران
۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۶ ماشہ

جند بیدستر	بیربہوٹی	
۶ ماشہ	۱۰ عدد	کل ادویہ کھرل کرکے بقدر کوکن بیر گولیاں بنائیں۔ وقت پر ایک گولی دودھ سے کھلائیں اس روز غذا نہ کھانے دیں۔

اگر انزال چاہیے تو سرد پانی پلائیں

Scanned with CamScanner

فوائد : یہ دوا جامِ سرور برائے امساک و تقویتِ باہ کیلئے خاص الخاص ہے - اس دوا سے اِمساک کمال اور تقویتِ باہ پیدا کر کے بار بار انتشار ہوتا ہے اس لئے اس کا نام جامِ سرُور رکھا ہوا ہے۔

ایضاً برائے اِمساک :

شقیقل خالص	کافور	اجوائن خراسانی	جوز بوا	سمندر سوکھ
۴ رتی	۱ ماشہ	۱ ماشہ	۱ عدد	۱ ماشہ

سب کو باریک کر کے نخودی گولیاں بنائیں - ۲ سے ۴ گولیاں منہ میں رکھیں جب تک لیموں نہ چکھے انزال نہ ہو گا -

حبِّ فرحت افزا : برائے انزالِ زن کے لئے ہے - میعہ سائلہ، زاج سفید دونوں برابر وزن ملا کر ۲ رتی عضو پر طلاء کر کے مباشرت کریں -

فوائد : حب جامِ سرور سے ہر قسم کی کمزوری و سرعت دور ہو کر تقویت باہ و امساک کمال ہوتا ہے اور حب فرحت افزا کے استعمال سے فریقین کو لذت کے سُرور سے منزل ہمکنار کرتی ہے -

عورتوںؑ کی بیماریاںؑ (امراض النسآ)

۸۲ بانجھ پنؑ (عقر)

وجُوہات : رحم کا چھوٹا ہونا یا گردن رحم کا چھوٹا ہونا یا خصیۃ الرحم کا ناقص ہونا - رحم میں ورم ہونا، فتورِ حیض، سیلان الرحم، آتشک، کمی خون، زیادتی سردی وغیرہ سے رحم سکڑ جاتا ہے جس کی وجہ سے حمل نہیں ہوتا -

تشخیص : بدن سست رہنا، جسم کا رنگ سفیدی مائل ہونا، حمل نہیں ہوتا ہے ابتدائی ۳ وجوہ والی امراض لا علاج ہیں - باقی کا مناسب علاج کرنے سے حمل قرار پا جاتا ہے -

عِلاج :

مرکی	نوشادر ڈنڈا	تخم شیونگی	برادہ دندان فیل	فلفل سیاہ	ناگ کیسر
۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۲ تولہ	۲ تولہ	۱ ماشہ

تخم دھنتر	کشتہ فولاد
۶ ماشہ	۱ تولہ

تمام ادویہ کھرل کر کے نخودی گولیاں بنا کر بعد غسل فراغت حیض روزانہ غذا کے بعد ایک گولی دودھ سے کھلائیں، ایک ہفتہ تک - بعد علاج کے مقاربت کریں - انشاء اللہ تعالیٰ حمل قرار پائے گا - بسیار مجرب ہے -

فوائد : یہ گولیاں اُن عورتوں کے لئے مفید ہیں جو ساری عمر کے لئے بانجھ ہو چکی ہوں ان کی بھی اولاد ہو جاتی ہے - حتیٰ کہ بوڑھی عورت کو بھی یہ دوا کھلائی جائے تو اس کو بھی حمل ہو جاتا ہے اور اس دوا کے استعمال سے ہر قسم کا اٹھرا بھی رفع ہو جاتا ہے - عورت یقیناً حاملہ ہو جاتی ہے - بسیار مجرب ہے -

۸۳ حَیض بند (احتباس الطمث)

وجُوہات : سردی لگنا یا سرد چیزوں کا استعمال کرنا - ایامِ حیض میں سرد پانی سے غسل کرنا یا کثرتِ مجامعت، کمی خون، لیکوریا وغیرہ سے حیض بند ہو جاتا ہے -

تشخیص : حیض بند ہو جاتا ہے - کمر، کولہے، پیڑو اور رانوں میں درد ہوتا ہے - دِل کمزور ہو جاتا ہے - اگر سردی سے ہو تو تھوڑا آ کر بند ہو جاتا ہے - اگر حیض کی بندش کافی عرصہ تک رہے تو ہسٹریا، اختناق الرحم کی صورت اختیار کر جاتا ہے -

عِلاج : نوشادر دیسی، مرمکی، زعفران، شورہ قلمی، فلفل سیاہ - برابر وزن کھرل کر کے نخودی گولیاں بنائیں - صبح و شام ایک ایک گولی پانی سے کھلائیں -

فوائد : ماہواری خواہ کسی وجہ سے کتنے ہی عرصہ سے بند ہو ۲۴ گھنٹوں میں درد، تنگی، ورم اور دیگر تکالیف دور ہو کر حیض کھل کر آ جاتا ہے - رحم بالکل صاف ہو جاتا ہے -

نوٹ : یہ دوا حاملہ ہرگز استعمال نہ کرے کیونکہ اس دوا کے استعمال سے حمل لازمی گر جاتا ہے -

۸۴ لیکوریا (سیلان الرحم)

وجوہات : ورمِ رحم، بندشِ حیض، کمزوریٔ جسم، مرطوب اشیاء کا زیادہ استعمال کرنا۔ رحم کا ٹل جانا اور بعض دفعہ آتشک اور سوزاک کے باعث بھی یہ شکایت ہو جاتی ہے۔

تشخیص : دردِ کمر، دردِ پیڑو، طبیعت سست، ماہواری ایام تکلیف سے آتے ہیں اور اندامِ نہانی میں خارش اور سفید یا زرد رطوبت نکلتی ہے جو اندامِ نہانی کے لبوں پر جم جاتی ہے۔

علاج : رس کپور ۳ ماشہ کو خوب باریک سحق کر کے پھر تخمِ حرمل مقشر ۲ تولہ الگ باریک کر کے ملا کر پھر کشتہ بیضۂ مرغ ۵ تولہ ملا کر خوب سحق کریں اور محفوظ رکھیں خوراک ۵ رتی صبح و شام کیپسول میں رکھ کر کھلائیں اُوپر سے دودھ پلا دیں۔

فوائد : سیلان الرحم، لیکوریا اور کثرتِ طمث کو ازحد مفید ہے۔ سیلان الرحم کو تو یہ دوا خاص الخاص ہے خواہ کتنا پرانا ہی کیوں نہ ہو بالکل ختم ہو جاتا ہے۔

ایضاً : پھٹکڑی، کتھ سفید، مائیں، ماجو، کچور، نیپال۔ برابر وزن کھرل کر سفوف بنا کر رکھیں اور ۳ ماشہ پوٹلی بنا کر اندام میں رکھیں روزانہ رات کو اور صبح و شام کیپسول کھلاتے رہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ لیکوریا کتنا ہی پرانا کیوں نہ ہو ہفتہ عشرہ میں مکمل فائدہ ہو جائے گا۔

۸۵ کثرتِ حیض (کثرتِ طمث)

وجوہات : گرم و تیز اشیاء کا استعمال کرنا، زیادتیٔ خون، اُچھلنا کودنا اور کبھی ایامِ حیض میں جماع کرنے سے بھی یہ شکایت ہو جاتی ہے۔

تشخیص : بدن کمزور، پیاس زیادہ، جسم و پیشاب کا رنگ زرد، دل و دماغ کمزور، تھوڑا تھوڑا خون ہر وقت جاری رہتا ہے۔ کبھی تھوڑے وقت کے لئے بند ہو جاتا ہے مگر پھر زور سے آتا ہے۔

علاج : گلِ ارمنی، طباشیر، کہربا شمعی، گوند چنیا، گیرو، سنگِ جراحت، دم الاخوین، ماجو سبز، گوند کتیرا، نباتِ سفید۔ کل ادویہ برابر وزن کوٹ چھان کر سفوف بنا کر رکھیں۔ خوراک ۶ ماشہ سے ۱ تولہ تک پانی سے کھلائیں۔

فوائد : کثرتِ حیض اور حاملہ کے حیض کا خون بند کرنے کو مجرب ہے اور جسم کے ہر جگہ کے خون آنے کو بند کرتا ہے۔

ایضاً : جنطیانا، برگِ حنا۔ دونوں کو برابر وزن لے کر پانی میں گھول کر ہاتھ کی ہتھیلیوں اور پیر کے تلووں پر لیپ کریں اور ایک گھنٹہ دھوپ میں بیٹھے رہیں۔

فوائد : خونِ حیض روکنے کے لئے بارہا کا مجرب و آزمودہ ہے۔

۸۶ ہسٹیریا (اختناق الرحم)

وجوہات : حیض کا تنگی سے آنا، حیض بند ہو جانا، عشقیہ قصے اور ناول پڑھنا، دائمی قبض اور نفخِ شکم ہونا، اچانک صدمہ، اور جوان لڑکیوں کی عرصہ تک شادی نہ کرنا، جس کی وجہ سے شہوانی خواہشات کا قبضہ ہونا اور زیادہ جاگنے سے یہ مرض ہو جاتا ہے۔

تشخیص : یہ مرض مرگی کے دورے کی طرح ہوتا ہے۔ پہلے کولہے میں درد، پھر دردِ سر اور آنکھوں میں پانی آتا ہے۔ پھر پیٹ سے ایک گولہ اُٹھ کر گلے میں اٹک جاتا ہے۔ جس سے مریضہ چیخ مار کر ہنستی ہے یا روتی ہے اور بے ہوش ہو جاتی ہے۔ ہاتھ پاؤں مارتی ہے اور گلے کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ گردن پیچھے کو جھکاتی ہے۔ آرام آنے پر بے اختیار ہنستی ہے، پیشاب کثرت سے آتا ہے۔

علاج : نوجوان باکرہ ہو تو شادی کرا دیں۔ اگر شادی شدہ کو یہ عارضہ ہو تو ماہواری کا خاص طور پر علاج کریں۔ اور اختناق الرحم کی مریضہ کو پہلے دست آور دوا دیں جس سے تین چار دست کھل کر آ جائیں۔ اس کے بعد روزانہ رات کو ایک پاؤ آش جو میں ۵ تولہ شیرخشت اور ۸ ماشہ روغنِ بادام ڈال کر خوب ملا کر پلائیں اور اوپر عرقِ سونف آدھ پاؤ پلائیں۔ یہ نہایت مفید مسہل ملین ہے مفرد اخلاط سوختہ کی مسہل ہے۔ مقوی دل و جگر و مقوی معدہ ہے۔ دل، جگر و معدہ کی حرارت کی مسکن اور

نیند نہیں آتی ۔بلغمی مزاج لوگوں کو تو اکثر یہ شکایت رہتی ہے ۔

عِلاج :

صبر سقوطری	تربد مقشر	پوست ہلیلہ زرد	بوزیدان	سورنجان شیریں	انیسون
۲ تولہ ۳ ماشہ	۲ تولہ ۳ ماشہ	۷ ماشہ	۷ ماشہ	۷ ماشہ	۳ ماشہ

سقمونیا	گوگل مُصفا	
۳ ماشہ	۵ ماشہ	

سب کو باریک کر آبِ گندنا سے گولیاں بنائیں ۔ خوراک ۱ تا ۶ ماشہ آبِ گرم سے کھلائیں ۔

فوائد : جوڑوں کے درد کو ایک دن بلکہ بشرط توافق سبب ایک گھنٹہ میں صحت بخشتی ہے ۔

نطول برائے وجع المفاصل : اَمر بیل بقدرِ ضرورت اور قدرے مکو سبز پانی میں جوش دے کر صاف کر کے اس پانی میں آب زن اور نطول کریں ۔بعد فراغت کے روغنِ گُل میں اہل پیس کر مقام درد پر مالش کریں ۔

فوائد : جوڑوں کے درد کے لئے تریاق کا حکم رکھتا ہے ۔

(۹۰) رینگن وا (عَرق النسا ء)

وجُوہات : یہ درد ایک مشہور مرض جو بدن کے سب سے چوڑے عصب (پٹھ) میں خون کا دورہ کم ہونے سے ہوتا ہے ۔ باقی تمام وجوہات مثل وجع المفاصل ہوتی ہیں ۔

تشخیص : عصبِ عریضہ اور پیڑو کے جوف سے باہر آکر سرین کے جوڑوں سے شروع ہو کر نیچے کی طرف ایک ٹانگ میں اترتا ہے ۔ لسا اوقات پاؤں کی انگلیوں تک پہنچتا ہے ۔

عِلاج : صبرِ سقوطری ، پوست ہلیلہ زرد ، سورنجان شیریں ۔ تینوں برابر وزن کوٹ کر چھان کر گولیاں بنائیں ۔ تیار ہے ۔خوراک وقتِ ضرورت ۱ تا ۶ ماشہ یعنی ساڑھے دس ماشہ کھلا کر اوپر گرم پانی پلائیں ۔ کچھ دیر میں پانچ چھ دست آئیں گے اور درد جاتا رہے گا ۔مجرب ہے ۔

فوائد : ان گولیوں کے استعمال سے ایک گھنٹہ میں عرق النساء کا درد جاتا رہتا ہے ۔ چند بوڑھے شخص جو ایک سال سے اس مرض میں مبتلا تھے اور جنبش کی بھی طاقت نہ رکھتے تھے ۔ میں نے ان کا اسی دوا سے علاج کیا ۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامل صحت ہو گئی ۔

ایضاً دوسرا نسخہ برائے عرق النساء :

عقرقرحا	فلفل دراز	فلفل گرد	ہینگ خالص
۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ

رس کپور	دار چکنا
۱ تولہ	۱ تولہ

تمام کو باریک کر کے آبِ کوار سے چار پہر کھرل کر کے چنے برابر گولیاں بنائیں ۔ ایک گولی روزانہ ہمراہ دودھ ۔ خوراک میں دودھ ، گھی ، مکھن کھلائیں ۔

فوائد : دردِ عرقِ نسان کو بہت مفید ہے ، وجع المفاصل ، خنازیر ، آتشک ، رسولی ، ناصور ، جگندر ، غدا قدامیہ کے ورم کو اکسیر ہے ۔

(۹۱) چھوٹے جوڑوں کا درد (نقرس)

جوڑوں کے درد کو مختلف ناموں سے موسوم کیا ہے ۔چنانچہ اگر جسم کے تمام جوڑوں میں درد ہو تو اس کو وجع المفاصل یا گھٹیا کہتے ہیں ، سرین کے درد کو عرق النساء اور گھٹنے کے جوڑ کے درد کو وجع الریاح اور پاؤں کے درد کو نقرس کہتے ہیں ۔

وجُوہات : بارش میں بھیگنے یا سردی لگنے سے یا بادی و سرد و تر چیزوں کے کثرتِ استعمال سے رطوبتِ بلغمیہ پیدا ہو کر جوڑوں میں آ کر رک جاتی ہے اور ان سے ریاح پیدا ہو کر جم جاتا ہے ۔ جس کی وجہ سے سخت درد ہوتا ہے ۔کبھی ریاح کے زور سے عضو اپنی جگہ اکھڑ جاتا ہے ۔ بعض اوقات سوزاک یا آتشک کی وجہ سے بھی یہ شکایت ہو جاتی ہے ۔

تشخیص : جسم کے تمام جوڑوں خصوصاً کہنی ، ٹخنہ اور گھٹنہ وغیرہ میں ورم اور درد ہو جاتا ہے ۔ کبھی مذکورہ بالا جوڑوں میں کسی ایک مقام پر درد ہوا کرتا ہے ۔جوڑوں میں سختی پیدا ہو جاتی ہے ۔سردی اور بارش کے موسم میں مرض میں شدت پیدا ہو جاتی ہے ۔ ماؤف جوڑوں میں رطوبت جمع ہو جاتی ہے ۔ جوڑ پھول کر متورم ہو کر بدوضع ہو جاتے ہیں ۔بعض اوقات جوڑ باہم جڑ کر ناکارہ ہو جاتے ہیں ۔نقرس کا درد اکثر دائیں پاؤں کے انگوٹھے کے جوڑ میں ، اور کبھی دونوں پاؤں کے انگوٹھوں کے جوڑوں میں اور کبھی ایڑی یا ٹخنہ کے جوڑ میں اس شدت سے درد ہوتا ہے کہ مریض بے چین ہو جاتا ہے ۔ ماؤف جوڑ میں چھونے سے یا حرکت کرنے سے سخت درد ہونے لگتا ہے ۔بعض اوقات لرزے سے

خفیف بخار بھی ہو جاتا ہے ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے - کبھی دل کی دھڑکن تیز اور سر میں شدید درد ہوتا ہے چکر آتے ہیں، شدید تکلیف سے رات کو نیند نہیں آتی - مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہے ہاتھ پاؤں کی انگلیاں کھینچتی ہیں یا پھڑکتی ہیں اور ان میں سرسراہٹ محسوس ہوتی ہے -

علاج : پوست حنظل خشک ۷ ماشہ، مویز منقی ایک — دونوں ڈیڑھ سیر پانی میں پکائیں یہاں تک کہ ڈیڑھ پاؤ پانی رہ جائے اس کے بعد صاف کر کے پلائیں - اس سے دس دست بلغم کے آئیں گے -

فوائد : درد وجع المفاصل عرق النساء اور نقرس کے لیے جید اور قوی الاثر نسخہ ہے - اس کے بعد حب نقرس کھلائیں -

نسخہ حب نقرس : انیسون، زیرہ سیاہ، فلفل سفید، فلفل دار، مغز حب قرطم، سلیخہ
۷ ماشہ، ۷ ماشہ، ۷ ماشہ، ۷ ماشہ، ۷ ماشہ، ۷ ماشہ

زنجبیل، فرفیون، مصطگی رومی، سورنجان شیریں
۱۴ ماشہ، ۱۴ ماشہ، ۱ تولہ، ۶ تولہ

سب کو باریک کر کے بادیان سبز کے پانی میں گولیاں بنائیں - خوراک ۷ ماشہ آب تازہ کے ہمراہ -

فوائد : نقرس کے درد کو ایک گھنٹہ میں سکون بخشتی ہے -

روغن عقرقرحا : عقرقرحا، مالکنگنی، افیون، تخم دھتورہ
۱ تولہ، ۱ تولہ، ۱ تولہ، ۱ تولہ

سب ادویہ کو پیس کر روغن کنجد پاؤ میں جلا کر پھر چھانکر مالش کریں -

فوائد : جسم کے کسی جگہ درد کیوں نہ ہو یہ روغن مالش کریں، فوراً تسکین دیتا ہے -

جلد کے امراض (امراض الجلد)

۹۲ چھپاکی (شرے)

وجوہات : بدہضمی، زیادہ کھانا، ثقیل اور گرم چیزوں کا استعمال، دیر ہضم اور بادی

اشیا کا استعمال کرنے سے ہوتی ہے -

تشخیص : دفعتہً تمام جسم پر گول گول سرخی مائل دھبے پڑ جاتے ہیں - جن میں جلن اور سخت خارش ہوتی ہے جو خود بخود غائب ہو جاتے ہیں -

علاج : قبض کشائی کے بعد ایک ماشہ سفوف مالکنگنی نمک آمیز کھلائیں - اگر ضرورت ہو تو دو گھنٹہ کے بعد ایک خوراک اور دیں - کامل شفا ہو گی - چھپاکی کا واحد علاج ہے -

۹۳ داد (دھدری)

وجوہات : بدہضمی، غلط اشیاء کا استعمال، عرصہ تک نہ نہانا، میٹھی چیزوں کا کثرت استعمال کرنا اور بھیگا ہوا کپڑا پہننا وغیرہ سے دھدری ہو جاتی ہے -

تشخیص : مقام ماؤف پر جلد سخت اور کھردری، خارش بہت زیادہ، مقام داد پر چھوٹے چھوٹے دانے جن سے پیپ نکلتی ہے - کبھی خشکی کی وجہ سے بھوسی سی اڑتی رہتی ہے - دھدری کا مقام جلد سے اونچا، متورم اور سرخ ہوتا ہے - جس میں جلن اور ٹیس موجود رہتی ہے -

علاج : ہڑتال ورقی کے جوہر نکال کر بقدر ایک ماشہ کے مکھن گاؤ میں ملا کر جائے ماؤف چنبل و داد پر لگائیں - داد کی جگہ سے بکثرت پانی خارج ہو گی - داد اور چنبل کی جڑ ہی ختم ہو جائے گی - مجرب ہے -

نوٹ : اگر ہڑتال ورقی کے جوہر موجود نہ ہوں تو بازار سے بیریم سلفائیڈ لے کر مکھن میں ملا کر لگائیں - اگر یہ بھی نہ ملے تو بال صفا پاؤڈر مکھن میں ملا کر لگائیں، کامل شفا ہو گی - بیریم سلفائیڈ ہڑتال ورقی کا مرکب ہے اور بال صفا پاؤڈر میں بیریم سلفائیڈ ہوتا ہے -

ایضاً : پھولا جست، نوشادر، جوہر ورقیہ ہڑتال - تینوں برابر وزن ملا کر پانی یا تیل میں ملا کر داد، چنبل، خارش خواہ سارے بدن پر ہو بالکل صحت ہو گی - اسی طرح اگر جسم پر مسے ہوں تو بھی گل کر ختم ہو جائیں گے - بسیار مجرب ہے اور معمول مطب ہے -

Scanned with CamScanner

(۹۴) کوڑھ (جذام)

وجوہات: خرابیٔ خون، سوزاک یا آتشک کا پرانا ہو جانا، خارش کا بڑھ جانا۔ اور موروثی بھی ہوتا ہے۔

تشخیص: پیشاب سرخ سیاہی مائل، جسم سیاہ دھبے دار، زخموں سے اعضاء گلتے رہتے ہیں مگر تکلیف کم ہوتی ہے۔

علاج: اوّل عرق مطبوخ ہفت روزہ ایک بوتل کی خشک دوائیں رات کو ۲ سیر پانی میں بھگو کر صبح اس قدر جوش دیں کہ چوتھائی حصہ پانی رہ جائے۔ چھان کر بوتل میں بھر رکھیں۔ سات روز تک روزانہ ۸ تولہ پانی پلائیں۔ اس سے مریض کو دو چار دست ہو جایا کریں گے۔ اس کے بعد مقوی تدبارہ کی دس تولہ راکھ کے درمیان دو، تین تولہ کی ایک ڈلی سم الفار سفید کی رکھ کر گل حکمت کر کے ۵ سیر گوبے (گوبر) کی آگ دیں، بعد سرد ہونے کے نکال کر باریک کر کے ایک چاول کی مقدار ملائی منقی میں کھلائیں۔

غذا گھی دودھ وغیرہ زیادہ دیں اور نمکین، ترش اور تیز چیزوں سے پرہیز کریں۔

فوائد: تمام امراض باردہ رطبہ مزمنہ خبیثہ خصوصاً کوڑھ یعنی جذام اور آتشک، تقویت باہ امساک اور اوجاع مفاصل کے لئے نہایت مفید و اکسیر ہے۔ نیز اگر یہی نسخہ سم الفار اگر برص کے مریض کو روزانہ بقدر نصف چاول کھلائیں اور روغن کنجد میں سرکہ ملا کر داغوں پر پالش کریں تو تین ماہ میں برص دور ہو کر مریض صحت یاب ہو جائے گا۔ مجربات میں سے ہے۔

(۹۵) پھلبہری (برص)

وجوہات: مچھلی کھا کر دودھ پینا، یا دودھ پی کر ترش چیز کھانا، اکثر یہ مرض موروثی بھی ہوتا ہے اور سمندری مقامات کے لوگوں کو اکثر اس مرض کی شکایت زیادہ ہوتی ہے۔

تشخیص: جسم میں جابجا سفید داغ پڑ جاتے ہیں، جو رفتہ رفتہ بڑھنے شروع ہو جاتے ہیں

اور سارا جسم بھدا کر دیتے ہیں۔ ابتداء میں علاج جلدی ہو جاتا ہے۔ مگر جب تمام جسم پر پھیل جائے تو علاج دیرپا ہو جاتا ہے۔

علاج:

انجیر زرد	چاکسو مقشر	باپچی	تخم پنواڑ	جند بیدستر	پانچوں ادویہ کوٹ کر باریک
۵ تولہ	۵ تولہ	۵ تولہ	۵ تولہ	۶ ماشہ	سفوف بنا کر رکھیں۔

ترکیب استعمال: ہر روز رات کو چھ ماشہ دوا کو ایک چھٹانک پانی میں بھگو کر صبح کو زلال نتار کر پلائیں اور تہ نشین دوا کو باریک پیس کر برص کے سفید داغوں پر لیپ کریں۔

فوائد: یہ دوا برص سفید کیلئے بارہا تجربہ میں آ چکی ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ برص کیلئے اس سے بہتر کوئی دوا نہیں ہے۔ اس کے متواتر استعمال سے پہلے تو سفید داغ سرخ ہو جاتے ہیں اور پھر آہستہ آہستہ بدن اصلی رنگت پر آ جاتا ہے جو مریض کسی دوا سے صحت یاب نہیں ہوئے ان کو اس دوا سے مکمل صحت ہوتی ہے بارہا تجربہ کیا گیا ہے۔

نوٹ: اس دوا کا فائدہ عموماً ۳ ہفتے کے اندر ہی ظاہر ہو جاتا ہے لیکن اس کو ۲ ماہ تک ضرور استعمال کرنا چاہیئے۔ نیز یہ بھی یاد رہے کہ بعض دفعہ اس دوا کے لیپ کے کچھ دنوں بعد برص کے سفید نشانات پر پھنسیاں وغیرہ نکل آیا کرتی ہیں اس صورت میں چند روز کیلئے لیپ ملتوی کر دیں اور پینے کی دوا جاری رکھیں بعد میں جب پھنسیاں خود بخود درست ہو جائیں تو لیپ پھر شروع کر دیں۔ فقیر نے برص کے کئی مریضوں پر یہ استعمال کیا اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامل شفا ہو گئی ہے۔

(۹۶) کنٹھ مالا (خنازیر)

وجوہات: غلیظ، کثیف اور دیر ہضم غذاؤں کا استعمال اور خون کی خرابی سے یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

تشخیص: گردن کے مقام پر گلٹیاں بن جاتی ہیں جو جسم سے ملی ہوئی ہوتی ہیں مگر رسولی کی گلٹی جسم کے گوشت سے الگ ہوتی ہے۔ خنازیر کی گلٹی پھٹ جاتی ہے جس سے مواد وغیرہ نکلتا ہے۔ مگر رسولی کی گلٹی نہیں پھٹتی اور بعض اوقات سارے جسم میں جگہ جگہ خنازیری گلٹیاں بن جاتی ہیں۔

علاج : اول مسہل دیں جس سے پانچ چھ دست آجائیں اس کے بعد اکسیر خنازیر کھلائیں:

اکسیر خنازیر : ایک تولہ رسکپور کو بیس تولہ آب کوار سے کھرل کریں جب خشک ہو جائے تو اس میں مغز تخم سرس ۲½ تولہ خوب باریک کر کے ملا دیں، تیار ہے - خوراک ۲ رتی دن میں ایک مرتبہ بعد از غذا علائی منقیٰ میں رکھ کر کھلائیں -

فوائد : خنازیر، غدود کی بیماریاں اور غدہ قدامیہ کا بڑھ جانا جو بوڑھوں کو اکثر ہو جاتا ہے - جس سے پیشاب قطرہ قطرہ آتا ہے اور کبھی بند ہو جاتا ہے کو اکسیر ہے نیز ناصور، بھگندر، آتشک، سوزاک کو بھی مفید ہے -

نوٹ : اگر رسولی ہے تو برگ گشنیز سبز ۵ تولہ، گندم ۳ تولہ - دونوں کو بھیڑ کے دودھ میں پکائیں جب حلوے کی مانند ہو جائے پھر اشق ایک ماشہ گھونگچی سفید ایک ماشہ باریک کر کے ملا کر رسولی پر لیپ کریں - چند بار کے لیپ سے پھٹ کر تمام مادہ خارج ہو جائے گا - نشتر کی ضرورت نہیں، باقی کھانے کیلئے اکسیر خنازیر استعمال کریں - باقی تمام تدابیر خنازیر کے مطابق عمل میں لائیں - آرام ہو گا -

(۹۷) گلہڑ (غرُ)

وجوہات : جس جگہ کے پانی میں آئیوڈین کے اجزاء بہت کم ہوں اور پینے کے پانی کو اچھی طرح صاف نہیں کیا جاتا وہاں پر گلہڑ کا مرض بہت زیادہ ہوتا ہے -

تشخیص : یہ مرض تین اقسام کا ہوتا ہے: سادہ گلہڑ، رسولی دار گلہڑ، ریشہ دار گلہڑ - چھوٹے سے گلہڑ سے تو کوئی تکلیف نہیں ہوتی مگر جب بڑا ہو کر لٹک جائے تو توجہ کی تکلیف ہوتی ہے اور سارا گلہ پھول کر نرخرے پر دباؤ پڑنے سے تکلیفِ تنفس ہوا کرتی ہے - یہ مرض زیادہ تر عورتوں میں پایا جاتا ہے - غدہ درقیہ کے افرازات کی زیادتی کی وجہ سے بھی اکثر یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے -

علاج : مریض کی صحتِ عامہ کا خیال رکھیں - پینے کا پانی فلٹر کر کے دیں اور تبدیلیِ آب و ہوا

کرائیں اور دارچینا، پٹاسیم آیوڈائیڈ - دونوں برابر وزن خوب کھرل کر کے محفوظ رکھیں - اندرونی طور پر استعمال کرنے کے لئے ایک رتی کیپ سول میں رکھ کر کھلائیں کہ یہ دوا دانتوں کو نہ لگے - گلہڑ کے علاوہ ورم لوزتین، یرقان، خنازیر، خناق، گلسوئے، پکرالی، رسولیاں اور اندرونی طور پر ہر قسم کے گلہڑ کیلئے خاص طور پر مفید ہے -

نیز ایک حصہ دوا کو ۱۶ حصہ مکھن گائے میں ملا کر گلہڑ پر مالش کریں - جب چھوٹے چھوٹے دانے نکل آئیں تو مالش بند کر دیں - صرف گھی لگائیں جب دانے اچھے ہو جائیں دوبارہ مالش کریں اسی طرح بار بار کریں یہاں تک کہ گلہڑ غائب ہو کر جلد کے برابر ہو جائے گا - اسی طرح بالچڑ، گنج اور اور دکھدری اور رسولیوں کیلئے بھی مفید ہے -

(۹۸) ادھرنگ، فالج، لقوہ، اِسترخا

فالج : فالج جسم کے بے حس و بے حرکت ہو جانے کو کہتے ہیں، عام لوگ ادھرنگ کہتے ہیں اور کسی خاص عضو، ہاتھ، پیر یا گردن کے بے حس یا بے حرکت ہو جانے کو استرخا کہتے ہیں -

وجوہات : فالج، لقوہ، رعشہ، سکتہ، صرع وغیرہ ریحائی و بلغمی عصبی امراض زیادہ تر اُن لوگوں کو لاحق ہوتے ہیں جن کا کسی وجہ سے نظامِ ہضم ضعیف ہو جاتا ہے کیونکہ نظامِ ہضم کے کمزور ہونے ہونے سے غیر طبعی رطوبتیں یعنی کیلوس خام زیادہ پیدا ہو کر خون میں شامل ہو کر جسم کے مسام بند کر دیتا ہے - جس کی وجہ سے اعصاب میں خون کا دورہ کم ہو کر اعصاب میں لچک اور نرمی کی بجائے سختی اور خشکی پیدا ہو جاتی ہے اور دماغ کی طرف خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے - دماغ کی باریک رگیں جو پہلے ہی نازک اور خستہ ہو چکی ہوتی ہیں خون کا دباؤ برداشت نہ کر سکنے کے باعث پھٹ جاتی ہے - ان سے رطوبت آمیز خون خارج ہو کر دماغی اعصاب یا دماغی و نخاعی دونوں کے جسم کے اعصاب میں پہنچ کر کسی ایک جانب کے اعصاب کے مسام کو بند کر دیتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اسی جانب کے اعصاب ڈھیلے پڑ جاتے ہیں اور ان کے ساتھ ساتھ وہ اعصاب عضلات بھی مسترخی ہو جاتے ہیں جن میں اعصاب پہنچتے

ہیں جس سے فالج، لقوہ، رعشہ، سکتہ، صرع اور دیگر طرح طرح کے بہت سے امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔

اگر رطوبت دماغی و نخاعی اعصاب کے ایک طرف کے مسام بند کر دے تو فالج مع لقوہ لاحق ہو گا اگر رطوبت کا نزول صرف اعصاب نخاعیہ کے ایک جانب پر ہو گا تو صرف فالج ادھرنگ ہو گا۔ اور جب رطوبت نخاعیہ سے کمر کی جانب کے مسام بند کر لے تو اس سے زیریں دھڑ مسترخی ہو جائے گا۔

اگر رطوبت دونوں جانب کے نخاعیہ کے مسام بند کر دے تو تمام جسم بیکار ہو کر استرخاء عام لاحق ہو گا لیکن ایسا شاذ و نادر ہی ہوتا ہے۔

علامات و تشخیص: اگر تندرستی کی حالت میں کوئی خاص عضو سُن پڑ جایا کرتا ہو یا کبھی کبھی پھڑکتا ہو یا جاگنے کے بعد سردی محسوس ہو یا سر میں درد کی شکایت ہو، چہرے پر بھرا ہٹ ہو، پیشاب کا رنگ سفید غلیظ ہو، منہ کا ذائقہ پھیکا معلوم ہو تو فالج یا لقوہ پیدا ہونے کی خاص دلیل ہے۔ کبھی دفعۃً سکتہ کے ساتھ ہی فالج ہو جاتا ہے۔ اور کبھی ایک یا دو قے ہو کر فوراً فالج گر جاتا ہے۔

لقوہ: لقوہ میں چہرہ ٹیڑھا ہو جاتا ہے۔ ماؤف جانب کی آنکھ سے پانی جاری ہو جاتا ہے۔ آنکھ کھلی رہتی ہے جس جانب کی آنکھ بند نہ ہوتی ہو اُسی جانب لقوہ ہوتا ہے۔ کبھی سرسام مہلک میں دفعۃً لقوہ یا فالج ہو کر چار دن کے اندر اندر ناگہانی موت آجاتی ہے۔ اگر مریض چار دن سے نکل گیا تو بچ جاتا ہے۔

علاج: فالج کے مریض کو چار دن تک روغن زرد، شہد خالص دونوں برابر وزن ملا کر آگ پر گرم کر کے اس میں دودھ کا تیسرا حصہ برابر ملا کر پلائیں اور لنوار نمبر۱ لگائیں اور روغن قسط کی مالش کریں۔ اور دو تین چاول دوائے مقلم ذہبی ہر چھ گھنٹے کے بعد کھلائیں۔ یا روح الحیات، دوائے تراب ابیض یا روح الذہب استعمال کریں۔ سات روز تک اور کوئی چیز استعمال نہ کریں ہر چیز کا پرہیز کریں۔ اور بعد سات روز کے مریض کو مسہل دیں۔

سنا مکی	رفودانہ مدبر	افیمون
۲ تولہ	۲ تولہ	۶ ماشہ

تینوں باریک کر کے روغن زیتون یا شہد ملا کر معجون بنائیں اور اسہال کیلئے بقدر ۲ ماشہ کھلا کر پھر کبوتر، تیتر، بٹیر، خرگوش کا مغز یا جوان مرغ کا شوربہ پلائیں۔ جب قبض دور ہو کر اسہال ہو جائیں پھر وہی سابقہ غذا روغن زرد، شہد اور دودھ استعمال کرائیں اور ہوا سے بچائیں۔ ہفتہ عشرہ میں فالج، لقوہ اور کل امراض مرطوبہ

دور ہو کر مریض تندرست ہو جائے گا۔

نوٹ: اگر معلوم ہو کہ سکتہ ہونے والا ہے یا سکتہ کا دورہ گرنے والا ہے۔ تو فوراً پانی میں نمک ملا کر پلائیں تاکہ قے ہو جائے، دودھ چاول اور مرغ کا شوربہ پلائیں اور روغن قسط کی مالش کریں مزید برآں لنوار نمبر ۱ بھی استعمال کرائیں۔ معجون شیر یا جوارش بلادر فالج، لقوہ، امراض ریحانی بلغمی کیلئے بلاشک مجرب المجرب دوا ہے۔

نیز قلت دم میں کچلہ، کزمن، فولاد اور روغن جگر ماہی مجرب ہے۔

لنوار نمبر ۱: ایک تولہ سیماب مصفّٰی کو چینی کے پیالہ میں ڈال کر اوپر ماء الکبریت خالص ۵ تولہ ڈال کر کوئلہ کی آگ پر رکھیں۔ جب دھواں ختم ہو جاتے سرد کر کے پانی ڈال کر پانچ مرتبہ غسل دیں پھر خشک کریں۔ یہ زرد رنگ کا سفوف تیار ہو گا۔ کھرل کر کے رکھیں، تیار ہے۔ بوقت ضرورت بقدر نصف رتی سے ایک رتی تک فالج میں بطور لنوار کے استعمال کریں۔

فوائد: یہ کشتہ سیماب ہے بطور لنوار فالج، لقوہ، رعشہ، سکتہ، سرسام، شقیقۃ العین، دردِ اُم الصبیان، ہسٹیریا اور دیگر ہر قسم کے دورے کو دور کرنے میں بے مثال دوا ہے۔ لنوار لینے کے چند منٹ بعد ناک سے سر دیا پانی نکلنا شروع ہو جاتا ہے جس سے دماغ کا تنقیہ ہو کر ہر قسم کے دورے فوراً دور ہو کر صحت ہو جاتی ہے۔

خوردن: یہ کشتہ سیماب آتشک، سوزاک، خنازیر، جذام، قروح خبیثہ کیلئے بقدر دانہ خشخاش ملائی میں رکھ کر اور دعات جریان کیلئے مناسب بدرقہ کے ساتھ اور تقویت باہ اور امساک کو اکسیر ثابت ہوا ہے۔

دوائے مقلم ذہبی

ہڑتال ورقی	جاوتری	جائفل	دانہ الائچی کلاں	دانہ الائچی خورد	دار چینی	دارفلفل	اجوائن
۶ ماشہ	۳ ماشہ	۳ ماشہ	۳ ماشہ	۳ ماشہ	۳ ماشہ	۳ ماشہ	۳ ماشہ

مشک خالص	زعفران خالص	قرنفل
ا ماشہ	ماشہ	ماشہ

یہ کل ۱۱ ادویہ ہیں۔ سب کو باریک کر کے سفوف بنائیں تیار ہے خوراک ایک چاول ہر ۶ گھنٹے کے بعد ہمراہ شوربہ مرغ یا شہد سے پانی شیریں کر کے کھلائیں۔ نیز اشد ضرورت کے وقت بطور لنوار استعمال کریں۔

فوائد: یہ دوائے فالج لقوہ رعشہ استرخاء اور تمام ریحائی امراض و بلغمی امراض کو اکسیر ہے۔

حب جند ہزاری

جند بیدستر	بیش سیاہ مدبر	بچھناگ مدبر	شنگرف	ہڑتال ورقی	سہاگہ خام	دار چینی	بیر بہوٹی
۶ ماشہ	۶ ماشہ	۶ ماشہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۶ ماشہ

سم الفار سفید خام ۳ ماشہ — کل چیزیں باریک کر کے آبِ کوار سے ۳ روز کھرل کریں اور ماش کے برابر گولیاں بنائیں۔ صبح و شام بعد غذا پانی سے چند روز ایک ایک گولی کھلائیں اور قدرت کا کرشمہ دیکھیں۔

فوائد: یہ دوا فالج، لقوہ، رعشہ، استرخاء اور تمام امراضِ بلغمی، ریحائی و دماغی امراض اور تقویتِ اعصاب کو اکسیر ہے نیز تقویتِ باہ کیلئے بھی خاص دوا ہے۔

دوائے فالج

ہڑتال ورقی، سم الفار سفید، گندھک آملہ سار، سیماب مصفّٰی - چاروں ۵،۵ تولہ لے کر خوب کھرل کر کے ایک ہفتہ آبِ کوار سے کھرل کر کے خشک کر کے گل حکمت شدہ بوتل میں ڈال کر ریت میں ہانڈی کے اندر رکھ کر منہ کھلا چھوڑ دیں۔ نیچے آگ معتدل جلائیں۔ بوتل سے دھواں نکلنا شروع ہوگا۔ آہنی سیخ ڈال کر دیکھیے اگر دوا گل کر پانی کی طرح ہو گئی ہو تو بہتر ورنہ آگ جلاتے رہیں جب دوا چرخ کھا جائے تو اینٹ پختہ کا کارک امے کر گڑ چونہ سے منہ بند کر دیں۔ پھر ۶ گھنٹہ تیز آگ جلائیں۔ آگ بند کرنے کے بعد جیسے ہی پڑا اس کو خوب ٹھنڈا ہونے دیں۔ ٹھنڈا ہونے کے بعد نکالیں بوتل توڑ کر جو نیچے چرخ شدہ سیاہ رنگ کا قرص ہو اس کو خوب باریک کریں۔ یہ زرد رنگ کا سفوف تیار ہوگا۔ خوراک رتی سے ۲ رتی شہد میں ملا کر کھلائیں۔

فوائد: یہ دوا تمام امراضِ بلغمی، ریحائی، فالج، لقوہ، رعشہ، استرخاء، وجع المفاصل، نقرس، عرق النساء، سرسام دماغی اور پرانے بخار کو اکسیر ہے نیز خون کی روانی کو درست کرتی ہے۔ تقویتِ باہ و ذہن کیلئے نہایت مفید ہے۔

دوائے تراب البیض

گندھک آملہ سار، سیماب مصفّٰی، سم الفار سفید۔ تینوں کو خوب کھرل کر کے بوتل گل حکمت شدہ میں ڈال کر ہانڈی میں ریت کے اندر رکھ کر منہ کھلا رکھیں، نیچے آگ جلائیں۔ دھواں سیاہ ختم ہو کر سفید دھواں نکلنا شروع ہو منہ پر کارک دے کر گڑ چونہ سے بند کر کے نیچے ۳ گھنٹہ تیز آگ جلا کر بند کر دیں اور جیسے پڑی ہے سرد ہونے دیں بعد سرد نکال کر بوتل توڑ کر دوا نکالیں، کھرل کر کے رکھیں۔ خوراک نصف رتی سے ۱ رتی تک صبح و شام شہد میں ملا کر کھلائیں۔ نزلہ، زکام اور دمہ میں آبِ ادرک یا شہد سے کھلائیں، نامردی اور تمام ریحائی امراض میں یا فسادِ خون میں دودھ گھی سے کھلائیں۔

فوائد: موت کے وقت نزع کی حالت میں اس دوا "تراب البیض" سے بہتر کوئی دوا نہیں ہے جو اثر کر کے ہوش میں لا کر گفتگو کرا دے۔ نیز ہیضہ، سکتہ، لقوہ، فالج اور دیگر ہلاک کن بیماریوں میں اس سے بہتر کوئی دوا نہیں ہے جو بلغم کا قلع قمع کر کے فائدہ پہنچاتا اور کمی خون کو پورا کرنے کی مایہ ناز دوا ہے۔

روغن لقوہ، فالج

قسط تلخ	مجا نفل	میٹھا تیلیہ	زنجبیل	آبِ برگ دھتورہ	روغن کنجد
۲۵ ماشہ	۲۵ ماشہ	۱۸ ماشہ	۳۵ ماشہ	ر تولہ	ر تولہ

کل ادویہ کو باریک کر کے آبِ دھتورہ اور روغن کنجد میں ملا کر آگ میں جوش دیں جب پانی جل کر صرف تیل رہ جائے تو سرد کر کے صاف کر کے رکھیں۔ تیار ہے۔ ہر مرضِ بلغمی، ریحائی امراض، فالج، لقوہ، رعشہ، درد وغیرہ کو نہایت مفید ہے۔ اگر اس تیل کو مل کر بھاپ لیں تو کثرت سے پسینہ آ کر سارے جسم کے مسام کھل جاتے ہیں۔ بہت مفید ہے۔ یہ تیل ضرور بنا کر رکھا کریں۔

ایضاً روغنِ قسط

قسط تلخ	رتن جوت	بیروزہ خشک	موم سفید	روغن کنجد
۸ر تولہ	۸ر تولہ	۸ر تولہ	۸ر تولہ	۳ پاؤ

قسط و رتن جوت ایک سیر پانی میں ڈال کر خوب جوش دیں۔ جب پانی ڈیڑھ پاؤ رہ جائے تو چھان کر روغن کنجد، موم اور بیروزہ وغیرہ ڈال کر پکائیں۔ جب پانی جل جائے تو صاف کر کے رکھیں۔ تیار ہے۔ ہر مرض بلغمی، ریحائی، فالج، لقوہ، رعشہ، وجع المفاصل میں مالش کریں۔ اور بھاپ دیں۔ پسینہ خوب

آئے گا اور مریض بہت جلد صحت یاب ہو گا۔ معمولِ مطب ہے۔

(۹۹) آتشک (بادِ فرنگ)

وجوہات: آتشک ایک متعدی مرض ہے جو بالفعل فاحشہ یا آتشک زدہ عورتوں کے ساتھ ہمبستری یا گرم جگہ پر مریضِ آتشک کے پیشاب پر پیشاب کرنے سے ہوتی ہے۔

تشخیص: عضوِ تناسل اور پیڑو کے اوپر باریک پھنسیاں نکل آتی ہیں۔ جو کچھ عرصہ کے بعد زخم کی صورت اختیار کر جاتی ہیں اور ان سے ہر وقت پیپ نکلتی رہتی ہے اگر جلدی علاج نہ کیا جائے تو یہ تمام جسم پر پھیل جاتی ہیں جس کو کوڑھ یا جذام کہتے ہیں اور مریض کی رنگت سیاہ ہو جاتی ہے۔

علاج: ۲ تولہ نیلا طوطیہ کی ایک ڈلی کو سات دن تک روغن سرسوں میں تر کرکے پھر کوزہ خورد میں ۴ تولہ کافور کے درمیان رکھ کر اگر کوزہ کا کچھ حصہ باقی خالی رہے تو اور کافور ڈال کر بھر دیں۔ پھر گل حکمت کرکے ۲ سیر گوبہے (گوبر) کی آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔ کھرل کرکے رکھیں۔ خوراک نصف رتی سے ایک رتی مکھن یا منقیٰ میں رکھ کر کھلائیں۔ اور نصف گھنٹہ کے بعد ۳ ماشہ کافور کو دس تولہ روغن بیدانجیر میں حل کرکے رکھیں صرف ایک چمچ چھوٹا پلائیں۔ اسی طرح ہفتہ عشرہ استعمال کریں۔ کامل صحت ہو گی

فوائد: یہ کشتہ طوطیہ آتشک، سوزاک کا ہفت روزہ علاج ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کامل صحت ہو گی۔

دوسرا نسخہ برائے آتشک

رس کپور، کافور۔ دونوں پانچ پانچ تولہ کو ایک پاؤ شراب دیسی یا آب جوز ماثل سیاہ کے متقطر پانی سے کھرل کرکے قرص بنا کر دو پیالوں میں بند کرکے جوہر اڑائیں اور کھرل کرکے رکھیں۔ خوراک ۲ سے ۳ چاول صبح و شام منقیٰ میں رکھ کر کھلائیں۔

فوائد: یہ جوہر رسکپور آتشک، سوزاک کا ایک روزہ علاج ہے۔ اور بواسیر، نواسیر، خنازیر، ناصور، بھگندر، رسولی اور پرانے زخم جو اچھے نہ ہوتے ہوں کو چند خوراکوں میں صحت ہو جاتی ہے

اور غدہ قدامیہ کا ورم جو بوڑھوں میں اکثر ہوتا ہے پیشاب قطرہ قطرہ آتا ہے اور کبھی بند ہو جاتا ہے کیلئے بھی اور ناصور، بھگندر، گمبیر، بواسیر، آتشک، خون کی خرابی کو اکسیر ہے۔

تیسرا نسخہ برائے آتشک

رسکپور، دار ایلائچی سفید، قرنفل، عقرقرحا۔ چاروں ادویہ ہم وزن لے کر چار دن تک کوٹ چھان کر پانی کی مدد سے فلفل سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ روزانہ ایک گولی بالائی میں لپیٹ کر صبح کو ناشتہ کے بعد استعمال کریں۔

فوائد: آتشک کے لئے نہایت مفید و مجرب ہے۔

(۱۰۰) خارش (جرب و حکہ)

وجوہات: میٹھی چیزوں کا کثرت سے استعمال کرنا، خرابی ہاضمہ اور خرابی خون سے جسم میں خارش ہوتی ہے۔

تشخیص: جسم پر پھنسیاں نکل آتی ہیں جس سے سوزش ہوتی ہے۔ مریض کھجاتے کھجاتے فرصت نہیں پاتا۔ بعض دفعہ بغیر پھنسیوں کے خشک خارش ہوتی ہے۔

علاج: سفوف سمی نمبر۲ ایک رتی ہمراہ مکھن ۲ تولہ روزانہ صبح ناشتہ کے بعد کھلائیں۔ فقیر نے بڑی بڑی مصفی خون دوائیں آزمائیں۔ مگر سفوفِ سمی کے مقابلے پر کوئی دوا نہیں ہے۔ ۱۶ خوراکوں کے بعد اس کا اثر ملاحظہ فرمائیں۔

مرہم کافور

مردہ سنگ، کتھ سفید، کمیلہ، برگِ حنا، کافور، رس کپور۔ سب ادویہ برابر وزن باریک کر کے دو چند ویزلین ملا کر مرہم بنا کر رکھیں اور خارش کے مقام پر مالش کریں۔

فوائد: یہ مرہم خارش تر و خشک دونوں کو نہایت مفید و مجرب ہے۔

Scanned with CamScanner

خوردن: رس کپور، گیرو - دونوں ہم وزن لے کر دن میں ایک وقت کھانے کو دیں -
ہر قسم کی خرابی خون کو اکسیر ہے - خوراک ۲ چاول تک دیں -

مرہم شبور گنج

کمیلہ	گیرو	کتھ سفید	نیلا طوطیہ	شورہ قلمی	مردہ سنگ	برگ حنا خشک	فلفل سیاہ
۶ رتی	۶ رتی	۶ رتی	۲ رتی	۶ رتی	۶ رتی	۶ رتی	۴ رتی

کوٹ چھان کر گھی میں ملا کر گنج کی پھنسیوں پر لگائے - اور نیم یا کڑوی چیز کے جوشاندہ سے دھوئیں -
کھانے کے لئے سفوف سمی نمبر ۲ استعمال کریں -

(۱۰۱) جڑ والا پھوڑا (سرطان)

وجوہات: یہ مرض خون کی خرابی یا آتشک کے مریض کو یا والدین میں آتشکی مادہ کی وجہ سے ہوتا ہے اور اس مرض سرطان کا ایک زخم یا پھوڑا ہوتا ہے جس کے کنارے بے قاعدہ ابھرے ہوئے اور باہر کی طرف بڑھے ہوئے ہوتے ہیں - زخم کی درمیانی سطح گہری ہوتی ہے - اکثر ہونٹ یا زبان پر زیادہ دیکھا گیا ہے اور دوسری جگہ جسم پر بھی ہوتا ہے - مریض کمزور ہو جاتا ہے - علاج مکمل نہ ہو تو مریض ہلاک ہو جاتا ہے -

علاج: مرہم سرطان: شنگرف، فلفل سیاہ، زرد چوب - تینوں ادویہ ۲، ۲ رتی لیکر کوٹ چھان کر الگ رکھیں - پھر ترپھلا ۳ تولہ، کوکنار ۱ تولہ، برگ درخت بڑ ۱ تولہ جو کہ خشک ہو کر درخت سے گرے ہوں - ان تینوں کو جدا جدا کر کے کپڑے میں چھان کر الگ رکھیں - اس کے پہلے ۵ تولہ موم پگھلا کر گھی گاؤ میں ملا کر چولہے سے اتار کر اس میں ۱ تولہ پارہ ڈال کر خوب کھرل کریں - جب پارہ مکس ہو جائے تو باقی ادویہ ملا کر خوب ملائیں تاکہ مرہم بن جائے - وقت حاجت کپڑے کے ٹکڑے پر لگا کر زخم سرطان پر چپکائیں -

فوائد: اس کے استعمال سے ورم ٹوٹ جاتا ہے اور مادہ خارج ہو کر زخم مندمل ہو جاتا ہے -

اور خوبی یہ ہے کہ درد، سوزش اور تکلیف بالکل نہیں ہوتی -

(۱۰۲) بخاروں کا بیان (باب الحمیات)

وجوہات: یہ ایک متعدی مرض ہے جو مچھروں اور گندی ہوا سے موسم برسات میں اور برسات کے بعد وبا کے طور پر شروع ہو جاتا ہے اور یہ بخار کبھی نوبتی اور کبھی لازمی ہو جاتا ہے اور بلحاظ نوبت کے اس کی چار بڑی قسمیں ہیں:

روزانہ بخار: اس کا دورہ ہر روز ہوتا ہے -

تیسرے بخار: اس کا حملہ ہر تیسرے دن یعنی ۴۸ گھنٹے بعد ہوتا ہے -

چوتھیہ بخار: اس میں بخار ہر چوتھے دن یعنی ۷۲ گھنٹے بعد ہوتا ہے -

لازمی، صفراوی یا ملیریا بخار: اس بخار میں پہلی نوبت ابھی ختم نہیں ہوتی کہ دوسری شروع ہو جاتی ہے - یعنی چڑھے بخار پر بخار چڑھ جاتا ہے -

ملیریا بخار کے تین درجے ہیں:

ابتدائی درجہ: ملیریا کی ابتدا میں مریض کو سستی، کاہلی، سر درد، قے آنا اور انگڑائیاں و جمائیاں آنا، اعضا کا ٹوٹنا، رونگٹے کھڑے ہونا، کپکپی طاری ہو کر سردی لگتی ہے - ایسی سردی کہ کمبل، رضائی اور انگیٹھی کی گرمی یا اور کوئی چیز اس کو کم نہیں کر سکتی - یہ درجہ ایک گھنٹہ سے چار گھنٹہ تک رہتا ہے - اس کو سردی کا درجہ کہتے ہیں -

دوسرا درجہ: اسے گرمی کا درجہ کہتے ہیں اس درجہ میں گرمی کا احساس شروع ہو جاتا ہے اور اس میں نبض تیز اور پیاس لگتی ہے - مریض ٹھنڈا پانی طلب کرتا ہے - کمبل رضائی وغیرہ کو پھینکتا ہے اور درجہ حرارت ۱۰۰ سے ۱۰۴ تک پہنچ جاتا ہے - بعض اوقات اس سے بھی زیادہ ہو جاتا ہے - یہ حالت دو تین گھنٹے رہتی ہے اور بعض اوقات ۱۲ گھنٹے تک بھی رہتی ہے -

بعض اوقات کئی مریض درجہ حرارت کے زیادہ بڑھ جانے سے دماغی عوارضات، ہذیان، بے ہودہ گوئی اور بے چینی بڑھ جاتی ہے - آنکھیں پتھرا جاتی ہیں - بچوں میں درجہ حرارت

کی زیادتی سے دماغی علامات کے علاوہ تشنج کے دورے شروع ہوجاتے ہیں ۔

تیسرا درجہ : یہ پسینہ آنے اور بخار اترنے کا درجہ ہے ۔اس میں مریض کو پسینہ آکر بخار اتر جاتا ہے ۔ملیریا بخار میں دردِ سر، اعضاء شکنی، سردی لگنا، قے، متلی اور دستوں کا آنا ۔بعض اوقات پیچش یا قبض بھی ہونا عام علامات ہیں ۔

تشخیص و علامات : اگر بخار ہر روز یا ایک دن چھوڑ کر وقت پر ہو اور پسینہ آکر اتر جائے تو اس کے ملیریا ہونے میں کوئی شبہ نہیں ۔یہ ملیریا بخار ہے اور جب ملیریا پرانا ہوجاتا ہے تو تلی بڑھ جاتی ہے مریض کا رنگ پھیکا زرد ہوجاتا ہے یہ ملیریا کی خاص علامت ہے ۔کیونکہ ملیریا بخار جب ایک دفعہ ہوجائے اور علاج مکمل نہ ہو سکے تو پھر ملیریا کے جراثیم تلی اور جگر میں مستقل سکونت اختیار کر لیتے ہیں جس کی وجہ سے جسم کی پرورش میں واقع ہوکر مسلسل ہر وقت بخار رہتا ہے اسی کو محرقہ یا ٹائیفائیڈ کہتے ہیں ۔

علاج : یہ بخار تبدیلی موسم کے ساتھ ہی شروع ہوجاتا ہے ۔ اس لئے نظامِ انہضام کا خاص خیال رکھنا چاہیے ۔قبض، بدہضمی وغیرہ نہ ہونے دیں اور مچھروں سے بچاؤ کی تدابیر بہتر ہے ۔ اگر بخار چڑھ جاتے الٹی وغیرہ شروع ہو اور زہریلا مواد خارج ہوجاتے بہتر ہے دوائے ہزار ملی گرام استعمال کریں الٹی رک جائے گی بخار بھی کم ہوجائے گا پھر باقی دوائے بخار استعمال کریں ۔بخار رجاتا رہے گا، بخار اتارنے کا یہی طریقہ علاج ہے ۔

نوٹ : حکیم جالینوس کہتا ہے کہ جس طرح چوتھیہ بخار تلی کی کسی بیماری کے بغیر پیدا نہیں ہوتا اسی طرح نوبتی یعنی بلغمی بخار معدہ کے کسی مرض کے بغیر نہیں ہوسکتا ۔یعنی ملیریا بخار کی خواہ کوئی قسم ہو معدہ، جگر یا تلی کی خرابی سے ہوتے ہیں اور نانخواہ یعنی اجوائن دیسی بلغمی بخاروں کے لئے نہایت مفید اور نفع بخش ہے ۔ اسے کبھی نہ بھولنا چاہیئے ۔

حمیات نمبر ۱ : چڑھے بخار کو اتار کر درجہ حرارت کم کرنے کا نسخہ :

شورہ قلمی، جوکھار، سہاگہ، پھٹکڑی سفید، نوشادر ڈنڈا ۔ ہر ایک ۵،۵ تولہ برابر وزن لے کر کھرل کریں پھر آپس میں ملا کر کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں، جب تمام دوائیں پگھل جائیں تو کڑاہی کو آگ

سے اتار کر دوا سرد کریں اور باریک کر کے رکھیں، تیار ہے ۔اس کا نام "حمیات نمبر ۱" ہے ۔

فوائد : اس دوا حمیات نمبر ۱ کے استعمال سے درجہ حرارت کم ہوجاتا ہے اور بخار اتر جاتا ہے ۔یہ دوا عسر الطمث، تقطیر البول اور سنگِ مثانہ کو نہایت مفید ہے ۔

حمیات نمبر ۲ (اکسیر احمر حمّیٰ)

پھٹکڑی بریان	مغز کرنجوہ
۱۵ تولہ	۱۲ عدد

دونوں خوب کھرل کر کے قدرے گیرو سرخ ملا کر خوب کھرل کریں تیار ہے ۔ خوراک ایک ماشہ ہمراہ عرقِ اجوائن یا آبِ تازہ کے دیں ۔

فوائد : یہ دوا کونین کا نعم البدل ہے لہذا میں نے اس کا نام اکسیر احمر حمّیٰ رکھ دیا ہے ۔ بخار کے چڑھنے یا اترنے میں استعمال کریں ہر قسم کا ملیریا اور بلغمی بخار نوبتی وغیرہ جاتے رہیں گے

اسپرین کا نعمل بدل

لوبان کوڑیہ کو باریک کر کے رکھیں خوراک ایک ایک ماشہ دن میں دو تین بار دیں ۔

فوائد : چڑھے بخار کو اتارتا ہے ۔ اسپرین کا بدل ہے ہر قسم کے بخار میں مفید ہے ۔

حمیات نمبر ۳ (اکسیر حمیات ہر قسم)

نرنبخ ورقی، نیلا طوطیہ، چونہ صاف ۔ تینوں برابر وزن لے کر ملا کر خوب کھرل کریں پھر آب کوار کے ہمراہ چار دن خوب کھرل کر کے قرص بنا کر خشک کریں پھر کوزہ گلی میں ڈال کر بند کر کے گل حکمت کریں خشک ہونے پر گنج پٹ کی آگ دیں ۔ یہ زعفرانی رنگ کی دوا تیار ہوگی ۔خوراک برنج دو برنج بتاشہ میں رکھ کر کھلائیں ۔غذا دودھ، چاول دیں ۔

فوائد : ہر قسم کا بخار ملیریا، نوبتی، تہیہ[۳]، چوتھیہ[۴] کو روکنے کے لئے نوبت سے پہلے استعمال کریں ۔ اور خصوصاً جب تپ پرانا ہو گیا ہو تو نہایت مفید و مجرب ہے ۔

حب حمیات ہر قسم

گندھک، سیماب مصفا، سہاگہ سفید، فلفل دراز، زنجبیل - برابر وزن لے کر پہلے سیماب، گندھک ملا کر کھرل کریں، کجلی ہونے پر باقی دوائیں باریک کر کے ڈال کر خوب کھرل کریں۔ پھر پانی کی مدد سے ۲، ۲ رتی کی گولیاں بنا کر رکھیں، تیار ہے۔ خوراک صبح و شام ایک ایک گولی ہمراہ آبِ جوشاندہ اجوائن یا شربت مصری سے دیں۔

فوائد: یہ گولیاں ہر قسم کے بخار میں نافع ہیں بلکہ تپ کہنہ اور دق کیلئے بھی مفید ہے۔

سفوف شفا حمیات

تخم جوز ماثل سیاہ	نوشادر	فلفل دراز	زنجبیل	سوڈا بائی کارب	سب ادویہ کو الگ الگ باریک کر کے
ماشہ	۳ ماشہ	۶ ماشہ	۱ تولہ	۲ تولہ	

ملا کر رکھیں، تیار ہے۔

یہ سفوف ۲ ماشہ اور کشتہ گودنتی ۱ ماشہ ملائیں یہ ایک خوراک ہے۔ پہر پہر کے بعد ایک ایک خوراک پانی سے کھلائیں اگر کھانسی بھی ہو تو ہمراہ شربت بنفشہ دیں۔ اگر درد نمونیہ کا بھی ہو تو فی خوراک ایک رتی کشتہ بارہ سنگا میں ملا کر صبح سے شام تک دیں رات کو دینے کی ضرورت نہیں۔ اس دوا کو ضرور بنا کر معمول مطب بنائیں۔ نہایت زود اثر ہے۔

فوائد: ہر قسم کے نئے اور پرانے بخار، میارکی، ذات الجنب، کھانسی، تپ دق، اور جملہ امراض معدہ کی تمام شکایات کو دور کرتا ہے۔ معدہ کو طاقت دیتا ہے۔ ہاضم طعام ہے۔ بنا کر معمول مطب کریں۔

برائے تپ لرزہ و لونتی بخار

برگ بھنگ، کوکنار - دونوں چھ چھ ماشہ کوٹ کر چھان کر سفوف بنائیں۔ خوراک ایک ماشہ باری سے دو گھنٹہ پہلے کھلائیں اور اس روز مریض کو غذا نہ دیں۔

فوائد: باری کا بخار اور تپ لرزہ کے لئے مجرب ہے۔

(۱۰۳) موٹاپا (فربہی)

وجوہات و تشخیص: اس مرض میں جلد کے نیچے اور اندرونی اعضاء پر چربی کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ جس سے جسم موٹا ہو جاتا ہے۔ بعض خاندانوں میں یہ مرض موروثی ہوتا ہے۔ زیادہ کھانے پینے خصوصاً چربیلی، میٹھی اور نشاستہ دار غذائیں کھانا، ورزش اور ریاضت نہ کرنا اور خاص کر عورتوں کو حیض کے بند ہو جانے کے بعد یہ مرض ہو جاتا ہے۔ ذیابیطس اور گردوں کی پرانی سوزش کی وجہ سے بھی بعض اوقات موٹاپا ہو جاتا ہے۔ اگر کوئی شخص بلا وجہ موٹا ہونے لگے تو مرض ذیابیطس کی وجہ سے بھی ہوتا ہے۔

موٹاپے کی طرف میلان ہو تو غذا کو کم کر دینا چاہیئے۔ مرغن، چربیلی اور شیریں غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔ ہر روز پیدل سفر کرنا اور سخت ورزش کرنا اس مرض کے لئے مفید ہے۔ موٹے آدمی کو زیادہ نہیں سونا چاہیئے۔

موٹاپا اور وزن کم کرنے کیلئے نسخہ

آب آفیتمون تازہ	افسنتین رومی	نمک سیاہ	دانہ الائچی خورد	سوڈا بائیکارب	ہینگ خالص
۲ تولہ	۱ تولہ	۹ ماشہ	۷ ماشہ	۲ تولہ	۱ رتی

آب آفیتمون میں افسنتین رومی جو کوب کر کے ڈال کر سائے میں خشک کر کے باریک پیسیں پھر نمک سیاہ، دانہ الائچی خورد، سوڈا اور ہینگ ملا کر سفوف بنائیں۔

صبح کو نہار منہ دوا ماشہ یا ۲ ماشہ پانی سے کھلا کر ۲ گھنٹہ بعد ناشتہ میں ایک کپ چائے بغیر چینی اور بغیر دودھ کے اور ایک ابلا ہوا انڈہ کھلائیں۔ اور کوئی غذا نہ دیں ہاں کوئی مقوی غذا ہو تو وہ کھا سکتا ہے۔

دوپہر کو پوست اسبغول ایک حصہ میں پانچ حصے خشک دودھ ملا کر تین چمچ پانی سے

کھلائیں اور دن بھر آٹھ دس گلاس پانی پیا کریں۔ باقی کوئی غذا نہ کھائیں۔

شام کو چار بجے گوشت بغیر ہڈی اور بغیر چربی ۱۰ تولہ کو ایک چمچ مکئی کے تیل سے پکا کر کھائیں۔ اگر کوئی سبزی ڈالنا چاہیں تو ڈال سکتے ہیں۔

روٹی سوکھی بغیر چوپڑی کھائیں اور کھانے کے بعد ۵ تولہ سلاد کے پتے یا کوئی سبزی خام کھائیں۔

شام کو پھر مذکورہ بالا سفوف ۲ ماشہ کھلائیں۔ رات سوتے وقت ۱۰ تولہ سیب کھایا کریں۔ اور دودھ چینی کے بغیر چائے یا کافی پیا کریں۔ دوسرے روز سے ہی وزن کم ہونا شروع ہو جائے گا اور تین چار ہفتہ میں ہر قسم کی موٹائی بھی کم ہو جائے گی اور وزن بھی بہت کم ہو جانے کے باوجود جسمانی طاقت یا حالت میں کوئی کمی نہیں آتی۔ یہ نسخہ میجر بیگ راولپنڈی والوں کا معمول و مجرب ہے۔

موٹاپا دور کرنے کا دوسرا نسخہ

شورہ قلمی ۵ تولہ کو ایک سیر لغدہ بھنگ میں دے کر ہانڈی میں بند کر کے نیچے آگ جلائیں آگ درمیانی ہو جب بھنگ سوختہ ہو جائے۔ صرف شورہ نکال کر کھرل کر کے بقدر ۴ رتی سے ایک ماشہ صبح و شام کھلائیں۔ غذا نرم کھلانی چاہیئے۔

جسم کی چربی یا گوشت یا پیٹ بڑھ گیا ہو یا چھاتی کا گوشت بڑھ گیا ہو تو ہر قسم کے موٹاپے کو دور کر کے اصلی حالت پر جسم واپس آجاتا ہے۔ مفید و مجرب ہے۔

بہت سے آدمی دبلے پتلے ہوتے ہیں ان کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ موٹا ہو جائیں لہذا موٹا کرنے کا نسخہ حسب ذیل ہے، جو مجرب ہے۔

نسخہ: کتیرا، مغز بادام شیریں، نشاستہ، شکر سفید۔ تینوں ہم وزن کوٹ کر باریک کر کے ملا کر رکھیں، خوراک بقدر ہضم۔ روزانہ صبح و شام استعمال کریں۔

فوائد: اس سفوف کو روزانہ کھانے سے بدن موٹا ہونے لگتا ہے۔ مجرب و اسرار میں شمار کیا گیا ہے۔ اگر اس کے بعد دودھ پیا کریں جس میں نارجیل دریائی جوش دیا گیا ہو تو خصوصیت

کے ساتھ نافع ہے اور مفید و مجرب ہے۔

(۱۰۴) فتق (آنت اتر جانا)

وجوہات و تشخیص: یہ ایک ایسا مرض ہے جس پر پردہ صفاق کے پھٹنے یا اس کے کنج ران والے حصہ کے کشادہ ہو جانے سے کوئی چیز مثلاً آنت یا ثرب یا مائیت، ریح وغیرہ فوطوں میں اتر جاتی ہے۔

علاج: اس کا شافی علاج تو جراحت ہی ہے۔ مگر بچوں میں اور ان لوگوں میں جن کو ابتداً یہ مرض لاحق ہوتا ہے۔ کمانی کے باندھنے سے صحت ہو جاتی ہے۔ لیکن شفایاب ہونے کے بعد متواتر ایک دو سال تک کمانی کا استعمال جاری رکھنا چاہیئے تاکہ فتق کی نالی پورے طور پر استحکام کے ساتھ بند ہو جائے۔ اگر فتق دبانے سے اندر چلا جائے تو اس حالت میں کمانی استعمال کی جا سکتی ہے۔ اور عموماً مریض کو چت لٹا کر ٹانگیں اکٹھی کرنے سے فتق اندر چلا جاتا ہے۔ اگر اس طرح اندر نہ بھی جائے تو داہنے ہاتھ کی انگلیوں سے دبا کر اندر داخل کرنے کی کوشش کریں کمانی کے گولے کا جہاں دباؤ پڑتا ہے اس مقام کو پاک صاف اور خشک رکھنا چاہیئے اور وہاں پر گیرو، کھریا مٹی یا ملتانی مٹی باریک پیس کر چھڑکتے رہنا چاہیئے۔ فتق کی عام صورت میں جبکہ وہ واپس نہ لوٹ سکے اگر کچھ دیر مریض کو چت لٹائے رکھیں اور مسہلات کا استعمال کریں تو چند روز میں واپسی کے قابل ہو جاتا ہے۔

نسخہ فتق کے لیے ضماد مجرب: قشار کندر، مصطگی رومی، جوز السرو، سریشم ماہی۔ سب اشیاء بقدر ضرورت ہم وزن لیں اور سریشم ماہی کو سرکہ انگوری میں پگھلا کر دیگر ادویہ باریک پیس کر ملا کر لیپ کریں۔

ضماد برائے ورم بارد خصیہ صفتہ

گیرو، زنجبیل، پنبہ دانہ (بنولہ)، کنجد سیاہ۔ سب دوائیں بقدر ضرورت مساوی لیکر

گائے کے پیشاب میں پکائیں - اور نیم گرم لیپ کریں -
فوائد: خصیوں کے سرد ورم کو نافع ہے - تین دن میں سختی اور صلابت وغیرہ کو برطرف کر دیتا ہے

۱۰۵ اپنڈکس (آنت کا ورم)

علامات: دائیں جانب کے پیڑو کے مقام پر آنت کا متورم ہو جانا - جو کہ دبانے سے ابھار معلوم ہوتا ہے . جی متلاتا ہے ، قے آتی ہے ساتھ ہی بخار کبھی کبھی شدت سے ہو جاتا ہے - بے چینی اور درد کی وجہ سے مریض بہت تنگ اور مچھلی کی طرح تڑپتا ہے - اگر علاج کرانے سے آرام ہو جائے تو بہتر ورنہ شدید پھوڑا بن کر آخر موت واقع ہو جاتی ہے -

علاج: اپنڈکس کے مریض کو کوئی مسہل والی دوائی نہ دیں ورنہ آنت پھٹ جاتی ہے اکثر ٹکور کرنے اور روغن زیتون کا استعمال دورہ دور کرتا ہے - ہوا خارج ہونے والی دوا بھی درد کو روکتی ہے اور کشتہ طلا یا شد مکر دھج ' دوائے چند روزہ یا مالتی بسنت بقدر ۲ چاول صبح و شام دوا الخ ـ کے ساتھ ملا کر کھلائیں اور رات کو روغن زیتون میں لیموں نچوڑ کر پلائیں ، وقتاً فوقتاً ٹکور بھی کریں - مریض کو آرام کی ہدایت کریں - مقام ماؤف پر جد اور خطائی ، مینسل سرخ ہموزن سفوف بنا کر پانی کی مدد سے لیپ کریں - اس طرح چند روز علاج کرنے کے علاوہ آرام نہ ہو تو مقامی طبیب سے مشورہ کریں - میں نے شافی علاج اپنڈکس کا درج کر دیا ہے

مردوں ، عورتوں ، بوڑھوں ، جوانوں اور بچوں میں یکساں مفید ہے -

مرواریدی

خصیہ بکرا	کھانڈ دانہ	کشتہ صدف مرواریدی	کشتہ فولاد سفید
۱ پاؤ	۱ پاؤ	۱ تولہ	۶ ماشہ

ترکیب تیاری: خصیہ بکرا کا گودا نکال کر کھانڈ میں ملا کر خوب کھرل کریں - پھر ایک قلعی دار برتن میں ڈال کر آگ پر چڑھائیں - جب پک کر خشک ہونے کے قریب ہو اس وقت دونوں کشتہ جات شامل کر دیں اور آگ سے اتار لیں - خود بخود خشک ہو جائے گا - تیار کرتے وقت احتیاط رہے کہ دوا جل نہ جائے - چمچ سے ہلاتے رہیں تاکہ یکساں حرارت رہے - اور سفیدی مائل ہی ہو تو آگ سے اتار لیں - بس تیار ہے -

مقدار خوراک: ۶ ماشہ صبح و شام دودھ سے یا ویسے ہی کھلائیں ، مزیدار چیز ہے -

فوائد: اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ تحفہ ہے - علاج عضوی کے طریق پر مفید ہے - مادہ منویہ کو بکثرت پیدا کرتا ہے - جن لوگوں میں مادہ منویہ کے جرثومے مر گئے ہوں وہ از سر نو پیدا ہو جاتے ہیں - اعصاب میں بجلی کی سی طاقت پیدا ہو جاتی ہے - جماع کے بعد اگر اس کی ایک خوراک کھا لی جائے تو کمزوری سے بچاتی ہے - نہایت اعلیٰ درجہ کی مقوی و مبہی دوا ہے -

دوائے سرخ یا سفوف احمر

سرکہ تند	نمک خوردنی سفید	کشتہ ہڑتال گودنتی دربرگ نیم کردہ	گیرو	کھانڈ باریک شدہ
۱ بوتل	۱ تولہ	۵ تولہ	۱ تولہ	۱۰ تولہ

ترکیب تیاری: آہنی توے پر نمک ڈالیں - اور چولہے پر رکھ کر نیچے آگ جلائیں اور سرکہ تھوڑا تھوڑا ڈالتے جائیں - کسی لکڑی کے چمچ سے نمک کو الٹ پلٹ کرتے رہیں حتیٰ کہ تمام سرکہ خرچ

Scanned with CamScanner

خاص مُرکّبات

ذیل میں وہ خاص الخاص مُرکّبات درج کئے جارہے ہیں جن کے نسخے ابھی تک کسی کتاب میں شائع نہیں ہوئے :

خمیرہ روغنِ ماہی

نسخہ : روغنِ ماہی (کارڈلور آئل)، عرقِ سونف، گوندکیکر باریک شدہ، کیلشیم ہائپو فاسفیٹ آف لائم

روغنِ ماہی (کارڈلور آئل)	عرقِ سونف	گوندکیکر باریک شدہ	کیلشیم ہائپو فاسفیٹ آف لائم
۵ تولہ	۱۰ تولہ	۲ تولہ	۶ ماشہ

ترکیب تیاری : سب سے پہلے گوندکیکر کو کھرل میں ڈال کر حسبِ ضرورت عرقِ سونف میں حل کریں کہ نرم لئی کی مانند ہو جاتے - اس کے بعد اس میں روغنِ ماہی تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور کھرل کرتے جائیں (ایک دم روغن نہ ڈالیں ورنہ حل نہیں ہوگا) حتیٰ کہ سب روغن مل جائیں پھر کیلشیم ڈال ۲
کر کھرل کریں پھر باقی ماندہ عرق آہستہ آہستہ اس میں شامل کریں - بس خمیرہ تیار ہے -

مقدارِ خوراک : ۶ ماشہ سے ۹ ماشہ تک صبح و شام دیں -

فوائد : کھانسی، دمہ، سل و دق، تمام امراضِ سینہ میں مُفید ہے - نہایت اعلیٰ درجہ کی مقوی دوا ہے - بچوں کا کمزور ہو جانا، نفث الدم و غیرہ امراض میں مُفید ہے - کمزور مریضوں میں اس کے استعمال سے گوشت اور چربی بڑھتی ہے اور طاقت آتی ہے - جب تک مکمل صحت نہ ہو استعمال کرتے رہیں -

ہو جائے پھر ایک مٹی کا پیالہ نمک پر اوندھا رکھ دیں اور نیچے آگ جلانا بند کر دیں - صرف موجودہ جلی ہوئی آگ ہی رہے - تین گھنٹہ بعد پیالہ اُٹھا کر نمک نکال لیں اور باقی ادویہ کھرل میں پیکے بعد دیگرے ملاتے اور کھرل کرتے جائیں تاکہ سب آپس میں خوب حل ہو جائیں - دوا تیار ہے -

مقدارِ خوراک : ۴ رتی تک بچوں کو حسبِ عمر دیں -

فوائد : اعلیٰ درجہ کی معرق دوا ہے - جہاں پسینہ لانے کی ضرورت ہو استعمال کریں - بدن کے کسی حصہ میں (سوائے معدہ) درد ہوتا ہو - ایک ہی خوراک سے فوراً آرام آجاتا ہے - بخار خواہ کتنا تیز ہو ایک خوراک میں اُتر جاتا ہے - بخار کی حالت میں بے چینی، اعضاء شکنی، گھبراہٹ، دل کا دھڑکنا پیاس کی کثرت فوراً رفع ہو جاتی ہے - ذات الجنب، نمونیا، چوٹ وغیرہ کی درد میں ایک دو خوراک سے آرام ہوتا ہے - بچھو یا بھڑ نے کاٹا ہو تو ایک خوراک کھلا دیں اور قدرے مقامِ ڈنگ پر آبِ دہن لگا کر مل دیں فوراً آرام ہو جاتا ہے -

حب اذراقی شیریں

چھوٹی چھوٹی سفید رنگ کی گولیاں بازار میں بنی بنائی ملتی ہیں - انگریزی دکانوں سے عام طور پر مل جاتی ہیں یا ہومیو پیتھک والوں سے مل جاتی ہیں - حسبِ ضرورت لیکر ایک صاف اور نئی شیشی میں ڈالیں اور اوپر سے اذراقی نمبر ۳ (نکس وامیکا نمبر ۳ ہومیو دوا) اس قدر ڈالیں کہ تمام گولیوں سے لگ جائے - مثلاً ایک پاؤ گولیوں کے لیئے ایک تولہ اذراقی نمبر ۲ کافی ہے - بس دوا تیار ہے -

مقدارِ خوراک : چار پانچ گولیاں دن میں تین چار بار دے سکتے ہیں -

فوائد : مسکنِ اعصاب، دافع تشنج و کزاز ہے - غشاء مخاطی کی سوزش کو دور کرتی ہے - دافع قبضِ دائمی، مقوی معدہ و جگر، مشتہی اعلیٰ درجہ کی ہیں - تمام نخاعی امراض فالج، رعشہ، لقوہ، تشنج میں مفید ہے - مرضِ بواسیر میں فائدہ کرتی ہیں -

Scanned with CamScanner

طلحی

نمکِ عشر	نمکِ رم بوٹی	کشتہ ہڑتال گئودنتی دو برگِ نیم	سفوف سمّی نمبر ۲ -
۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۳ تولہ

ان سب کو باہم ملالیں - دوا تیار ہے -

مقدارِ خوراک : ۲ رتی سے ۳ رتی تک دن میں دو تین بار ہمراہ مناسب اشربہ -

ترکیب نمک : جس چیز کا نمک نکالنا ہو - اسے آگ سے جلا کر راکھ کرلیں - پھر راکھ کو پانی میں گھول کر زلال نتھار کر آگ پر خشک کریں - پانی خشک ہونے پر نمک رہ جاتا ہے -

فوائد : بخار ہر قسم خصوصاً ملیریا بخار کیلئے تیر بہدف ہے - اسے کونین کا نعم البدل کہنا درست ہو گا - بلکہ کونین سے اعلیٰ - کیونکہ اس میں کونین کی طرح کسی قسم کی مضرت نہیں ہے - بخار کی حالت میں دینے سے بخار اتارتی ہے - گھبراہٹ، بے چینی دور کرتی ہے - تمام نوبتی امراض میں نوبت سے پہلے کھلانا فائدہ مند ہے -

اکسیرِ خاص

عقرقرحا باریک مثل غبار پیس کر سوڈا بائی کارب اس سے دگنا ملا کر رکھیں - تیار ہے -

ترکیبِ استعمال : بچوں کو ایک رتی سے دو رتی تک پانی کے ساتھ کھلائیں اور بڑوں کو ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک دیں -

فوائد : یہ دوا سدہ طحال، مرگی، احتباسِ حیض، استسقاء کے لئے بیحد مفید ہے - معمولِ مطب نسخہ ہے

نوٹ : اگر دس برس سے بھی حیض بند نہ ہو تو ایک ماشہ دوا میں ایک رتی پرمینگنیٹ آف پوٹاش ملا کر دیں -

برتھ کنٹرول BIRTH CONTROL

روغنِ زیتون	لائم واٹر تازہ بنا ہوا (چونے کا پانی)
۲ تولہ	۱ تولہ

ترکیبِ تیاری : پہلے روغن کو کھرل میں ڈالیں اور پھر لائم واٹر قطرہ قطرہ ڈالتے اور کھرل کرتے جائیں - دوا مکھن کی مانند تیار ہو جائے گی - شیشی میں محفوظ رکھیں -

فوائد : بوقتِ جماع بقدر ایک ماشہ عضو پر لگا لیا جائے تو اس موقع کا حمل قرار نہیں پائے گا - علاوہ ازیں ملذذ طرفین ہے لہٰذا کسی قسم کے نقصان کا احتمال نہیں ہوتا -

اکسیرُ الرّجال

ٹنکچر نکس وامیکا	لائیکوار آرسینی کیلس	ٹنکچر مسک	ٹنکچر کنتھریڈیس	شربتِ سادہ	سب ملا کو باہم ملائیں دوا تیار ہے
۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۶ ماشہ	۵ تولہ	

مقدارِ خوراک : ۱۵ قطرہ صبح و شام بعد از غذا دیں -

فوائد : اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ تحفہ ہے - جلق اور اغلام کے تمام نقائص دور ہو جاتے ہیں - گیا گزرا مریض بھی دنوں میں ٹھیک ہو جاتا ہے - ضعفِ معدہ، ضعفِ جگر اور ضعفِ قلب میں مفید ہے - عام بدنی کمزوری کو دور کرتا ہے -

✓ قوّتِ باہ کا نہ برداشت ہونے والا نسخہ

پارہ شنگرف سے نکالا ہوا	شنگرف رومی	دونوں کو صبح سے شام تک روغنِ بلادر سے کھرل کرکے قرص بنائیں - اور لوہے کے توے
۱ تولہ	۱ تولہ	

پر نمکِ طعام باریک شدہ ایک پاؤ رکھ کر اس پر ۲½ تولہ نمکِ مدار رکھیں اور قرصِ مذکورہ اوپر رکھ کر ۲½ تولہ

اوپر نمک مدار دے کر اوپر سے پھر ایک پاؤ نمک طعام کا سفوف دے کر نیچے نرم نرم ۶ گھنٹے آگ جلائیں بعد سرد نکال کر کھرل کر کے محفوظ رکھیں۔ خوراک ایک چاول مکھن یا بالائی میں رکھ کر کھلائیں اوپر سے آدھ سیر دودھ پی لیں۔

فوائد: پہلے ہی روز کمال انتشار ہوتا ہے اور بہت دیر تک رہتا ہے۔ اگر انتشار فرو نہ ہو تو ۲ تولہ آب بستیاناسی پلائیں۔ انتشار فرو ہو گا۔ یہ نسخہ اکثر حکماء لوگ پوشیدہ رکھتے ہیں۔ اسرارِ مجربہ میں سے ہے۔

علاجِ مشت زدہ

اگر عضوِ تناسل سست، رگیں پھولی ہوئی اور مشت زنی سے بیکار ہو کر مباشرت کے قابل نہ ہو تو اس سے عورت کبھی خوش نہیں ہوتی۔ لہٰذا بیخ گلِ نرگس کو صاف کر کے گائے کے دودھ میں ڈال کر ۲ روز رکھیں، پھر کھرل کرنا شروع کریں تاکہ یک جان ہو جائے۔

بوقتِ ضرورت قدرے عضوِ تناسل پر مالش کریں اور اوپر کپڑا باندھ دیں۔ صبح و شام یہ عمل ۱۴ روز تک کریں اور پانی، مجامعت سے پرہیز کریں۔ عضوِ تناسل کی تمام خرابیاں کجی، لاغری اور سستی دور ہو کر سختی آجائے گی۔ اور قابلِ مباشرت ہو کر سات عورتوں کے ساتھ مجامعت کی طاقت پیدا ہو گی۔ یہ نسخہ چشم دید و مجرب ہے۔

سفوفِ مسکن

سوڈا سیلی سلاس	فناسیٹن	سورنجان تلخ	جوہر لوبان	بیش سائیڈہ (میٹھا تیلیا)
۲ تولہ	۱ تولہ	۹ ماشہ	۶ ماشہ	۳ ماشہ

تمام ادویہ کو باریک کر کے سفوف بنا لیں۔

مواقع استعمال: ہر قسم کے دردوں مثلاً وجع المفاصل، نقرس اور عصبی اوجاع

جیسے سر درد، عرق النساء وغیرہ میں استعمال کی جاتی ہے۔ درد خواہ نوبتی ہو یا دائمی، فوری طور پر مؤثر اور مسکن اوجاع ہے اور اس کی چند روزہ مداومت ہمیشہ کے لئے بھی مفید ہے۔ حمیاتِ نائبہ میں اس کے استعمال سے نہ صرف حرارت کم ہو جاتی ہے بلکہ پسینہ آکر بخار ٹوٹ جاتا ہے۔ حمیات لازمہ میں صرف درجہ حرارت کم کرنے کے واسطے بوقت ضرورت استعمال کریں ورنہ شافی نہیں ہے۔

مقدار خوراک: سر درد، شقیقہ، عصابہ اور دیگر عصبی دردوں میں نوبت کو رفع کرنے اور فوری فائدہ کے لئے ۱ ماشہ سے ۱½ ماشہ۔ اور لازم دردوں میں چار رتی یومیہ کی دو تین خوراکیں دی جا سکتی ہیں۔ حمیات میں اگر نوبتی ہو تو پسینہ لانے اور بخار کو فوراً اتارنے کے لئے ۲ رتی کی مقدار میں ایک دو یا زیادہ خوراکیں دس پندرہ منٹ کے وقفہ سے دے سکتے ہیں حتیٰ کہ پسینہ آکر بخار اتر جائے مگر لازم میں اس کا استعمال چنداں مفید نہیں۔ البتہ اگر پسینہ لانا منظور ہو تو مثل نوبتی تپوں کے ایک دو خوراک دے سکتے ہیں۔ مگر بہتر یہی ہے کہ صرف حرارت کو کم کرنے کے لئے ایک رتی اسکی خوراک متعدد دفعہ دیں۔ زیادہ دینے سے سوائے کمزوری پیدا کرنے کے کوئی فائدہ نہیں ہے۔

ملین شاہی

منقیٰ	آلو بخارا	املی	چینی	سکمونیا ولایتی
۱ پاؤ	۱ پاؤ	۱ پاؤ	۱ سیر	۲ تولہ

ترکیب تیاری: منقیٰ، آلو بخارا، املی کو [illegible] پانی میں ڈال کر جوش دیں۔ جب تینوں اشیاء گل جائیں نیچے اتار کر ہاتھ سے مل کر کپڑے سے نچوڑ کر پھوک پھینک دیں۔ اس پانی میں چینی ڈال کر جوش دیں جب قوام گاڑھا ہو جائے تو نیچے اتار کر سکمونیا باریک شدہ ڈال کر خوب ملا کر رکھ دیں۔ تیار ہے۔

خوراک: ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ اور ۱ تولہ تک مناسب مواقع کے ساتھ پانی کے ہمراہ دیں۔

فوائد: دائمی قبض اور جو جو امراض قبض کی وجہ سے ہوتی ہیں کیلئے اکسیر اور ہر مرض میں

Scanned with CamScanner

قبض دُور کرنے ریاح خارج کرنے کیلئے تسلیم شدہ اور مجرب دوا ہے۔

نوعروسی

موميائی	سم الفار اکبری	جدوار خطائی	عقرقرحا	شنگرف	قرنفل	زعفران	دارچینی	جائفل
۱ تولہ	۸ رتی	۲ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ

عنبر	جندبیدستر	
۱ تولہ	۱ تولہ	تمام کو خوب کھرل کر کے ۲، ۲ رتی کی گولیاں بنائیں۔

خوراک : ایک گولی کھانے کے ۲ گھنٹہ بعد دودھ کے ساتھ روزانہ ایک وقت دیں۔

فوائد : تندرست، توانا، قوی، وجیہہ اور بارعب ہونے کی خواہش ہو اور ہر وقت نوجوان رہنا چاہتے ہوں تو اس دوا کو استعمال کریں۔ اس دوا کا یہ ادنیٰ وصف ہے کہ انسان کو نوجوان بنا دیتی ہے۔ سُرخ، قوی الجسم اور مضبوط بنا کر مردانہ قوت کو خوب بڑھا دیتی ہے۔ اگر آپ نوجوان بننا چاہتے ہیں اور جوانی کی حالتیں پیدا کرنا چاہتے ہیں تو اس کو استعمال کیجئے۔

یہ مقوی اعضاءِ رئیسہ ہے۔ دل و دماغ اور جگر کو بھی خاص طاقت دیتی ہے۔ اعضائے تناسل اور مادہ تولید پر بھی اس کا خاص اثر ہوتا ہے۔ رجولیت اور مردمی قوت کو برانگیختہ کرنا اس کا خاص فعل ہے۔ بدن میں سیروں خون زیادہ کرتی ہے۔ آج اپنا وزن کریں اور ایک ماہ استعمال کرنے کے بعد پھر دیکھیں کتنا وزن بڑھتا ہے اور خون زیادہ پیدا ہوتا ہے! عجیب و غریب چیز ہے معمول مطب ہے۔

آملہ رسائن

ست سلاجیت	کچلہ مدبر	فلفل سیاہ	کشتہ فولاد	زعفران خالص	جدوار خطائی	مربہ آملہ بنارسی
۵ تولہ	۵ تولہ	۲ تولہ	۴ تولہ	۱ تولہ	۴ تولہ	۲ سیر

شہد	
۲ سیر	سب کو ملا دیں۔

مقدار خوراک : ۳ ماشہ دیں۔

نوٹ : اگر اس میں چون پراش ہموزن ملا دیں تو نہایت عجیب و غریب چیز بن جاتی ہے اعضائے رئیسہ کی تقویت کے لئے بے حد مفید ہے۔ ضعف، سستی اور کمزوری کو دُور کرتا ہے۔ سُرعت انزال، جریان و احتلام کے لئے نافع ہے۔ عصائے پیری ہے۔ بوڑھوں کے لئے نہایت مفید ہے ضعفِ ہاضمہ، قلتِ خون، تقویتِ جگر، تولیدِ خون، تولیدِ منی، تقویتِ باہ کے لئے عجیب و غریب چیز ہے۔

کشتہ چاندی برنگِ یاقوت

برادہ چاندی	سم الفار سفید	گندھک آملہ سار	
۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	تینوں کو خشک ہی ۳ گھنٹہ متواتر کھرل کریں پھر کوزہ مذکورہ میں رکھ کر ڈھکن دیکر معمولی

لب بندی کر کے صرف ایک پاؤ اُپلوں کا چورا تول کر آگ دیں۔ بعد سرد نکالیں، چرخ خوردہ سُرخ ڈلیاں حاصل ہوں گی۔ کھرل کر کے رکھیں، سُرخ یاقوتی رنگ کا کشتہ برآمد ہوگا تیار ہے۔

خوراک : ایک چاول سے ایک رتی تک مناسب بدرقہ سے ہر مرض میں استعمال کریں۔

فوائد : ضعفِ ہاضمہ یا کسی کے معدہ میں غذا نہ ٹھہرتی ہو۔ کھانے کے فوراً بعد قے آجاتی ہو ہر قسم کی خرابی معدہ دُور کر کے اصلی حالت پر لاتا ہے۔ ہر قسم کی خرابی خون، خنازیر، بواسیر، پھوڑا پھنسی، خارش، پھُنسی وغیرہ کے لئے استعمال کریں اور تقویتِ باہ، سلسل البول اور ہر قسم نزلہ زکام دُور کر کے دماغ کو طاقتور بنا کر ہر قسم کے نسیان کو دُور کرتا ہے۔ بچپن کی بھولی ہوئی تمام باتیں یاد آنے لگ جاتی ہیں۔ تقویتِ باہ اور تقویتِ دماغ کے لئے خاص چیز ہے۔

پیامِ زندگی (پران داتا)

مرچ سرخ، گوگل بھینسا، رتن جوت، کافور خالص، برانڈی | سب ملا کر کھرل کریں۔ بس تیار ہے۔

۱ حصہ، ۱ حصہ، ۱ حصہ، ۱ حصہ، ۲ حصہ

خوراک: ۵ قطرے صبح ۵ قطرے شام پانی ملا کر پلائیں۔

فوائد: امراضِ عامہ کے لیئے پران داتا درحقیقت پیامِ زندگی ہے۔ پیامِ زندگی پیٹ کے درد، اپھارہ، بوجھ، متلی، قے، تخمہ، ہیضہ، بدہضمی، پیچش سادہ یا خونی اسہال وغیرہ اور امراضِ شکم میں نہایت ہی اکسیر ہے۔ ہوائی سفر میں ساتھ رکھنے والی چیز ہے، کھانسی، نمونیہ، ڈبہ اطفال اور طاعون میں بھی سود مند ہے۔ دردِ دندان، دردِ سر اور بدن کے تمام داخلی و خارجی درد اور ورموں کیلئے خاص نفع بخشتی ہے۔ مراق، اختلاج قلب، تشویشِ دماغ میں نہایت کارآمد ہے۔ بچوں اور عورتوں کی تمام معدہ اور جگر کی ظاہری اور باطنی تکالیف میں ہمارے مطب میں بہت استعمال ہوتی ہے۔ ہر قسم کے نئے اور پرانے بخاروں میں آرام بخشتی ہے۔ وبائی قسم کی تکالیف کے لئے تریاق ہے۔

پیامِ زندگی ایک قسم کی قدیم تریاقی دوا ہے۔ جو جس بیماری میں بھی دیجاتی ہے ہر حالت میں ہر موسم میں جسم میں صحت بخش تغیر پیدا کر کے نفع پہنچاتی ہے۔ کسی حالت میں بھی کسی کے لیئے مضر نہیں ہے۔

ترکیب استعمال: تمام قسم کی بدہضمی اور معدے کی تکالیف میں ۵ قطرے صبح، ۵ قطرے شام ۳ تولہ پانی میں ملا کر پلائیں اور تخمہ ہیضہ وغیرہ کی تکالیف میں ۵ قطرے ہر ۲ گھنٹہ بعد ۳ تولہ پانی میں ملا کر پلائیں۔ بچوں کو ۲ قطرہ دیں۔

حبِ عنبری جدید (قوتِ باہ کا خزانہ)

عنبر اشہب، سم الفار سفید، کتھہ، آب برگ پان | میں خوب کھرل کریں۔ گولیاں بقدر دانہ

۳ ماشہ، ۶ ماشہ، ۶ ماشہ، ۲۰۰ عدد

باجرہ بنائیں۔

خوراک: ایک گولی حلوہ میں رکھ کر کھلائیں۔ اوپر سے دودھ پلائیں۔

فوائد: یہ گولیاں ہر قسم کی کمزوری، سرعتِ انزال میں بے حد مفید ہیں۔ ان گولیوں کے ایک دفعہ استعمال سے تیس سال تک قوت قائم رہتی ہے۔

دوائے سرعت

شنگرف رومی، لوبان کوڑیہ، کافور خالص، شقیقل، تخم بھنگ، تخم دھتورہ سیاہ، بزرالبنج، چرس

جدوار ۱ تولہ ۱ تولہ ۶ ماشہ ۱ تولہ ۶ ماشہ ۲ تولہ ۱ تولہ ۱ تولہ ۶ ماشہ ۳ ماشہ

جدوار خطائی، زعفران خالص | سب ادویہ ملا کر خوب کھرل کریں اور حب بقدر نخود بنائیں۔

۱ تولہ ۳ ماشہ

خوراک: ایک گولی صبح و شام دودھ کے ساتھ دیں۔

فوائد: امساک اور ازدواجی زندگی کی مسرتوں میں اضافہ کے لئے بعض دفعہ ممسک دواؤں کی ازحد ضرورت پڑتی ہے۔ اس مقصد کیلئے ہماری یہ دوا نہایت کارآمد ہے۔ انسان میں ضبط و قوت و امساک کی صلاحیتیں اس دوا کے استعمال سے پیدا ہو جاتی ہیں۔ جو لوگ اپنی صحت کو برقرار رکھتے ہوئے کیف و نشاط سے بہرہ ور ہونے کیلئے آرزومند ہیں۔ ان کے واسطے یہ گولیاں ایک کامل قدرتی تحفہ ہیں۔ ممسک ہونے کے علاوہ یہ گولیاں سرعت، جریان، کثرتِ احتلام کو بھی رفع کرتی ہیں۔ اور سرعت کا نام و نشان نہیں رہنے دیتیں۔ عام طور پر سرعت کی شکایت رفع کرنے کیلئے ایک گولی روزانہ دودھ سے صبح نہار منہ کھلائیں۔ اور عندالضرورت دو ساعت پہلے ۲ گولیاں دودھ سے کھلائیں۔

حبِ جریان

سونڈ مستم، ہلدی، کافور | تمام اشیا کھرل کر کے حب بقدر نخود بنائیں۔

½ پاؤ، ۵ تولہ، ۶ ماشہ

خوراک: ایک گولی صبح ایک گولی شام ہمراہ پانی دیں۔

فوائد: جریان، احتلام، لیکوریا کیلئے ازحد مفید ہے۔ اگر اس سے کم فائدہ ہو تو درج ذیل سفوف کے ساتھ دیں: تخم بھنگ، سرپالہ، بیج بند، سنا — ہموزن لے کر کھرل کر کے سفوف بنائیں۔

خوراک: ایک ماشہ صبح و شام ہمراہ پانی کھلائیں۔

سفوفِ بلیشی

ایکسٹریکٹ ایکونائیٹ ایک حصہ، کھانڈ، شوگر آف ملک، گلوکوز یا طباشیر ان میں سے کوئی ایک چیز ۱۰۰ حصہ لیکر خوب کھرل کریں کہ سفوف بن جائے۔ یہ سفوفِ بلیشی ہے۔

خوراک: ایک رتی صبح ایک رتی شام پانی سے کھلائیں۔

فوائد: یہ دوا محض دل کی حرکت اور دورانِ خون کی تیزی کو کم کرنے کے واسطے نہایت اعلیٰ دوا ہے۔ جس سے جلدی افاقہ ہو کر ان تمام امراض میں مفید ہے۔ جن سے حرکتِ قلب کی افراط ہو اور دورانِ خون کی تیزی ہو۔ ان مریضوں اور تیز بخاروں اور بڑے بڑے ورموں کی حالت میں کھلانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ مریض قوی جوان ہو۔ نبض عظیم اور خون سے بھری ہوئی ہو۔ جیسے دماغ، پھیپھڑے، دل، جگر وغیرہ۔ ایسی حالت میں صبح و شام پانی سے کھلانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

سفوفِ لفاح

ایکسٹریکٹ بیلاڈونا ایک حصہ اور کھانڈ ۱۰۰ حصے ملا کر سفوف بنائیں۔

خوراک: نصف رتی صبح و شام پانی سے دیں۔

فوائد: وہ امراض جن میں دل کی حرکت تیز اور دورانِ خون زور سے ہوتا ہو۔ اس کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ لعابِ دہن خواہ پارہ کے استعمال سے ہو یا سوزشِ دہن

وغیرہ سے۔ اس کے استعمال سے بہت جلد افاقہ ہو جاتا ہے۔ نصف رتی سے ایک رتی تک منہ میں ڈالیں۔ ورم، لوزتین اور خناق میں ایک ایک رتی وزن سے روزانہ تین چار خوراکیں دیں اگر خناق شدید ہو تو ایک رتی سفوفِ بلیشی بھی ملا سکتے ہیں۔ دردِ شکم اور پیچش خواہ کسی وجہ سے ہو، آنتوں میں سدہ پڑجانے کی وجہ سے ہو تو اس کا استعمال بیحد مفید ہے۔ وجع الفواد اور اختلاج قلب میں بھی مفید ثابت ہوئی۔ علاوہ ازیں کالی کھانسی اور تشنجی کھانسی میں بھی نفع مند چیز ہے۔ دمہ کے مریضوں کیلئے اس کا استعمال مفید ثابت ہوا ہے۔

قرصِ دلشاد

- رب چھوٹی چنین بوٹی — ۳ تولہ
- ست برگِ نیم — ۲ تولہ
- رسوت مصفیٰ — ۱ تولہ
- صبر سقوطری — ۶ ماشہ
- گندھک آملہ سار — ۱ تولہ
- جدوار خطائی — ۲ تولہ
- کہربا شمعی — ۱ تولہ
- مرکی — ۲ تولہ
- ابریشم سفید مقرض — ۱ تولہ
- تخم تلسی — ۲ تولہ
- کشتہ نقرہ — ۳ ماشہ
- زہر مہرہ خطائی — ۶ ماشہ
- نارجیل دریائی — ۱ تولہ
- پوست سنگدانہ مرغ — ۲ تولہ
- پپیتہ ولائتی — ۱ تولہ
- عود صلیب — ۲ تولہ
- جوہر اندر خربوزہ (پاپایا) — ۱ تولہ

سب اشیاء کھرل کر کے بقدر ۲، ۲ رتی گولیاں بنائیں۔

خوراک: ایک گولی صبح نہار منہ ایک گولی دوپہر ایک گولی شام بعد از غذا اور ایک گولی رات کو سوتے وقت پانی سے کھلائیں۔

فوائد: ہائی بلڈ پریشر کے لئے یہ دوا نہایت عجیب ہے۔ یہ دوا مرکز محرک عروق پر اثر کرتی ہے۔ اور شریانوں میں خون کا دباؤ کم ہو جاتا ہے۔ اور نبض کا بڑھا ہوا حجم اور دباؤ اعتدال پر آجاتا ہے۔ اس دوا کا اثر نظام عصبی پر مسکن ہوتا ہے۔ اور دماغی عروق کی وساطت سے جسم کے نظام اعصاب کو ایک کامل تسکین بخشنے والی دوا ہے۔

نظام تنفس پر بھی اس کا براہ راست تحریکی اثر ہوتا ہے۔ غرضیکہ عصبی ریشوں کو بھی سکون بخشتی ہے اور مقامی طور پر معدے کی ہضم کرنے والی رطوبتوں کے اخراج و افراز کو بڑھاتی ہے

خون کے دباؤ کے مریضوں کو معدے کے افرازات کم ہونے کی وجہ سے قبض کی شکایت رہا کرتی ہے یہ دوا آنتوں پر بھی مُلیّن اثر کرتی ہے۔ اور آنتوں کی حرکاتِ دودیہ کو بڑھاتی ہے جس سے قبض زائل ہو جاتی ہے۔ اور نظامِ ہضم پر کسی قسم کا غیر معمولی دباؤ نہیں پڑتا۔ یہ دوا خون کے بڑھے ہوئے دباؤ، ذہنی امراض مالیخولیا، عصبی ہیجان، بے خوابی، اختناق الرحم، تشنج اور خواہل وغیرہ امراض میں بھی بے حد مفید ہے اس کا خاص اثر خون کے دباؤ پر ہوتا ہے کیونکہ یہ دوا نظامِ ہضم، نظامِ دورانِ خون اور نظامِ عصبی پر خاص اثر کرتی ہے۔ درد سر، دوران سر، کان بجنا اور بے خوابی وغیرہ بھی اس سے دُور ہو جاتی ہے

عرقِ شہنشاہی

عقرقرحا	چوب چینی	دارچینی	سعد کوفی	قرنفل	اشنہ	برگ اترج	برگ پان	زعفران
۱۰ تولہ	۲۰ تولہ	۱۰ تولہ	۱۰ تولہ	۵ تولہ	۵ تولہ	۱۵ عدد	۱۵ عدد	۳ ماشہ

خالص پوست سنگترہ ½ سیر | ان تمام کو بیس سیر پانی میں بھگو کر پھر پانچ سیر عرق کشید کریں۔

خوراک: ۲ تولہ صبح ۲ تولہ شام پی لیا کریں۔

فوائد: یہ عرق مجرب المجرب اور عجیب الاثر ہے جو اختلاج قلب، خون کے دباؤ کی زیادتی، اعضائے رئیسہ کی کمزوری، سرد پسینہ آنا، سانس پھولنا، غشی قلبی وغیرہ کو دُور کرتا ہے۔ حرارتِ غریزی کی حفاظت کرتا اور اعضائے رئیسہ کو قوت بخشتا ہے۔ بھوک لگاتا اور ہر قسم کی کمزوری کو دُور کرتا ہے۔ اسہال کو بند کرتا ہے۔ عورتوں اور مردوں دونوں کے لئے مقوی اور مفرح ہے۔ اس سے بہت سے فوائد ظہور میں آئے ہیں خفقان، ضعفِ قلب، توحش اور اکثر بیماریوں میں جو پرانی ہو کر کسی طرح قابو میں نہ آتی ہوں اس سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ یہ عرق امراضِ دماغ و اعصاب، معدہ، جگر، طحال، مرضِ قولنج اور دردِ مفاصل میں بہت مفید ہوا ہے۔ غرضیکہ اسم بامسمیٰ عرق ہے۔

حبِ فلفل (خونی بواسیر کیلئے)

پشکِ موش، فلفل سفید دونوں ہم وزن لے کر کھرل کریں، اور حب بقدرِ نخود بنائیں۔

خوراک: ایک گولی صبح ایک شام پانی سے کھلائیں۔

فوائد: بواسیر خونی کے لئے حیرت انگیز طور پر مفید اور نافع ہے۔ نہایت زود اثر اور بے خطا دوا ہے۔ ان گولیوں کے استعمال سے قبض کی شکایت بھی رفع ہو جاتی ہے۔ سینکڑوں مریضوں کو استعمال کرائی گئی ہے۔

دھونی بواسیر

جنگلی چوہا (جھاڑ چوہا) لے کر گوشت الگ کر کے اس کا چمڑہ خشک کریں۔ چمڑا جلا کر دھونی دیں۔ بواسیری مسے دُور ہو جائیں گے۔

خاکِ شفاء

طوطیہ سبز، خرمہرہ زرد، تخم بندق ہندی، چھالیہ تمام اشیاء ہم وزن لے کر ظرفِ گلی میں نیچے طوطیہ رکھ دیں۔ باقی سب چیزیں اوپر رکھ دیں۔ ۳ سیر اُپلوں کی آگ اس طرح دیں کہ یہ چیزیں جل کر کوئلہ ہو جائیں۔

خوراک: نصف رتی سے ایک رتی تک ہمراہ پانی دیں۔

فوائد: بواسیر کے لئے اکسیر ہے۔ دانتوں کے امراض میں بطورِ منجن ملیں۔ پڑوال میں بطور سرمہ آنکھوں میں لگائیں۔ ناسور کیلئے کھلائیں اور لگائیں، کھانسی کیلئے شہد میں ملا کر چٹائیں، آتشک میں کھلائیں اور لگائیں پیچش اور ہیضہ میں بھی مناسب بدرقہ سے دیں۔ بے حد مفید ہے

ہمارے مطب کی خاص دوا ہے -

حبِ بواسیر

رسونت ، گوگل ، ہینگ ، مغز تخم شفتالو ، مغز تخم بکائین ، مغز تخم نیم ، طباشیر ، مویز منقیٰ تمام ادویہ کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود بنائیں - مجرب و آزمودہ دوا ہے -

خوراک : صبح و شام ایک ایک گولی پانی سے کھلائیں -

فوائد : بواسیر کی ہر تکلیف ، درد ، مسّے سوج جانا وغیرہ کے لئے مفید و مجرب ہے -

ایضاً طلا بواسیر

پھٹکڑی شگفتہ ، کتے کی ہڈی نشست گاہ والی - کوزہ گلی میں بند کر کے جلائیں - دونوں اشیاء مساوی الوزن ہوں پیس کر محفوظ رکھیں - مکھن میں ملا کر بواسیر کے مسّوں پر لگائیں -

سفوفِ سیکرانی

ایکسٹریکٹ ہائیو سائمس ، شوگر | دونوں اشیاء ملا کر کھرل کر کے باریک پیس کر رکھیں
۱ حصہ ، ۱۰ حصے

خوراک : ایک رتی صبح و شام پانی سے کھلائیں -

فوائد : تقطیر البول ، بول فی الفراش ، سوزشِ مثانہ ، سوزش غدہ قدامیہ ، تشنج مجری بول وغیرہ کے لئے نہایت مفید ہے -

سفوف تیواج

ایکسٹریکٹ کرچی (اس کو کڑا چھال بھی کہتے ہیں) ، چینی | دونوں اشیاء ملا کر کھرل کر کے اور سفوف بنالیں -
۱ حصہ ، ۱۰ حصے

خوراک : ایک رتی صبح و شام پانی سے کھلائیں -

فوائد : پیچش ، اسہال ، سنگرہنی وغیرہ تمام امراضِ امعاء کیلئے مفید ہے - نیز خون کے دست ، خون تھوکنا ، بول الدم وغیرہ میں بے حد مفید ہے - کثرتِ حیض کو دور کرتی ہے -

بچوں کے اسہال و قے

حبِ چمن : کافور ، سلاجیت ، کشتہ فولاد ، کشتہ سہ دھاتہ ، شنگرف خالص - یہ کل پانچ اجزاء ہیں - پانچوں ادویہ برابر وزن کھرل کر کے باجرہ کے برابر گولیاں بنائیں - صبح و شام ایک ایک گولی پانی میں حل کر کے کھلائیں - دو تین گولیوں سے زیادہ ہرگز نہ دیں -

فوائد : بچوں کے ہر قسم کے دست ، پیچش ، بدہضمی کو دور کرنے میں بے مثال دوا ہے - اگر بڑے لوگ استعمال کریں تو بقدر نخود استعمال کریں - چند دن کھائیں تو سرعت بھی دور ہو گی - دائمی امساک ہو جائے گا -

عطوس برائے مرگی

عقرقرحا باریک کر کے مرگی کے مریض کو نسوار دیں - اگر چھینک آ جائے تو مریض تندرست ہو جائے گا - علاج کریں - چھینک نہ آئے تو مریض اچھا نہ ہو گا -

بے خوابی (نیند نہ آنا)

اگر مریض کو کسی مرض کی شدت سے نیند نہ ہو یا کہ مریض جنون، میراق، مالیخولیا کا مریض شور و غل کرتا ہو، ہیجان کی شدت زیادہ ہو تو بزرانبج، شقیقل - دونوں برابر وزن، کھرل کر کے ماش کے برابر کھلائیں - فوراً سکون ہوگا - نیند آجائے گی - مجرب ہے -

مطبوخ ہچکی

پوست بیرون پستہ، اذخر - دونوں برابر پانی میں جوش دے کر صاف کر کے مصری ملا کر پلائیں - ہچکی کے لئے نہایت مفید ہے -

اسہال

نمک لاہوری، کلونجی، گھی خالص - تینوں ہم وزن ملا کر ناف کے نیچے مالش کریں - ہر قسم کے اسہال بند ہوں گے - مجرب ہے -

الٹی یا ابکائی

اگر غذا کھانے کے بعد فوراً ہی الٹی سے غذا باہر آجائے - معدہ میں نہ ٹھہرے - اس مریض کو ایک درم گندھک پیس کر انڈہ میں ملا کر پلا دیں - آرام ہوگا - مجرب ہے -

حبّ مرگی

صبر سقوطری،	مقل ارزق،	سقمونیا مشوی
۱ تولہ	۱ تولہ	۲ ماشہ

یہ ۳ اجزا ہیں - کھرل کر کے پانی ڈال کر نخودی گولیاں بنائیں - بڑے آدمی کو ، ماشہ اور بچوں کو حسب عمر دیں -

فوائد: سکندر لکھتا ہے کہ مرگی کے لئے اس سے بہتر دوا میں نے نہیں دیکھی اور بہت تعریف کی ہے - فی الحقیقت مرگی کے لئے اکسیری نسخہ ہے - بسیار مجرب ہے - بنا کر مخلوق کی خدمت کریں، فقیر کو دعا دیں -

ایضاً: حکیم شمس الدین ناگوری فرماتے ہیں کہ مردار سنگ ناشگفتہ کو ترشی میں حل کر کے مرگی والے کی ناک میں ڈالیں - صرف ۲ دو ۳ تین بار ڈالنے سے مرگی دور ہو کر مریض تندرست ہو جائے گا - نہایت مفید ہے -

دردِ سر پرانا یا دردِ شقیقہ

بندق ہندی کا پوست باریک کر کے پانی میں حل کر کے ۲ دو ۳ تین قطرے ناک میں ڈالیں - بند ریزش خارج ہو گی اور پرانے سے پرانا دردِ سر، شقیقہ وغیرہ یا دردِ اول کیوں نہ ہو فوراً آرام ہوگا - بسیار مجرب ہے -

بے ہوشی

اگر مریض بالکل بے ہوش ہو تو خالص سرکہ چند قطرے ناک میں ڈالیں اور پھونک ماریں کہ سرکہ اندر چلا جائے پس ہر قسم کی بے ہوشی دور ہو کر مریض ہوش میں آجائے گا - مجرب ہے -

کرمِ شکم

پیٹ میں کیڑے ہوں تو کلونجی کھلائیں۔ معدہ میں سے ہر قسم کے کرم مار کر نکال دیتی ہے اور پیٹ کی رطوبت کو دُور کرتی ہے۔

مُنہ کی بدبُو

پھٹکڑی سفید، گندھک آملہ۔ دونوں پیس کر دانتوں اور مسوڑھوں پر ملیں۔ خوب رطوبت خارج ہوگی اور مُنہ سے ہر قسم کی بدبو دُور ہوجائے گی مُجرب ہے۔

نکسیر

پوست بیضہ مُرغ باریک کرکے ناک میں ڈالیں۔ نکسیر بند ہوگی۔ مجرب ہے۔
نوٹ: اگر نکسیر بائیں جانب ہے تو دائیں ہاتھ کی بیچ کی انگلی اس کے ساتھ والی چھوٹی انگلی سے باندھیں۔ اور اگر دائیں جانب سے نکسیر آتی ہو تو بائیں ہاتھ کی بیچ کی انگلی اُس کے ساتھ والی چھوٹی انگلی سے باندھ دیں۔ نکسیر بند ہوجائے گی۔

مُوذی جانور کو دُور کرنا

ہڑتال ورقی باریک کرکے گائے کی چربی میں ملا کر جس جگہ روشن کریں گے ہر قسم کے موذی جانور وہاں سے بھاگ جائیں گے۔ مُجرب ہے۔

سگ دِیوانہ سے بچنے کیلئے

لومڑی کی زبان کاغذ میں لپیٹ کر جو شخص پاس رکھے گا اس کو کوئی کتا خواہ پاگل کتا ہی کیوں نہ ہو نہ بھونکے گا اور نہ حملہ کرے گا۔

شب کوری (رتوندا)

جس شخص کو رات کو نظر نہ آئے اُس کو انسان کے کان کا میل روزانہ شام تین روز تک ڈالیں۔ رتوندا دُور ہوکر نظر آنے لگے گا۔ مُجرب ہے۔

نظر تیز کرنے کیلئے

بادام شیریں کا چھلکا جلا کر سُرمہ سیاہ ملا کر بطور سُرمہ صُبح و شام ڈالیں چند روز میں نظر تیز ہوجائے گی۔ بسیار مُجرب ہے۔

کم سُنائی دینا

درخت قبار سبز کا پانی کان میں ڈالیں یا خشک قبار کوٹ کر پانی میں جوش دے کر کان میں ڈالیں چند روز میں ہر قسم کا بہرہ پن دُور ہوکر معمولی بات بھی سنائی دینے لگے گی۔

عرق النساء

عرق النساء کے درد کو مجیٹھ باریک کر کے شہد ملا کر یا سرکہ کے ساتھ کھلائیں۔ بہت جلد درد عرق النساء دُور ہو جائے گا

مُعینِ حمل

حمل کیلئے جو عورت خرگوش کا دماغ بھون کر کھائے اور خاوند کے پاس جائے فوراً حاملہ ہو گی۔

ایضاً: جب عورت ایام سے پاک ہو اُسی روز مرد اپنے ذکر پر دُودھ مل کر خشک ہونے پر جماع کرے تو فوراً حمل ٹھہر جاتا ہے۔ حکماء اس کو اسرار سے تصور کرتے ہیں۔

سَفُوفِ مُشتہی

انار دانہ ترش	ہلیلہ	بلیلہ	آملہ	فلفل دراز	فلفل سیاہ	جوکھار	اجوائن دیسی	لونگ	نمک
۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ

لاہوری	نمک سیاہ	سونف	اجود
	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ

کوٹ کر سفوف بنا کر صبح و شام بعد غذا کھائیں۔

فوائد: پیٹ کے امراض دُور کر کے طعام کو ہضم کرتا ہے۔ کمال بھوک لگاتا ہے۔ مزدور بنا کر رکھیں۔

حبِّ وجع المفاصل

کچلہ مدبر	فلفل سیاہ	فلفل سفید	سورنجان شیریں	دار فلفل	اسگند ناگوری	مویز منقےٰ
۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ

سب ادویہ کوٹ کر پانی ڈال کر نخودی گولیاں بنائے۔ صبح و شام دودھ سے ایک ایک گولی کھلائیں

فوائد: جسم کے کسی حصہ میں درد ہو۔ اعصاب، جوڑ اور دردِ کمر کو نہایت مفید ہے۔

ھلکاؤ (ہلکا کتا کاٹے کا علاج)

وجوہات و تشخیص: یہ ایک شدید متعدی مرض ہے۔ اس مرض کا زہر مریض کے لعاب دہن (رال) میں ہوتا ہے۔ کتے کے کاٹنے سے جسم میں زہر سرایت کر جاتا ہے۔ کتے کے علاوہ پاگل بھیڑیئے، گیدڑ، لومڑی اور ہرن وغیرہ کے کاٹنے سے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔

باؤلے کتے کے کاٹنے کے بعد مریض ایک خوفناک مرض سے پریشان رہتا ہے۔ مقام زخم پر سوزش اور درد محسوس ہوتا ہے۔ روشن اور بلند آواز کو برداشت نہیں کرتا۔ پانی پیتے وقت گلا گھٹتا سا محسوس ہوتا ہے۔ گلے اور نرخرے کے عضلات میں تشنج ہو کر گردن سخت ہو جاتی ہے۔ پانی سے بہت ڈرتا ہے اور پانی کا نام سنتے ہی یا پانی کو دیکھتے ہی گلے میں تشنج ہونے لگتا ہے مریض پانی نہیں پی سکتا بلکہ اس کا نام بھی نہیں سن سکتا۔ منہ سے رال بہتی ہے۔ ۱۰۱ یا ۱۰۲ درجہ بخار رہتا ہے۔ شدتِ مرض میں ہذیان بکتا ہے۔ پھر تشنج یا اینٹھن کا ہونا بند ہو جاتا ہے۔ اور عضلات ڈھیلے پڑ جاتے ہیں۔ مریض بے حس و حرکت اور بے ہوش ہو کر دل کی دھڑکن بند ہونے یا دم بند ہونے سے مر جاتا ہے۔

علاج: اس مرض کا علاج خارجی اور داخلی دو طرح سے ہوتا ہے۔

اگر باؤلا کتا ہاتھ، پاؤں، پنڈلی یا کلائی پر کاٹے تو زخم کے اوپر ایک مضبوط پٹی باندھ دینی چاہیئے تاکہ زہر خون میں نہ مل جائے۔ پھر زخم کو پانی سے اچھی طرح دھو کر لوہے کی گرم سلاخ یا کوئلے سے داغ دیں۔ داغ دینے سے زخم جل جاتا ہے اور مرض پیدا ہونے نہیں پاتا۔ اگر کاٹنے کے گھنٹے، آدھ گھنٹے بعد بھی زخم کو جلا دیا جائے تو بھی مرض دیر بعد پیدا ہوتا ہے۔

نسخہ برائے سگ دیوانہ: آب کوار سے کچلہ مدبر کریں۔ اور باریک کر کے رکھیں۔ باریک کر کے رتی رتی روزانہ نہار منہ صبح کے وقت کھلائیں۔ اس کے بعد روزانہ ایک نقش بھی پلایا کریں۔ ۱۳ روز تک نقش پلائیں۔ اس کے بعد جلاب دیں۔ جس سے دو چار دست آ جائیں

روزانہ پلانے کیلئے نقش: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ یَا حَفِیْظُ یَا سَلَامُ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

گلے میں باندھنے کیلئے نقش: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ یَا غَفُوْرُ، یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ اکیس ۲۱ بار صرف یَا غَفُوْرُ لکھیں۔ یہ نقش سال بھر تک گلے میں باندھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مریض بالکل تندرست ہو جائے گا کسی قسم کا نقصان نہ ہوگا۔ مجرب ہے۔

نوٹ: علاج تو ہلکاؤ کے اور بھی بہت ہیں۔ لیکن اس سے بہتر اور کامیاب علاج دیکھنے میں کوئی کم ہی آیا ہے۔

نظرِ بد یا نظر لگنا

انسان کی نظر میں ایک قوت ہوتی ہے۔ اگر کوئی چیز انسان کو بہت جاذب اور پسند آ جائے اور انسان اس کی اسی وقت تعریف شروع کر دے اور اس کے حصول کا خیال پیدا ہو جائے تو اس چیز کو نقصان پہنچ جاتا ہے۔ حدیث شریف میں ہے "ان العین یدخل الرجل القبر والجمل القدر"

ترجمہ: تحقیق نظر انسان کو قبر میں داخل کر دیتی ہے اور اونٹ کو ہانڈی میں داخل کر دیتی ہے۔

قرآن شریف میں بھی ہے: اَنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِھِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّہٗ لَمَجْنُوْنٌ ؕ وَمَا ھُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ؕ

علاج: حدیث شریف میں ہے کہ سورۃ اَلْحَمْدُ شریف اور چاروں قُل شریف پڑھ کر دم کریں۔ نظرِ بد کا مریض بالکل تندرست ہو جائے گا۔ یا نظر لگانے والے کے ہاتھ، پاؤں اور منہ کو دھو کر پانی ایک برتن میں جمع کر لیں۔ نظر لگے ہوئے کے اوپر ڈالیں۔ شفا ہو جائیگی۔ یا یہ کلام پڑھ کر تین دفعہ مریض پر پھونک ماری جائے۔

جن یا آسیب کا مُسلّط ہونا (سایہ ہونا)

انسانوں کی طرح جنّات بھی ایک مخلوق ہیں جو دنیا میں موجود ہیں جہاں انسانوں کی آبادی نہیں ہوتی - غیر آباد پہاڑوں اور جنگلوں میں ان کی رہائش ہوتی ہے - بعض اوقات یہ انسانوں پر مُسلط ہو جاتے ہیں اور انسان کو نقصان پہنچاتے ہیں - عموماً ایسے لوگوں پر جن مُسلط ہوتے ہیں جو جسم کی صفائی اور پاکیزگی کا خیال نہ رکھیں - چھوٹی عمر کے بچے یا عورتوں پر جلد مُسلط ہو جاتے ہیں اور طرح طرح کی تکالیف کا باعث بنتے ہیں -

عَلامات: جس انسان پر جن مُسلّط ہو جاتا ہے تو اس کا جسم وزنی اور بھاری ہو جاتا ہے - اور حُلیہ قدرے بگڑ جاتا ہے - آنکھوں کی نظر تیز ہو جاتی ہے جسم میں بے حد قوّت پیدا ہو جاتی ہے اور بعض اوقات جن مریض کی زبانی باتیں بھی کرنے لگتا ہے - باتوں سے صاف معلوم ہو جاتا ہے کہ جن مسلّط ہو گیا ہے اور جب انسان کو چھوڑ کر جن علیحدہ ہوتا ہے تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جیسے جسم کو بہت بیٹا گیا ہے - یا کھینچا گیا ہے - جسم میں درد شروع ہو جاتے ہیں اور نقاہت پیدا ہو جاتی ہے -

عِلاج: جب کسی مریض پر جن یا آسیب کا غلبہ ہو تو معالج کو چاہئے کہ اوّل وضو کر کے تین مرتبہ آیۃ الکرسی اور سورۃ حشر کا آخری رکوع، سورۃ الحمد للہ اور چاروں قل شریف پڑھ کر مریض پر دم کرے اور دم شدہ پانی مریض کو پلائے - اور یہ کلمات لکھ کر مریض کے گلے میں تعویز بنا کر ڈال دے:

اَللّٰہُ لَہٗ مُحَمَّدٌ فَقَوْلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط

جن کا اثر زائل ہو جائے گا اور آئندہ کیلئے جن کا غلبہ نہ ہو گا - نیز اس غرض کیلئے حضرت سلطان العارفین حضرت سُلطان باھُوؒ قدّس سرّہٗ العزیز کا تصنیف کردہ رسالہ روحی شریف بے حد مفید و مجرّب ہے - صرف ایک مرتبہ دم کرنے سے اثر زائل ہو جاتا ہے -

حضرت امام عبدالوہاب شعرانیؒ اپنی کتاب "لطائف المنن والاخلاق" میں فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک آدمی پر جن کا غلبہ ہو گیا تو اس کے ساتھ تعلق پیدا ہو گیا - اس جن نے کہا کہ میں آپ کو ایک کلام بتاتا ہوں، اس کے پڑھنے سے ہر قسم کے جن کا تسلط رفع ہو جائے گا - اور آئندہ کبھی غلبہ نہ کرے گا - تین مرتبہ یہ کلمات پڑھ کر مریض پر دم کریں اور لکھ کر اس کے گلے میں ڈال دیں۔

کلماتِ طیّبہ یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰہِ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط

مجھے بارہا آسیب زدہ مریض دیکھنے کا اتفاق ہوا ہے - مریض کو آسیب، جن، دیو، پری، وغیرہ اس وقت تک نہیں چھوڑتے جب تک اُن سے زیادہ طاقتور غیبی روحانی طاقت ان کو نکلنے پر مجبور نہ کر دے یعنی ایک جن کو جن نکالتا ہے - یا کسی دوسرے جن یا روحانی طاقت کو آسیب زدہ کی حفاظت کیلئے معمور کیا جاتا ہے -

قمقمۃ الکبریٰ

۷۸۶

۱ ۹ ۱ ۱ ۸ ۸ ۶ ۸ ۸ ر
لی لی ۸ ۶ 8 عـہ ا ا
صح صح صح فو عـہ لے
۸۱ ۸۱ لی ۸ ر ۶ ۱
ما 8 اا آم ≠ اااا ے ٯ

فوائد: یہ نقش بزرگانِ دین کے سلف سے چلا آ رہا ہے - جو جسم کے ہر مرض، ہر درد اور نظر گزر، آسیبی اثرات، اٹھرا، مسّان، سوکھڑا اور دیگر جسمانی امراض کیلئے شافی اور مجرب اکسیر اثر ہے -

طریقہ استعمال: نقش لکھ کر پانی سے دھو کر پلائیں یا پلیٹ پر لکھ کر دھو کر پلائیں - دردِ دل کیلئے تیل سے دھو کر مالش کریں - اور ایک نقش لکھ کر گلے یا بازو میں باندھیں - ہر مرض سے

اِنشاء اللہ تعالیٰ کامل شفاء ہوگی۔

برائے مار گزیدہ

چار سیر اَن بجھے چونے میں ایک سیر ٹھیکری نوشادر درمیان میں رکھ کر نیچے بارہ گھنٹے آگ جلائیں اگر کہیں سے چونا پھٹے تو بند کرتے جائیں۔ پھر گرم پانی ڈال کر دو تین جوش دیکر باقی اور اتنا پانی ڈالیں کہ اچھے طور سے محلول ہو جائیں۔ پھر پڑا رہنے دیں۔ جب پانی صاف نتھر جاتے تو مقطر صاف لے کر آگ پر پکا کر نمک تیار کریں۔ یہ نوشادر ہے۔ اس کو ہوا پر رکھیں۔ یہ آہستہ آہستہ سلا تیل ہو جائے گا۔ بس تریاقِ مار گزیدہ تیار ہے۔

جائے ماعوف پر پچھنے لگا کر یہ تیل لگائیں۔ جسم کے جس حصے تک زہر پہنچ چکا ہوگا۔ مریض کو کھینچتا ہوا معلوم ہوگا۔ کہ اوپر سے نیچے کو کوئی چیز آ رہی ہے۔ تمام زہر پانی بن کر زخم کے راستے خارج ہو جاتے گا۔ نیز چند بوندیں پانی میں ملا کر دو تین یا چار مرتبہ مریض کو پلائیں۔

فوائد: سانپ کے کاٹے کے علاج کا دم درود اور دوائیں وغیرہ ایک نہیں ہزاروں ہیں دنیا میں موجود ہیں لیکن یہ تیل نوشادر بنا کر دیکھیں ہر قسم کے سانپ کے زہر کو دور کرنے کیلئے اس سے بہتر کوئی دوسرا نسخہ دیکھنے میں نہیں آیا۔ بنا کر فی سبیل اللہ مخلوق کی خدمت کریں۔

ایضاً دوا برائے زہر مار

پینے کا تمباکو جو قند سیاہ ملا کر بنایا جاتا ہے۔ ۲ تولہ کی مقدار میں مریض کو کھلائیں۔

فوائد: یہ دوا مار گزیدہ کیلئے حد درجہ مفید اور بینظیر ہے۔

نوٹ: آج کل اکثر جگہ پینے کا تمباکو قند سیاہ کی بجائے قند سیاہ کے شیرہ کی آمیزش سے تیار کیا جاتا ہے۔ مندرجہ بالا فوائد کیلئے یہ بھی اسی قدر کار آمد ہے۔

ایضاً دوا برائے مار گزیدہ

قدرے پنجال مرغ قند سیاہ میں ملفوف کر کے مار گزیدہ کو کھلائیں۔

فوائد: مار گزیدہ کیلئے لبسیار مجربات عجیبہ میں سے ہے۔ تجربہ کریں۔ یہ دوا سو فیصد درست ہے۔

سرمہ عینک توڑ قطبِ شاہی

سرب مصفیٰ	کبریت زرد آملہ	کف دریا	سرد چینی	زنک آکسائیڈ	ست پودینہ
۵ تولہ	۲ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۲ تولہ	۲ ماشہ

ترکیبِ تیاری: سرب کو آہنی کڑاہی میں گلا کر کبریت کھرل شدہ کی چٹکی چٹکی دینا چاہئیے اور لوہے کے دستہ سے ہلاتے جائیں یہاں تک کہ سب کشتہ ہو جائے۔ سرد کر کے کھرل کر کے کپڑے سے چھان لیں اور پھر باقی ادویہ باریک شدہ ملا کر تین گھنٹے متواتر کھرل کریں۔ پھر آخر میں ست پودینہ ڈال کر ایک گھنٹہ مسلسل کھرل کریں۔ سرمہ تیار ہے۔ صبح و شام دو دو سلائیاں لگائیں۔ چند روز کے استعمال سے آنکھ کے جملہ امراض دور ہو کر ضعفِ بصارت رفع ہو کر عینک خواہ تین چار درجہ تک کی کیوں نہ لگی ہو۔ چھوٹ جاتی ہے۔ بغیر عینک کے ہر قسم کی تحریر پڑھ سکتا ہے۔ لبسیار مجرب اور معمولِ مطب ہے۔

دوائے مصفّیٰ قطبِ شاہی

رسوت مصفیٰ اصلی، پھٹکڑی سفید۔ دونوں ہم وزن کھرل کر کے کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب ایک طرف پختہ ہو جائے پلٹ دیں۔ تاکہ دونوں طرف اچھی طرح شگفتہ ہو جائے۔ کھرل کر کے سفوف بنائیں۔ سیاہ رنگ کی دوا تیار ہوگی۔ خوراک ایک رتی سے ایک ماشہ تک عمر کے

لحاظ سے بالائی یا مکھن سے استعمال کروائیں۔

فوائد: ہر قسم خون کی خرابی، خارش خشک وتر، داد، چنبل، نواسیر، بواسیر اور دیگر امراض جو خون کی خرابی کی وجہ سے ہوتے ہوں کیلئے نہایت مفید اور معمول مطب قطب شاہی ہے۔

تقویتِ باہ کیلئے شنگرف ایٹمی قطبِ شاہی

ایک تولہ شنگرف رومی کو کسی بوتل میں ڈال کر اوپر شراب برانڈی نمبر ا ایک پاؤ ڈال کر منہ بند کر کے ایک ہفتہ پڑا رہنے دیں۔ اس کے بعد شنگرف کو کھرل میں ڈالیں اور تھوڑی تھوڑی ڈالتے جائیں اور کھرل کرتے جائیں۔ جب شراب ختم ہو جاتے تو قرص بنا کر خشک کر کے پھر ایک پاؤ لہسن کی گریاں جو کوب کر کے اس کے درمیان قرصِ مذکور رکھ کر آہنی کڑاہی میں ڈالیں اوپر مٹی کا پیالہ دے کر لب مٹی روئی سے اچھی طرح بند کر کے اوپر اس قدر ریت ڈالیں کہ پیالہ چھپ جائے۔ نیچے اوّل نرم پھر قدرے تیز کرتے ہوئے درمیانی آگ پر ۶ گھنٹے پکائیں۔ بعد ازاں چولہے پر سرد ہونے دیں۔ سرد ہونے پر باہر نکالیں۔ شنگرف سفید باوزن برآمد ہو گا۔ کھرل کر کے رکھیں تیار ہے۔

خوراک: ایک چاول سے دو چاول تک روزانہ پانچ دن ہمراہ مکھن کھلائیں پھر دودھ پلائیں۔

فوائد: یہ کشتہ شنگرف تقویتِ باہ، سستی و نامردی کیلئے مثلِ ایٹم بم کے طوفان برپا کر دیتا ہے۔ کھانے والا اس کی طاقت برداشت نہیں کر سکتا اور نہ وہ عورت کے بغیر رہ سکتا ہے۔ علاوہ ازیں فالج، لقوہ، رعشہ، دمہ اور تمام امراضِ باردہ، ریاحیہ کیلئے حکم اکسیر ثابت ہوا ہے۔

طِلائے ایٹمی قطبِ شاہی

جوہر روحِ رواں	برگ تنبول	برگ کوٹ کر پانی نکالیں اور بوتل میں رکھیں تاکہ معطر ہوتا رہے اور جوہر روحِ رواں کھرل میں ڈال کر تھوڑا تھوڑا
۱ تولہ	۱۰۰ عدد	

آب تنبول ڈالتا جائے۔ اور کھرل کرتے جائیں۔ جب پانی ختم ہو جائے تو روح رواں سفوف کی شکل اختیار کرے گا۔ بحفاظت رکھیں۔ بوقتِ ضرورت ایک رتی شہد تھوڑے سے میں ملا کر ایٹمی ہتھیار پر حشفہ اور سیون چھوڑ کر لیپ کریں اور برگ پان نیم گرم کر کے باندھ دیں۔

فوائد: یہ طلاء ایٹمی قطبِ شاہی اس قدر زود اثر ہے کہ لگاتے ہی پسینہ شروع ہو جاتا ہے اور برگ باندھنے پر بہت پسینہ آ کر ایٹمی ہتھیار کے تمام نقائص مثلاً کجی، کوتاہی، لاغری، سستی، نامردی اور دیگر عوارض دور ہو کر از سرِ نو سو سالہ بوڑھے کو بھی اٹھارہ سالہ جوان بنا دیتا ہے۔

برائے تقویتِ باہ و امساک قطبِ شاہی

شنگرف رومی، سمُ الفار سفید - دونوں ایک ایک تولہ کر تین بوتل آبِ مکو سے کھرل کریں جب ڈیڑھ بوتل کھرل ہو جائے اس وقت ۲ تولہ کچلہ مدبر جو گھی میں بریاں کردہ ہو۔ ڈال کر باقی ڈیڑھ بوتل بھی ختم ہونے پر دانہ ماش کے برابر گولیاں بنا لیں۔ تیار ہے۔

خوراک: اگر ایک گولی روزانہ بعد از غذا صبح آدھ سیر دودھ کے ساتھ چند روز کھائیں تو تقویتِ باہ کا سمندر اس قدر ابھرے گا کہ بوڑھے کو بھی بغیر عورت صبر نہ ہو گا۔ اگر صرف امساک کے لئے استعمال کرنا ہے۔ تو مباشرت سے ایک گھنٹہ پیشتر ایک گولی آدھ سیر دودھ سے کھائیں اور اس روز نہ کوئی غذا کھائیں اور نہ کوئی نمکین چیز کھائیں۔ پس تقویتِ باہ اور امساک بیحد پیدا ہو گا۔ جس کی تعریف سے زبان قاصر ہے۔

برائے سوکھڑا اطفال

کلیجہ بکرا لے کر باریک باریک ٹکڑے کر کے کڑاہی میں ڈالیں اور ایک سیر چونے کا مقطر پانی بھی ڈال کر کڑاہی کو نرم نرم آگ پر اتنا پکائیں کہ مقطر پانی وغیرہ خشک ہو جائے یہ خشک شدہ جگر کا سفوف، طباشیر، الائچی خورد ملا کر خوب کھرل کر کے سفوف بنا کر رکھیں۔ بوقتِ ضرورت

۱۰ تولہ — ۱ تولہ — ۱ تولہ — ۱ تولہ

رتی سے چار رتی تک بچوں کو کوزہ مصری یا گلوکوز ملا کر کھلائیں۔

فوائد: بچوں کے سوکھڑا یعنی جو بچے سوکھ کر صرف ہڈیوں کا ڈھانچہ رہ گئے ہوں کیلئے استعمال کرائیں۔ چند روز میں ہی بچہ پھولنا شروع ہو جاتا ہے۔ اور بالکل ٹھیک ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ بچوں کے ہرے پیلے اور سبز پاخانے روکنے کیلئے بھی اکسیر ہے۔

اکسیرِ جگر قطب شاہی

ریوند خطائی، افسنتین، نوشادر دیسی، پتری فولاد۔ چاروں اشیاء برابر وزن کھرل کر کے سفوف بنائیں۔

خوراک: ایک رتی سے ایک ماشہ تک مناسب بدرقہ سے جملہ امراضِ جگر، معدہ اور آنتوں کے امراض کیلئے اکسیر ہے۔ ہاضمہ درست کرتا ہے۔ خون بناتا ہے۔ اور اکثر حکماء ہر مرض میں یہ دوا ضرور استعمال کرتے ہیں۔

برائے یرقان قطب شاہی

پھٹکڑی ایک پاؤ کو کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور ایک سیر آب مولی تھوڑا تھوڑا ڈال کر پکائیں۔ جب پانی خشک ہو جائے اتار کر سفوف بنا کر رکھیں۔

خوراک: رتی سے ماشہ تک دن میں تین چار مرتبہ پانی سے کھلائیں۔

فوائد: یرقان خواہ کسی طرح سے کیوں نہ ہو کیلئے اکسیر اور دردِ گردہ، پتھری، پیشاب کی رکاوٹ اور ہاضمے کی خرابی بھوک کی کمی کو بھی دور کرتا ہے۔ اور جگر کے اکثر افعال کے لئے مفید ہے۔

کشتہ آملہ سار

گندھک آملہ سار لو ہے کے کڑچھے میں گلا کر سات بار دودھ میں بجھا دیں۔ پھر گیارہ مرتبہ گھی گاؤ میں گلا گلا کر بجھا دیں۔ پھر سفوف بنا کر رکھیں۔

خوراک: ایک رتی سے ماشہ تک ہمراہ آبِ تازہ لیں۔

فوائد: معدہ اور جگر کو طاقت دیتا ہے۔ ہاضمہ درست کر کے کیلوس اچھا بناتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے۔ اور اعلیٰ قسم کا مصفّی خون ہے۔ خون کی خرابی کے جملہ امراض کیلئے نایاب تحفہ ہے۔ نیز معمولِ مطب بھی ہے۔

دوائے سیاہ جملہ امراضِ باردہ کیلئے

قلعی مصفّی	پارہ مصفّی	ورقیہ	میٹھا تیلیہ مدبّر	ترپھلہ	ترکٹا
۶ ماشہ	۶ ماشہ	۶ ماشہ	۶ ماشہ	۲ تولہ	۲ تولہ

ترکیبِ تیاری: قلعی پارہ کو عقد کر کے کھرل کریں۔ پھر باقی ادویہ باریک شدہ ڈال کر خوب کھرل کریں۔ سفوف بنا کر رکھیں۔

خوراک: رتی سے ۲ رتی۔ اگر مرض کا غلبہ ہو تو دن میں دو تین بار بھی دے سکتے ہیں ورنہ ایک بار کافی ہے۔

پرہیز: گڑ، تیل، مچھلی اور سرد چیزوں سے پرہیز کریں۔

فوائد: ہر قسم ریح کے درد، جوڑوں کے درد، فالج، لقوہ، استرخا، تشنج، تمدد، کزاز اور تمام امراضِ باردہ کیلئے اکسیر ہے۔

ترپھلہ: ہیڑ، بہیڑہ، آملہ یہ ترپھلہ کہلاتا ہے۔

ترکٹا: فلفل سیاہ، سونٹھ، مگاں یہ ترکٹا کہلاتا ہے۔

Scanned with CamScanner

حبِ وجعِ مفاصل

کچلہ مدبر، فلفل سیاہ، فلفل سفید، سرنجان شیریں، دارفلفل، اسگندناگوری، منقیٰ سیاہ۔

سب برابر وزن کھرل کرکے نخودی گولیاں بنائیں۔ صبح و شام ایک ایک گولی پانی سے کھلائیں۔ تمام امراضِ سرد اور جسم کی ہر جگہ کا درد، کمر اور عصبی دردوں کے لئے معمولِ مطب ہے۔

حبِ ملین

گل سرخ	مصطگی	فلفل سیاہ	سونٹھ	سقمونیا	عصارہ ریوند	ایلوا زرد
۱ تولہ	۴ ماشہ	۳ ماشہ	۳ ماشہ	۳ ماشہ	۱ تولہ	۱ تولہ

ان سب ادویہ کو عرقِ گلاب سے کھرل کرکے نخودی گولیاں بنائیں۔ روزانہ سوتے وقت ایک یا دو گولی پانی سے کھلائیں۔

زنجفر ابیض کا مستعمل عمل

زنجفر ابیض اور گیرو سرخ۔ دونوں برابر وزن لیکر متواتر ۶ گھنٹے کھرل کریں۔ تیار ہے۔

خوراک: ایک رتی مکھن بالائی یا کیپسول میں رکھ کر بعد غذا روزانہ استعمال ایک دفعہ کرائیں۔ غذا مرغن استعمال کرائیں۔

فوائد: خنازیر، رسولی، بھگندر، ناسور اور بڑھاپے میں جبکہ غدہ قدامیہ کی وجہ سے پیشاب رک رک کر درد سے آئے اور بار بار آئے لیکن کھل کر پیشاب نہ آئے کیلئے نہایت مفید اور آتشک پرانا سے پرانا، سوزاک پرانا اور کینسر (سرطان) کیلئے آبِ حیات ہے۔ برسوں سے ہر قسم کی خرابی خون کے امراض میں مطب کا معمول اور مجرب ہے۔ بنا کر دعائے خیر سے یاد کریں۔

پیچش

گل دھاوا	بیل گری	کتھ گلابی	موچرس	رال سفید
۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۲ تولہ

سب کو کھرل کرکے سفوف بنالیں۔ خوراک ایک ماشہ صبح و شام ہمراہ دہی استعمال کریں۔

فوائد: ہر قسم کے پیچش، خون ہی کیوں نہ آتا ہو، سنگرہنی وغیرہ امراض کے لئے معمولِ اطبائے متقدمین سے ہے۔

سرخی چشم

شیقل	پھٹکڑی سفید	رسوت	نبات سفید
۳ ماشہ	۳ ماشہ	۳ ماشہ	۳ تولہ

سب کو تازہ پانی میں کانسی کے پیالے میں رگڑیں جب لیپ کے قریب ہو جائے تو محفوظ کر لیں۔ سلائی سے دونوں وقت آنکھوں میں لگائیں۔

فوائد: صرف ایک ہی سلائی لگانے سے تخفیف ہونی شروع ہو جاتی ہے۔ نیز آنکھ کا آنا، درد، سرخی چشم اور سوزش وغیرہ جملہ امراضِ چشم کیلئے مجرب ہے۔

پھولا چشم

زنجبیل، پھٹکڑی، نمک سنگ۔ برابر وزن کھرل کرکے روزانہ دو تین مرتبہ لگائیں۔

فوائد: انسان ہو یا حیوان آنکھ کا پھولا، جالا وغیرہ چند روز کے لگانے سے دور ہو کر آنکھ بالکل صاف ہو جاتی ہے۔

جریان

ریوند چینی	سنگھاڑا	تخم جوز ماثل سیاہ	کوزہ مصری	کھرل کر کے سفوف بنا کر صبح و شام تین
۵ تولہ	۵ تولہ	۲ ماشہ	۱۰ تولہ	تین ماشہ دودھ یا پانی سے کھلائیں ۔ اکسیر ہے

افزائشِ کرمِ تولید

خرالمین مصفّیٰ، اجوائن خراسانی، کشتہ چاندی، کشتہ قلعی، کشتہ سکہ، مازو سبز، بیربہوٹی ۔

خرالمین مصفّیٰ	اجوائن خراسانی	کشتہ چاندی	کشتہ قلعی	کشتہ سکہ	مازو سبز	بیربہوٹی
۵ تولہ	۵ تولہ	۲ ماشہ	۳ ماشہ	۳ ماشہ	۱ تولہ	۱۲ عدد

کل ادویہ باریک کر کے سفوف بنائیں پھر اس قدر گڑ ملائیں ۔ کہ گولیاں بننے کے قابل ہو جائے ۔ روزانہ صبح و شام ایک ایک گولی دودھ سے کھلائیں ۔ ۴۰ روز تک کھلائیں ۔

فوائد : مادہ منویہ کی کمی کو پورا کر کے منی زیادہ پیدا کرتا ہے ۔ اور اگر کرم تولید کمزور ہوں تو طاقتور بنا کر اولاد کے قابل بناتا ہے ۔ چالیس روز کے بعد ہر قسم کی کمزوری ، نامردی بالکل دور ہو کر کامل مرد ہو جاتے گا ۔ اور اکثر اوقات فقیر کا معمول ہے ۔ کہ جن لوگوں کے یہاں اولاد نہیں ہوتی تھی اس کے استعمال سے صاحبِ اولاد ہو گئے ۔ بسیار مجرب ہے ۔

نوٹ : اگر صرف خرالمین خشک سفوف بنا کر دونوں وقت سالن پر چھڑک کر ۲ ماشہ کی مقدار میں روزانہ کھائیں ۔ تو ۴۰ دن کے استعمال سے منی کثرت سے پیدا ہوتی ہے اور مردہ کرم تولید طاقتور ہو جاتے ہیں ۔ اگر کرم نہ ہوں تو کرم پیدا ہو جاتے ہیں جس سے ہر قسم کی کمزوری دور ہو کر صاحبِ اولاد ہو جاتا ہے ۔

حبِ تقویتِ باہ

کشتہ فولاد	ورق نقرہ	سنکھیہ	کونین سلفاس	گوگل	کستوری	سب کو عرق گلاب سے
۲۰ ماشہ	۲ ماشہ	۲ رتی	۶ ماشہ	۲ ماشہ	۱ ماشہ	کھرل کر کے ۱۰۰ سو گولیاں بنائیں

صبح و شام ایک گولی دودھ سے کھلائیں ۔ پہلی خوراک ہی اپنا اثر دکھاتی ہے ۔ تقویتِ باہ کیلئے نہایت مفید اور مجرب ہے ۔

برائے محبت طریقہ حب مجرب

اگر کسی کو اپنے عشق میں یا کسی عورت یا کوئی مطلوب ناراض ہو تو یہ طریقہ حب عمل کریں۔ اسم مطلوب کے حروف کو حروفِ ناریہ کے ساتھ امتزاج و باہم آمیز کریں۔ حروفِ ناریہ یہ ہیں۔ ا۔ ہ۔ ط۔ م۔ ف۔ ش۔ ذ۔ اور آمیزش کی صورت یہ ہے کہ اوّل حرفِ ناریہ لیا جائے۔ اس کے بعد ایک حرف مطلوب کے نام کا لکھا جائے۔ بشرطیکہ پہلے حرف ناریہ کا لیا جائے اس کے بعد حرف اسم مطلوب کا لیا جائے۔ اسی طرح ایک حرف ناریہ اور ایک حرف اسم مطلوب کا یکے بعد دیگرے لکھکر آخر میں بھی حرف ناریہ آئے۔ اسی طرح اسم مطلوب کے حروف اور حروفِ ناریہ باہم آمیز کریں۔ پھر ان کے الگ پرچے الگ الگ بنائیں اور ہر پرچے پر ایک کنکری لوبان کی لپیٹ کر ان پرچوں کو آگ میں ڈالا جائے جب تک ایک پرچے کا دھواں نکلتا رہے۔ سورۃ الفاتحہ پوری پڑھتا رہے۔ یہاں تک کہ تمام پرچے آگ میں جلا دیں۔ جب ایک پرچی کا دھواں ختم ہو جائے تو یہ کلمات تین دفعہ پڑھے:

تَوَکَّلُوْا یَا خُدَّامُ الْاَحْرُفِ النَّارِیَّۃِ بِقَضَاءِ حَاجَتِیْ مِنْ فُلَانٍ وَالْقَا مُحَبَّتِیْ وَمَوَدَّتِیْ اَوْ مُحَبَّتِ فُلَانٍ فِیْ قَلْبِہٖ بِحَقِّ مَا تَلَوْتُہٗ عَلَیْکُمْ۔

نوٹ: ہر پرچی لوبان لپیٹ کر آگ میں ڈالیں اور جب تک دھواں رہے۔ سورۃ الفاتحہ پڑھتا رہے۔ پھر مذکورہ بالا کلمات تین بار پڑھیں۔ پھر دوسری پرچی اور تیسری پرچی بدستور ڈال کر حسبِ دستور عمل کریں۔

یہ عمل بارہا کا مجرب اور آزمودہ ہے۔ بشرطیکہ حسنِ اعتقاد اور حصولِ مدعا خلاف شرع نہ ہو۔

طریقہ حب برائے تالیفِ قلوب

عروج ماہ نصف شب جمعہ کو بیدار ہو کر تازہ وضو کر کے دو رکعت نماز نفل سنت پڑھ کر تیس ۳۰ مرتبہ آیت لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ سے لیکر رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ تک پڑھ کر اس

کے بعد درود شریف چند مرتبہ پڑھ کر یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ حَبِّبْ اِلَیَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ نَہٗ حَتّٰی یَاْتِیَ اِلَیَّ خَاضِعًا ذَلِیْلًا مِّنْ غَیْرِ مُھْلَتِہٖ وَاشْغَلْہُ بِمَحَبَّتِیْ ط اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

یہ دونوں عمل حب کے بارہا عمل میں آئے ہیں۔ بشرطیکہ خلاف شرع نہ ہو نیز حرام و ناجائز کیلئے نہ کریں۔

حب مسکین نواز

یہ دوا بہت سے امراض میں مفید ہے۔

سیماب مصفی، گندھک آملہ سار، پوست ہلیلہ زرد، پوست بلیلہ، آملہ خشک، زنجبیل، پلپل

۱ تولہ ۱ تولہ ۱ تولہ ۱ تولہ ۱ تولہ ۱ تولہ ۱ تولہ

مرچ سیاہ، چیتہ، ہڑتال طبقی، بچھناک مدبر، بہمن سفید، بہمن سرخ، ریوند چینی، مغز جمالگوٹہ مدبر۔

۱ تولہ ۱ تولہ ۱ تولہ ۱ تولہ ۱ تولہ ۱ تولہ ۱ تولہ ۸ تولہ

اوّل گندھک اور پارہ کی کجلی کریں۔ اس کے بعد دیگر ادویہ پیس کر عرق بھنگرہ میں سولہ پہر کھرل کر کے موٹھ کے برابر گولیاں بنائیں۔ وقت حاجت مناسب بدرقہ کے ساتھ ہر مرض میں استعمال کریں چنانچہ درد معدہ و قولنج میں دو گولی شیرہ بادیان، شیرہ تخم قرطم، گلقند کے ہمراہ اور احتباس البول میں شیرہ تخم خربزہ

۶ رتی ۶ رتی ۲ تولہ ۶ رتی

شیرہ تخم خیارین، شیرہ خارخسک، شیرہ بادیان، شربت بزوری کے ساتھ اور ضعف معدہ میں ایک گولی

۶ رتی ۶ رتی ۴ رتی ۲ تولہ

جعفرات آہن تاب کے ساتھ اور ہاضمہ کے لئے ایک گولی مربائے زنجبیل یا برگ تنبول کے ساتھ تین روز تک کھلائیں۔ کرم شکم میں ایک گولی شیرہ ادرک کے ساتھ وجع مفاصل میں ایک گولی شیرہ بھنگرہ یا مرچ سیاہ یا دارچینی یا فلفل دراز اور شہد کے ساتھ اور سوزاک و جریان میں ایک گولی بکری کے

۱۰ عدد ۳ ماشہ ۳ ماشہ ۶ ماشہ

Scanned with CamScanner

دودھ یا شیرہ برگ سنبھالو کے ساتھ اور مرض سنبات یعنی سرسام میں ایک گولی فلفل درازہ کے ساتھ پانی میں گھس کر کاجل کی طرح آنکھ میں لگائیں۔ گندہ دہنی میں ایک گولی قند سیاہ کے ساتھ ایک ہفتہ تک کھلائیں اس کے بعد ادرک یا برگ تنبول کے ساتھ کھلائیں۔ تخمہ، بدہضمی اور بدن کی سستی میں جو بخار کے ساتھ ہو یا بغیر بخار کے ایک گولی شیرہ برگ نیواڑ کے ساتھ کھلائیں اور ایک دو روز فاقہ کرائیں۔

سر درد عام یا درد شقیقہ میں ایک گولی ترپھلہ کے ساتھ کھلائیں اور ایک گولی کو سرسوں کے تیل میں گھس کر لیپ کریں۔ استسقاء میں ایک گولی عرق منڈی یا برم ڈنڈی کے ساتھ اور ضعف باہ و سرعت انزال میں ایک گولی شہد یا برگ تنبول کے ہمراہ کھلائیں اور لذت کے لئے انڈے کی سفیدی میں حل کر کے طلاء کریں۔ دوران سر میں ایک گولی سلیمہ یعنی تج کے ساتھ کھلائیں اور تج کے پانی میں ایک گولی گھس کر سر پر لگائیں۔ مرگی میں ایک گولی کو مرچ سیاہ کے ساتھ پیس کر سنگھائیں۔ برص میں ایک گولی سفوف تخم کونچ اور تخم دھتورہ مساوی الوزن کے ساتھ روزانہ ساڑھے تین ماشہ کی مقدار میں ۲۱ اکیس روز تک کھلائیں اور ترشی، بادی اور نمک سے پرہیز کرائیں۔

باؤ سول یعنی درد ریحی میں ایک گولی عرق ادرک کے ساتھ کھلائیں بال خورہ میں ایک گولی کو کنگھی کے ساتھ آملہ کے پانی میں پیس کر ایک ہفتہ تک لیپ کریں۔ ناسور میں ایک گولی کو بلی کی ہڈی کے پانی میں گھس کر ناسور پر لگائیں۔ ناخونہ میں اول ناخونہ پر شورہ یا پھٹکڑی کی سلائی پھیریں۔ اس کے اس گولی کو زیرہ سفید کے ساتھ پانی میں پیس کر آنکھ میں لگائیں۔ اسہال اور پیچش میں ایک گولی اجوائن کے ساتھ کھلائیں۔ اسہال دموی میں ایک گولی موچرس، شربت انجبار کے ہمراہ ایک ہفتہ تک کھلائیں۔ درد کان میں ایک گولی لڑکی والی عورت کے دودھ یا ادرک کے عرق میں حل کر کر کان میں ڈالیں۔ درد دانت میں ایک گولی برگ کٹائی کے ساتھ پیس کر دانتوں پر ملیں۔ شبکوری میں ایک گولی علی الصبح آب دہن میں حل کر کے آنکھ میں لگائیں۔

(موچرس: ۱ ۱/۲ ماشہ — شربت انجبار: ۲ تولہ)

کدو دانہ میں ایک گولی کھلا کر اس کے اوپر پوست بیخ انار ترش پانی میں جوش دے کر پلائیں۔ احتباس حیض میں ایک گولی ایک عدد بیضہ مرغ کے ساتھ چالیس روز کھلائیں۔ درد آنکھ میں ایک گولی کو زیرہ سفید کے ہمراہ آملہ کے پانی میں گھس کر سوتے وقت آنکھ کے اوپر لیپ کریں۔

آتشک میں ایک گولی عرق برگ نیم کے ساتھ چالیس روز تک کھلائیں اور ترشی اور

جماع سے پرہیز کریں اگر سینہ آجائے تو پوست ببول، پوست کچنال، پوست جھڑبیری، برگ چمیلی پانی میں جوش دے کر کلی کرائیں۔

(۱ تولہ ۱ تولہ ۱ تولہ ۱ تولہ)

قے بند کرنے کیلئے ایک گولی کو تھوڑی سی ہینگ کے ساتھ کھلادیں۔ پتھری نکالنے کیلئے ایک گولی کو گوبھی کے پانی کے ساتھ ۴۰ چالیس روز تک کھلائیں۔ سرخ بادہ میں آدھی گولی زیرہ کے پانی میں پیس کر پلائیں۔ چھاجن میں بھیڑ کے گھی اور سیندور کے ہمراہ ملا کر چھاجن پر گرم کر کے لیپ کریں۔ زکام میں ایک گولی سونٹھ کے ساتھ ایک ہفتہ تک کھلائیں۔ درد سر کہنہ میں ایک گولی لونگ اور ادرک کے ساتھ کھلائیں۔ درد ناف میں ایک گولی کو پانچ عدد لونگ کے ساتھ کھلائیں۔ پینس میں مرچ سیاہ کے ساتھ پیس کر ناک میں ٹپکائیں۔ مروڑ اور پیچش سدی میں روزانہ صبح کو ایک گولی کھلا کر اس کے اوپر سونٹھ اور دودھ ایک ہفتہ تک گرم کر کے پلائیں۔ سلسل البول میں ایک گولی کشنیز خشک کے ساتھ دیں اور بواسیر میں آب رسوت کے ہمراہ ایک ہفتہ تک کھلائیں۔

بانجھ عورت کیلئے ایک گولی کا چوتھائی حصہ کافور کے ساتھ چند روز کھلائیں۔ زہر خوردہ کے لئے صبح و شام ایک ایک گولی پانی سے کھلائیں۔ آنکھ کی سرخی دور کرنے کیلئے گل کنجد کے عرق میں گھس کر آنکھ میں لگائیں۔ بچھو کے کاٹے میں ادرک کے عرق میں گھس کر لیپ کریں۔ سانپ کے کاٹے میں موضع گزیدہ پر چند پچھنے لگا کر خون نکالیں اس کے بعد ایک گولی کو پانی میں گھس کر اس جگہ لیپ کریں تاکہ جذب ہو جائے۔ اگر کوئی شخص آگ سے جل گیا ہو تو گولی کو آملہ کے پانی میں گھس کر ضماد کریں اگر کایا کلپ منظور ہو تو ایک گولی کو شہد اور قرنفل اور دارچینی کے ساتھ ایک ہفتہ تک کھلائیں۔ پیاس کی زیادتی میں ایک گولی سیاہ زیرہ کے ساتھ کھلائیں۔

قضیب کی سستی دور کرنے کیلئے ایک گولی کو انڈے کی سفیدی میں گھس کر عضو تناسل پر طلاء کریں۔ تپ لرزہ میں ایک گولی بھنگرہ شیرہ کے ساتھ کھلائیں جنون میں ایک گولی لعاب گھیکوار کے ساتھ چالیس روز تک کھلائیں۔ قبض شکم میں جوان آدمی کو ایک یا دو گولی اور ایک سے پانچ سال کے بچے کو ایک گولی کھلائیں۔ ڈبہ اطفال میں آدھی گولی سے دو گولی حسب عمر ماں کے دودھ کے ہمراہ کھلائیں۔

Scanned with CamScanner

حبّ برائے دردِ ریح

فلفل دراز	زنجبیل	فلفل سیاہ	چاروں اجوائن	چاروں نمک	سفوف بنا کر شحم حنظل میں کھرل کر کے گولیاں بقدر
١ تولہ	١ تولہ	١ تولہ	۴ تولہ	۴ تولہ	

نخود بنائیں اور دو دو گولیاں صبح و شام پانی سے کھلائیں۔

فوائد: دردِ ریح کی شکایت انشاء اللہ ہمیشہ کیلئے رفع ہو جاتی ہے اور تبخیر کی شکایت بھی باقی نہیں رہتی۔

گنتی والی گولی

شقیقل اور اجوائن خراسانی - دونوں ہموزن لا کر ماش کے برابر گولیاں بنائیں، تیار ہے۔

فوائد: یہ دوا بہت سے امراض میں مفید ہے چنانچہ دردِ کھیلن جو عورتوں کو بچہ پیدا ہونے کے بعد ہوتا ہے - اس میں ایک یا دو گولی ہمراہ پان کھلائیں - برائے امساک چار گھنٹہ پیشتر دو گولی کھلائیں - دست بند کرنے کیلئے ایک دن میں تین مرتبہ دیں - بہت شدید تکلیف سے نیند نہ آتی ہو تو سوتے وقت دو گولی کھلائیں ہر قسم کی تکلیف کی شدت کم ہو جائے گی اور نیند بھی خوب آئے گی - یہ خواب آور دوا ہے - جنون، مالیخولیا، مراق میں بقدر دانہ ماش ایک گولی کھلائیں تو ہیجان، اضطراب کو سکون پہنچاتا ہے - بار بار مجرب ہے۔

حبّ ملیّن

ایلوا زرد	عصارہ ریوند	سقمونیا ولایتی	زنجبیل	فلفل سیاہ	مصطگی رومی
١ تولہ	١ تولہ	٣ ماشہ	٣ ماشہ	٣ ماشہ	٦ ماشہ

کل ادویہ کو عرق گلاب سے کھرل کریں اور نخودی گولیاں بنائیں۔

خوراک: ایک گولی رات کے وقت سونے سے قبل کھلائیں۔

فوائد: اس سے صرف ایک پاخانہ کھل کر آتا ہے کوئی تکلیف نہیں ہوتی - چند روز کھلائیں تو دائمی قبض دور ہو جاتی ہے - مجرب ہے۔

اکسیرِ ریاح

دانہ الائچی خورد سیاہ رنگ	زنجبیل	دارچینی	قرنفل	زیرہ سیاہ کشمیری	پودینہ سبز
٢ تولہ	١ تولہ	٩ ماشہ	٦ ماشہ	٣ ماشہ	اباقد پانی

سب اشیاء پودینہ سبز کے پانی میں اس قدر کھرل کریں کہ پانی پودینہ بالکل خشک ہو جائے سفوف بنا کر رکھیں۔

خوراک: ایک ماشہ سے ٢ ماشہ تک ہمراہ پانی دیں۔

فوائد: ضعفِ معدہ، ریاح، نفخ شکم، دردِ معدہ، ہچکی، دردِ جگر، نسیان، قے، اسہال میں استعمال کرنے سے بے حد فائدہ ہوتا ہے۔

دوائے بخار

مغز کرنجوہ	انیس	ست گلو خالص	پھٹکڑی بریاں سمی	کشتہ گئودنتی	کشتہ سنکھ	کشتہ ابرک
١ تولہ	١ تولہ	١ تولہ	١ تولہ	١ تولہ	١ تولہ	١ تولہ

سفیدہ زہر مہرہ خطائی	سہاگہ بریاں	نوشادر دلیسی	ست پودینہ	ست اجوائن	کافور
١ تولہ	١ تولہ	١ تولہ	٣ ماشہ	٣ ماشہ	٦ ماشہ

کھرل کر کے گولیاں بقدر ٢ رتی بنائیں۔

خوراک: صبح، دوپہر، شام ایک ایک گولی ہمراہ عرق گلو اور عرق گاؤزبان ہر ایک

۵ تولہ سے دیں

فوائد: ہر قسم کے بخار کے لئے اکسیر ہے۔ بڑھا ہوا بخار اُتر جاتا ہے۔ اور اُترے ہوئے بخار میں یہ گولی دینے سے بخار رُک جاتا ہے۔

ساردا

نوشادر دیسی، سہاگہ، کافور خالص، فلفل دراز۔ چاروں اشیا ہموزن ملا کر کھرل کریں اور سفوف تیار کریں۔

خوراک: ایک رتی کی مقدار میں مربہ آملہ بنارسی میں ملا کر صبح کے وقت کھلائیں۔

فوائد: دردِ سر، دردِ دانت، دردِ شقیقہ، مرگی، سکتہ، غشی، اور نزلاتِ غلیظ میں بطور نسوار سنگھائیں اور تقویتِ دل و معدہ، جگر و دماغ اور قبضِ دائمی کیلئے ستی رتی خوراک دیں۔ بے حد مفید اور اکسیر الاثر ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

معدنِ شفا سادات

حصہ دوم

اس حصہ میں کشتہ جاتِ ذوی الارواح و کشتہ جاتِ ذوی الاجساد و کشتہ جات حجریہ و کشتہ جاتِ حیوانیہ کشتہ جاتِ نباتیہ درج کیئے گئے ہیں

اور آخر میں متفرق اکسیر الاثر نسخہ جات اور بعض اعمال نہایت مجرب درج ہیں

حکیم سید محبوب علی شاہ شمس الاطباء

فہرست

کتاب "معدن شفاء سادات"

حصہ دوئم

حامد او معلیا
(ذوی الارواح)
گندھک 1
سیماب 5
شنگرف 11
زرنیخ 18
مردہ سنگ 21
دارچکنا 21
رسکپور 22
(ذوی الاجساد) 23
طلاء 23
نقرہ 27
قلعی 30
سیسہ 32
جست 34
نحاس- (تانبہ) 35
فولاد 37
(کشتہ جات مجربہ) 43
الماس 43
روح الحیات 45
مروارید 50
مرجان 51
یاقوت 52
عقیق 53
سنگ یشب 54
حجرالیسود 55
سنگ جراحت وگودنتی 56
ابرک 58
توتیائے کرمانی 61
توتیائے ہندی 61
مارکیشائے ذہبی 63
شورہ قلمی 63
(کشتہ جات حیوانیہ) 64
ملزون کلاں 64
قشر بیضہ 66
شاخ گوزن 67
غوک 67
بیر بہوٹی 68
خراطین 70
افعی 71
سگ دیوانہ 73
ارنب 73
کبوتر 74
(کشتہ جات نباتہ) 75
بیش 75
ازراقی 76
بلادر 77
اسراراباہ 78
عشر 79
جوزمائل 80
تمباکو 82
(متفرق اکسیر الاثر نسخہ جات) 83
حب طحال
سفوف نفث الدم
تریاق افیون 83
سعوط 84
سفوف انجماد 84
دوائے کدو دانہ 85
دوائے ضیق النفس 85
سفوف حابس 85
روغن سم الفار 85
حب حمی 86
سفوف حابس 86
جوہر سم الفار 86
دوائے سہ جھاڑ 87
حب قوت باہ 87
روغن مقوی 87
کاجل 87
دوائے سعال 88
دوائے اسہال 88

اکسیر سفید 90
برش کافوری 90
حب نزلہ 90
امروسیا 90
دوائے مدربول 90
حب روح الذہب 92
کیمیائے عشرت 93
عشق زد جام 94
روغن سم الفار 94
عصائے پیری 94
حب امزاد جدید 95
شربت روح افزا 95
تسکین 96
برق 98
سدہ مکر دھوج 100
کشتہ قلعی (مرگانگ) 102
کشتہ قلعی سفید 103
معفی خون 103
دیسی آیوڈین 103
کرم دماغ 104
محلل ریاح وہاضم 104
برائے خناق 104
برائے پھولا چشم 104
آئی لوشن 104
کشتہ چاندی 105
کشتہ طوطیا 105
طلاء، نامردی 105
نسوار مرگی 106
حب وجع المفاصل 106
سونے کی کستوری والی گولیاں 106
برائے امساک 107
نسخہ جواہر مہرہ 107
تریاق نقرالدم 108
اکسیر سین 108
قوت باہ کا نسخہ 109
ذیابیطس شکری 109
حب جریان 110
برائے چنبل 110
دوائے سلسل البول 110
شادمانی 111
آنکھوں کیلئے لیموں والی دوا 111
سرمہ عینک اتار 111
کشتہ الماس برائے ذیابیطس 112
سفوف برائے اسہال 112
مرہم جلے ہوئے کے لئے 112
دوائے خارش 112
کحل 113
معجون کندر 113
روغن ممسک 114
ضماد 114
دوائے فواق 114
نسخہ روغن گندھک 114
کشتہ برمالی 115
کشتہ مرجان 115
پارہ کی گولی 115
کشتہ پارہ جامع فوائد والا 115
برائے مالیخولیا 116
حب سیاہ 117
دوائے قم معدہ 118
فواق 118
ترک افیون 118
خضاب 119
خضاب نایاب 119
بال صفاء صابن 119
دواء بال چر 120
ہر قسم صابن تیار کرنا 120
گرائپ واٹر 120
کونین کا نعم البدل 120
جاروب 121
برتھ کنٹرول 121
برائے عقر 121
اکسیر اولاد نرینہ 122
برائے انھرا 122
رحم کی رسولی کا علاج 123
سفوف اجوائن 123
اوجاعی 123
دیسی چائے 123
حب سوکھڑا 124
کلید تولید 124
عورت کی شہوت بند کرنا 125
برائے کرنگ 125
پتھری توڑ 125
سنگ مرارہ 126
اکسیر سم الفار 126
ماء الجبن 127
مسہل مالیخولیا 127
اکسیر سرخ نمبرا 127

اکسیر سرخ نمبر2	128	برائے درد اعصابہ	141	پیشاب روکنے کی دوا	152
اکسیر سرخ نمبر3	128	اکسیر صداع	141	دوائے سلسل البول	152
تریاق صداع	129	اکسیر نواسیر	141	ریاح کو خواب و بیداری	
کاجل سرسام	129	اکسیر خاص	141	میں بند کرنا	153
اکسیر سرسام	129	حب مفید النساء	141	مخرج ریاح	153
اکسیر برائے لقوہ	130	حب وجع المفاصل	142	حب برائے مرگی	153
برائے چنبل	130	اکسیر معدہ	142	چاندی کی گولیاں	154
مصفی خون	130	سرمہ گلشن شاہ	142	سفوف زہو قین	154
سفوف مبارک	131	حب نقرس	143	حب کبد	154
برائے اسہال و بدہضمی اطفال	131	حب اکسیر	143	سلاجیت پلز	155
برائے اسہال بچگان	131	آب شفاء	143	دوائے کھانسی	155
شیاف مدر حیض	131	دس دیسی شربت	144	حب مقوی باہ و امساک	156
برائے بواسیر	132	حب نسیان	148	مطبوخ ہفت روز	156
بواسیری گولیاں	132	شربت طلاء	148	مرہم	156
پیٹ کے کرم	132	کبریتی	149	مرہم	156
سرمہ شبکوری	132	حیات جاوید	149		
رحمت بام	133	دوائے کھانسی	149		
ایودی	133	تدبیر کھانسی	149		
سفوف مطیب	136	کتے سے محفوظ رہنے کی دوا	150		
سفوف ذکاوت	137	برائے چھپاکی	150		
برائے کزاز	137	نزلہ بند	151		
چار دھاتہ	138	بھوک پیاس کا علاج	151		
اکسیر البدن	138	پیدل سفر طے کرنے کیلئے	151		
برائے زردی چشم بوجہ یرقان	138	زخم خنازیر	151		
طلاء بال پیدا کرنے کیلئے	139	زخم کے ورم کیلئے	151		
طلاء گرتے بالوں کو روکنے کیلئے	139	پیٹ کے درد کا علاج	151		
سفوف مجدر	139	بخار دائمی کے واسطے	152		
خضاب	139	پاؤں پھٹنے کا علاج	152		
خضاب	140	نزلہ بند	152		

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حامداً و مصلیاً

اس حصہ میں کشتہ جات ذوی الارواح یعنی گندھک، سیماب، سم الفار، شنگرف، ہڑتال، مردہ سنگ، داچکنا، رسکپور مراد ہیں۔ چنانچہ ہر ایک کا بیان الگ الگ کیا جاتے گا۔

گندھک

یہ کئی قسم کی ہوتی ہے۔ اور سب کا مزاج آخر سوم میں گرم اور خشک ہے اور گرمی اسکی خشکی پر غالب ہے۔ اس کی قوت تین سال تک باقی رہتی ہے۔ اس کا استعمال امراض باردہ، رطبہ عصبانیہ، جلدیہ، قروح خبیثہ، جرب، خارش مزمنہ اور شری وغیرہ میں بکثرت ہوتا ہے۔ چنانچہ اس کے استعمال کی مختلف ترکیبیں ذیل میں لکھی جا رہی ہیں۔

دوا: یہ دوا آتشک اور پرانی خارش کے لئے مجرب ہے۔ گندھک مصفّی ۴ تولہ، کتھ سفید ۲ تولہ، رس کپور ۱ تولہ۔ تینوں کو لعاب گھیکوار اور آب بسر بھوکرہ اور آب برگ شاہترہ سبز میں ایک ایک روز کھرل کریں۔ اور خشک کریں۔ وقت حاجت بقدار ۲ رتی تھوڑے سے مکھن یا بالائی میں لپیٹ کر کھلائیں۔

ترکیب: گندھک صاف کرنے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ ایک قلعی دار دیگچی میں گائے یا بکری کا دودھ ڈال کر نصف دیگچی کے برابر بھر کے اس پر باریک کپڑا باندھ کر اس کپڑا پر گندھک کوٹ کر بچھائیں اور دیگچی کے کناروں پر گندھے ہوئے آٹے کا حلقہ دے کر اس پر لوہے کا توا رکھیں اور توے پر انگارے ڈال دیں تاکہ گندھک پگھل کر دودھ میں ٹپک کر آ جائے۔ اس طرح سات مرتبہ اس گندھک کو ٹپکائیں۔ اس کے بعد پیس کر شیشی میں رکھ لیں۔ اس قسم کی گندھک امراض باردہ، دماغیہ، عصبانیہ اور جلدیہ خصوصاً تقویت باہ، ہضم طعام، اقسام خارش حکہ، بثور، قوبا اور دمامیل وغیرہ کیلئے طلاءً و شرباً

نہایت مفید ہے۔ اس کی خوراک ۲ رتی سے چار رتی تک ہے۔ مناسب ادویہ یا مکھن کے ساتھ استعمال کرتے ہیں۔

دوا: یہ دوا امراض جلدیہ و تصفیہ خون کیلئے مفید ہے۔ گندھک مصفّیٰ کو آب برگ شاہترہ مروّق، آب برگ جل نیم مروّق، آب سرپھوکہ مروّق میں ایک ایک روز کھرل کر کے خشک کریں اور ایک ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ تک مکھن یا بالائی کے ساتھ تین ہفتہ تک استعمال کریں۔

دیگر: جو آتشک اور پرانی خارش کیلئے قوی الاثر ہے۔ گندھک مصفی ۴ تولہ، طباشیر ۲ تولہ، کتھ سفید ۱ تولہ، رسکپور ۶ ماشہ، دارچینی ۶ ماشہ۔ سب کو ایک ایک روز آب سرپھوکہ، آب برگ جل نیم، آب برگ شاہترہ سبز میں کھرل کر کے خشک کریں۔ اور نصف رتی سے ایک رتی تک مکھن یا بالائی میں لپیٹ کر کھلائیں۔

دوا: جو تقویت باہ کیلئے مفید ہے۔ گندھک مصفیٰ، سیماب، نمک لاہوری۔ تینوں کو ترش دہی کے ساتھ ایک گھڑی تک کھرل کر کے پوٹلی میں باندھ کر ایک دیگچی میں ڈالیں اور اس میں دوسرا دہی زیادہ مقدار میں ڈال کر آگ پر پکائیں۔ یہ عمل چند بار کرنے سے گندھک سفید رنگ کی ہو جاتی ہے۔ خوراک نصف رتی سے چار رتی تک مکھن یا بالائی کے ساتھ چند روز استعمال کریں۔

دوا: جو نہایت مقوی اور ممسک ہے۔ ایک پیسہ بھر گندھک لیکر ایک بینگن میں رکھ کر گل حکمت کر کے گرم راکھ میں دبائیں اور سرد ہونے کے بعد نکالیں۔ اسی طرح بارہ سو بینگنوں میں پکا کر رکھ لیں۔ یہ گندھک بمنزلہ اکسیر ہے۔ خوراک ایک رتی ہمراہ مکھن وغیرہ دیں۔

روغنِ گندھک

جو تقویت باہ اور مجلوق کے لیے بمنزلہ اکسیر ہے۔ گندھک آملہ سار کو ایک رہو مچھلی کے پیٹ میں جو پانچ سیر پختہ سے کم نہ ہو ڈال کر پیٹ کو سی دیں۔ اور گل حکمت کر کے ایک گڑھا کھود کر اس میں ۲ ٹوکری گھوڑے کی لید ڈال کر لید کے بیچ میں مچھلی مذکورہ رکھدیں۔ ۲ ہفتہ کے بعد نکال کر اس گندھک کو ایک آتشی شیشی میں رکھ کر کاک اور لاکھ سے منہ بند کر کے گرما گرم کھچڑی میں جو ساٹھی کے چاولوں سے تیار کی گئی ہو مدفون کر کے اس پر گرما گرم روغن ڈالیں۔ پھر اس شیشی کو نکال کر فوراً

دوسرے گھوڑے کی لید بمقدار مذکورہ میں بدستور ایک ہفتہ تک مدفون کر کے نکالیں۔ گندھک کا تیل نکل آئے گا۔ اس کو ایک شیشی میں رکھ لیں۔ وقتِ حاجت ایک لوہے کی سیخ پر جو قضیب کے برابر ہو مرغ یا بز غالہ کے گوشت کا کباب تیار کر کے اور اس کباب کے اندر گندھک مذکور کا تیل ملا کر کے مجلوق کے قضیب پر باندھیں۔ اس طرح تین روز عمل کرنے سے سستی اور کجی مجلوق کی دور ہو جاتی ہے۔

دیگر: جو سہل الاصول اور کثیر المنافع ہے۔ اگر دو قطرے ہی اس کے صاف پارہ پر ڈالیں تاکہ مضمحل ہو جائیں۔ اور اس کو پان کے ساتھ چبا کر کھائیں تو منافع میں رس سیندور سے بہتر ہے۔ اگر اس کو بواسیر پر طلاء کریں تو چند روز میں مسہ ساکت ہو جاتے ہیں اور خارش پر ملنے سے خارش دور ہو جاتی ہے۔ اور پارہ کے ساتھ بدستور کھانا برائے سوزاک اور جریان اور برص و بہق کیلئے مفید ہے۔

صاحب طب فرشتہ نے لکھا ہے کہ ایک شخص کی ہتھیلی اور تلوے خشک ہو کر شل ہو گئے تھے اور تھوڑی مدت کے بعد اس کے دونوں ہاتھ پاؤں مبروص ہو گئے۔ چنانچہ روغنِ مذکور اور پارہ کا استعمال کیا گیا اور بتدریج مقدار بڑھا کر ۱۲ روز میں ۶ تولہ پارہ اور ۶ تولہ روغن مذکور کھلایا گیا۔ اثنائے استعمال سے اس کا منہ آگیا۔ اور اشتہا بند ہو گئی۔ اور ضعف غالب آگیا۔ اس وجہ سے اٹھارہ دن کے بعد استعمال موقوف کر دیا گیا۔ اس کے بعد مرض مذکور بالکل دفع ہو گیا۔ اور اصلی قوت عود کر آئی۔ زمانہ استعمال میں گیہوں کی پھیکی روٹی گھی کے ساتھ اور خشکہ اور گھی کے سوا کوئی چیز نہ دی گئی۔

ترکیب: ترکیب روغن کی یہ ہے کہ گندھک کو باریک پیس کر سہ چند روغن گاؤ میں ملا کر کپڑے کو اس میں آلودہ کر کے فتیلہ بنائیں اور اس کی ایک طرف لوہے کی سیخ سے باندھ دیں۔ اور فتیلہ کے دوسرے کنارے کو آگ میں روشن کریں اور اس کے نیچے چینی یا کانچ کا برتن رکھ دیں تاکہ روغن ٹپک کر برتن میں جمع ہو جائے۔ وقتِ حاجت بدستور مذکور استعمال کریں۔

روغنِ گندھک

جو تقویت باہ، امساک و سستی اعصاب قضیب کیلئے مجرب ہے اور اس کے استعمال سے

ہفتہ عشرہ میں غیر بار در زاد نامرد بفضلہ تعالے مرد ہو جاتا ہے۔

گندھک آملہ سار پیس کر ایک انڈے کے اندر جس کی سفیدی تمام نکال دی گئی ہو ڈال کر اس کے اوپر دوسرے انڈے کا چھلکا رکھ کر زغالہ کی گل حال اور لوہے کا برادہ ہموزن پیس کر ایک انگلی موٹا لیپ کر کے خشک کریں۔ اس کے بعد چودہ سیر گھی لیکر کڑاہی میں ڈال کر انڈہ مذکور اس میں رکھ کر نرم آنچ پر آٹھ گھڑی تک پکائیں۔ بعد اس کے سرد کر کے حفاظت سے نکالیں۔ انڈے کے اندر تمام روغن ہوگا۔ اس کو نکال کر شیشی میں رکھ لیں۔ وقت حاجت قضیب پر مالش کر کے انڈ کا پتہ یا بھوج پتر باندھ دیں۔ ایک ماشہ کی مقدار میں بتاشہ میں ڈال کر کھلائیں۔

دیگر: جس کے استعمال سے دو مہینہ کے بعد پیشاب کے راہ سے تمام پارہ جو بدن میں محتبس ہو کر نکل جاتا ہے۔ نیز قوت باہ نہایت درجہ کی پیدا ہو جاتی ہے۔

زردہ بیضہ مرغ	گندھک آملہ سار	
۱۲ عدد	۱ تولہ	دونوں کو ملا کر لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر جلائیں اور نچوڑ کر روغن نکالیں۔ ہر روز ایک ماشہ میں ڈال

کر دو مہینہ تک کھلائیں۔

پیالہ عروس

جو کہ تقویت باہ، امساک، تولید منی، تغلیظ و شدت نعوظ کیلئے مخصوص و معمول ہے۔ اس کے استعمال سے دودھ بھی خوب ہضم ہوتا ہے۔

گندھک آملہ سار	شراب دو آتشہ	آب برگ آک	آب دھتورہ سفید	آب برگ ہرمل
۱۲ ماشہ	۲ ماشہ	۱ ماشہ	۱ ماشہ	۱ ماشہ

آب برگ کٹائی خورد	
۱ ماشہ	سب کو مردق کر کے گندھک کے ساتھ کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور اس قدر پکائیں کہ پانی جذب اور خشک ہو جائے جس وقت گندھک پگھلے

شنگرف	سیماب	
۴ تولہ	۴ تولہ	اس پر دونوں کو خوب کھرل کر کے لوہے کی سیخ سے ملائیں۔ فوراً ایک پیالہ یا گلاس نیا مٹی کا جو باریک تیار کیا گیا ہو۔ اس کو زنبور سے پکڑ کر اس کڑاہی میں

جس میں گندھک پگھلی ہوئی ہے۔ ڈال کر ہلاتے رہیں۔ یہاں تک کہ تمام پیالہ پر گندھک کا

خول چڑھ جائے۔ اس مقدار میں دو تین پیالے بخوبی تیار ہو سکتے ہیں۔ بوقت ضرورت اس پیالہ یا گلاس میں دودھ یا شراب یا ماءاللحم یا دیگر عرقیات ڈال کر ہمیشہ پیتے رہیں۔

سیماب (پارہ)

اس کا مزاج دوسرے درجہ میں سرد اور تیسرے درجہ میں تر اور بعض نے گرم لکھا ہے۔ لیکن تجربہ سے گرم خشک پایا گیا ہے۔ یہ بھی مختلف طریقوں سے استعمال کیا جاتا ہے۔ چنانچہ ذیل میں اس کے استعمال کی چند تراکیب لکھی جاتی ہیں۔

خام پارہ کھانے کی ترکیب: جس کے ایک مرتبہ کھانے سے تمام بدن میں قوت پیدا ہو جاتی ہے اور خواہ کتنا ہی جماع کریں ضعف پیدا نہیں ہوتا اور خواہ کتنے ہی کوس چلے جائیں تھکن نہیں ہوتی ذیل کی ترکیب سے پارہ بدن میں ٹھہر جاتا ہے۔ اور جب تک بدن میں رہتا ہے اس وقت تک اس کی یہ تاثیر رہتی ہے۔ اور اس کے نکلنے کے بعد تاثیر باقی نہیں رہتی۔ ترشی کھانے سے پارہ نکل جاتا ہے۔

ترکیب: کپاس کے پتے جس کا پھول سیاہ رنگ کا ہو۔ دہی لیکر اول کھائیں۔ پھر پارہ ۱ تولہ یا دو تولہ جس قدر کہ برداشت کر سکیں پیئیں۔ اس کے بعد برگ کپاس موصوف بمقدار مذکور کھائیں۔

دوا: جو کہ تمام امراض سوداویہ و صفراویہ خصوصاً استسقاء کیلئے عجیب الخواص اور جملہ سہلات و ذخائرات مخفیہ سے ہے۔

سیماب، گندھک آملہ سار، سہاگہ، فلفل سیاہ، زنجبیل، پوست هلیلہ زرد، مغز جمالگوٹہ مدبر

۶ رتی ۶ رتی ۶ رتی ۶ رتی ۶ رتی ۶ رتی ۶ رتی تولہ

اول گندھک اور پارہ کو کجلی کریں پھر سہاگہ اور جمالگوٹہ ڈال کر کھرل کریں اور ایک گھنٹہ کے بعد باقی ادویہ کوٹ چھان کر داخل کر کے دو گھڑی اور پانی کے ہمراہ کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور حفاظت سے شیشی میں محفوظ کر لیں۔ بوقت ضرورت نصف رتی سے آدھ ماشہ تک گائے کے

Scanned with CamScanner

دودھ کے ساتھ اور استسقاء میں اونٹنی کے دودھ کے ساتھ اور دیگر امراض میں شیرہ مغزِ بادام اور مصری کے ساتھ حسبِ حال کھلائیں۔

سرمہ: جو آنکھوں کے امراض خصوصاً نزول الماء کیلئے مجرب ہے۔

سیماب، پھٹکڑی بریاں، سیسہ — تینوں کو ایک گھنٹہ تک کھرل کر کے تخم وسمہ پیس کر ملائیں اور دس روز تک خوب کھرل کر کے آنکھ میں لگائیں۔
۱ تولہ، ۶ رتی، ۶ رتی

دوا: جو امراضِ مجاری بول اور پرانے سوزاک اور پرانی آتشک اور ضعفِ باہ کیلئے جو آتشک کے سبب ہو مفید بلا مضرت ہے۔

سیماب مصفیٰ، گندھک مصفیٰ، کباب چینی، مردارسنگ، کتھ سفید — اوّل گندھک اور پارہ کی کجلی کریں۔ اس کے بعد دیگر ادویہ پیس کر شامل کر کے ایک گھڑی تک کھرل کر کے رکھ لیں۔ خوراک ایک رتی سے چار رتی تک ہمراہ شیر گاؤ دیں۔
۶ رتی، ۶ رتی، ۶ رتی، ۶ رتی، ۶ رتی

دوا: جو تمام امراضِ باردہ، رطبہ، بلغیہ خصوصاً وجع مفاصل، تقویتِ باہ و امساک کیلئے عجیب الاثر اور مجرب ہے۔

سنکھیا سفید، گندھک آملہ سار کو کھرل کر کے روغن زردی بیضہ مرغ میں ملا کر آدھ گز کپڑا لتھیڑ کر فتیلہ بنائیں اور لوہے کی
۱ تولہ، ۱ تولہ، ۱۰ تولہ

سیخ سے اٹھا کر ایک طرف سے فتیلہ کو روشن کریں اور نیچے اس کے چینی کا پیالہ رکھ کر اس میں پارہ ڈال دیں تاکہ روغن ٹپک کر پارہ پر گرے اور سیخ سے پارہ کو حرکت دیتے رہیں تاکہ پارہ کی خاک ہو جائے۔ اس کے بعد ایک گھڑی تک کھرل کر کے رکھیں۔ بوقتِ حاجت نصف رتی مکھن یا پان کے ساتھ چند روز کھلائیں۔

رس سیندور: جو امراضِ باردہ، بلغیہ، نزلیہ، مزمنہ مایوس العلاج خصوصاً قروح، جروح، عقد اور غدود کیلئے جو آتشک وغیرہ کے سبب سے ہوں۔ مجرب ہے۔ اس کے استعمال سے چالیس ۴۰ روز میں اگرچہ قروح و جروح خبیثہ مایوس العلاج ہیں اور اطباء اس کے علاج سے عاجز آ گئے ہوں بفضلہ تعالیٰ جلد شفا ہوتی ہے۔

سیماب، گندھک آملہ سار — دونوں کو خوب کھرل کر کے رکھیں اس کے بعد بقدر حاجت کو پانی میں پیس کر اس میں ایک کپڑا بھگو کر خشک کر کے گندھک اور
۲ تولہ، ۲ تولہ

پارہ کی کجلی اس کپڑے میں رکھ کر پوٹلی میں باندھ کر دو پختہ اینٹوں کے درمیان گڑھا کر کے اس پوٹلی کو رکھیں اور اس کے اوپر نیچے تخم دھتورہ کی تہہ دے کر دونوں اینٹوں کو ملا کر گل حکمت کر کے خشک کریں۔ اور اس کو زمین پر رکھ کر تین رات جنگلی کنڈے کی آگ دیں۔ اس کے بعد نکال کر شیشی میں محفوظ کر لیں۔ روزانہ نصف رتی سے ایک رتی تک مکھن وغیرہ کے ساتھ کھلائیں۔ پرانی کھانسی، ضیق النفس، اسہال معدی، دوری، کرم شکم، یرقان، سوزاک، پرانا بخار، ضعفِ باہ اور امساک کے لئے نہایت مفید اور سریع التاثیر ہے۔

دوا: جو امراضِ باردہ، رطبہ، بلغیہ، دماغیہ، عصبانیہ مثلِ فالج، لقوہ، رعشہ، تشنج، سکتہ، صرع، امراضِ معدہ و ہضم طعام، تشیر، تقویتِ باہ، امساک، حمیات بلغیہ، مزمنہ و اوجاع دیرینہ وغیرہ کیلئے مخصوص و معمول ہے۔

سیماب، گندھک آملہ سار — دونوں کو خوب کھرل اور کجلی کر کے زردی بیضہ مرغ کے ہمراہ کھرل کر
۹ تولہ، ۹ تولہ، ۹ عدد

کے غلولہ بنائیں اور اس کو پوٹلی میں باندھ کر دو سیر پختہ روغن بیدانجیر کے ہمراہ ایک کڑاہی میں ڈال کر چولہے پر رکھیں اور اس کے نیچے ترش بیر کی لکڑی جلائیں یہاں تک کہ تمام روغن اس میں جذب اور خشک ہو جائے۔ سرد ہونے پر پیس کر شیشی میں رکھ لیں۔ بمقدار نصف رتی کے مکھن یا بالائی یا پان کے ساتھ کچھ عرصہ تک کھلاتے رہیں۔

دوا: جو جذام اور قروحِ خبیثہ اور آتشک اور دیگر امراضِ مزمنہ مایوسہ کیلئے مجرب ہے۔

سیماب، گندھک آملہ سار — دونوں کو لسبکھپرہ کے پانی میں ایک گھڑی تک کھرل کر کے ایک پیالہ میں رکھیں اور اس کے برابر دوسرا پیالہ اوپر سے رکھ کر اس کے منہ کو آٹے سے خوب بند کر کے تین عدد
۱ تولہ، ۹ تولہ

خانگی اوپلے کی آگ پر رکھیں۔ جب سرد ہو جائے نکال کر بدستور لسبکھپرہ کے پانی میں ایک گھڑی تک کھرل کر کے پھر اسی طریقہ پر آگ دیں۔ اس طرح ایک دن میں دو تین مرتبہ سحق اور تکلیس کریں۔ دس بار تکلیس کرنے کے بعد پیس کر شیشی میں رکھ لیں۔ اس دوا کا رنگ سیاہ سرخی مائل ہو گا۔

چار رتی سے ایک ماشہ تک مناسب ادویہ کے ہمراہ چالیس روز تک امراضِ خبیثہ مالیوسہ میں استعمال کرائیں ۔ غذا میں چنے کی روٹی بغیر نمک کی گھی کے ساتھ کھلائیں ۔ اور دوسری چیزوں سے پرہیز کرائیں ۔

دوا : جو مجذوم اور تصفیہ خون اور تمام امراضِ مخبیثہ، مزمنہ مخصوصاً تقویتِ باہ، اِمساک وہضم شیر وطعام و تولیدِ منی و انتشار کیلئے عجیب الاثر ہے ۔ اگر پچاس روز تک معہ پرہیز کے استعمال کریں تو تمام عمر جوان رہے ۔ اگرچہ سو برس کا بوڑھا ہو ۔ قوت اور شہوت نوجوانوں کی عود کر آئے اور ہمیشہ دس عورتوں کے رکھنے کی قوت قائم رہے ۔

پارہ ایک سیر کو بارہ مرتبہ رائی اور کانجی کے ساتھ کھرل کر کے صاف کریں ۔ اسکے بعد بارہ مرتبہ نمک اور مقطر سرکہ کے ساتھ سحق کر کے صاف کریں ۔ اس کے بعد چار گھڑی تک لوبیا اور مولی کے ساتھ کھرل کر کے صاف کریں ۔ پھر اس کے ہموزن گندھک آملہ سار لے کر چالیس مرتبہ پیاز کے پانی میں پٹ دے کر پارہ کے ساتھ شامل کریں پھر ان دونوں کو ایک روز لعاب گھیکوار میں کھرل کر کے آتشی شیشہ میں پر کریں اور اس کو گل حکمت کر کے ایک دیگ میں جو ریت سے پر ہو بارہ گھڑی تک بالو جنتر کی آگ دیں اس کے بعد نکال کر پھر اسی مقدار سے گندھک لیکر آب پیاز میں مدبر کر کے داخل کریں ۔ اور ایک روز لعاب گھیکوار میں کھرل کر کے بدستور آتشی شیشہ میں بھر کر ریگ جنتر کی سولہ گھڑی تک آگ دیں پھر اسی مقدار سے گندھک موصوف ڈال کر لعاب گھیکوار میں کھرل کر کے بدستور بیس گھڑی تک بالو جنتر کی آگ دیں پھر چوتھی مرتبہ بدستور مکرر تیس گھڑی تک آگ دے کر نکال لیں ۔ اور پیس کر ایک شیشی میں محفوظ رکھیں

نصف رتی کے چار حصے کر کے ہر روز ایک حصہ کو پان یا دوسری مناسب چیز کے ہمیشہ کھلاتے رہیں ۔ اگر دس مہینے متواتر کھلائیں تو تمام عمر نوجوان اور پُرشہوت رہے ۔ اس کے استعمال کے زمانہ میں ترشی اور جماع سے پرہیز ضروری ہے ۔

دوا : جو تقویتِ باہ اور امساک کیلئے مخصوص اور نہایت مجرب ہے ۔

دو انڈوں کی زردی لے کر ایک انڈے میں ڈالیں اور اس میں ۲ ماشہ پارہ داخل کر کے اس کے منہ کو گندم کے آٹے سے بند کر دیں ۔ پھر اس کے اوپر پاؤ بھر چنے کا آٹا گوندھ کر ملفوف کر کے تنور کی گرم راکھ پر تمام رات رکھ کر صبح نکال لیں ۔ جماع کرتے وقت نصف رتی زبان پر رکھیں ۔ جب تک زبان پر رہے گا انزال نہ ہوگا ۔

دیگر : جو تمام امراضِ مزمنہ، مالیوسہ وادجاع، مفاصلِ کہنہ، جریان، تقویتِ باہ اساک، تولید و تغلیظ منی کے لئے اسرارِ عجیبہ و افعالِ غریبہ میں سے ہے ۔

ایک تولہ پارہ کو مولی کے پتوں کے پانی میں ایک گھڑی کھرل کر کے صاف کریں ۔ اس کے بعد مرغ کے انڈہ میں چھوٹا سا سوراخ کر کے تمام سفیدی نکال کر اس میں پارہ مذکور ڈال دیں ۔ اور ایک دوسرے انڈے کی زردی بھی اس میں شامل کریں تاکہ تمام انڈہ بھر جائے اس کے بعد دوسرے انڈے کا چھلکا سوراخ کے مقابل رکھ کر کپڑے کی تین چار تہہ سے گل حکمت کر کے خشک کریں ۔ اس کے بعد پانچ سیر خام شیر خوار گائے کے بچھڑوں کے گوبر کی راکھ لیکر لعاب گھیکوار میں خمیر کر کے انڈہ مذکور کو اس میں ملفوف کر کے خشک کریں اور زمین میں ایک گڑھا ایک گز مربع طول و عرض عمق میں کھود کر جنگلی کنڈے بھر کر اس کے درمیان میں انڈہ ملفوف رکھ کر آگ دیں ۔ سرد ہونے کے بعد نکالیں یہ پارہ بادشاہوں کے لائق تیار ہوگا ۔

مقدار خوراک ایک رتی ہمراہ مسکہ یا بالائی وغیرہ دیں ۔

دوا : جو امراضِ باردہ، رطبہ، مزمنہ مالیوسہ کے لئے بیحد مفید ہے ۔

سیماب	سیسہ
۵ تولہ	۱ تولہ

سیسہ کو پگھلا کر پارہ ڈال دیں تاکہ لبستہ ہو جائے ۔ اس کے بعد کریری کونپلوں کو باریک پیس کر پھر لغدہ میں پارہ مذکور رکھ کر ایک مٹی کی کلیا میں ڈال کر گل حکمت کر کے ایک سیر جنگلی کنڈے کی آگ دیں ۔ اسی طرح سات مرتبہ عمل کریں ۔ یہاں تک کہ تمام خاکستر ہو جائے ۔

ایک چاول کی مقدار میں تھوڑے مکھن کے ساتھ کھلائیں ۔

جواہر خمسہ : جو قروحِ خبیثہ، مزمنہ، خنازیر، ناصیر و قلع موادِ آتشک کیلئے بے نظیر ہے غالباً تین دن میں نفع پہنچاتا ہے ورنہ ایک ہفتے میں بغیر قے و اسہال اور منہ آنے کے مادہ کو بالکل جڑ سے دور کرتا ہے ۔ یہ جملہ ذخائرات معمولیہ سے ہے ۔

سیماب	سم الفار	دار چکنا	رس کپور	نمک لاہوری
۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۴ تولہ

سب کو آب لیموں کاغذی میں چار گھڑی تک کھرل کر کے خشک کریں ۔ پھر مٹی کے پیالہ میں رکھ کر اس کے اوپر دوسرا پیالہ جما کر گل حکمت کر کے چولہے پر

رکھیں اور اس کے نیچے نرم آنچ کریں تاکہ تمام جواہر اڑ کر اوپر کے پیالہ میں جمع ہو جائے۔

ایک چاول سے دو چاول تک مکھن یا بالائی میں لپیٹ کر کھلائیں۔ غذا میں شیر برنج دیں، نمک اور آب و ہوا سرد سے پرہیز کریں۔

جوہر دیگ بردیگ : جو ہر قسم کے قروح اور جروح خبیثہ، ساعیہ، آکلہ، آتشک مزمنہ مایوسہ کیلئے قوی النفع ہے۔ نیز گوشتِ فاسد اور زائد دور کرنے، زخموں کا خون بند کرنے، سفید داغ اور آبلہ، مسّہ، بواسیر و لوازیر، مقعد اور بواسیر الانف کیلئے سریع التاثیر ہے چونکہ از قسم سموم ہے۔ اس لئے اس کا استعمال خارجاً کیا جاتا ہے۔

سیماب	زنگار	ہڑتال طبقی	آہک آب نارسیدہ	
۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	سب کو پیس کر دو ٹھیکروں میں رکھ کر بدستور مذکور جوہر کھینچیں۔

جام سیماب : جو دودھ ہضم کرنے، تقویتِ باہ اور امساک کیلئے مخصوص اور معمول ہے۔

سیماب مصفیٰ	برادہ نقرہ	
۱۰ رتی	۹ رتی	دونوں کو اصل السوس کے جوشاندہ کے ہمراہ اس قدر کھرل کریں کہ پیالہ بنانے کے قابل ہو جائے۔

اس کے بعد قالب میں پیالہ تیار کر کے مع قالب کے پانی میں جوش دے کر مستحکم کریں اور بحفاظت قالب سے نکالیں اور اگر دوبارہ دھتورہ کے شیرہ میں چند بار جوش دیں تو تقویتِ باہ اور امساک کے لئے زیادہ موثر ہو جائے گا۔

دیگر : جو مخصوص و معمول، سہل الوصول اور کثیر الفوائد ہے۔

پارہ کو نمک اور پانی کے ساتھ چند بار دھو کر صاف کریں اور چھ حصہ میں ایک حصہ سیسہ کا برادہ خالص ملا کر آب اصل السوس و شیرہ دھتورہ سفید مروق کے ساتھ ایک روز کھرل کر کے مستحکم کریں تو عمدہ چمکدار پیالہ تیار ہو جائے گا۔ اسے حفاظت سے رکھیں۔ اور اگر برادہ سیسہ کی بجائے چاندی کا برادہ داخل کریں تو افضل و اولیٰ اور بادشاہوں کے استعمال کے لائق ہو جاتا ہے۔

بوقتِ ضرورت گرما گرم دودھ ڈال کر خوب ہلا کر پیتے رہیں نیز ما اللحم اور شراب بھی اسی

عقدِ سیماب : جو تقویتِ باہ، امساک، انتشار اور ہضمِ شیر کیلئے مخصوص ہے۔

پارہ ۲ تولہ کو نمک اور پانی سے دھو کر آب برگ تنبول کے ہمراہ تین گھڑی تک کھرل کر کے غلولہ بنائیں اور ایک قطعہ بچھناگ تیلیہ کو اندر سے مجوف کر کے اس میں غلولہ مذکور رکھ کر بچھناگ کے اجزاء جو نکالے گئے تھے وہ اس میں بھر کر علیحدہ رکھیں اس کے بعد ایک سیر یخنہ بکری کے بچے کے گوشت میں تین پاؤ یخنہ پانی ڈال کر اس میں بچھناگ مذکورہ رکھ کر دیگچی کا منہ بند کر کے آفتاب نکلنے کے وقت چولہے پر رکھیں اور آگ جلائیں چار پہر کے بعد جس وقت آفتاب غروب ہونے لگے چولہے پر سے اتار لیں کشتہ تیار ہو جائے گا۔ اس کو ایک گھڑی تک گلاب میں جوش دے کر رکھ لیں۔

وقتِ حاجت دودھ میں جوش دے کر پیتے رہیں۔

دیگر : جو فوائدِ مذکورہ کیلئے قوی الاثر ہے۔

سیماب مصفیٰ، ورق نقرہ | دونوں کو آب برہم ڈنڈی سبز مروق کے ہمراہ ایک گھڑی تک کھرل کر کے غلولہ بنا کر لوہے کے کڑچھے میں رکھ کر آگ پر رکھیں اور اس پر آب برہم ڈنڈی مروق تھوڑا تھوڑا ڈالتے رہیں۔ یہاں تک کہ ایک سیر پانی جذب ہو جائے۔ پھر چند تہہ کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر بزغالہ کا گوشت اور پوست خشخاش اور شیرہ دھتورہ اور شراب ہر ایک میں تین تین مرتبہ جوش دے کر رکھ لیں، وقتِ حاجت کام میں لائیں۔

شنگرف

یہ دو قسم کا ہوتا ہے۔ معدنی اور مصنوعی۔ معدنی سونے، پارے اور تانبے کی کان سے حاصل کیا جاتا ہے اور مصنوعی گندھک اور پارے سے تیار کیا جاتا ہے۔ اس کا مزاج دوسرے درجے میں گرم اور تیسرے درجے میں خشک اور بعض کے نزدیک دوسرے درجے میں سرد اور خشک ہے۔ اس کا داخلی استعمال بہت کم ہے۔ اس لئے کہ یہ ایک زہرِ قاتل ہے ۲ درم سے ۲ مثقال تک کھانے سے خناق، کرب، خفقان، اضطراب، پیچش اور مروڑ وغیرہ پیدا کر کے ہلاک

کردیتا ہے۔ بلکہ جو ضرر پارہ میں ہے وہ شنگرف میں بھی موجود ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ گرم پانی اور گھی پلا کر قے کرائیں پھر مرغِ شوربہ اور روغنِ بادام، مکھن، تازہ دودھ اور لعاب دار اشیاء پلائیں اگرچہ یونانی اطباء کے نزدیک شنگرف خام یا اس کے کشتہ کا استعمال داخلی طور پر سخت منع ہے اور شدید الضرر بلکہ سموم قتالہ میں سے ہے اور بوقتِ ضرورت نصف رتی سے زیادہ سے اس کا استعمال جائز نہیں رکھا گیا لیکن اہلِ تجارتِ ہند اور سیاحان کاملین اس کو بلا خوف و خطر داخلی طور پر بکثرت استعمال کرتے ہیں اور نہایت مفید اور بے ضرر پاتے ہیں۔ بلکہ جب بعض مصلحات کے ساتھ خاص کر رواڑی کے ساتھ ملا کر استعمال کیا جائے تو اگرچہ ایک تولہ سے زیادہ شنگرف کھلا دیا جائے تو ممکن نہیں ہے کہ سوائے نفع کے کچھ بھی ضرر پہنچائے مگر شاذ و نادر بلکہ تمام قویٰ کو قوی کرتا ہے۔

امراضِ مزمنہ مایوس العلاج خصوصاً جریان منی، سرعت انزال مایوسہ اور ضعف باہ جو کسی دوا اور تجویز سے علاج پذیر نہ ہوا ہو غالب یہ ہے کہ اس کے ایک مرتبہ کھانے سے آرام ہو جائے گا۔ ورنہ ہفتہ یا عشرہ کے تفاوت سے تین مرتبہ استعمال کریں۔ غرض یہ کہ شنگرف ایک عجیب الخواص شے ہے اور اس کا ضرر دور کرنے کے لئے رواڑی بھی مخصوص تریاق ہے رواڑی غلہ کی ایک قسم ہے جو اکثر مسور یا گندم کے ساتھ اگتا ہے اور اس کا دانہ مسور کے دانے سے کسی قدر چھوٹا ہوتا ہے۔ اگرچہ اس کے استعمال کی تراکیب متعدد ہیں لیکن بعض تراکیب جو نہایت مفید ہیں ذیل میں لکھی جاتی ہیں:

سفوف: جو تمام امراضِ مزمنہ مایوسہ خصوصاً ضعفِ باہ، سرعتِ انزال اور جریانِ منی وغیرہ کے لئے عجیب الخواص ہے۔

شنگرف، رواڑی مساوی الوزن کوٹ چھان کر خوب کھرل کریں۔

خوراک بقدر چھ ماشہ ایک سیر دودھ کے ساتھ کھلائیں۔ اس کے بعد دو روز تک غذا میں شیر برنج دیں۔ ایک ہفتہ کے بعد پھر بدستور لیکر دودھ کے ساتھ کھلائیں۔ بعض لوگوں کو اس کے کھانے سے اسہال یا قے عارض نہ ہو تو پورا فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ اور استفراغ کی صورت میں دوبارہ استعمال کرنا چاہئیے۔ اس کے ایک مرتبہ کھانے سے ایک سال کی قوت قائم رہتی ہے

چنانچہ ایک شخص جو سالہا سال سے ضعفِ باہ اور سرعت انزال میں مبتلا ہے اور مایوس العلاج ہو گیا تھا ہر چند اطباء نے اس کے علاج میں کوشش کی مگر کوئی کارگر نہ ہوئی۔ آخر کار صاحبِ مخزنِ اکسیر نے سات ماشہ شنگرف کو سات ماشہ رواڑی کے ساتھ ساتھ استعمال کرایا ایک گھنٹہ کے بعد چند بڑے بڑے دست آئے۔ پھر دوسرے روز دس ماشہ شنگرف اور دس ماشہ رواڑی کھلائی۔ اس سے تھوڑی دیر کے بعد متلی پیدا ہوئی مگر قے اور دست نہیں ہوئے۔

پھر ایک ہفتہ کے بعد ایک ایک تولہ ادویہ مذکورہ بالا بدستور کھلائیں جس سے متلی اور قے اور اسہال نہیں ہوتے۔ ادویہ طبیعت کے موافق آگئیں۔ غذا میں دو روز تک شیر برنج دیا گیا دوسرے ہفتے کے بعد مریض کے بدن میں اس قدر قوتِ باہ، امساک اور لغوظ بڑھ گیا کہ کبھی اس شخص نے جوانی کے عالم میں بھی نہیں دیکھا تھا۔

دیگر: جو تمام امراضِ باردہ رطبہ مزمنہ مایوسہ خصوصاً ضعفِ باہ، تولید، تغلیظِ منی، انعاظ، امساک اور جریان مزمنہ کے لئے بے نظیر ہے۔

زعفران	جاوتری	جائفل	دارچینی	ثعلب مصری	برادہ قضیب گاؤ	تخم رواڑی	شنگرف
۶ ماشہ	۶ ماشہ	۶ ماشہ	۶ ماشہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ

سب کو خوب کھرل کر کے تین پڑیاں بنائیں۔ اور ایک پڑیا کھلا کر اس کے اوپر مغز بادام، مغز چلغوزہ، مغز پستہ، مغز نارجیل دودھ میں پیس کر نبات سفید ملا کر پلائیں۔

نبات سفید	مغز نارجیل	مغز پستہ	مغز چلغوزہ	مغز بادام
۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ

اور دو روز تک شیر برنج دیں۔ تین روز کے بعد دوسری پڑیا اسی ترتیب سے کھلائیں۔ اسی طرح تین روز کے بعد تیسری پڑیا کھلائیں اور غذا بدستور دیں۔ اس کے ایک ہفتہ بعد تک ترشی، نمک اور مرچ سے پرہیز رکھیں۔ ایک سال تک اس کی قوت بدن میں قائم رہے گی۔

دیگر: جو مخصوص اور معمول ہے اور تمام امراضِ باردہ، رطبہ، شل، فالج، لقوہ، رعشہ، نزلہ، سرفہ، مزمنہ، ضیق النفس، ضعفِ باہ اور امساک کے لئے عجیب الخواص اور مجرب ہے

تج بل	فلفلموئیہ	فلفل سیاہ	زعفران	افیون	قرنفل	بچھناگ تیلیہ	شنگرف رومی
۶ ماشہ	۶ ماشہ	۱ تولہ	۶ ماشہ	۶ ماشہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ

عقرقرحا	جائفل	مشک خالص
۶ ماشہ	۱ عدد	۲ رتی

اوّل شنگرف اور بچھاگ اور مرچ سیاہ کو چار گھڑی تک کھرل کریں پھر باقی ادویہ کوٹ کر چھان کر داخل کر کے چودہ (۱۴) روز تک خوب کھرل کر کے شیشی میں رکھ لیں۔ ایک برنج سے ایک رتی تک مُنقّی، بتاشہ یا مکھن کے ہمراہ کھلائیں۔

دیگر: جو مالیوسین کی باہ کا اعادہ کرتا ہے اور جس شخص کی رجولیت بالکل جاتی رہی ہو اس کی قوت کو مثلِ نوجوان کر دیتا ہے اور چہرے کا رنگ سُرخ اور چمکدار کرتا ہے۔ اس کے کھانے سے صدہا لوگوں کو کمال فائدہ ہوا ہے۔

پھٹکڑی	جائفل
۵ تولہ	۵ تولہ

دونوں کو جدا جدا سرمہ کی مانند باریک پیس کر اوّل ایک مٹی کے آبخورہ میں پھٹکڑی پسی ہوئی ڈال کر اس کے اوپر ایک تولہ شنگرف کی ڈلی رکھ کر اس پر جائفل کا سفوف بچھا کر آبخورہ کا منہ بند کر کے سات تہہ کپڑے سے کپڑمٹی کریں پھر خشک کر کے ایک محفوظ جگہ میں ۲۵ سیر جنگلی کنڈے کی آگ دیں۔ جب کچھ سفید ہو جاتے تو اس کو بحفاظت تمام ایک شیشی میں رکھ لیں اور جو سیاہ ہو گیا ہو اس کو دُور کر دیں۔ خوراک بمقدار ایک چاول مکھن یا پان کے ہمراہ کھلائیں۔ اوپر سے دُودھ پلائیں۔

دیگر: جو تمام امراضِ مزمنہ و اشتہا کیلئے اس قدر مفید ہے کہ آدمی دو سیر غذا ہضم کر سکتا ہے۔ اور تقویتِ باہ، امساک اور انتشار اس قدر پیدا کرتا ہے کہ ہر چند جماع کریں مگر انتشار فرو نہ ہو۔

شنگرف رُومی ۱۲ ماشہ کی ایک ڈلی لیں اور چودہ ماشہ ہینگ کو سفید پیاز کے پانی میں حل کر کے ڈلی مذکور پر لپیٹ کر ایک بڑی پیاز کے درمیان رکھ کر دھاگے سے مضبوطی سے باندھ کر کپڑمٹی کر کے گرم راکھ میں دبائیں، یہاں تک کہ اوپر سے سُرخ ہو جاتے۔ اس کے بعد نکال کر پھر اسی قدر ہینگ میں بدستور لپیٹ کر دوسری بڑی پیاز میں رکھ کر بدستور ایک رات دن آگ میں رکھیں۔ اسی طرح ۲۵ بار یہ عمل دھرائیں۔ پھر پیس کر شیشی میں رکھ لیں۔ ایک چاول کی مقدار میں لے کر مکھن یا بالائی وغیرہ کے ساتھ کھلائیں اور اس کے اوپر ایک سیر پختہ دودھ پلائیں۔ اگر چالیس روز تک استعمال کریں اور جماع سے پرہیز کریں تو عجیب

فوائد معلوم ہوں گے۔

سم الفار

سم الفار جسے ہندی میں سنکھیا کہتے ہیں یہ ایک مشہور زہرِ قاتل ہے جس کا کھانا حتی الامکان مناسب نہیں خصوصاً جوان، لطیف مزاج لوگوں کو اور گرمی کے موسم میں اس کا استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔ البتہ سخت ضرورت کے وقت مصلحات کے ساتھ اگر اس کا استعمال کریں تو کوئی مضائقہ نہیں۔ بلکہ بیحد فائدہ مند ہے۔ چنانچہ ذیل میں چند تراکیب لکھی جا رہی ہیں۔

حَب: جو تمام امراضِ باردہ، بلغیہ و اقسام حمیات باردہ، لازمہ، مزمنہ، مختلف الادوار اور ہر قسم کے اوجاع مفاصل خصوصاً عرق النسا۔ اور وجع الورک وغیرہ کے لئے نہایت مفید ہے جس کے استعمال سے درد عرق النساء کو تین ہفتوں میں صحت کلّی ہو جاتی ہے۔

سم الفار سفید	نمک چوڑی
۵ رتی	۵ تولہ

دونوں کو خوب کھرل کر کے آک کے دودھ میں تر کر کے مٹی کے آبخورہ میں رکھ کر گل حکمت کر کے ۱۰ سیر جنگلی کنڈے کی آگ دیکر نکالیں پھر

فلفل دراز	فلفل سیاہ	تخم کرفس	نانخواہ	بزرالبنج
۲ تولہ	۳ تولہ	۳ تولہ	۲ تولہ	۳ تولہ

کوٹ چھان کر کاغذی لیموں کے ہمراہ ایک روز کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک رتی سے ۲ رتی تک روزانہ چند روز کھلائیں۔

دیگر: جو تمام امراضِ باردہ رطبہ، مزمنہ، خبیثہ خصوصاً جذام، آتشک، تقویتِ باہ، امساک اور اوجاع مفاصل کیلئے نہایت مُفید ہے۔

تھوہر تمہارہ کی دس تولہ راکھ لے کر آبخورہ میں رکھ کر اس کے درمیان دو تین تولہ کی ایک ڈلی سنکھیا کی رکھ کر گل حکمت کر کے پانچ سیر جنگلی کنڈے کی آگ دیکر نکال لیں۔ اس کے بعد باریک پیس کر ایک چاول کی مقدار میں بالائی یا منقی میں رکھ کر کھلائیں۔ غذا میں گھی زیادہ دیں۔ نمک، ترشی اور تیز چیزوں سے پرہیز کریں۔

جوہر سم الفار: جو امساک کے لئے سریع الاثر ہے۔

دھتورہ کے کچے پھل جس میں دینت نر پڑی ہو لے کر ان کا شیرہ نکالیں پھر سم الفار کو اس شیرہ کے ساتھ تین دن کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کریں پھر ان کو دو پیالوں میں گل حکمت کر کے جوہر اڑا لیں۔

بقدر ایک چاول مکھن یا بتاشہ میں رکھ کر ایک ہفتہ تک کھاتے رہیں۔ اس سے امساک کی قوت بڑھ جاتی ہے۔ نیز قبل جماع بھی امساک کیلئے کھایا جاتا ہے۔

دیگر: جو امساک کے لئے نہایت مجرب ہے۔

ایک تولہ سم الفار کو پانچ عدد کاغذی لیموں کے عرق میں کھرل کر کے سکھا لیں اور بدستور جوہر اڑا کر جوہر کے ہموزن کتھہ سفید اور الائچی خورد باریک کر کے ملا لیں۔

مونگ کے برابر جماع سے پہلے کھائیں۔ اور اس کے اوپر آدھ کلو دودھ پئیں۔

روغن سم الفار: جو داد اور اکوتہ وغیرہ کیلئے نہایت مفید ہے۔ صرف ایک بار لگانا کافی ہے۔ اگر مادہ خبیث ہو تو شاید دو تین بار لگانے کی ضرورت ہوتی ہے۔

چھلکا ناریل جس پر بال نہ ہوں ایک سیر لیکر کوٹ کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کریں۔ پھر ان کو ایک چکنی ہانڈی میں ڈال کر اس پر ایک تولہ سم الفار چھڑک دیں اور پتال جنتر میں روغن نکالیں۔

وقت حاجت پھریری سے لگائیں۔

دیگر: جو نامرد کو مرد کرتا ہے اور ضیق النفس کیلئے نہایت مفید ہے۔

دو، اڑھائی سیر وزن کا بڑا مینڈک لے کر پیٹ چاک کر کے اس میں پانچ تولہ سم الفار باریک شدہ بھر دیں، آلائش وغیرہ رہنے دیں اور پیٹ کو سی کر دھوپ میں محفوظ جگہ پر لٹکا دیں جب دونوں جانب سے خشک ہو جائے تو بطور پتال جنتر روغن نکالیں۔

بقدر ایک سینک پان پر لگا کر اکیس روز تک نامرد کو کھلائیں۔ ضیق النفس میں بھی اسی ترکیب سے استعمال کریں۔

دیگر: جو فوائد مذکورہ کیلئے سریع الاثر ہے۔

سم الفار ایک تولہ کو ۲۰ عدد انڈوں کی زردی کے ساتھ کھرل کر کے ۳ ماشہ مشک خالص

کا اضافہ کر کے آتشی شیشی میں نہایت نرم آنچ سے روغن نکالیں۔

دو قطرے مکھن میں ملا کر کھلانے سے قوت رجولیت عود کر آتی ہے۔ ضیق النفس اور امراض باردہ کیلئے بھی مفید ہے۔

دیگر: جو تقویت باہ اور جلوق کے لئے شرباً و طلاءً مفید اور مجرب ہے۔

سم الفار	مالکنگنی چھلکا صاف شدہ
۱۰ تولہ	۱/۲ پاؤ

سم الفار کو باریک پیس لیں اور مالکنگنی کو جوکوب کر کے دونوں کو ملا کر پتال جنتر میں روغن نکالیں۔

تقویت باہ کے لئے ایک خس پان پر لگا کر موسم سرما میں کھلائیں۔ اور جلوق کیلئے طلاء کا استعمال کریں۔

دیگر: جو جلوق اور مفلوج الذکر کیلئے مخصوص اور عجیب ہے۔

سم الفار سفید	پنچال کبوتر	روغن کنجد	شیر آک	مسکہ گاؤ
۱ تولہ	۱ تولہ	۳ تولہ	۵ تولہ	۵ تولہ

اول سم الفار اور پنچال کبوتر باریک پیس کر شیر آک کے ہمراہ کھرل کر کے خشک کریں۔ پھر روغن کنجد کے ہمراہ ایک روز کھرل کریں۔ پھر مکھن ڈال کر خوب کھرل کر کے ایک شیشی میں ڈالیں اور شیشی کے منہ کو گیہوں یا ماش کے آٹے سے بند کر کے کھچڑی کے درمیان جو کہ پاؤ بھر چاول، دال اور آدھ پاؤ گھی سے تیار کی گئی ہو رکھ کر بدستور دم دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں جس قدر روغن تیار ہوا ہو اس کو صاف کر کے شیشی میں رکھ چھوڑیں۔

اس روغن سے تھوڑا سا قضیب پر طلاء کر کے ارنڈ کا پتہ باندھ دیں۔ ایک ہفتہ انتہا تین ہفتہ تک استعمال کریں۔

دیگر: جو جلوق اور از کار رفتہ کیلئے نہایت عجیب ہے۔

۱۲ عدد انڈوں کی زردی لے کر روغن نکالیں۔ پھر ۲ ماشہ سنکھیا سفید پیس کر اس میں ملا کر ایک شیشی میں رکھ کر گل حکمت کر کے چالیس روز تک زمین میں دفن کریں۔ پھر نکال کر سوائے حشفہ اور انثیین کے قضیب پر طلاء کریں۔

زرنیخ (ہڑتال)

یہ پانچ قسم کی ہوتی ہے: پہلی زرد غیر ورقی، دوسری ورقی طلائی رنگ کی، تیسری سرخ جس کو منسل کہتے ہیں، چوتھی سفید جس کو زرنیخ لوزہ کہتے ہیں، پانچویں سبز اور سیاہ ہے لیکن چوتھی اور پانچویں قسم کی سب سے بدتر اور غیر مستعمل ہے اور جسے عوام الناس ہڑتال گودنتی کہتے ہیں وہ ہڑتال کی قسم سے نہیں ہے بلکہ وہ سنگ جراحت کی اقسام میں سے ہے۔

ہڑتال تیسرے درجہ میں گرم اور چوتھے درجہ میں خشک ہے اور سموم قاتلہ میں سے ہے لہٰذا یونانیوں کے نزدیک داخلی طور پر اس کا استعمال بہت کم ہے لیکن اطبائے ہند جذام، برص، ضیق النفس اور آتشک وغیرہ میں زیادہ استعمال کرتے ہیں چنانچہ اس کے استعمال کی چند تراکیب ذیل میں درج کی جاتی ہیں۔

ضماد: جس کے استعمال سے سفید بال گر جاتے ہیں اور ان کی جگہ سیاہ بال پیدا ہو جاتے ہیں۔

ہڑتال زرد، چونا، مردہ سنگ، مازو سبز، پھٹکڑی، وسمہ، برگ حنا خشک ۔ یہ سب ادویہ برابر وزن لے کر پیس کر کپڑے میں چھانیں۔

وقت حاجت پانی میں گھول کر بالوں پر لیپ کریں۔

کشتہ زرنیخ: جو تمام امراض باردہ، رطبہ، بلغمیہ، مثل، فالج، رعشہ، تشنج، ضیق النفس، سرفہ کہنہ اور تقویت باہ، تقویت معدہ، ہضم طعام اور امساک وغیرہ کے لئے نہایت مؤثر ہے۔

ہڑتال طبقی ڈیڑھ تولہ کو آدھ پاؤ شیر آکھ میں کھرل کریں اور پانچ روز تک روزانہ آدھ پاؤ دودھ کو رجذب کرتے رہیں۔ پھر قرص بنا کر ایک کپڑے پر پھیلا کر دھوپ میں رکھیں روزانہ الٹ پلٹ کرتے رہیں۔ خشک ہونے کے بعد دو بڑے بڑے کنڈوں کے درمیان رکھ کر اس کے اوپر نیچے سات تولہ بید سادہ کی راکھ رکھ کر سوا سیر اُپلے صحرائی میں محفوظ جگہ پر آگ

دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں تو سفید سرخی مائل کشتہ تیار نکلے گا۔

ایک چاول برابر مکھن یا منقیٰ میں رکھ کر کھلائیں۔

کشتہ ہڑتال: جو جذام، جذر، برص، آتشک، قروح خبیثہ اور تصفیہ خون کے لئے مفید ہے

ہڑتال طبقی لے کر دو دو ماشہ کے ٹکڑے کر کے ایک سیر تازہ املی کی پتی کے لغدہ میں رکھ کر دو بڑے بڑے صحرائی اوپلوں میں جو آدھ آدھ سیر کے ہوں ان دونوں کو گڑھا کر کے لغدہ مذکور رکھ اس کے روزن کو گائے کے تازہ گوبر سے بند کر کے خشک کریں اور خشک ہونے کے بعد محفوظ جگہ پر رات کو آگ دیں اور صبح کو نکال لیں۔ اسی طرح گل عباسی سفید برگ نیم میں کشتہ تیار کیا جاتا ہے۔

طلاء: جو مجلوق اور سستی قضیب کے لئے مجرب ہے۔

ہڑتال طبقی، سیماب، مغز جمال گوٹہ، مغز نارجیل، قرنفل، بسباسہ، دارچینی، روغن کنجد

۴رتی ۴رتی ۴رتی ۴رتی ۴رتی ۲رتی ۲رتی تولہ

سات روز تک کھرل کر کے شیشی میں رکھیں۔

وقت حاجت تھوڑا سا طلاء کر کے ارنڈ کا پتہ باندھ دیں۔ دو ہفتہ استعمال کرنا چاہیئے اگر ثبور پیدا ہو جائیں تو تین چار دن موقوف کر کے استعمال کریں۔

دیگر: جو فوائد مذکورہ کیلئے قوی الاثر ہے۔

ہڑتال زرد، ہڑتال طبقی، پوست بیخ کنیر سفید، سم الفار زرد، گندھک آملہ سار، سہاگہ چوکیہ

تولہ تولہ تولہ تولہ تولہ تولہ

بچھناگ تیلیہ، بورہ ارمنی، پنچال کبوتر صحرائی، عقرقرحا، مالکنگنی، شیر آکھ، شیر زقوم

تولہ تولہ تولہ تولہ تولہ ۳رتی ۳رتی

سب کو کوٹ چھان کر زردی بیضہ مرغ کے ہمراہ ایک گھڑی کھرل کر کے پتال جنتر کے ذریعہ روغن کھینچیں اور چالیس روز تک | ۷ عدد | استعمال کریں۔

دیگر: ایک کپڑا لے کر تین مرتبہ آک کے دودھ سے تر کر کے اور تین مرتبہ ہڑتال بقدر حاجت پیس کر چھڑک کر خشک کریں۔ اور فتیلہ بنا کر گائے کے گھی سے چرب کر کے لو

کی سیخ میں لگا کر روشن کریں اور اس کے نیچے چینی کے پیالہ میں پانی بھر کر رکھ دیں۔ جو کچھ ٹپک کر پانی پر جمع ہو جائے۔ اس کو ہتھیلی سے عطر کے موافق لے کر کسی برتن میں رکھ لیں۔

وقت حاجت تھوڑا سا طلاء کریں۔

روغن ہڑتال: جو برص کے لئے سب سے بہتر ہے اور اس سے بہتر اور کوئی دوا نہیں دیکھی ہے۔

ہڑتال طبقی کو انڈے کی سفیدی کے ہمراہ کھرل کر کے آب گھیکوار میں ایک ہفتہ تک کھرل کر کے قرص بنائیں پھر ۲ سیر روغن گاؤ ایک دیگچہ میں ڈال کر قرص مذکور اس میں چھوڑ دیں۔ اس کے بعد دیگچہ کو چولہے پر رکھ کر اس کے نیچے بیر کی لکڑی کی آگ مثل شعلہ چراغ کے دیں یہ آگ چار گھڑی تک دیں۔ یہاں تک کہ اس کا رنگ سیاہ ہو جائے اس کے بعد روغن صاف کر کے بوتل میں رکھ لیں۔

روزانہ ۳ تولہ یا کم و بیش جس قدر مریض برداشت کر سکے پلاتے رہیں اور جو کچھ دیگچہ کی تلچھٹ باقی رہ جائے اس کو تھوڑے سے روغن مذکور کے ساتھ ملا کر برص پر چالیس روز تک مالش کریں اور اگر مرض بہت پرانا ہو تو بجائے ۳ تولہ کے ۲ تولہ پلائیں۔ غذا میں سوائے چنے کی روٹی کے دوسری کوئی چیز نہ دیں۔ اغلب یہ کہ ڈیڑھ دو مہینے میں تمام سفیدی دور ہو کر صحت کلی ہو جاتی ہے۔

دوا: یہ ضیق النفس اور پرانی کھانسی کو فی الفور زائل کرتی ہے۔

ہڑتال، درونج عقربی(؟) دونوں برابر وزن لے کر خوب کھرل کر کے گائے کے گھی میں ملا کر چھوٹے چھوٹے قرص بنائیں۔

چلم میں رکھ کر مثل حقہ اس کا دھواں پیئیں۔

کشتہ ہڑتال ورقی باوزن سفید

ایک تولہ سے پانچ تولہ تک ہڑتال ورقی لے کر پانچ سیر دودھ گاؤ میں مٹی کے برتن میں رکھ کر آگ پر پکائیں جب دودھ کھویا ہونے کے قریب پہنچے تو ہڑتال نکال کر صاف کر کے پوست

املتاس کی دو سیر راکھ کے درمیان رکھ کر نیچے اوّل نرم پھر قدرے تیز بتدریج سات گھنٹہ آگ جلائیں ورقیہ سفید باوزن کشتہ ہو گی۔

فوائد: یہ کشتہ ورقیہ سفید ہر قسم کے بخار، ملیریا، نوبتی اور دق اکثر کے بخاروں کیلئے اکسیر ہے اور بلغمی و ریاحی امراض کیلئے بھی معمول مطب اور مجرب ہے۔ خصوصاً کھانسی، دمہ، فالج، لقوہ، رعشہ اور دیگر اعصابی امراض کیلئے نہایت مفید اور مجرب ہے۔

خوراک: ایک چاول سے لے کر ایک رتی تک مناسب بدرقہ سے استعمال کریں۔

مُردہ سنگ

یہ سیسہ اور قلعی وغیرہ سے بنایا جاتا ہے۔ غیر مغسول کا مزاج مائل بہ گرمی اور تیسرے درجہ میں آخر میں خشک ہے اور مغسول کا مزاج سرد اور خشک ہے۔ سات ماشہ کی مقدار میں زہر قاتل ہے اس وجہ سے داخلی طور پر بہت کم مستعمل ہے۔ اور خارجی طور پر کثرت سے استعمال کیا جاتا ہے یہ گوشت فاسد کو دور کر کے گوشت صالح پیدا کرتا ہے اور زخموں کو بھرتا ہے۔ ذیل میں اس کے استعمال کی چند تراکیب لکھی جا رہی ہیں۔

حب: جو آتشک اور قروح خبیثہ اور پرانے سوزاک کیلئے مجرب ہے۔

مردہ سنگ	ہلیلہ سیاہ	فلفل سیاہ	نرکچور	کتھہ گلابی
۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ

سب کو دو گھڑی تک آب لیموں کے ہمراہ کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

ایک سے دو گولی تک مکھن یا بالائی میں لپیٹ کر کھلائیں۔

دارچکنا

یہ سنکھیا اور پارہ کا مرکب ہے جو رسکپور کی طرح تیار کیا جاتا ہے۔ اس کا مزاج چوتھے

میں گرم اور خشک ہے اور سموم قتالہ میں سے ہے۔ قرد ح خبیثہ آتشک، بواسیر، لواسیر، غدود و اوجاع مفاصل وغیرہ میں نہایت مفید ہے چنانچہ اس کا ایک نسخہ درج کیا جاتا ہے۔

قیر دطی سلیمانی: جو اوجاع مفاصل مزمنہ کیلئے اور خراب قسم کے زخموں اور پرانے ناسوروں میں جو آتشک کے بعد ہوں میں نہایت مفید اور مجرب ہے۔

صابن رقی یعنی زیتون سے بنا ہوا پانچ تولہ لے کر گرم پانی میں خوب گرم کریں تاکہ اس کا رنگ سرخی مائل ہو جائے۔ اس کے بعد ایک ماشہ پارہ کو ایک ماشہ دار چکنا کے ساتھ چینی کے برتن میں لعاب دہن کے ہمراہ اس قدر حل کریں کہ پارہ جذب ہو جائے۔ پس صابن حل شدہ ملا کر سب کو خوب باہم مخلوط کر کے استعمال کریں لیکن ہر روز تازہ بنا کر استعمال کرنا چاہیئے۔ قیر دطی کہنہ کام نہیں آتی۔

رس کپور

رس کپور سیماب، پھٹکڑی اور نمک وغیرہ سے بنایا جاتا ہے۔ نہایت گرم خشک ہے اور اطبائے ہند کی رسائن سے ہے۔ یہ آتشک، ناسور اور خنازیر کیلئے سود مند ہے اور ہر قسم کے خون کی خرابی، زخم گردہ و مثانہ، مجاری بول کے زخموں اور زناک کے کرموں اور گردے مثانے کی پتھری کو خارج کرنے، قوت باہ اور سرعت انزال کیلئے مفید ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اگر اس کو دگنا کافور سے کھرل کر کے جوہر اڑائیں جائیں تو بہت مفید ہے۔

جوہر اڑانے کا طریقہ: ایک تولہ رس کپور کو پانچ تولہ کافور کے ساتھ کھرل کر کے دو پیالہ میں بند کر کے جوہر اڑائیں۔

فوائد: یہ جوہر ہر قسم کی خرابی خون اور جسم کے اندر کسی جگہ غدود ہوں، خواہ خنازیر یا غدہ قدامیہ کے غدود اور جسم کے کسی حصے میں چھوٹے بڑے غدود پیدا ہو جائیں تو انکے لئے اکسیر اور آتشک سوزاک، ناسور، گھمبھر، بھگندر، رسولی وغیرہ کے لئے نہایت مفید اور مجرب ہے۔

خوراک: ایک چاول سے ایک رتی تک ہمراہ مناسب بدرقہ۔

ذوی الاجساد

ذوی الاجساد میں سونا، چاندی، قلعی، سیسہ، جست، تانبہ، فولاد، خبث الحدید داخل ہیں۔ چنانچہ ہر ایک کا بیان ذیل میں لکھا جا رہا ہے۔

طلا (سونا)

یہ ایک بڑی مشہور دھات ہے۔ اس کا مزاج معتدل بحرارت ہے۔ یہ اعضائے رئیسہ کو اور حرارت عزیزی کو قوت دیتا ہے اور فرحت پیدا کرتا ہے۔ خفقان اور وسواس جنون کو دفع کرتا اور جملہ امراض سوداوی کیلئے نافع ہے۔ اور اس کا کشتہ دق اور سل کیلئے بھی نہایت مفید ہے بشرطیکہ بلا شرکت ادویہ سمیہ کے تیار کیا جائے۔ سونے وقت سرمہ میں ملا کر آنکھوں میں لگانے سے بینائی کو قوت پہنچتی ہے ضعف بصارت کیلئے نہایت مفید ہے اور اگر سونے کا برادہ یا ورق تنہا کھرل کر کے بقدر نصف رتی تھوڑے سے شہد میں ملا کر ہمیشہ کھایا کریں تو حفظ صحت کے لئے بے نظیر ہے اور طبعی عمر کو پہنچاتا ہے۔ اور کسی قسم کا ضرر پیدا نہیں کرتا۔ اگر ڈیڑھ سیر گلاب میں تین تولہ چاندی کو سات مرتبہ اور ڈیڑھ تولہ سونے کو پانچ مرتبہ اور بارہ تولہ فولاد یا لوہے کو نو مرتبہ علیحدہ علیحدہ آگ میں سرخ کر کے بجھا دیں پھر شیشی میں رکھ لیں اور ہمیشہ پیاس کے وقت تین چھٹانک اس میں ملایا جائے یہ ڈیڑھ ڈیڑھ سیر گلاب کا بجھاؤ دینے کے بعد پینے کیلئے تیار ہو گا تو اسہال معدی دموی کبدی، ذیابیطس دوری مزمنہ کے لئے نہایت مفید اور مجرب ہے۔

چند تراکیب اس کے استعمال کی ذیل میں درج کی جاتی ہیں۔

دوا: جو تقویت اعضائے رئیسہ، باہ و تفریح قلب و تزکیہ حواس و دفع خفقان و امراض سوداویہ کیلئے نہایت مفید و مجرب ہے۔ اس کے استعمال سے چہرہ کا رنگ سرخ ہو جاتا ہے اور تندرستی

کے لئے محافظِ صحت ہے اور بادشاہوں کے استعمال کے لائق ہے۔

ورق طلاء	مروارید ناسفتہ	یاقوت سرخ	عنبر اشہب	سب کو خوب کھرل کر کے رکھیں اور دو رتی سے شروع
۱۶ رتی	۲ رتی	۲ رتی	۱ رتی	

کرائیں اور روزانہ نصف رتی بڑھا کر ڈیڑھ ماشہ تک پہنچائیں۔

دوا: جو تقویتِ اعضائے رئیسہ و اسہال کہنہ و ذوبانی و سنگرہنی و مسلول و مدقوق کے لئے مفید و مجرب ہے۔

ورق طلاء	مروارید ناسفتہ	دونوں کو ترنج یا لیموں کے پانی میں کھرل کر کے رکھ لیں۔ اور روزانہ دو رتی بہی کے مربہ میں کھلائیں۔
۳ رتی	۳ رتی	

کشتہ طلاء: جو تقویتِ باہ و اعضائے رئیسہ و تولید و تغلیظ منی و امساک و انعاظ وغیرہ کے لئے نہایت مفید ہے۔

برادہ یا ورق طلاء کو چولائی خاردار کے پانی میں دو گھڑی کھرل کر کے قرص بنا کر مٹی کے آبخورہ میں گل حکمت کر کے چار سیر جنگلی اپلے کی آگ دے کر نکالیں۔ اسی طرح دس آنچیں دے کر شیشی میں رکھ لیں۔ اگرچہ تین چار آنچوں میں ہی کشتہ تیار ہو جائے گا لیکن دس آنچیں دینا بہتر ہے۔ نیز اسی بوٹی میں چاندی کا کشتہ بھی تیار کیا جاتا ہے۔

وقتِ حاجت ایک چاول سے ایک رتی تک مناسب ادویہ کے ساتھ استعمال کریں۔

اشرفی سالم کشتہ کرنے کی ترکیب: جو تقویتِ اعضائے رئیسہ و قوائے نفسیہ و امراضِ مزمنہ مایوسہ دور کرنے کے لئے بے نظیر ہے۔

اشرفی کو لے کر اکیس (۲۱) مرتبہ آگ پر سرخ کر کے املتاس کے پھول میں بجھا دیں۔ اسی طرح لعاب گھیکوار اور لوٹا سجی کے مقطر سفید پانی میں اکیس اکیس مرتبہ بجھا دیں۔ اس کے بعد مٹی کے آبخورہ میں اشرفی مذکور رکھ کر آدھ پاؤ پیاز کے بیج اس کے اوپر نیچے بچھا کر گل حکمت کر کے خشک کریں اور بارہ سیر جنگلی اپلوں کی آنچ دیں۔ اسی طرح تین چار بار آدھ پاؤ تخم پیاز کے ہمراہ آبخورہ میں آگ دے کر نکالیں۔ شگفتہ ہو جائے گی۔

وقتِ حاجت پیس کر نصف رتی مکھن وغیرہ میں ملا کر کھلائیں۔

دوا: جو تقویتِ باہ، اعضائے رئیسہ و انعاش حرارتِ غریزی کے لئے بمنزلہ اکسیر کے ہے۔ جو شخص ہر سال ایک چلہ استعمال کرتا رہے۔ اس کی صحت و جوانی ہمیشہ قائم رہے گی اور چہرہ کا رنگ سرخ ہو جائے گا۔ یہ دوا ہر مزاج کے موافق آجاتی ہے اور کسی قسم کا ضرر نہیں دیتی۔

گلاب کے تازہ پھول ایک لاکھ لے کر پہلے دس ہزار پھولوں کا عرق کشید کریں۔ پھر اس عرق میں دس ہزار پھول تازہ اور داخل کریں۔ اسی طرح چند مرتبہ عمل کریں یہاں تک کہ ایک لاکھ پھولوں کا سوا سیر عرق تیز عطر گلاب کی طرح نکل آئے۔ پس ایک تولہ سے دو تولہ تک سونے کے ورق میں گلاب مذکور تھوڑا تھوڑا ڈال کر سماق کی کھرل میں سحق کریں یہاں تک کہ تمام عرق جذب ہو کر خشک ہو جاتے۔ اور اس کو ایک شیشی میں رکھ لیں۔

نصف چاول سے ایک یا دو چاول تک شربت انار یا بہی کے مربہ میں ملا کر کھلائیں۔ اگر تھوڑے چاندی کے ورق ملا دیئے جائیں تو کچھ مضائقہ نہیں۔ ترشی اور تیز نمکین چیزوں اور جماع سے پرہیز کریں۔

حب: جو گندہ دہنی کو دور کرتی اور دل، جگر، معدہ اور باہ کو قوت دیتی اور امساک پیدا کرتی ہے۔ اور بلغمی امراض اور پرانا نزلہ کیلئے نہایت مفید ہے۔ اور کسی مداومت سے بال سفید نہیں ہوتے اور بوڑھے کو جوان کرتی ہے۔

ورق طلاء، ورق نقرہ، مروارید ناسفتہ، جوہر لوبان، مائیہ شتر اعرابی، عنبر اشہب، مشک خالص، ست سلاجیت، زعفران، ابریشم مقرض۔ سب چیزیں مساوی لے کر ایک روز سماق کی کھرل میں خوب سحق کر کے شہد میں ملا کر ماش کے برابر گولیاں بنا کر رکھ لیں۔

روزانہ صبح یا شام کو ایک دو گولی دودھ یا شراب کے ہمراہ کھاتے رہیں۔

مالتی بسنت: جو تپ کہنہ، بلغمی و سوداوی کے لئے اہلِ ہند کا مجرب ہے۔

ورق طلاء	مروارید ناسفتہ	فلفل سیاہ	شنگرف رومی	سنگ بصری	اول ورق اور موتی کھرل کریں۔
۱۰ رتی	۱۰ رتی	۱۰ رتی	۲ رتی	۷ رتی	

اس کے بعد دیگر ادویہ کوٹ چھان کر داخل کر کے ایک تولہ مکھن کے ہمراہ چار گھڑی تک خوب گھوٹیں۔ اس کے بعد دو کاغذی لیموں کا پانی ڈال کر اس قدر کھرل کریں کہ خشک ہو جائے۔

وقتِ حاجت آدھی رتی سے ایک رتی تک ہمراہ طباشیر، دانہ ہیل، ست گلو وغیرہ کے کھلائیں۔
۱ رتی ۱ رتی ۱ رتی

تریاق الذہب : یہ ایک عجیب و غریب تریاق ہے جو اکثر اطبائے متقدمین و متاخرین کا مجرب ہے اور تمام امراضِ مزمنہ، سوداویہ مثلاً مالیخولیا خفقان و صرع و جذام و استسقاء۔ وریح البواسیر و تقویتِ باہ اعضائے رئیسہ والحائم وامساک والنعاش و حرارتِ غریزی و دفع سموم طاعون و تصفیۂ خون و قروح خبیثہ و خنازیر کے لئے بے نظیر ہے۔

ورق طلا یا برادہ طلا، مروارید ناسفتہ مساوی لے کر سات یا دس روز تک سماق کی کھرل میں ہمراہ آب ترنج یا آب لیموں کاغذی کے خوب کھرل کر کے ایک آتشی شیشی میں ڈال کر منہ بند کر کے گرم پانی کی بھاپ یا گرم راکھ میں دس روز انتہا تین ہفتہ تک رکھ کر کھرل کریں۔ اس کے بعد حل شدہ دوا کو نرم آنچ پر پکا کر خشک کر لیں۔ پس خشک شدہ دوا میں سے سات حصہ صبر زرد، سات حصہ سقمونیا مشوی، پانچ حصہ افیون ولایتی، دار چینی چیر ائتہ۔ ہر ایک چار حصہ۔ لاجورد مغسول، قرنفل، عود ہندی، مشک سرخ، صمغ عربی کتیرا۔ ہر ایک تین حصہ۔ سب کو خوب کھرل کر کے گولیاں بنائیں یا سہ چند شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔

گولی کی خوراک ایک سے چار رتی تک اور معجون کی ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔ اگر دفع سموم و طاعون کے لئے بنائی جائے تو اس میں سات حصہ فادزہر حیوانی یا معدنی بھی اضافہ کریں۔ اگر تین رتی کی مقدار میں لے کر ترنج کے پھول کے پانی میں حل کر کے ناک میں ٹپکائیں۔ تو آنکھوں کی زردی اور یرقان کو ایک ہی روز میں فائدہ ہو جاتا ہے۔ اور سرکہ میں حل کر کے ناک میں ٹپکانے سے مرگی فائدہ ہوتا ہے۔ اور روغن بنفشہ کیساتھ سعوط کرنا طاعون کے اثر سے محفوظ رہنے کے لئے مجرب ہے۔

گرم پانی کی بھاپ میں محلول کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ ایک بڑے دیگچہ میں نصف دیگچہ بھر کر چولہے پر رکھیں اور اس کے نیچے معتدل آگ جلائیں اور دیگچہ کے منہ پر ایک لکڑی رکھ کر اس کے بیچ میں دوا کی شیشی تار سے مضبوط باندھ کر پانی سے کسی قدر اوپر معلق لٹکائیں تاکہ پانی کی بھاپ شیشی میں پہنچتی رہے تین روز کے بعد محلول شدہ کو علیحدہ کر کے ایک شیشی میں رکھ لیں۔ اور غیر محلول شدہ میں پھر ترنج یا لیموں کا مقطر پانی ڈال کر منہ بند کر کے بدستور گرم راکھ یا پانی کی بھاپ میں محلول کریں۔ اس طرح چند بار کرنے سے تمام سونا اور موتی حل ہو جائے گا۔ لیموں یا ترنج کا پانی اس قدر ہونا چاہیئے کہ دوا پر چار انگلی اوپر رہے۔ اس کے بعد بطریق مذکور خشک کر کے کام میں لائیں۔

نسخہ چندر ودہ : اس کے معنی ماہ روشن کے ہیں۔ اس کے استعمال سے بدن مثل چاند کے روشن اور منور ہو جاتا ہے اور تمام امراض پرانے خصوصاً تپ کہنہ، شقیقہ و دقیہ و سل و پرانی کھانسی و اسہال ذوبانی اور تقویت حرارت غریزی اور اعضائے رئیسہ کے لئے بے نظیر ہے۔

گندھک آملہ سار	سیماب	ہڑتال طبقی	ورق طلا	مروارید ناسفتہ	گل کپاس
۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۲ رتی	۳ رتی	۵ تولہ

سب ادویہ کو پندرہ روز تک پانی کے ہمراہ کھرل کر کے گولیاں بنا کر آتشی شیشی میں ڈال کر گل حکمت کر کے مٹی کے مٹکے میں ریگ بھر کر اسی میں شیشی مذکور دفن کر دیں لیکن شیشی کا منہ ریگ سے باہر رہے۔ پھر اس مٹکے کو چولہے پر چڑھا کر اس کے نیچے بیری کی لکڑی کی آگ روشن کریں۔ یہاں تک کہ شیشی کے منہ سے دھواں نکلنا بند ہو جائے۔ اس وقت آگ دور کر کے سرد ہونے کے بعد شیشی کو نکال لیں۔ رنگ اس کا سرخ مثل یاقوت کے ہوگا۔ اس کو پیس کر رکھ لیں۔

نصف چاول سے ایک چاول تک منقیٰ یا پان وغیرہ میں رکھ کر کھلائیں۔

نقرہ (چاندی)

یہ بھی ایک مشہور دھات ہے۔ اس کا مزاج اول درجہ میں سرد اور بعض نے معتدل کہا ہے اور بعض دوسرے درجہ میں سرد اور خشک کہتے ہیں یہ عمدہ مقوی اور مفرح ہے۔ اور خفقان، مالیخولیا وسواس ضیق النفس اور کھانسی وغیرہ کے لئے مفید ہے نیز چاندی کے برتن میں کھانا اور پینا تفریح خفقان اور توحش کے لئے مفید ہے۔ اس کے استعمال کی چند تراکیب ذیل میں لکھی جاتی ہیں :

دوا : جو تقویت دل و دماغ کیلئے مفید اور بادشاہوں کے لائق ہے۔

ورق نقرہ	ورق طلا	مروارید ناسفتہ	یاقوت رمانی	زہر مہرہ خطائی	عنبر اشہب
۴ رتی	۳ رتی	۱ رتی	۱ رتی	۱ رتی	۱ رتی

سب کو کھرل کر کے رکھ لیں اور چار رتی کی مقدار میں شربت سیب، انار یا شہد وغیرہ کے ہمراہ کھلائیں اور ایک ایک رتی روزانہ بڑھا کر تین ماشہ تک پہنچائیں۔

دیگر : جو قلبی امراض میں نہایت مفید ہے اور نحیف اور محرور المزاج، خفقان، ضعفِ دل، جگر اور معدہ کے لئے نہایت پر اثر ہے۔

ورق نقرہ خالص	مروارید ناسفتہ	ورق طلاء
۳ رتی	۲ رتی	۱ رتی

سب کو خوب کھرل کر کے چھ رتی کی مقدار میں شربت انار یا سیب وغیرہ کے ہمراہ حل کر کے چٹائیں اور ہر روز ایک رتی بڑھا کر بتدریج چھ ماشہ تک پہنچائیں۔ اگر یاقوت رمانی اور عنبر اشہب ایک ایک ماشہ اضافہ کریں تو قوی الاثر ہو جاتا ہے۔

حب : جو امراضِ باردہ، مزمنہ، رطوبہ اور ضعفِ باہ و سرعتِ انزال وغیرہ کے لئے بھی مفید ہے۔

برادہ نقرہ	سیماب مصفیٰ
۱ تولہ	۱ تولہ

دونوں کو خوب کھرل کر کے مثلِ غبار کے باریک کریں۔ اس کے بعد

سم الفار سفید	بچھناگ تیلیہ	بچھناگ سفید	افیون	جدوار خطائی
۶ رتی	۶ رتی	۶ رتی	۶ رتی	۳ رتی

زہر مہرہ خطائی	طباشیر	دار سیل
۳ رتی		

سب کو پیس کر دھتورہ کے پانی میں آٹھ پہر تک کھرل کریں اس کے بعد چار پہر بکری کے دودھ میں پیس کر چنے برابر گولیاں بنائیں۔
نصف گولی سے ایک گولی تک مکھن یا بالائی میں لپیٹ کر کھلائیں اور اس کے اوپر سیر آدھ سیر دودھ پلائیں۔

کشتہ نقرہ : جو تقویتِ اعضائے رئیسہ و اشتہائے طعام، باہ اور حرارتِ غریزی کے لئے نہایت مفید ہے۔

برادہ نقرہ	سیماب
۱ تولہ	۶

دونوں کو گندھک کے پانی میں سحق کر کے قرص بنا کر مٹی کی کلیہ میں رکھ کر گلِ حکمت کر کے پانچ سیر جنگلی اوپلے کی آگ دیں۔ اس طرح سات مرتبہ مع اضافہ سیماب کے گندھک کے پانی میں پیس کر بدستورِ مذکور آگ دے کر نکالیں۔
ایک رتی کی مقدار میں مکھن یا بتاشہ یا پان میں رکھ کر کھلائیں۔

روپیہ سالم : پھونکنے کی ترکیب جو تقویتِ اعضائے رئیسہ اور قوائے نفسیہ و باہ و امساک اور انعاظ و بدن فربہ کرنے اور چہرہ کا رنگ سرخ کرنے کیلئے نہایت مفید ہے۔

روپیہ خالص کو دو اپلوں کے درمیان میں جن کی سطح برابر ہو اور آدھ سے کم نہ ہو رکھ کر اس کے نیچے دو تولہ اجوائن خراسانی رکھ کر آگ دیں۔ اس طرح اکیس بار عمل کریں۔ ممکن ہے کہ چودہ آنچوں میں شگفتہ ہو جائے۔
ایک رتی سے دو رتی تک مکھن یا بتاشہ میں رکھ کر کھلائیں اور اس کے اوپر جس قدر چاہیں دودھ پیئں۔

دیگر : جو فوائد مذکورہ بالا کیلئے معمول اور مجرب ہے۔

اول نوشادر	پھٹکڑی	نمک طعام	سنکھیا سفید	سہاگہ
۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ

سب کو پیس کر دو پیالہ یا ہانڈی میں بدستور جوہر اڑائیں۔ اس کے بعد روپیہ مذکور میں لتھیڑ کر دو سیر پختہ جنگلی کنڈے کی آگ دیں۔ غالباً ایک آتش میں شگفتہ ہو جائیگا۔ ورنہ دو تین مرتبہ عمل کرنے سے شگفتہ ہو جائے گا۔
ایک چاول سے ایک رتی تک مکھن یا پان کے ہمراہ کھلائیں۔

دیگر : جو تقویتِ باہ کے لئے ہے۔ اگرچہ نامرد ہو مردِ کامل کر دیتا ہے۔
ایک تولہ ہڑتال طبقی کو پانی میں پیس کر قرص بنا کر اس کے بیچ میں روپیہ رکھ کر ایک کلیہ میں ڈال کر اس کا منہ بند کر کے گلِ حکمت کریں اور بارہ سیر پختہ اپلے صحرائی کی آگ دے کر نکالیں۔ رنگ اس کا خاکستری ہوگا۔ اس کو پیس کر ایک شیشی میں رکھ لیں۔
نصف رتی کسی مناسب معجون کے ہمراہ کھلائیں۔

کشتہ نقرہ : جو تیار ہونے کے بعد مثل سونے کے چمکدار ہوتا ہے اور جملہ امراض دموی و صفراوی و سوداوی و دماغی خصوصاً تقویتِ اعضائے رئیسہ و معدہ و اشتہائے طعام، سرقہ، ضیق النفس، حمیات لازمہ، التقیہ، دقیہ، سل، تقویتِ باہ، تغلیظِ منی و سرعتِ انزال وغیرہ کے لئے مفید ہے۔
برادہ نقرہ، پارہ، گندھک آملہ سار، ہڑتال طبقی ایک ایک تولہ۔ اول برادہ اور پارہ کو ایک پہر تک کھرل کریں۔ اس کے بعد دوسری دوائیں ڈال کر ایک پہر اور کھرل کر کے آتشی شیشی میں ڈال کر گلِ حکمت کر کے چولہے کے اندر نرم آنچ پر رکھ کر لوہے کے کڑچھے سے حرکت دیتے رہیں۔ یہاں تک کہ دھواں اس کا سفیدی سے زردی میں بدل جائے۔ اس وقت نکال کر سرد ہونے پر شیشی میں

Scanned with CamScanner

رکھ لیں۔

خوراک دو چاول سے آدھی رتی تک اور جس قدر جوہر شیشی کی گردن پر چپاں ہوا ہو۔ اس کو علیحدہ ایک شیشی میں رکھ لیں۔ سلائی سے مثل سرمہ آنکھ میں لگائیں۔ آنکھوں کی اکثر بیماریاں مثلاً ناخونہ، سبل غبار، نزول الماء وغیرہ کو دور کرتا ہے۔

جوہر نقرہ: جو نزول الماء کے لیئے عجیب الخواص ہے ایک سالہ مرض کے لئے ایک سلائی اور دو سالہ کے لئے دو سلائیاں لگائیں اور کھلانے سے ضعف باہ اور ہاضمہ کو فائدہ ہوتا ہے۔

برادہ نقرہ ، ہڑتال ورقی	دونوں کو ایک پہر کھرل کر کے دو پیالوں میں جو خالص چاندی سے
۱ ، ۵ ر	تیار کئے گئے ہوں رکھ کر گل حکمت کر کے بدستور معمول جوہر کھینچیں۔

پھر دوبارہ جوہر مذکور تہ نشین کے ساتھ ملا کر بدستور نرم آنچ پر جوہر اڑائیں۔ اسی طرح سات مرتبہ عمل کریں تاکہ تمام جوہر ہو جائے۔ ایک شیشی میں رکھ لیں۔ اور سلائی کے ذریعہ سے آنکھ میں لگائیں اور ایک چاول سے ایک رتی تک مکھن میں کھلائیں۔

قلعی (رانگ)

اس کی پیدائش خراب قسم کے پارہ اور گندھک سے ہوتی ہے۔ اور یہ تمام دھاتوں سے ضعیف ہے۔ اور اس کا مزاج تیسرے درجہ میں سرد اور خشک ہے اور اندرونی طور پر اس کا استعمال ممنوع ہے۔ خارجی طور پر بواسیر، خارش اور بعض قسم کے زخموں اور اورام حارہ وغیرہ میں مستعمل ہے اور سفیدہ کاشغری بھی رانگ سے تیار کیا جاتا ہے۔ اور رانگ کا کشتہ ہر قسم کے جریان اور سوزاک میں نہایت مفید ہے۔ اور اس کے کھانے سے کسی قسم کا ضرر پیدا نہیں ہوتا۔ لیکن کشتہ کرنے کے لئے رانگ کو صاف کرنا ضروری ہے۔ اور صاف کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ رانگ کو پگھلا کر گائے کے پیشاب اور دہی اور سرسوں کے تیل میں علیحدہ علیحدہ کم از کم سات بار اور زیادہ سے زیادہ سو بار بجھا دیں۔ اس قسم کا رانگ تاثیر میں قوی اور افضل ہوتا ہے۔

چند تراکیب قلعی کے استعمال کی ذیل میں لکھی جاتی ہیں۔

کشتہ قلعی و سیسہ مرکب: جو تقویت آلات بول و رفع سلسل البول کے لئے عجیب الاثر ہے۔

قلعی ، سیسہ	دونوں کو مٹی کے برتن میں پگھلا کر آکھ کی جڑ سے اس قدر حرکت دیں کہ تمام
ا۔تولہ ا۔تولہ	راکھ ہو جائے۔ اس کے بعد اس راکھ کو مٹی کے آبخورہ میں رکھ کر گل حکمت

کر کے جنگلی کنڈے کی آگ دیں زرد رنگ کا کشتہ تیار ہو جائے گا۔

ایک یا دو رتی مکھن یا بتاشہ میں رکھ کر کھلائیں۔

کشتہ قلعی: جو تقویت باہ و سرعت انزال و امساک کے لئے عجیب الاثر ہے۔ بشرطیکہ اس روز نمک نہ کھایا جاوے۔

آدھ پاؤ رانگ لے کر آدھ آدھ پاؤ سرکہ اور روغن کنجد اور گائے کے پیشاب میں جدا جدا اس قدر بجھا دیں کہ تینوں چیزیں خشک ہو جائیں۔ اس کے بعد رانگ کو پگھلا کر ایک سیر بھون بھلی پیس کر تھوڑی تھوڑی اس پر ڈالیں اور کفگیر کی پشت سے رانگ کو رگڑیں تاکہ تمام رانگ راکھ ہو جائے۔ اس کے بعد پاؤ بھر دہی میں پیس کر ٹکیہ بنا کر مٹی کے آبخورہ میں رکھ گل حکمت کر کے آگ دیں۔ اگر ایک مرتبہ میں سفید نہ ہو تو دوبارہ دہی کے ہمراہ قرص بنا کر آگ دیکر سفید کریں۔

دو رتی سے تین رتی تک مکھن اور مصری کے ساتھ کھلائیں۔ نہایت مقوی اور مغلظ منی ہے اور اگر ہمراہ عقرقرحا، قرنفل، پیپلا مول مساوی کے پیس کر تھوڑے سے شہد میں ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنا کر عصر کے وقت ایک گولی ہمراہ دودھ کے کھلائیں تو اس روز امساک کامل ہو گا۔

دوا: جو تقویت باہ و امساک و انعاظ کے لئے عجیب الخواص ہے۔

تین تولہ رانگ کو ایک تولہ پارہ کے ساتھ گرہ دے کر چھ تولہ پھٹکری تیلیہ کو پیس کر گرہ مذکور کے نیچے اوپر رکھ کر مٹی کی کلبہ میں گل حکمت کر کے دو سیر جنگلی کنڈے کی آگ دیں اس کے بعد نکال کر لیموں کاغذی کے پانی میں ایک گھنٹہ تک کھرل کر کے قرص بنا کر ہلدی اور اجوائن خراسانی آدھ آدھ سیر باریک پیس کر اس کے بیچ میں قرص مذکور رکھ کر ٹاٹ لپیٹ کر بدستور آگ دیں۔ اس کے بعد قرص نکال کر باریک پیس کر شیشی میں رکھ لیں۔

ایک رتی کی مقدار میں پان، لونگ یا الائچی کے ساتھ کھلائیں اور اس کے اوپر دودھ پیئیں۔

Scanned with CamScanner

دیگر: جو تقویت باہ و امساک و تغلیظ منی و سرعت انزال و جریان و سیلان الرحم وغیرہ کیلئے بھی مفید ہے۔

آدھ پاؤ رانگ کی سلاخ بنا کر دھتورہ کی تازہ لکڑی میں جو ایک بالشت لانبی اور تین بالشت چوڑی ہو، ڈال کر پاؤ بھر کپڑے سے خوب لپیٹ کر اس کے اوپر ٹاٹ لپیٹ کر گل حکمت کر کے بیس سیر جنگلی کنڈے کی آگ دے کر نکال لیں۔

ایک رتی مکھن یا پان کے ہمراہ کھلائیں۔

کشتہ قلعی: جو امراض مجاری، بول، تغلیظ منی، سیلان الرحم اور تقویت باہ کے لئے مفید ہے۔

رانگ ایک تولہ پگھلا کر اس میں ایک تولہ پارہ ڈال کر گرہ دیں۔ اس کے بعد اس کے چاول کتر کر اس کے نیچے اوپر بھنگرہ کی پتی جو سایہ میں خشک کی گئی ہو۔ رکھ کر آگ دیں۔ تمام کشتہ ہو جائے گا یہاں تک کہ اگر چار ماشہ کا ٹکڑا بھی اس میں ڈال دیا جائے تو وہ بھی شگفتہ ہو جائے گا۔ اس طرح برگ بھنگ، برگ نیم، برگ حنا، برگ تمر سندی، برگ کٹار اور ببول کی چھال یا پھلی یا ان میں سے ہر ایک کے ساتھ جدا جدا یا سب کے ساتھ بھی کشتہ تیار کیا جاتا ہے۔

سوزاک میں کلما شیر، دانہ ہیل کلاں، کتھہ سفید، کباب چینی، قلعی کشتہ مذکورہ کے ہمراہ پیس کر اس میں سے بمقدار تین ماشہ دودھ کے ساتھ کھلائیں۔

کشتہ: جو جریان منی اور سوزاک کے لئے مستعمل ہے۔

رانگ کے چاول کتر کر ببول کی چھال یا پھلی خشک یا برگ بھنگ یا برگ نیم کے سفوف وغیرہ میں ملفوف کر کے اس پر ٹاٹ لپیٹ کر محفوظ جگہ میں آگ دیں تاکہ سب جل جائے۔ کشتہ تیار ہو جائے گا۔ ایک تولہ رانگ کے لئے دس تولہ پتی کافی ہوتی ہے۔

سیسہ

اس کا مزاج دوسرے درجہ میں سرد اور اول درجہ میں تر ہے اور بعض کے نزدیک سرد

اور خشک ہے۔ اور اس میں قوت قبض اور ردع کی موجود ہے اور اورام صلبہ میں آب کشنیز تر اور روغن گل کے ہمراہ اس کا لیپ مفید ہے۔ یہ بھی مثل رانگ کے کھانے کے کام نہیں آتا۔ لیکن اس کا کشتہ بعض امراض میں کھلایا جاتا ہے۔ اس کے استعمال کی چند تراکیب ذیل میں لکھی جاتی ہیں۔

ضماد: جو اورام مقعد، انثیین، مثانہ، بواسیر، سرطان، متقرحہ و اورام صلبہ حارہ، غدود، ورم چشم و رمد و جرب، سوزش اور سرخی چشم کے لئے مجرب ہے۔

سیسہ کا ٹکڑا لے کر آب کشنیز سبز اور مکو سبز میں گھس کر روغن گل کا ایک تولہ اضافہ کر کے ضماد کریں۔

کحل: جو دھند، سبل، ناخونہ و دمعہ و سلاق وغیرہ امراض چشم کے لئے نہایت مفید ہے۔

سیسہ کوٹ کر اس کے ورق بنا کر تھوڑی سی پسی ہوئی گندھک آملہ سار ڈال کر کڑھائی میں رکھیں اور اس کے نیچے آگ جلائیں اور کفگیر وغیرہ سے ہلاتے رہیں تاکہ تمام راکھ ہو جائے۔ بیس حصہ سیسہ کے لئے ایک حصہ گندھک کافی ہے۔ مگر اس کے دھوئیں سے بچا کر رکھیں تاکہ غشی نہ ہو جائے۔ اس کے بعد پیس کر مثل سرمہ کے آنکھ میں لگائیں اگر اس کے برابر پھٹکڑی بریان اور نمک چوڑی اور ہلیلہ سیاہ کھرل کر کے سرمہ بنائیں تو زیادہ مفید ہے۔

رصاص محرق: جو امراض مجاری، بول و سوزاک و سیلان، رطوبات و سلسل البول و سردی مثانہ کے لئے نہایت مفید ہے۔

سیسہ کو مٹی کی ٹھیکری میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب پگھل جائے۔ آک کی تازہ جڑ سے ہلاتے رہیں تاکہ تمام راکھ ہو کر اس کا رنگ زرد خوشنما ہو جائے۔ کپڑے سے صاف کر کے رکھ لیں۔ اگر سیسہ کے ہمراہ رانگ یا پارہ ہموزن ملا دیا جائے اور اس میں تھوڑے سے پھول بھی آک کے ڈال کر جلا لئے جائیں تو زیادہ مقوی اور سریع الاثر ہو جاتا ہے۔

بوقت ضرورت ایک رتی بتاشہ یا مکھن، منقی یا پان میں رکھ کر کھلائیں۔

دیگر: جو نزف الدم و بول الدم، استحاضہ اور سوزاک وغیرہ کے لئے نہایت مفید ہے۔

سیسہ کو بدستور پگھلا کر اس پر پھٹکڑی کا سفوف ڈال کر حرکت دیں کہ تمام سیسہ راکھ ہو جائے، باریک پیس کر شیشی میں رکھ لیں۔

ایک رتی کی مقدار میں مناسب بدرقہ کے ساتھ کھلائیں۔

کشتہ اسرب مرکب : جو تقویت باہ، امساک، تغلیظ منی کے لئے عجیب الاثر ہے۔ سیسہ ۳ تولہ اور پارہ کی گرہ دے کر قرص بنائیں۔ اس کے بعد ہرتال سرخ، افیون، سنکھیا سفید تینوں کو آک کے دودھ میں پیس کر قرص مذکور پر لیپ کر کے خشک کر کے بھلاوہ اور کنجد سیاہ پیس کر لغدہ بنا کر اس میں قرص مذکور رکھ کر مٹی کی ہانڈی میں ڈال کر گل حکمت کر کے پندرہ سیر کنڈے کی آگ دیں۔ کشتہ تیار ہو جائے گا۔

ہرتال سرخ	افیون	سنکھیا سفید	بھلاوہ	کنجد سیاہ
۱۰ ماشہ	۵ ماشہ	۵ ماشہ		

ایک چاول سے آدھ رتی تک مکھن یا پان میں رکھ کر کھلائیں۔

جست

یہ بھی ایک مشہور دھات ہے۔ اور اس کا مزاج دوسرے درجہ میں گرم اور خشک ہے۔ اس کا کشتہ اکثر امراض چشم میں مفید ہے اور بعض امراض میں کھلایا بھی جاتا ہے۔ اس کے استعمال کی چند تراکیب ذیل میں لکھی جاتی ہیں۔

کحل : جو دھند، ناخونہ، شب کوری، جالا، سبل اور سلاق وغیرہ کے لئے نہایت مفید اور سریع الاثر ہے۔

جست ۲½ تولہ لے کر کڑاہی میں ڈال کر پگھلائیں اور شورہ قلمی پیس کر تھوڑا تھوڑا ڈال کر کڑچھی کی پشت سے حرکت دیتے رہیں یہاں تک کہ راکھ ہو جائے۔ اس کے بعد کتھ سفید ۲ تولہ، نیلا تھوتھا ۲ تولہ، برگ نیم ۲ تولہ ڈال کر اس کے اوپر اوندھا پیالہ رکھ دیں تاکہ اس کا دھواں باہر نہ نکلے اور سب دوائیں مل جائیں۔ سرد ہونے کے بعد پھر خوب کھرل کر کے شیشی میں رکھ لیں۔

وقت حاجت سلائی سے مثل سرمہ کے آنکھ میں لگائیں۔

کشتہ جست : جو امراض باردہ، رطبہ، بلغمیہ خصوصاً تقویت باہ، امساک، العاظ

تغلیظ منی، ہضم طعام، ضیق النفس، سرفہ، وجع مفاصل کہنہ، جذام، برص، بہق وغیرہ کے لئے عجیب و غریب ہے۔

شنگرف، ہرتال ورقی، سنکھیا زرد، گندھک آملہ سار چاروں کو اکیس روز تک باد شور کھرل کریں۔ اس کے بعد سب کی

شنگرف	ہرتال ورقی	سنکھیا زرد	گندھک آملہ سار
تولہ	۱۲ ماشہ	۶ ماشہ	۶ ماشہ

چالیس ٹکیاں بنائیں اور سب دواؤں کے ہموزن جست لے کر گول ٹکیہ بنا کر ایک ٹکیا کو لیموں کاغذی کے پانی میں خمیر کر کے قرص مذکور پر لیپ کریں اور اگر لیموں میسر نہ آئیں تو لعاب گھیکوار ڈالیں اور چمٹے سے قرص کو پکڑ کر کوئلہ کی آگ پر گرم کریں۔ جس طرح کباب بناتے ہیں اور جب دوا کی ٹکیا کا لیپ قرص مذکور میں جذب ہو جائے تو اسی ترکیب سے دوسری ٹکیا کا لیپ کر کے آگ پر گرم کریں اسی طرح تمام ٹکیاں قرص مذکور پر صرف کر دیں۔ تاکہ تمام جست شگفتہ ہو جائے۔ اس کے بعد قرص مذکور کو ایک شیشی میں رکھ کر ایک مہینہ تک زمین میں دفن کر کے نکالیں۔ اس کے بعد پیس کر ایک چاول سے آدھی رتی تک مکھن کے ہمراہ کھلائیں۔ اور دفن کرنے سے پہلے قرص مذکور میں سے جس قدر سیاہ راکھ حاصل ہو۔ اس کو علیحدہ ایک کاغذ پر چھوڑ دیں۔ اور دو تولہ چاندی کا بوتہ تیار کر اکر اس میں خاکستر مذکور کو ڈال کر اچھی طرح گل حکمت کر کے زمین کے گڑھے میں تھوڑے تھوڑے اور تھوڑا کو جمع کر کے بوتہ مذکور کو اس میں رکھ کر آگ دیں۔ چاندی کا بوتہ تمام شگفتہ ہو جائے گا۔ اس کو بھی باریک پیس کر علیحدہ شیشی میں رکھ لیں۔

اس کی خوراک دو چاول سے ایک رتی تک ہے۔

نحاس (تانبہ)

یہ بھی ایک مشہور دھات ہے۔ اس کا مزاج تیسرے درجہ میں گرم اور خشک ہے۔ اس کا کشتہ اگرچہ بہت سے امراض مایوسہ مزمنہ کے لئے بمنزلہ تریاق ہے۔ بشرطیکہ نہایت کوشش اور احتیاط کے ساتھ تیار کرایا جائے ورنہ بجائے نفع کے سخت ضرر پہنچاتا ہے جس کی اصلاح ناممکن ہے۔ بعض نے لکھا ہے کہ کوئی ایسا زہر نہیں ہے جس کا تریاق نہ ہو سوائے اس زہر کے

جو تانبہ کے خام کشتہ میں ہوتا ہے - کہ اس کا فاد زہر غیر ممکن ہے - اس کے اس خام استعمال سے احتراز واجب ہے - عمدہ کشتہ کی پہچان یہ ہے کہ تھوڑا سا کشتہ دہی پر چھڑک دیں - اگر تین گھنٹہ کے بعد رنگ متغیر نہ ہو تو کامل اور پختہ ہے - اور اگر رنگ سبز ہو جائے تو ناقص ہے -

کحل : جو آنکھ کے اکثر امراض مثلاً دمعہ، ضعف بصر، سلاق اور دھند وغیرہ کیلئے مفید ہے -

چار تولہ تانبہ کا پیسہ لے کر سنار کی کٹھالی میں رکھ کر اس پر نو تولہ سرمہ سیاہ ڈال کر چرخے دیں - جس قدر سرمہ برآمد ہو اس کو خوب کھرل کر کے سلائی سے آنکھ میں لگائیں -

سنون مسی : جو دانتوں اور مسوڑھوں کو قوی اور مستحکم کرتا ہے - اور حکیم علویخان مرحوم کے معمولات میں سے ہے -

برادہ مس	پوست انار	مازو سبز	پھٹکڑی سفید
۱ تولہ	۱ تولہ	۶ ماشہ	۱۰ ماشہ

اوّل برادہ کو ایک روز خوب کھرل کریں - اس کے بعد دیگر ادویہ کوٹ چھان کر داخل کر کے ایک روز اور کھرل کر کے شیشی میں رکھ لیں -

روزانہ دانتوں اور مسوڑھوں پر مثل منجن کے ملیں -

نسخہ مسی : جو دانتوں اور مسوڑھوں کے مضبوط کرنے کے لئے نہایت مفید اور مجرب ہے -

برادہ مس، مازو سبز بے سوراخ، الائچی سفید معہ پوست، کتھہ سرخ، توتیا گجراتی، ہیراکسیس، مصطگی رومی - سب ادویہ ہموزن لے کر برادہ کو ایک ایک روز تک خوب کھرل کریں - اس کے بعد دوسری دوائیں کوٹ چھان کر اس کے ساتھ ملا کر ایک روز کھرل کر کے منجن بنائیں -

کشتہ نحاس : جو معمول اور مجرب ہے - اور صاحب تحفۃ الرموز نے لکھا ہے کہ صدہا لوگوں کو اس کے کھانے سے کمال نفع حاصل ہوا ہے - بلکہ نامرد مرد کامل ہو گئے ہیں - اور اس کی تعریف و خواص اس قدر بیان کئے گئے ہیں جس کی تحریر و تقریر سے قلم قاصر ہے - خاص کر تقویت باہ و انعاظ و امساک اور چہرے کا رنگ سرخ کرنے اور بدن کو فربہ کرنے اور امراض باردہ، رطبہ، بلغمیہ، مزمنہ کے لیئے تریاق و اکسیر اعظم ہے -

فلوس مس	سیماب	قلعی
۲ عدد	۹ ر	۹ ر

آخری دونوں چیزیں گرہ باندھ کر گول قرص بنا کر دونوں پیسوں کو ملفوف بنا کر پاؤ بھر سفید دھتورہ کے تازہ پھل کے تغدہ میں رکھ کر مٹی کے آبخورہ میں گل حکمت کریں اور خشک ہونے کے بعد زمین میں ایک ہاتھ اور بالشت طولاً و عرضاً گڑھا کھود کر آبخورہ کے اوپر نیچے جنگلی کنڈے بچھا کر آگ دیں - سفید رنگ کا کشتہ تیار ہو جائے گا اس کو پیس کر شیشی میں رکھ لیں - اور شیشی کا منہ بند کر کے چالیس روز تک نمناک زمین میں دفن کر کے نکالیں -

وقت حاجت ایک چاول سے آدھ رتی تک مکھن یا بالائی کے ہمراہ کھلائیں اور غذا مرغن کریں - جسقدر یہ دوا پرانی ہوگی، افضل اور بہتر ہوگی -

فولاد (لوہا)

یہ نر اور مادہ ہوتا ہے - نر سخت اور جوہر دار ہوتا ہے جس کو فولاد کہتے ہیں اور مادہ نرم اور غیر جوہر دار ہوتا ہے - اس کا مزاج دوسرے درجہ میں گرم اور تیسرے درجہ میں خشک ہے - لوہے کا بجھا ہوا پانی معدہ اور آنتوں کو قوت دیتا اور دستوں کو بند کرتا اور سلسل البول اور سوء القینہ، اندرونی اعضا اور اورام میں مفید ہے - اور اگر اتوار کے دن صبح کے وقت کوئی شخص جس کے چہرے پر مہاسے ہوں - وہ ماء الحدید سے (جس پانی میں لوہار لوہے کو بجھا دیتے ہیں) اپنا منہ دھو ڈالے تو غالباً ایک ہی روز میں مہاسے دفع ہو جائیں گے ورنہ چند بار یہ عمل کریں - اور جو شخص سوتے میں دانت پیستا ہو - اس کے گلے میں لوہے کا برادہ پوٹلی میں باندھ کر لٹکانے سے یہ شکایت دفع ہو جاتی ہے - فولاد جوہر دار کا کشتہ بہت سے امراض باردہ، دماغیہ، نزلیہ، ضعف معدہ، جگر، سوء القینہ، استسقاء، بواسیر، جریان، ضعف مثانہ و سلسل البول وغیرہ کے لئے نہایت مفید ہے اور بے ضرر ہے - اگر کشتہ فولاد عمدہ تیار کیا ہوا ایک سال برابر کھلایا جائے - اور ترشی، دہی اور جماع سے پرہیز کرایا جائے تو بوڑھے کو از سر نو جوان کر دیتا ہے - لیکن بہتر یہ ہے کہ فولاد کو مصفیٰ کرنے کے بعد کشتہ کریں اور اس کی ترکیب یہ ہے کہ فولاد کو مٹی کے برتن میں ڈال کر آگ

پر سُرخ کر کے تلی کے تیل میں ڈالیں ۔ اسی طرح سرکہ میں پھر گائے کے پیشاب میں پھر گائے کے ترشش دہی میں تین تین مرتبہ بجھاؤ دیکر پانی سے دھو کر خشک کر کے باریک پیس کر کشتہ بنانے کے کام میں لائیں ۔ اس کے چند مرکبات ذیل میں لکھے جاتے ہیں ۔

دَوا : جو جریان منی، سیلان الرحم، بول الدم، سلسل البول، ضعف مثانہ و گردہ اور امساک کے لئے مفید ہے ۔

لوہے کا برادہ چودہ ماشہ لے کر چند بار دھو کر ایک روز ببول کی پھلی کے پانی میں کھرل کریں ۔ پھر ایک روز ببول کی چھال کو جوشاندہ میں کھرل کر کے خشک کریں اور اگر ایک روز میں خشک نہ ہو تو دو روز میں خشک کریں ۔ اس کے بعد جس وقت بالکل خشک ہو جائے اور کسی قسم کی نمی کا اثر باقی نہ رہے تو اس وقت مندرجہ ذیل ادویہ

سہاگہ بریاں	تخم دھتورا	جوز لوا	مازو سبز	جدوار خطائی	ثعلب مصری
ا تولہ	۶ر	۶ر	۶ر	۶ر	۶ رر

کو پیس کر برادہ مذکورہ کے ساتھ ملا کر شیرہ مغز پنبہ دانہ مقشر کے ہمراہ ایک روز کھرل کر کے خشک کر کے شیشی میں رکھ لیں ۔

روزانہ ایک ماشہ کی مقدار میں پان بتاشہ یا منقّی میں ڈال کر دودھ کے ساتھ کھلائیں ۔ ببول کی چھال کا جوشاندہ اس طرح تیار کریں کہ ایک سیر چھال میں چار سیر پانی ڈال کر اس قدر جوش دیں کہ آدھ سیر رہ جائے ۔ اس کے بعد صاف کر کے کام میں لائیں ۔

دیگر : جو امراض جگر، سوء القنیہ، استسقا، اسہال معدی و کبدی کے لئے نہایت مفید ہے ۔

برادہ آہن چند مرتبہ پانی سے دھو کر ایک روز آب لیموں کاغذی میں ایک روز سرکہ انگوری میں اس قدر کھرل کریں کہ خشک ہو کر مثل سُرمہ ہو جائے ۔ اس کے بعد

مازو سبز	فلفل	ثعلب مصری	مائیں خورد	بیلگری	کتھہ سفید
۷ر	۷ر	۷ر	۷ر	۷ر	۷ر

کوٹ چھان کر برادہ مذکورہ کے ساتھ ایک روز اور کھرل کر کے شیشی میں رکھ لیں ۔

ایک ماشہ سے دو ماشہ تک مربّہ ہڑ بہی یا آملہ کے ساتھ کھلائیں ۔

دیگر : جو دیوانے کتّے کے زہر اور سانپ کے زہر میں نہایت مفید اور مجرب ہے ۔

برادہ آہن یا فولاد کو ناگفنی سونڈی کے عصارہ کے ہمراہ چینی یا کانچ کے برتن میں تر کر کے چار پانچ روز تک دھوپ میں رکھیں اس کے بعد ایک روز کھرل کر کے خشک ہونے کے بعد شیشی میں رکھ لیں

ایک رتی سے دو رتی تک مکھن وغیرہ کے ہمراہ کھلائیں ۔

دَوا : جو تقویت باہ و ہضم طعام کے لئے مفید ہے اور اکسیر ہے ۔ اگر دو چاول مکھن یا بتاشہ میں ڈال کر دس روز کھلائیں ۔ تو تمام عمر ہاضمہ کی دوا کی حاجت نہ ہو گی ۔ اور اگر ایک سیر غذا کھانے کی اشتہا پیدا ہو جاتی ہے لیکن بھوک رکھ کر کھائے تاکہ بقیہ عمر تک ہاضمہ درست رہے ۔

برادہ فولاد جوہر دار	ہڑتال طبقی	شنگرف رومی	سنکھیا سفید	سیماب
تولہ	تولہ	تولہ	تولہ	تولہ

سب کو سالم ایک دبیز کپڑے میں پوٹلی باندھ کر

لعاب گھیکوار	شیر اکھ	جعفرات	شراب	آب پیاز
۷ر	۷ر	۷ر	۷ر	۷ر

کے ہمراہ مٹی کی مستعمل ہانڈی میں ڈال کر منہ بند کر کے چالیس روز تک تنور میں مدفون کریں ۔ اس کے بعد نکال کر دیکھیں اگر پارہ دوسرے اجزاء کے ساتھ مختلط نہ ہوا ہو تو اس کو جدا کریں ۔ اور مختلط ہونے کی صورت میں سب کو پاؤ بھر شہد میں اس قدر گھوٹیں کہ تمام شہد جذب ہو جائے ۔ اس کے بعد قرص بنا کر گندم کے گندھے ہوئے آٹے میں ملفوف کر کے گائے کے گھی میں بریاں کریں ۔ یہاں تک کہ آٹا سُرخ ہو جائے ۔ اس کے بعد آٹا جدا کر کے اسی ترکیب سے اکتالیس (۴۱) مرتبہ اور کم از کم بیس (۲۰) مرتبہ بریاں کریں ۔ اس کے بعد خوب کھرل کر کے شیشی میں رکھ لیں اور اس کا منہ بند کر کے نمناک جگہ میں چالیس روز تک دفن کر کے نکالیں ۔

ایک چاول سے دو چاول تک مکھن یا بالائی کے ہمراہ کھلائیں ۔

کُشتہ فولاد : جس کا رنگ تیار ہونے کے بعد سفید ہوتا ہے ۔ اور تقویت باہ، انعاظ و امساک کے لئے قوی الاثر ہے ۔ نیز ضعف جگر و معدہ و طحال اور اسہال معدی و کبدی و معوی کے لئے نہایت مفید ہے ۔

برادہ فولاد کو ایک روز تھوہر کے دودھ میں کھرل کر کے انگلی برابر لانبی بتّی بنا کر گائے کی نلی میں رکھ کر منہ بند کر کے گل حکمت کریں اور خشک ہونے کے بعد جنگلی کنڈے کی آگ دیں ۔ اگر ایک مرتبہ میں سفید نہ ہو تو چند مرتبہ اسی ترکیب سے آگ دیں ۔ مثل سفید کاشغری کے ہو جائے گا ۔

دو چاول مکھن کے ہمراہ کھلائیں ۔

خبث الحدید (لچون)

یہ لوہے کا میل ہے جو لوہے کو پگھلانے کے وقت لوہے سے جدا ہوتا ہے۔ وہ جس قدر کہنہ ہو بہتر ہے۔ اگر ہزار برس کا ہو تو سب سے بہتر ہے۔ اس کا مزاج اوّل درجہ میں گرم اور تیسرے درجہ میں خشک ہے۔ اور بعض کے نزدیک دوسرے درجہ میں سرد اور تیسرے درجہ میں خشک ہے۔ یہ تقویتِ باہ و احتشام، قوتِ ماسکہ، ضعفِ مثانہ و گردہ و ضیق النفس، سوء القینہ و استسقاء و اسہال خصوصاً اسہال معدی و معوی و زبلی و کبدی کے لئے مفید ہے۔ نیز استرخاء معدہ و سلسل البول و بواسیر و طحال و نزف الدم و امراض رحم و خروج اختشار و مثانہ و رحم کے لئے نہایت مفید ہے۔ اور رطوبات باطنی کو خشک کرتا ہے۔ اگرچہ اطبائے یونان خبث الحدید کو صرف پیس کر اور مغسول کرکے بغیر مدبّر اور کشتہ کئے ہوئے سفوفات اور معاجین میں داخل کرکے استعمال کرتے ہیں۔ اور وہ بھی نفع سے خالی نہیں ہوتا۔ لیکن بہتر یہ ہے کہ اس کو مدبّر یا مکلّس کرکے استعمال کریں۔ تاکہ کسی قسم کی خراش نہ پیدا کرے اور مفید تر ہو۔ خبث الحدید جس قدر کہنہ ہو بہتر اور افضل ہے۔ اور بعض نے کہا ہے کہ سو برس کا بہتر اور عمدہ ہوتا ہے۔ اس کو کشتہ کرنے سے پہلے آگ میں خوب سرخ کرکے گائے کے پیشاب میں سو مرتبہ یا پچاس مرتبہ یا کم از کم سات مرتبہ بجھا دینا ضروری ہے۔ اور اگر اس کے کشتہ کو معہ دودھ، گھی، شہد اور شکر میں جدا جدا پیسنے کے بعد آگ دیں اور اس کی خاکستر کرنے میں مبالغہ کریں تو نہایت ہی مفید ہو جاتا ہے اس کے مدبّر کرنے اور استعمال کرنے کی چند ترکیب ذیل میں لکھی جاتی ہیں۔

خبث الحدید مدبّر

جو اطبائے یونان کے معمولات سے ہے۔ اور امراض مزمنہ معدہ، جگر و اسہال معدی وغیرہ کے لئے نہایت مفید ہے جس کو مناسب معجون وغیرہ کے ساتھ استعمال کرتے ہیں۔

خبث الحدید کو باریک کوٹ چھان کر چند بار پانی سے دھو کر خوب صاف کریں۔ اس کے بعد چودہ روز تیز سرکہ میں ڈال کر دفن کرکے نکالیں۔ اس کے بعد روغن بادام یا روغن گاؤ میں بریان

کرکے ایک ہفتہ تک خشک کھرل کرکے تاکہ مثلِ غبار کے ہو جائے۔

وقتِ حاجت مناسب جوارش، معجون میں ملا کر استعمال کریں۔ اس کی خوراک آدھی رتی سے ایک ماشہ تک ہے۔

کشتہ خبث الحدید: جریان و دماغی امراض و سوء القینہ و استسقاء و ضعفِ جگر و معدہ و اسہال معدی و کبدی و اورام طحالی کے لئے نہایت مفید ہے۔

خبث الحدید کہنہ لے کر باریک پیسنے اور دھونے کے بعد پانچ سیر گائے کے پیشاب میں جوش دے کر خشک کریں۔ اسی طرح اکیس ۲۱ بار عمل کریں اور ہر مرتبہ میں پانچ سیر گائے کے پیشاب میں رکھیں۔ اس کے بعد لعاب گھیکوار میں ایک روز پیس کر قرص بنا کر پچیس ۲۵ سیر جنگلی کنڈے کی آگ دیں۔ اس طرح اکیس ۲۱ مرتبہ لعاب گھیکوار میں پیس کر قرص بنا کر کشتہ کرکے شیشی میں رکھ لیں۔

ایک رتی کی مقدار میں منقیٰ، بتاشہ یا پان میں رکھ کر کھلائیں۔ اس کے اوپر چھاچھ جس کا مکھن نہ نکالا گیا ہو پلائیں۔ تین ہفتہ تک اس کا استعمال رکھیں۔

حب: جس کا استعمال کرنے سے بال سفید نہیں ہوتے اور جوانی کے عالم میں اگر بال سفید ہو گئے ہوں تو وہ بھی بتدریج سیاہ ہو جاتے ہیں۔

کشتہ خبث	کشتہ ابرک	ثمر بکائین	پوست ہلیلہ زرد	پوست ہلیلہ	آملہ خشک
۵ تولہ	۲ تولہ	۵ تولہ	۴ تولہ	۴ تولہ	۴ تولہ

ہلیلہ سیاہ	برگ نیم خشک	تخم حنا	فلفل سیاہ	فلفل دراز
۵ تولہ	۱ تولہ	۳ "	۳ "	۳ "

سب کو خوب کھرل کرکے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔

ہر روز صبح ایک گولی کھلائیں اور مرغن غذا دیں اور ترشی اور سرخ مرچ سے پرہیز کرائیں۔

سیلان اذن

کان سے پیپ بہنا، جھلی متورم ہو کر تکلیف کا باعث ہونا۔ شیرخوار بچوں کو اکثر یہ مرض لاحق ہو جاتا ہے۔ پچکاری کرنے سے یہ مرض بڑھ جاتا ہے۔ اس حالت میں ہائیڈروجن پر آکسائیڈ کان میں ڈالیں۔ تمام میل اور پیپ وغیرہ کھولنے لگے گی۔ روئی سے صاف کرکے نسخہ ذیل کی بتی

کان میں رکھیں -

نسخہ : دم الاخوین ، انزروت ، زرد کوڑی کی راکھ ، صبر زرد ، سمندر جھاگ ، کندر ، سہاگہ بریاں

۱ ماشہ ۲ ماشہ ۱½ ماشہ ۱ ماشہ ۱ ماشہ ۱ ماشہ ۱ ماشہ

سب ادویہ کو مثل غبار پیس کر شہد کف گرفتہ میں نرم سی مرہم بنالیں - ململ کی بتی سے دوائی مذکورہ کان میں رکھائیں جب تک مرض رفع نہ ہو کان میں استعمال کراتے رہیں -

روغن دردِ کان

خاکستر استخوان شتر ، کاربالک آئل | دو سیر استخوان شتر نہایت تیز آگ میں جلالیں اور
۱ تولہ بقدر حاجت | جلانے کے بعد نہایت باریک پیس کر کاربالک

آئل میں ملا کر استعمال کرائیں - مفید چیز ہے -

حب رس کپور برائے آتشک

قرنفل ، مرچ سیاہ ، فلفل دراز ، آملہ خشک ، نیلا تھوتھا ، گندھک آملہ سار ، دانہ الائچی

۵ ماشہ ۵ ماشہ ۵ ماشہ ۵ ماشہ ۵ ماشہ ۵ ماشہ ۵ ماشہ ۵ ماشہ

خرد ، ست گلو ، رس کپور | تمام ادویہ کھرل کر کے یعنی لیموں کے عرق میں کھرل کر کے چنے کے برابر
۵ ماشہ ۱ ماشہ | گولیاں بنائیں -

ایک گولی مکھن یا بالائی میں رکھ کر استعمال کرائیں - ترش اور گرم اشیا سے پرہیز کرائیں -
یہ گولیاں آتشک میں بہت مفید ہیں -

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حامداً و مصلیاً

اس حصہ میں کشتہ جات حجریہ و حیوانیہ و نباتیہ کا بیان لکھا جائے گا - اور آخر کتاب میں متفرق اکسیر اثر نسخے اور بعض اعمال نہایت مجرب درج کیے جائیں گے -

کشتہ جات حجریہ

یہاں حجریات سے مراد الماس ، مروارید ، مرجان ، یاقوت ، عقیق ، یشب ، حجر الیہود ، سنگ جراحت ، گودنتی ، ابرک ، سرمہ اصفہانی ، توتیائے کرمانی ، توتیائے ہندی ، مارقشیشا ذہبی ہے - چنانچہ ہر ایک کا بیان جدا جدا ذیل میں لکھا جاتا ہے -

الماس

یہ ایک نہایت بیش قیمت جواہرات میں سے ہے - جس کو ہندی میں ہیرا کہتے ہیں - یہ چار قسم کا ہوتا ہے - ایک صاف مثل کانچ کے جس کو فرعونی کہتے ہیں - دوسرا زردی مائل جس کو تبتی کہتے ہیں - تیسرا بلوری اور سیاہی مائل جس کو آسمانی کہتے ہیں - چوتھا سبزی مائل جس کو زبرجدی کہتے ہیں -

اس کا مزاج بعض کے نزدیک اوّل درجہ میں سرد اور خشک اور بعض کے نزدیک گرم و خشک ہے - اور عوام کا خیال یہ ہے کہ اس کے چاٹنے سے آدمی مر جاتا ہے - لیکن یہ بالکل غلط ہے لیکن اگر سالم ٹکڑا الماس کا کوئی شخص نگل جائے تو تمام حنجرہ ، معدہ ، آنتوں اور حجاب وغیرہ کو پھاڑ کر ہلاک کر دیتا ہے - اگر دانت پر لگ جائے تو دانت کو توڑ دیتا ہے - اور اگر گلے میں لٹکایا جائے

تو دل کو قوت دیتا ہے اور خفقان کو دور کرتا ہے اور خوف و خفقان کو دفع کرتا ہے جس کے پاس ہیرا ہو اس پر بجلی نہیں گرتی - ہیرے کا فادزہر کشتہ مل ہے - چند عدد پانی یا دودھ میں پلانے سے ہیرے کا اثر رفع ہو جاتا ہے - اہل ہند نے اس کے کشتہ کے خواص میں اس قدر مبالغہ کیا ہے جو تحریر و تقریر میں نہیں آسکتا - لیکن اس کے بعض خواص جو معتبر کتابوں میں درج ہیں - یہاں لکھے جاتے ہیں - اور اہل صناعت اس کو اکسیر کے کام میں لاتے ہیں - یہ تمام امراضِ مایوس العلاج خصوصاً تقویت باہ، اعضائے رئیسہ اور اعادۂ شباب کے لئے آبِ حیات اور تریاق کا حکم رکھتا ہے -

کشتہ : جو مصنف مفتاح الکنوز کا مخصوص معمول ہے جس نے اس کے خواص اس قدر مبالغہ کے ساتھ لکھتے ہیں کہ نہ آنکھوں نے دیکھا ہے نہ کانوں نے سنا ہے - چنانچہ لکھتا ہے کہ اگر خشخاش کے دانے کے برابر اس کا کشتہ منہ میں رکھیں یا کھائیں تو بوڑھے کو جوان کر دیتا ہے - اور گرتے ہوئے دانت اگ آتے ہیں اور سفید بال سیاہ ہو جاتے ہیں، امساک پیدا کرتا ہے اور باہ کو قوت دیتا ہے - اور اس قدر نعوذ پیدا کرتا ہے کہ اگر ہر روز چالیس عورتیں میسر آئیں تو تب بھی ماندہ نہ ہو اور ہمیشہ جوان رہے - اور طبعی عمر کو پہنچے اور اگر فولاد کو آگ پر سرخ کر کے اس پر تھوڑا سا کشتہ مذکور ڈالیں تو مثل روغن کے ہو کر اس میں نفوذ کر جاتا ہے اور اس کو اعلیٰ درجہ کا سونا بنا دیتا ہے -

کشتہ الماس

کشتہ الماس کے تو ہزاروں طریقے ہیں لیکن میں صرف وہی طریقے درج کر رہا ہوں جو میرے معمول و مجربات میں سے ہیں -

کشتہ الماس جو تمام امراضِ مزمنہ، مایوسہ خصوصاً تقویتِ باہ و اعضائے رئیسہ کے لئے سریع الاثر ہے -

الماس کا ٹکڑا لے کر آگ پر سرخ کر کے آبِ لیموں کاغذی اور شیرہ کنٹائی خرد میں چند مرتبہ بجھاویں یہاں تک کہ خود بخود الماس کے ٹکڑے ٹوٹ جائیں - اس کے بعد لیموں کے پانی اور کنٹائی کے شیرہ کو مروق کے سماق کے کھرل میں ڈال اس میں الماس کے ٹکڑے ایک روز خوب کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر مٹی کے بوتہ میں رکھ کر آگ دیں - اسی طرح سو مرتبہ سحق کر کے آگ دیں -

نہایت عمدہ تیار ہو جائے گا - اس کے امتحان کا عمدہ طریقہ یہ ہے کہ تھوڑا سا مرغ کو کھلائیں اگر کوئی مرغ مر نہ پہنچے تو کامل ہے - ورنہ چند بار اور اسی طرح سے آنچیں دے کر کشتہ کامل کر لیں - تیاری کے بعد شیشی میں بند کر کے حفاظت سے رکھیں -

وقتِ حاجت آدھ چاول سے ایک چاول تک مکھن یا بالائی میں لپیٹ کر کھلائیں -

دیگر : جو جملہ امراض مزمنہ مایوسہ کے لئے جن کے علاج سے اطباء مایوس ہو گئے ہوں اعجاز مسیحا کا حکم رکھتا ہے -

جس قدر چاہیں الماس کے ریزے لیں اور مردہ سنگ کو کنٹائی کے شیرہ اور آک کے دودھ میں پیس کر ریزوں پر لتھیڑ کر مٹی کے بوتہ میں رکھ کر کچھیٹ کی آگ دے کر نکال لیں - اسی طرح سو بار عمل کریں اور ہر مرتبہ مردہ سنگ کو بہ ترکیب مذکورہ لتھیڑنا چاہیئے تاکہ خوب شگفتہ ہو جائے - اس کے بعد خوب کھرل کر کے شیشی میں رکھ لیں -

وقتِ حاجت نصف چاول مکھن یا بالائی یا معجون میں ملا کر ہر مرض میں استعمال کریں -

دیگر : جو امراض مزمنہ مذکورہ کیلئے تریاق کا حکم رکھتا ہے -

ایک رتی الماس لے کر چاندی کی کٹوری میں جو ایک ماشہ سے تیار کی گئی ہو - ڈال کر آگ پر رکھیں - اس کے بعد ایک ماشہ تخم الفار سفید کو پانی میں پیس کر ایک سو مرتبہ بجھاؤ دے کر نکال لیں - شگفتہ ہو جائے گا - اگر ثمر کنٹائی سبز کے پاؤ بھر پانی میں بھی بجھاؤ دیا جائے تو نہایت عمدہ تیار ہو جاتا ہے - تیاری کے بعد ایک ہفتہ تک سماق کی کھرل میں سحق کر کے شیشی میں رکھ لیں -

وقتِ حاجت دانہ خشخاش کے برابر ہر مرض مایوس العلاج میں کھلائیں -

روح الحیات (مہارس)

تعریف : روح الحیات نام ہے کشتہ سیماب، الماس اور سونے کے مرکب کا - کتاب "معدن سکندر شاہی" میں اس کو "مہارس" کے نام سے متعارف کرایا گیا ہے - نامور اطباء اور سائنسدانوں کی تحقیق کے مطابق الماس مختلف گیسوں کا مجموعہ ہے اور اسی تحقیق کی رو سے الماس کی مناسبت روح سے ہے - اس لئے اس نسخے کا نام "روح الحیات" رکھا

گیا ہے کیونکہ یہ حیاتِ انسانی کے لئے روح کا درجہ رکھتا ہے اور روح و تندرستی کے بغیر حیات کا تصور مبہم ہے۔

نسخہ: کشتہ الماس، کشتہ سیماب، ورق یا برادہ طلاء

ورق یا برادہ طلاء	کشتہ سیماب	کشتہ الماس
۸ ماشہ	۹ تولہ	۱ ماشہ

ترکیب تیاری: ہر تینوں اشیاء کو لے کر اول کشتہ الماس اور کشتہ سیماب برابر وزن لے کر تین گھنٹہ اسگند ناگوری کے جوشاندے سے کھرل کرکے قرص بنا کر ایک سیر کی آگ دیں۔ اسی طرح دوبارہ آب مقطر کندٹیاری سے کھرل کرکے بدستور آگ دیں۔ اور یاد رہے کہ ہر ایک سیر کی آگ کے بعد آدھ سیر آگ بڑھاتے رہیں اور ہر عمل کے شروع میں ایک سیر کی آگ دیں۔ اور پھر آدھ سیر آگ بڑھاتے جائیں یعنی ساتویں عمل پر آگ ساڑھے تین سیر کی ہوگی۔ اور ہر عمل میں سات بار وزن بڑھاتے ہوئے آگ دینی ہے۔ اسی طرح دوسرے عمل کے بعد کشتہ طلاء شامل کرکے جتنا وزن کل ادویہ کا ہو اس کے برابر کشتہ سیماب شامل کرکے ایک روز آب کونپل پیپل سے کھرل کریں اور قرص بنا کر بدستور کوزہ خورد میں رکھ کر آگ ایک سیر کی دیں۔ اسی طرح سات آگ دیں اور ہر عمل میں کشتہ سیماب کل وزن ادویہ کے برابر شامل کریں۔ پھر ایک روز آب برگ پان سے کھرل کرکے قرص بنا کر بدستور ایک سیر کی آگ دیں۔ اسی طرح سات آگ دیں۔ ہر بار آدھ سیر آگ بڑھاتے جائیں۔ اور ہر عمل میں کشتہ سیماب برابر وزن ادویہ کے ساتھ ڈالیں۔ اور کبھی ہزار دانے کے پانی سے کبھی ترشک بوٹی کے پانی سے اور کبھی لوڑھ کی کونپلوں کے پانی سے کھرل کرکے آگ دیتا چلا جائے۔ ہر سات آگ کے بعد کشتہ سیماب بھی شامل کرتے جائیں اور آگ جلاتے رہیں۔ اس کے بعد جتنا کشتہ سیماب باقی بچے تمام شامل کرکے صرف برگ پان اور خساندہ اسگند ناگوری سے کھرل کرکے آگ دیں۔ حتیٰ کہ چھ عمل میں بیالیس آگ دیں اس کے بعد بغیر کسی پانی سے کھرل کئے ہوئے تین چار آگ دیں تاکہ سیاہی دور ہو کر سرخ یاقوتی رنگ تیار ہو جائے گا۔ پس "روح الحیات" تیار ہے۔

خوراک: ایک دانہ خشخاش سے لے کر دانہ سرسوں کے برابر مناسب بدرقہ سے استعمال کرائیں۔

فوائد: "روح الحیات" ایسی دوا ہے جس کے مثل کوئی دوسری دوا نہیں ہے۔ اس

دوا کے متعلق اطباء کرام کا قول ہے کہ اگر کسی کے پاس اس دوا کا نسخہ ہو اور اسے بنانے کی استطاعت نہ ہو تو اپنے اہل و عیال، زمین و جائیداد بیچ کر بھی یہ نسخہ ضرور بنائے۔ کیونکہ یہ نسخہ کثیر الفوائد ہے۔ اور فوائد میں قیاس سے باہر ہے۔ جس طبیب کے پاس یہ دوا تیار ہو۔ اس کو کسی مرض کی شناخت یا اس کے پرہیز مخالف یا موافق کرانے کی چنداں ضرورت نہیں۔ ایک پہر میں "روح الحیات" سے مختلف انواع کے امراض خصوصاً سکتہ، فالج، لقوہ، رعشہ، وجع مفاصل، ذیابیطس، بخار، سل، دق، دمہ، کھانسی، اعصابی کمزوری، ضعفِ دماغ، سستی و نامردی، عورتوں کا بانجھ پن، اولاد نہ ہونا، مادہ منویہ میں کرم کی کمی اور ہر قسم کے امراض مزمنہ، مایوسہ جن کے علاج سے اطباء عاجز آگئے ہوں، کیلئے آبِ حیات ہے۔ اور اگر عورت و مرد دونوں اولاد پیدا کرنے کے قابل نہ ہوں تو "روح الحیات" کے چند روزہ استعمال سے اکثر لڑکا پیدا ہوتا ہے۔ جو عمر دراز، عقل حافظہ میں بے مثال ہوگا۔ کیونکہ اس نسخہ "روح الحیات" میں شامل الماس عمر بڑھانے والا، سیماب ہر قسم کی بیماری دور کرنے والا اور سونا ہر قسم کی قوت جسمانی کو بڑھانے والا موجود ہے۔ جس نسخہ میں یہ تینوں چیزیں موجود نہ ہوں وہ "روح الحیات" کہلانے کا مستحق نہیں ہے۔ لہٰذا اس میں یہ تینوں چیزیں موجود ہیں۔ جو اپنے فوائد کے اعتبار سے قوی، مستحکم اور اکسیر الاثر ہیں۔ اس لئے اگر اسے "روح الحیات" یا "آبِ حیات" کہا جائے تو بجا ہوگا۔

اگر بقدر دانہ خردل چند روز استعمال کریں تو بڑھاپے کو اپنی طاقت سے دور کرکے از سرِ نو جوانی پیدا کرتا ہے اور تا حیات کوئی مرض لاحق نہ ہونے کی ضمانت ہے۔ اور اس کے استعمال کرنے والے مرد پر کبھی کوئی عورت حاوی نہیں ہو سکتی۔ اور حواس خمسہ صحیح و سالم اور مزاج تا عمر قائم و دائم رہے گا کیونکہ جیسے آگ لکڑی کو جلا کر راکھ کر دیتی ہے۔ اسی طرح یہ دوا "روح الحیات" ہر مرض کو کھا کر اپنی طاقت سے شفائے کاملہ بخشتی ہے۔ اور اس کے کھلانے سے ہر قسم کے آسیبی امراض جن، دیو، پری، گفتار، اٹھرا، مرگی، کابوس وغیرہ بھی بالکل دور ہو جاتے ہیں۔

یہ دوا آنکھوں کے جملہ امراض خصوصاً موتیا کو چند خوراکوں سے دور کر دیتی ہے۔ اس کے متعلق پرانی کتابوں میں اس قدر فوائد لکھنے کے علاوہ لکھا ہے کہ اگر "روح الحیات" مردہ کے منہ میں بقدر دانہ رائی ڈال دیا جائے تو عجب نہیں کہ وہ زندہ ہو جائے۔ اس پر قیاس کریں کہ جو

دوا مردہ کو زندہ کر سکتی ہے ۔ وہ زندہ کو کس قدر فائدہ پہنچائے گی ۔

نوٹ : کشتہ الماس اور کشتہ سیماب اپنے اپنے باب میں مفصل درج ہیں ۔ وہاں یہ کشتہ جات لے کر نسخہ مذکور "روح الحیات" میں شامل کر کے اسے تیار کریں اور نسخہ مذکور تیار کر کے شہرت و عزت میں ترقی پائیں اور مخلوقِ خدا کی خدمت اپنا شعار بنائیں اور فقیر کو دعائے خیر سے یاد فرمائیں ۔

الماسی

روح الذہب ۲ ماشہ ، روح الماس یعنی کشتہ الماس ۱ رتی ، کشتہ طلاء ۱ ماشہ ، کشتہ چاندی ۲ ماشہ ، کشتہ ابرک سیاہ ۳ ماشہ

سیماب گندھک کی کجلی ۴ ماشہ ، کشتہ فولاد ۵ ماشہ ، قلعی ۶ ماشہ ، رب اسگندھ زنجبیل و خولنجاں ۲ تولہ ، ریگماہی نر ۲ تولہ ، بیر بہوٹی ۱ تولہ

ترکیب تیاری : سب ملا کر خوب کھرل کریں اور دو سو گولیاں بنائیں ۔

خوراک : ایک گولی بعد غذا دودھ سے کھائیں ۔

فوائد : یہ اکسیری مقوی باہ گولیاں ایسی عجیب و غریب ہیں کہ ان کی تعریف ہر وہ انسان خود ہی کر سکتا ہے جو ان کو ایک دفعہ استعمال کر کے دیکھ لے ۔ فوری مردانہ قوت پیدا کرنے کے لئے اس سے بڑھ کر کوئی دوا نہیں ہو سکتی ۔ حقیقت میں یہ کرشمہ قدرت دکھانے والی گولیاں ہیں اس کی پہلی خوراک اپنا ایسا اثر دکھاتی ہے کہ اکسیرِ اعظم بھی اس کے آگے کوئی حقیقت نہیں رکھتی صرف چار گولیاں ساری عمر کے لئے کافی ہوتی ہیں ۔ ایک گولی مہینہ میں صرف ایک بار رات کو سوتے وقت گرم دودھ کے ساتھ کھائیں ۔ نوجوان اور بہت زیادہ گرم مزاج والے اشخاص اس کو ہرگز استعمال نہ کریں ۔

نوٹ : روح الذہب یعنی روح طلا کا نسخہ تو پہلے لکھا جا چکا ہے ۔

مزید برآں یہ الماسی گولیاں قوتِ رجولیت کالعدم ہو چکی ہو ، مردانہ قوت کا نام و نشان بھی باقی نہ رہا ہو تو یہ مردہ عضو کو دوبارہ زندہ کرنے والی ایک حقیقت ثابت ہوں گی ۔

کشتہ الماس (جامع الفوائد والا)

الماس ۱ ماشہ ، برادہ سونا ۶ ماشہ ، پارہ مصفیٰ ۳½ تولہ ، آب برگ پان ۳۵ تولہ

ترکیب تیاری : الماس کو تیزاب فاروقی میں سو بار بجھا دیں تاکہ پسیک ہو جائے پھر اس کو کھرل کر کے اس میں برادہ سونا اور پارہ چھ چھ ماشہ ڈال کر ایک چھٹانک آب برگ پان سے کھرل کر کے قرص بنا کر خشک کر کے کوزہ میں بند کر کے ایک سیر اوپلوں کی آگ دیں ۔ بعد سرد نکال کر پھر چھ ماشہ پارہ شامل کر کے آب برگ پان پانچ تولہ سے کھرل کر کے بدستور قرص بنا کر آگ دیں ۔ اسی طرح سات دن آگ دیں ۔ ہر بار چھ چھ ماشہ پارہ شامل کریں ۔ نہایت عمدہ کشتہ تیار ہو گا ۔

خوراک : ایک چاول مناسب بدرقہ سے استعمال کریں ۔ گھی گوشت مرغن غذا زیادہ استعمال کریں ۔

فوائد : یہ کشتہ اعضائے رئیسہ ، اعضائے شریفہ ، دل ، دماغ ، جگر ، معدہ ، گردہ ، مثانہ ، اعصاب اور فالج ، لقوہ ، رعشہ وغیرہ امراض کو دور کرنے کے لئے نہایت مفید ہے خصوصاً استسقاء ہر سہ قسم اور ذیابیطس یعنی شوگر کی روک تھام کے لئے اس سے بہتر دوسری دوا دیکھنے میں نہیں آئی ۔ علاوہ ازیں تقویت باہ اور امساک کے لئے بڑھاپے میں جوانی کے لطف سے سرفراز کرتی ہے

کشتہ الماس

سہاگہ شگفتہ ۲ تولہ ، سمندر جھاگ ۲ تولہ ، ابرک سیاہ دھنات شدہ ۴ تولہ

ترکیب تیاری : تینوں اشیاء کو کھرل کر کے ولائتی کٹھالی میں ڈالکر چرخہ دے دیں یہ شیشہ بن جائے گا پھر سجی سیاہ خالص ۲۰ تولہ کو ایک سیر پانی میں تین روز بھگو رکھیں ۔ اس کے بعد مقطر لے کر اس ابرک شیشہ شدہ کو سم الفار ایک تولہ ملا کر تین روز کھرل کریں ۔ پھر خشک کر لیں ۔ اس کے بعد تیزاب گندھک حسب ضرورت سے گولیاں بنا کر پتال جنتر کر لیں ۔ یہ تیل پانچ تولہ نکلے گا ۔ اس میں ۱/۲ تولہ فاسفورس ملا کر شیشہ میں ڈال کر گھوڑے کی لید میں اکیس روز تک دفن کریں ۔ یہ سب تیل ہو جائے گا ۔ الماس کے ٹکڑے کر لے کر اس تیل میں بھگو کر ابرک لپیٹ دیں اور دوسرا اوپلوں میں

پھونک دیں۔ کشتہ تیار ہوگا۔ نہایت اکسیر الاثر ہے۔ سب دھاتوں پر چلتا ہے۔

یہ کشتہ الماس ۱ رتی، برادہ چاندی ۱ تولہ، کافور ۱ تولہ۔ تینوں کو چینی کے کھرل میں ڈال کر روغن فاسفورس قطرہ قطرہ سے کھرل کریں یہاں تک کہ چھ ماشہ روغن فاسفورس شامل ہو جائے۔ پھر اس کو ایک کانچ کی کھلی منہ بوتل میں ڈال کر ریت میں رکھ کر اوپر ڈھکن دے کر نیچے نرم نرم آگ جلائیں۔ چاندی پھول کر ہر چیز ابھر آئے گی بعد سرد نکال کر رکھیں۔ یہ کلیم الماس ہے۔ سیماب کو بستہ کرتا ہے۔ ہر سخت چیز کو نرم اور ہر سُرخی چیز چھوڑ کر تیل بناتا ہے۔

مروارید

یعنی موتی۔ یہ چھوٹا اور بڑا ہوتا ہے۔ عمدہ موتی وہ ہے جو سفید اور نہایت شفاف ہو خام کہ جس میں سات پردے ہوں۔ اور سب سے بدتر وہ ہے جو سیاہ، زرد، بے آب اور سوراخ دار ہو۔ اس قسم کا موتی دوا کے کام نہیں آتا۔ موتی کا مزاج دوسرے درجہ کے آخر میں سرد اور خشک ہے۔ اور تفریح میں سونے سے بہتر ہے۔ اور بہت جلد اجزائے بدن میں نفوذ کر کے اعضائے رئیسہ کو قوت دیتا ہے اور گھبراہٹ، خفقان، وسواس، جنون اور رنج والم کو دور کرتا ہے۔ اور آنکھوں کے امراض میں مثلاً ضعف بصر و بیاض و سل وغیرہ کے لئے اکتحالاً مفید ہے۔

مروارید محلول

جو اعضائے رئیسہ کے تمام امراض اور خفقان، اسہال دموی و صفراوی و ذربانی وغیرہ کے لئے نہایت مجرب ہے۔

جس قدر چاہیں مروارید لے کر خوب کھرل کر کے آتشی شیشہ میں دہ چند آب ترنج یا آب لیموں کاغذی کے ساتھ ڈال کر دھوپ میں رکھیں۔ یہاں تک کہ تمام پانی جذب ہو جائے۔ پھر اسی قدر آب مذکور ڈال کر گرم راکھ میں دبائیں تاکہ تمام موتی حل ہو کر مثل پانی کے ہو جائیں۔ پس خشک ہونے کے بعد شیشی میں رکھ لیں۔ اور معاجین و مفرحات وغیرہ میں ملا کر استعمال کریں۔

خوراک نصف رتی سے دو رتی تک ہے۔

کشتہ مروارید

جو تمام امراض دماغی و قلبی و اعصابی کے لئے سریع الاثر ہے۔

ایک تولہ موتی کو ایک گھڑی تک آب لیموں کاغذی یا آب ترنج کے ہمراہ کھرل کر کے قرص بنا کر بوتہ میں رکھ کر گل حکمت کر کے ایک سیر جنگلی کنڈے کی آگ دیں۔ اسی طرح تین بار عمل کریں اور اگر ایک مرتبہ گائے کے دودھ میں پیس کر قرص بنا کر بدستور آگ دیں تو زیادہ مفید ہے۔

خوراک ایک رتی سے دو رتی تک ہمراہ مکھن یا بالائی وغیرہ۔

مرجان

یعنی مونگا۔ یہ تین قسم کا ہوتا ہے۔ سرخ، سفید اور سیاہ۔ لیکن سرخ سب سے بہتر ہے اور سیاہ سب سے بدتر۔ اس کی جڑ کو بُسد کہتے ہیں۔ دونوں کا مزاج اول درجہ میں سرد اور دوسرے درجہ میں خشک ہے اور خواص بھی دونوں کے یکساں ہیں۔ ہر جگہ کا خون بند کرتا ہے۔ اگر سوا دو ماشہ بیخ مرجان کو ہموزن گوند ببول کے ساتھ پیس کر انڈے کی سفیدی میں لت پت کر کے کھلائیں اور اس کے اوپر ٹھنڈا پانی پلائیں تو اعضائے اندرونی کے خون کو فوراً بند کر دیتا ہے۔ خاص کر کشتہ زیادہ مفید ہے۔ اور آنکھوں کے امراض مثلاً دمعہ و جرب و بیاض و سلاق وغیرہ میں بھی مستعمل ہے۔ اس کی خوراک ساڑھے چار ماشہ تک ہے۔ اس کے استعمال کی چند تراکیب ذیل میں لکھی جاتی ہیں۔

سفوف مرجان: جو اعضائے اندرونی کے خون کو بند کرتا ہے۔

مرجان کو آٹھ گھڑی تک گلاب میں کھرل کر کے خشک کریں اس کے بعد طباشیر ۳ر، دانہ الائچی خورد ۳ر، ۱ تولہ، کتیرا ۳ر، سنگ جراحت ۳ر ڈال کر خوب کھرل کر کے شیشی میں رکھ لیں۔

بوقت حاجت دو رتی سے چار رتی تک مربائے بہی یا سیب یا شربت صندل وغیرہ میں کھلائیں۔

کشتہ مرجان: جو نفث الدم و نزف الدم و سرفہ مزمن و ضیق النفس و دق و سل کے لئے مفید ہے۔

مرجان کو انڈے کی سفیدی میں کھرل کر قرص بنا کر آبخورہ میں رکھ کر گل حکمت کر کے قرص بنا کر

مرجان ۵ تولہ	انڈے کی سفیدی قدرِ حاجت

خشک کریں۔ اس کے بعد پندرہ سیر جنگلی کنڈے کی آگ دیں اسی طرح چند مرتبہ عمل کرنے سے سفید رنگ کا کشتہ تیار ہو جاتا ہے۔ اس کو پیس کر شیشی میں رکھ لیں۔

ایک رتی سے دو رتی تک مکھن یا بالائی یا مربائے بہی یا سیب وغیرہ میں ملا کر کھلائیں۔ اور دق وسل میں طباشیر، دانہ ہیل، ست گلو اور گدھی کے دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

طباشیر	دانہ ہیل	ست گلو
ار	ار	ار

دیگر: جو سل و دق کے لئے مخصوص اور معمول ہے۔

ایک تولہ مرجان کو مٹی کے آبخورہ میں رکھ کر گل حکمت کر کے بہت زیادہ آنچ دیں تاکہ شگفتہ ہو جائے۔

آدھی رتی سے ایک رتی تک مکھن یا بتاشہ میں رکھ کر کھلائیں۔ اور اس کے اوپر گدھی کا دودھ پلائیں۔ اس کو پچاس روز تک استعمال کرنا چاہیے۔

یاقوت

یہ بیش قیمت پتھر مشہور جواہرات میں سے ایک ہے۔ اور کئی قسم کا ہوتا ہے۔ یعنی سرخ، زرد، کبود، سبز، پستی، سفید و کم رنگ اور سب سے بہتر سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔ جو سخت، شفاف اور بے داغ ہو اور جو سرخ رنگ کا بڑا اور گول ہو اس کو لعل کہتے ہیں اور چھوٹے ٹکڑے کو ہندی میں چونی کہتے ہیں۔ سرخ کو ہندی میں مانک، زرد کو پکھراج اور کبود کو فارسی میں نیلم اور ہندی میں نیل من کہتے ہیں۔ سفید کا مزاج حرارت اور برودت میں معتدل اور ایک دوسرے درجہ میں ہے اور زرد کا مزاج دوسرے درجہ میں گرم اور خشک ہے۔ یہ اعضائے رئیسہ اور قوائے نفسانیہ کو قوت دیتا اور خفقان، وسواس، جنون کو دفع کرتا ہے۔ اور حرارتِ غریزی و قوائے حیوانی کی حفاظت کرتا اور طاعون و ہوائے وبائی اور دوسرے زہروں کا تریاق ہے۔ اس کا سرمہ بینائی کو قوت دیتا ہے

اس کے استعمال کے چند طریقے ذیل میں لکھے جاتے ہیں۔

دواء الیاقوت: جو تقویتِ اعضائے رئیسہ و قوائے نفسانیہ کو قوت دیتا اور خفقان وسواس و جنون و دیگر امراضِ مرقومۃ الصدر کے لئے نہایت مفید ہے اور بطور سرمہ آنکھوں میں لگانے سے ضعفِ بصر وغیرہ امراضِ چشم کو بہت نفع دیتا ہے۔

یاقوت سرخ	بسد احمر	مرجان	مروارید ناسفتہ	ورق طلاء
۶ر	۶ر	۳ر	۶ر	۶ر

سب کو سماق کی کھرل میں گلاب کے ہمراہ ایک ہفتہ تک کھرل کر کے خشک کریں اور شیشی میں بحفاظت رکھ لیں۔

وقتِ حاجت ایک رتی مربائے سیب یا بہی وغیرہ میں ملا کر کھلائیں اور آنکھوں کے امراض میں بطور کحل الجواہر سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔

کشتہ یاقوت: جو تقویتِ اعضائے رئیسہ و خفقان و امراضِ دماغی و نفث الدم و نزف الدم و اسہال ذربانی و دق و سل کے لئے مفید ہے۔

ار تولہ یاقوت کو مٹی کے کوزہ میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور اس پر تھوڑا تھوڑا سرکہ انگوری چار گھڑی تک ٹپکاتے رہیں۔ اس کے بعد کوزہ میں لعاب گھیکوار ڈال کر گل حکمت کر کے دس سیر جنگلی کنڈے کی آگ دیں۔ کشتہ تیار ہو جائے گا۔ اس کے بعد ایک ہفتہ تک گلاب میں کھرل کر کے خشک کر کے رکھ لیں۔

نصف رتی سے ایک رتی تک کھلائیں۔

عقیق

یہ ایک مشہور پتھر ہے جو سرخ، مائل بہ کبودی، زرد اور سفید رنگ کا ہوتا ہے۔ اور اس کا مزاج دوسرے درجہ میں سرد اور خشک ہے۔ یہ دل کو قوت دیتا اور خفقان کو دفع کرتا ہے نیز نفث الدم اور استحاضہ کے لئے نہایت مفید ہے خصوصاً اس کا کشتہ زیادہ نافع ہے۔ اس کے استعمال کی چند تراکیب ذیل میں لکھی جاتی ہیں۔

سفوف عقیق: جو نزف الدم اور نفث الدم ومدقوق و مسلول کیلئے مفید ہے۔
عقیق ایک تولہ کو آٹھ پہر تک گلاب اور بید مشک کے ہمراہ کھرل کریں۔ اس کے بعد طباشیر ۲،
دانہ ہیل، دم الاخوین، کتیرا | پیس کر دوبارہ عقیق مذکور کے ہمراہ ایک گھڑی تک کھرل کر
۲، ۲، ۲، | کے شیشی میں رکھ لیں۔
وقت حاجت دو رتی سے چار یا چھ رتی تک مکھن یا بالائی وغیرہ کے ہمراہ کھلائیں۔
کشتہ عقیق: جو تقویت اعضائے رئیسہ و استحاضہ کے لئے نہایت مفید ہے۔
عقیق یمنی کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے کنول گٹہ، نیلوفر اور پھلی ببول | کے نغدہ میں رکھ کر
ا تولہ | مٹی کی ہانڈی میں گل | ۴ ماشہ ۴ ماشہ ۴ ماشہ | حکمت کر کے بیس سیر
کنڈے کی آگ دیں۔ سفید کشتہ ہو جائے گا۔ اس کو پیس کر شیشی میں رکھ لیں
خوراک ایک رتی سے دو رتی تک۔

سنگ یشب

یہ ایک قسم کا سفید، سنہری، سبزی مائل یا زردی مائل پتھر ہے۔ اس کا مزاج آخر درجہ میں سرد اور خشک ہے۔ یہ دل کو قوت دیتا اور گھبراہٹ اور خفقان کو دفع کرتا ہے اور نفث الدم اور نزف الدم و سوزاک کیلئے مفید ہے۔ اس کے استعمال کے چند طریقے ذیل میں لکھے جاتے ہیں۔
دواء الیشب: جو تقویت اعضائے رئیسہ اور خفقان کے لئے نہایت مفید ہے۔
چنانچہ ایک شخص کو بہت عرصہ سے خفقان تھا اور اطباء اس کے علاج سے عاجز آگئے تھے۔
اس کے استعمال سے تین ہفتہ میں بالکل آرام ہوگا۔
ا تولہ برگ گاؤزبان کو گلاب میں جوش دے کر صاف کریں۔ اس کے بعد ایک تولہ یشب سبز کو
جوشاندہ مذکور میں آٹھ پہر کھرل کر کے خشک کریں۔
ایک رتی خمیرہ گاؤزبان یا مربائے سیب میں ملا کر کھلائیں۔
کشتہ یشب: جو خفقان مزمن مایوس العلاج و تقویت قلب و اخراج سنگ گردہ

و مثانہ کے لئے مجرب ہے۔ سانپ کے زہر کا تریاق ہے اور طاعون بھی دور کرتا ہے۔
ایک تولہ یشب کو تین روز شیر مدار میں اور تین روز شیر گھیکوار میں اور تین روز شہد میں تر رکھیں۔ تینوں اجزاء کا وزن برابر ہو۔ اس کے بعد اسی برتن میں گل حکمت کر کے بارہ ۱۲ سیر جنگلی کنڈے کی آگ میں پھونک دیں اور اگر اول الیشب کو شیر مدار میں کھرل کر کے آگ دیں تو نہایت عمدہ ہوگا۔
اور اگر بجائے شہد کے آب لسکھپرہ میں کھرل کر کے پھونکیں۔ تو اعلیٰ درجہ کا کشتہ ہو جاتا ہے۔
خوراک ایک رتی امراض مذکورہ بالا میں مناسب ادویہ کے ہمراہ دینا چاہیئے۔

حجر الیہود

اس کو فارسی میں سنگ یہود کہتے ہیں۔ اس کا مزاج اول درجہ میں گرم اور دوسرے درجہ میں خشک ہے۔ اور بعض کے نزدیک معتدل ہے۔ یہ گردہ اور مثانہ کی ریگ اور پتھری کو توڑ کر نکال دیتا ہے۔ اور پیشاب جاری کرتا ہے اور عسر البول کے لئے مفید ہے۔ اس کے استعمال کی چند تراکیب ذیل میں درج کی جاتی ہیں۔
سفوف حجر الیہود: جو سنگ گردہ و مثانہ کے لئے مفید ہے۔
حجر الیہود کو لے کر باریک پیس لیں۔ اس کے بعد تخم مولی، خار خسک خورد، کلتھی
ا تولہ | تینوں کو ایک سیر پانی میں تین روز تک خوب کھرل کر | ۹ تولہ ۱۰ تولہ
کے خشک کریں۔
وقت حاجت ایک رتی سے چار رتی تک شیرہ تخم خیارین، شیرہ خار خسک خورد، شیرہ کلتھی وغیرہ مدرات کے ہمراہ کھلائیں۔ اگر حجر الیہود کے ساتھ طباشیر، دانہ ہیل کلاں، قلمی شورہ
کا بھی اضافہ کر کے ایک ماشہ سے ساڑھے تین ماشہ تک مناسب | ۳، ۴، ۶،
بدرقہ مذکور کے ساتھ کھلائیں۔ تو زیادہ مفید ہے۔
کشتہ حجر الیہود: جو سنگ گردہ و مثانہ و ادرار بول و سوزاک و جریان کے لئے مفید ہے
حجر الیہود کو لے کر مولی کی جڑ، انگور کی پتی، پیاز نرگس، کلتھی، پنبہ دانہ، خار خسک خورد

تخم قرطم، دن دھڑی | کے لغدہ میں رکھ کر ہانڈی میں گل حکمت کر کے پچیس ۲۵ سیر جنگلی کنڈے کی آگ دیں۔ شگفتہ ہو جائے گا۔

وقت حاجت دو رتی سے ایک ماشہ تک مناسب بدرقہ کے ساتھ کھلائیں۔ اگر پیاز نرگس اور دن دھڑی بوٹی دستیاب نہ ہو تو کوئی مضائقہ نہیں۔ اُس کو نہ ڈالیں۔

کشتہ حجر الیہود و سنگ سرماہی : جو سنگ گردہ و مثانہ کے لئے قوی الاثر ہے۔

حجر الیہود	سنگ سرماہی	قلمی شورہ
۳ تولہ	۶ ر	۳ رتی

تینوں کو مولی کی جڑ کے پانی میں پیس کر مٹی کے آبخورہ میں رکھ کر گل حکمت کر کے پانچ سیر اُپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح سات مرتبہ آگ دیں اور ہر مرتبہ دو تولہ شورہ قلمی اور پانچ تولہ مولی کے پانی کا اضافہ کرتے رہیں۔

ایک رتی سے ایک ماشہ تک مدرات مناسبہ کے ساتھ استعمال کرائیں۔

سنگ جراحت و گودنتی

سنگ جراحت ایک مشہور نرم اور سفید پتھر ہے اور گودنتی بھی ایک سفید رنگ کا طبق دار پتھر ہے مثل ہڑتال طبقی کے۔ اسی وجہ سے اس کو ہڑتال گودنتی کہتے ہیں۔ اس کو بعض نے ہڑتال کی اقسام سے شمار کیا ہے اور بعض نے سنگ جراحت کی اقسام سے۔ دونوں کا مزاج دوسرے درجہ میں سرد اور اول درجہ میں خشک ہے اور بعض کے نزدیک معتدل ہے۔ یہ اعضائے ظاہری و باطنی کے خون کو بند کرتا اور زخموں کو خشک کرتا اور جریان، سوزاک اور جذب رطوبات رحم کے لئے مفید ہے۔ اور اس کا کشتہ کھانسی، ضیق النفس، سل، جریان، نفث الدم، نزف الدم اور سوزاک کے لئے نافع ہے۔

اس کے استعمال کی چند تراکیب لکھی جاتی ہیں۔

نسخہ سنگ جراحت : جو امراض کھانسی، سل، نفث الدم، اسہال دموی اور نزف الدم کے لئے نہایت مفید ہے۔

سنگ جراحت	یشب سبز	کہربا شمعی	بسد احمر	ارمنی مٹی	طباشیر	دم الاخوین	دانہ الائچی خورد
۲ تولہ	۱ تولہ	۲ ر	۳ ر	۳ ر	۲ ر	۲½ ماشہ	۲½ ماشہ

سب کو آب برگ دھتورہ مروق، آب دودھی خورد مروق، آب زخم حیات، آب برگ عروسہ مروق کے ہمراہ الگ الگ ایک ایک روز خوب کھرل کر کے خشک کریں۔ وقت حاجت ایک ماشہ سے

وقت حاجت ایک ماشہ سے چار ماشہ تک گائے کے دودھ یا شیرہ جات مناسب کے ساتھ کھلائیں۔

کشتہ سنگ جراحت : جو قروح مجاری بول، سوزاک، نفث الدم، پرانی کھانسی، ضیق النفس اور سل کے لئے مفید ہے۔

سنگ جراحت	سرمہ سفید	پھٹکڑی سفید
۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ

سب کو گائے کے دہی میں پیس کر قرص بنا کر بدستور کشتہ کریں۔

خوراک ایک ماشہ ہمراہ مکھن یا بدرقہ مناسب۔

کشتہ گودنتی : جو بلغمی کھانسی، ضیق النفس، نفث الدم، قروح مجاری بول اور سوزاک کے لئے مفید ہے۔

ہڑتال گودنتی قدر حاجت کو لعاب گھیکوار میں تین روز کھرل کر کے قرص بنا کر مٹی کے برتن میں گل حکمت کر کے آگ دیں۔

کھانسی اور ضیق النفس میں ایک ایک رتی صبح و شام تھوڑے شہد میں ملا کر چٹائیں۔ سوزاک اور قروح مجاری بول میں ایک تولہ کشتہ میں

طباشیر	دانہ ہیل خرد	دانہ ہیل کلاں	نبات سفید
۶ ر	۶ ر	۶ ر	۲۰ تولہ

ملا کر سفوف بنا کر چودہ ۱۴ پڑیاں بنائیں۔ ہر روز ایک پڑیا دودھ کی لسی کے ہمراہ کھلائیں۔

دیگر : جو تمام بلغمی امراض اور مرکب بخار، کھانسی اور نفث الدم کے لئے مفید ہے۔ ہر جگہ کے خون کو بند کرتا ہے مثلاً استحاضہ، نفاس، نکسیر، بواسیر، اسہال دموی اور بول الدم کیلئے بمنزلہ تریاق ہے۔ اسی لئے اس کا نام تریاق الدم رکھا گیا۔ نیز سوزاک، جریان اور سیلان الرحم کے لئے بھی نافع ہے۔

Scanned with CamScanner

ہڑتال گودنتی کو ایک تولہ لیں اور دودھی کے پانی میں تین روز بھگو کر اسی برتن کو گل حکمت کر کے آگ دیں۔ شگفتہ ہو جائے گا۔

ایک سے دو رتی تک مکھن یا بتاشہ میں ڈال کر کھلائیں اور اس کے اوپر دودھ پلائیں۔ اگر اڑوسہ کے پتوں کا عصارہ پلائیں تو زیادہ مفید ہے۔

ابرک

یہ ایک معدنی مشہور چیز ہے۔ جو کئی قسم کا ہوتا ہے یعنی سفید، زرد، سرخ، سیاہ۔ سب سے بہتر سفید یمانی ہے جس کے طبق بہت بڑے اور نہایت رقیق اور چمکدار سیپ کے مشابہ ہوں اور سیاہی مائل نہ ہوں لیکن اطبائے ہند کے نزدیک سب سے بہتر سیاہ ہے۔ اس کے بعد سفید اس کے بعد سرخ اور زرد ہے۔ ابرک محلول کا مزاج دوسرے درجہ میں سرد اور آخر سوم میں خشک ہے۔ ابرک محلول ہر جگہ کے خون کو بند کرتا ہے مثلاً پھیپھڑہ، رحم، بواسیر، رعاف، حیض، نفاس اور آنتوں کا خون روکنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ نیز مردوں اور عورتوں کے جریان اور ہر قسم کے بخار، تپ دق اور تپ لشقہ کے لئے بھی نافع ہے۔ ریگ گردہ و مثانہ کو خارج کرتا ہے۔ اگر ماشہ ابرک محلول کو آٹے میں گوندھ کر دودھ والی بکری کو کھلائیں اور روزانہ اس کی مقدار بڑھاتے جائیں یہاں تک کہ چودہ ماشہ سے اکیس ماشہ تک پہنچ جائیں اور روزانہ بکری کا دودھ پیتے رہیں تو تقویت باہ، تولید و تغلیظ منی، و استحاضہ، پرانے بخار اور کھانسی کے لئے مفید ہے۔ اور بعض مجرب ہیں ابرک محلول کو ماش یا جو کے آٹے میں گوندھ کر پاؤ بھر تک کھاتے رہیں اور بطور غذا برگ بید سادہ، برگ برگد، برگ نمو، برگ کاسنی اور جو دیتے ہیں اور اس کا دورہ امراض مذکورہ بالا میں نہایت مفید بتلاتے ہیں۔ اور ابرک کا کشتہ ایک ماشہ کی مقدار میں تپ کہنہ، تپ لشقہ، دق، لاغری، تولید منی، جذام، قروح خبیثہ، امراض جلدی و اسہال کے لئے مفید اور مستعمل ہے۔

ابرک محلول کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ ابرک سیاہ یا سفید کو لے کر آگ پر سرخ کر کے پانی میں بجھائیں۔ اسی طرح چند مرتبہ بجھا دے کر قینچی سے ریزہ ریزہ کریں۔ اس کے بعد ایک تھیلی

میں مع چند عدد سنگریزہ یا خرمہرہ کے ڈال کر ایک طشت میں گرم پانی بھر کر اس میں تھیلی مذکور کو ہاتھ سے اس قدر ملیں کہ تمام ابرک حل ہو کر تھیلی سے نکل جائے۔ پس آب مذکور کو رکھ چھوڑیں جب ابرک تہ نشین ہو جائے۔ اس وقت تمام پانی کو باہستگی پھینک کر ابرک محلول کو خشک کر کے رکھ لیں۔ اسی ابرک محلول سے کشتہ تیار کیا جاتا ہے۔

دیگر: جو فائدہ مذکورہ کیلئے نہایت مفید و قوی الاثر ہے۔

ابرک محلول	خشک رانگ	سیماب
۱ تولہ	۱ تولہ	۶ ر

رانگ اور پارہ کی گرہ دے کر تینوں کو شیرہ بھنگرہ کے ہمراہ تین روز کھرل کر کے قرص بنا کر بوتہ میں رکھ کر تیز آگ دے کر نکال لیں۔ اسی طرح تین مرتبہ آگ دیں۔

وقت حاجت ایک چاول مناسب معجون میں ملا کر کھلائیں۔

دیگر: جو فوائد مذکورہ خصوصاً تپ کہنہ کے لئے نہایت مفید ہے۔

ابرک سفید یا سیاہ کو تین روز تک برگد کے دودھ میں کھرل کر کے قرص بنا کر مٹی کے آبخورہ میں رکھ کر گل حکمت کر کے خشک کریں۔ اس کے بعد ایک گھڑے میں رکھ کر ۲۰ بیس سیر جنگلی کنڈے کی آگ دیں۔ پھر اسی طرح برگد کے دودھ میں تین روز کھرل کریں اور بدستور آگ دیں۔ اسی ترکیب سے دس آنچیں دے کر نکال لیں۔

خوراک آدھی رتی سے ایک رتی تک۔

سرمہ اصفہانی

یہ کئی رنگ کا ہوتا ہے یعنی سیاہ، جوزی، سبز، سرخ، سفید، کم رنگ۔ لیکن سب سے بہتر سیاہ چمکدار اور سبزی مائل ہوتا ہے۔ اس کا مزاج دوسرے درجہ میں سرد اور تیسرے درجہ میں خشک ہے۔ یہ ہر جگہ کے خون کو بند کرتا ہے چنانچہ ایک ماشہ سرمہ سیاہ کو مکھن میں ملا کر کھانے سے بواسیر کا خون بند ہو جاتا ہے۔ نیز سرمہ قابض اور مجفف اور مقوی بصر ہے۔

دوا: جو بواسیر و نواصیر کیلئے مجرب ہے۔

سرمہ سرخ	جواہر یعنی سیاہ مہر
۲ تولہ	۱ تولہ

جو بہت چھوٹی ہوتی ہے۔ دونوں کو جدا جدا پیس کر پھر دونوں کو ملا کر ایک روز خوب کھرل کرکے رکھ لیں۔

ایک رتی سے چار رتی تک تھوڑے گڑ میں ملا کر صبح کو گھی کے ساتھ اور شام کو پانی کے ساتھ کھلائیں یا دو تولہ گڑ میں ملا کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا کر ایک گولی صبح کو گائے کے گھی کے ساتھ اور ایک گولی شام کو عصر کے وقت پانی کے ساتھ کھلائیں۔ اور غذا میں دو پیازہ یا پھلائی کا ساگ اور گیہوں کی روٹی خوب گھی ڈال کر کھلائیں۔ تین روز کے بعد کھرل شدہ دوا میں سے ایک رتی تک لے کر آب برگ تنبول میں حل کرکے لتہ آلودہ کرکے مستہ پر رکھ کر لنگوٹ سے باندھیں۔ زیادہ سے زیادہ پچاس روز میں مستہ ساکت ہو کر بلا تکلیف گر جاتے ہیں۔

سرمہ چشم: جو آنکھوں کے امراض خصوصاً ابتدائے نزول الماء، دفع غبار، سل اور دمعہ وغیرہ کے لئے نہایت مفید ہے۔

سرمہ سیاہ	تخم دسمہ	پھٹکڑی بریاں	مروارید ناسفتہ	پھول جست	ورق نقرہ
۱ تولہ	۱ تولہ	۱ ر	۱ ر	۲ ر	۵ عدد

سب کو مہندی کے پانی اور گلاب میں چار گھڑی بلکہ تین روز تک کھرل کریں اور سلائی سے لگائیں۔

دیگر: جو شعر منقلب اور زائد کے لئے عجیب الاثر ہے۔

سفید سرمہ کو تازہ اندرائن کے پھل کے اندر آٹھ گھڑی تک رکھ کر نکالیں۔ اس کے بعد انڈے کے چھلکے کا چونا	اور سیپ کا چونا
۱ تولہ	۱ تولہ

ملا کر ایک دو روز خوب کھرل کرکے رکھ لیں۔ وقت حاجت آنکھ کے زائد بال اکھاڑ کر اس دوا میں سلائی لتھیڑ کر لگائیں۔ جب دوبارہ پیدا ہو جائیں تو اسی ترکیب سے دوا مذکور کو لگائیں۔ چار مرتبہ لگانے سے انشاءاللہ اس جگہ بال پیدا نہ ہوں گے۔

دوا: جو پرانے سوزاک، جریان اور امراض گردہ و مثانہ کے لئے مفید ہے۔

سرمہ سفید	سنگجراحت	حجر الیہود	مرجان
۱ تولہ	۶ ر	۳ ر	۳ ر

سب کو لعاب گھیکوار کے ہمراہ ایک روز کھرل کرکے قرص بنا کر مٹی کے آبخورہ میں تین سیر کنڈے کی آگ دیں۔ اسی طرح سات مرتبہ آگ دے کر رکھ لیں۔

ایک رتی سے دو رتی تک مکھن وغیرہ کے ساتھ کھلائیں۔

توتیائے کرمانی

جس کو سنگ بصری اور ہندی میں کھپریا کہتے ہیں۔ یہ معدنی اور مصنوعی دو قسم کی ہوتی ہے جو خاکستری رنگ کی ہو اور اس کو توڑنے سے مثل چینی کے ٹوٹنے کی آواز پیدا ہو وہ سب سے عمدہ اور خالص ہے۔ یہ آنکھوں کے امراض میں زیادہ مستعمل ہے لیکن بغیر مدبّر اور یا مغسول کئے ہوئے اس کا استعمال جائز نہیں۔ اور اس کے مدبّر کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ سنگ بصری کو پانی میں پیس کر قرص بنا کر مٹی کی ٹھیکری میں رکھ کر نرم آنچ پر رکھیں۔ اور قرص مذکور کو حرکت دیتے رہیں تاکہ خشک ہو جائے۔

وقت حاجت باریک پیس کر مثل سرمہ کے استعمال کریں۔

اور مغسول کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ اس کو پوٹلی میں باندھ کر کڑوی تومڑی کے پانی میں معلّق کرکے آدھ گھنٹہ تک جوش دے کر نکال لیں۔

ذیل کا نسخہ اسہال دوری و کہنہ کے لئے محمد اکبر ارزانی کا مجرّب ہے۔

نسخہ: سنگ بصری کو آگ پر سرخ کرکے آدرک، انار سبز اور گلاب میں ایک مرتبہ بجھاؤ دے کر باریک پیس کر شیشی میں رکھ لیں۔ اور دو رتی کی مقدار میں بارتنگ وغیرہ کے ہمراہ کھلائیے۔

توتیائے ہندی

اس کو توتیائے اخضر اور ہندی میں نیلا تھوتھا کہتے ہیں۔ یہ بھی معدنی اور مصنوعی دو قسم کا ہوتا ہے۔ مصنوعی تانبہ اور پھٹکڑی کے جلانے سے تیار کیا جاتا ہے۔ یہ اکثر امراض خبیثہ مثل آتشک و سوزاک کہنہ، قروح خبیثہ، بواصیر، فساد خون اور جذام وغیرہ میں نہایت مفید ہے۔ اور بعض امراض چشم میں بھی مستعمل ہے۔ اس کے استعمال کی چند تراکیب ذیل میں لکھی جاتی ہیں۔

دوا: جو قروح کہنہ خبیثہ اور جذام کیلئے نہایت مفید ہے۔ اس کے استعمال سے دو۲ مہینے میں بفضلہٖ تعالیٰ شفا حاصل ہو جاتی ہے۔

توتیائے سبز	گندھک آملہ سار
۲ر تولہ	۱ر تولہ

دونوں کو ایک روز خوب کھرل کر کے رکھ لیں۔ ایک رتی سے چار رتی تک مکھن یا بالائی کے ہمراہ کھلائیں اور اس کے اوپر برگ جھاؤ اور برگ حنا پانی میں جوش دے کر صاف کر کے پلائیں۔

۶ر ۶ر

حب: جو آتشک کہنہ اور قروح مزمنہ، پرانے سوزاک، نواصیر اور بواسیر کیلئے مفید ہے۔

نیلا تھوتھا	مردہ سنگ	کتھ سفید	گندھک آملہ سار	دار چکنا
۲ر تولہ	۱ر تولہ	۶ر	۶ر	۳ر

سب کو لعاب گھیکوار میں ایک روز کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنا کر ایک سے دو گولی تک مکھن یا بالائی میں لپیٹ کر کھلائیں۔

دوا التوتیا: جو نزول الماء کے لئے قائم مقام مرہم کے ہے۔ اس کے استعمال سے ایک روز میں صحت ہو جاتی ہے۔ لیکن اس کا استعمال اس وقت کرنا چاہیئے جبکہ نزول الماء پر ایک سال بلکہ چار سال گزر گئے ہوں اور نزول الماء کامل ہو گیا ہو۔

توتیائے سبز معدنی جس قدر چاہیں لے کر باریک پیس کر آکھ کے دودھ میں تر کر کے سایہ میں خشک کریں۔ اسی طرح ستو مرتبہ دودھ مذکور میں بھگو کر اس قدر گائے کے گھی میں ملائیں کہ مثل مرہم کے ہو جائے۔ اس کے بعد روئی کو لتھیڑ کر فتیلہ بنا کر چراغ میں روشن کر کے مٹی کے خام پیالہ میں اس کا کاجل نکالیں اور جو کچھ فتیلہ جلا ہوا باقی بچے اس کو کاجل مذکور کے ساتھ خوب کھرل کر کے رکھ لیں۔

وقت حاجت ایک رتی سے کچھ کم موتیا بند والے کی آنکھ میں ڈال کر اس کے اوپر دو۲ تین۳ پان رکھ کر آنکھ کو پٹی سے باندھ دیں۔ ایک گھڑی کے بعد کھول کر دوبارہ یہی عمل کریں۔ اسی طرح دن بھر میں چار ترسبہ یہ عمل کریں اور مریض کو ہوا سے محفوظ رکھیں۔

کشتہ توتیائے مرکب: جو آتشک، سوزاک اور جذام کے لئے نہایت مفید ہے۔

نیلا تھوتھا	مردہ سنگ	زنگار	رس کپور	سم الفار
۲ر تولہ	۱ر تولہ	۶ر	۳ر	۱ر

سب کو پیس کر آب لیموں اور

لعاب گھیکوار اور بکری کے دودھ میں ایک ایک روز کھرل کر کے قرص بنا کر مٹی کے آبخورہ میں گل حکمت کر کے تین سیر کنڈوں کی آگ دیں۔ اس کے بعد نکال کر ایک گھڑی خشک پیس کر رکھ لیں۔

آدھی رتی سے ایک رتی تک مکھن یا بالائی میں لپیٹ کر مجذوم کو چالیس روز کھلائیں اور غذا مزعفر بے نمک مرچ کے دیں۔

مارقشیشیائے ذہبی

اس کو ہندی میں سونا مکھی کہتے ہیں۔ اس کا مزاج آخر دوم میں گرم خشک اور بعض کے نزدیک تیسرے درجہ میں گرم خشک ہے۔ یہ خام کھانے کے کام نہیں آتا۔ البتہ منجن اور سرمہ میں ڈالا جاتا ہے۔ لیکن اس کا عمدہ تیار کیا ہوا کشتہ اور جوہر بعض امراض میں نہایت مفید اور مستعمل ہیں۔

سرمہ: جو نزول الماء کے لئے عجیب الاثر ہے۔

مارقشیشیائے ذہبی ایک آبخورہ میں رکھ کر گل حکمت کر کے شیشہ گروں کی بھٹی میں سات روز تک رکھ کر نکال لیں تاکہ سفید ہو جائے۔ اس کو پیس کر شیشی میں رکھ لیں۔

وقت حاجت سلائی کے ذریعے آنکھ میں لگائیں۔

شورہ قلمی

یہ ایک مشہور چیز ہے۔ اس کا مزاج تیسرے درجہ میں گرم خشک ہے۔ یہ سدہ کھولتا ہے اور اکثر حال گردہ مثانہ کے امراض اور سوزاک میں مفید ہے۔ نیز جو پیشاب بند ہو گیا ہو۔ اس کو کھول دیتا ہے۔ اور آنکھوں کے استعمال میں بہت مستعمل ہے۔ اس کے استعمال کی چند ترکیب ذیل میں لکھی جاتی ہیں۔

دوا: جو بند پیشاب کھولنے کے لئے سریع الاثر ہے۔

Scanned with CamScanner

شورہ قلمی	رائی	
۲½ تولہ	۹ ماشہ	دونوں ادویہ کو پیس کر آدھ سیر پانی کے ہمراہ کھلائیں۔ اس سے فوراً پیشاب آجاتا ہے۔

سُرمہ: جو آنکھوں کے امراض مثلاً ناخونہ، جالا، سبل اور شب کوری وغیرہ کے لئے نہایت مفید ہے۔

شورہ قلمی	پھٹکڑی بریاں	جوہر نوشادر	نمک چرچری	مامیرا چینی	سب کو خوب کھرل کرکے
۱ تولہ	۱ تولہ	۳ر	۳ر	۱ر	

سرمہ تیار کریں۔ اگر مامیرا چینی دستیاب نہ ہو تو ہلدی کی چھوٹی چھوٹی ڈال دیں۔

دوا: جمیات حارہ وقروح گردہ ومثانہ، سوزاک و احتباس البول کے لئے مفید ہے۔

ایک رطل شورہ قلمی کو مٹی کی ہانڈی میں ڈال کر آگ پر رکھیں تاکہ پگھل جائے پس ایک تولہ گندھک کو پیس کر داخل کرکے لوہے کی سیخ سے ہلائیں جس وقت اس میں آگ لگ جائے تو فوراً تانبے کے طشت میں ڈال کر سرد کرلیں۔ اس کے بعد ایک دو روز خوب کھرل کرکے رکھ لیں۔

خوراک دو رتی سے چار رتی تک مناسب مدرات کے ساتھ کھلائیں اور احتباس بول میں زیر ناف لیپ کرنا بھی مفید ہے۔ اس دوا کا نام "سالپر سیل" ہے۔

کُشتہ جاتِ حیوانیہ

حیوانی اشیاء میں حلزون، قشر بیضہ، شاخ گوزن، غوک، بیر بہوٹی، خراطین، مار اور عقرب مراد ہیں۔ چنانچہ ہر ایک کا بیان علیحدہ علیحدہ ذیل میں لکھا جاتا ہے۔

حلزون کلاں

اس کو ہندی میں سنکھ کہتے ہیں۔ جو اہلِ ہنود کی عبادت گاہوں میں منہ سے بجایا جاتا ہے۔ اس کا مزاج دوسرے درجہ میں گرم اور خشک ہے۔ اس کا کشتہ امراضِ باردہ، رطبہ، دماغیہ و اسہالِ کہنہ

ونفث الدم، نزف الدم، سوزاک جریان، سیلان الرحم اور اوجاع مفاصل وغیرہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ اور سانپ کے زہر کا تریاق ہے۔ اس کے استعمال کی ایک ترکیب ذیل میں لکھی جاتی ہے۔

دوا: جو سانپ کا زہر دور کرنے کیلئے عجیب الاثر ہے۔

سنکھ پانچ تولہ ریزہ ریزہ کرکے بتھوے کے ساگ کے پانی میں تین روز تک مٹی کے برتن میں بھگو کر اس کے بعد نکال کر پانی میں دھو کر شرابِ خالص میں تین روز تر کرکے پانچ سیر کنڈے کی آگ میں کشتہ کرکے رکھ لیں۔

وقتِ حاجت ایک رتی مکھن یا بتاشہ میں ڈال کر کھلائیں۔ اور اس کے اوپر دودھ اور گائے کا گھی اور اگر سانپ یا کسی جانور نے کاٹا ہو تو اس کی آنکھ میں تین روز تک سلائی کے ذریعہ سے لگائیں۔

حلزون خورد

اس کو فارسی میں خرمہرہ اور ہندی میں کوڑی کہتے ہیں۔ سیپ اور گھونگہ بھی اسی کی قسم سے ہے۔ سیپ کا مزاج دوسرے درجہ میں سرد اور خشک ہے۔ اس کے افعال بھی مثلِ سنکھ کے ہیں اور بعض افعال اُس سے زائد ہیں۔ چنانچہ اگر ایک عدد خرمہرہ زرد کو تین تولہ آبِ لیموں کے ہمراہ چینی کے برتن میں رات کو بھگو کر صبح محلول شدہ کو پی لیا جائے تو طحال کی صلابت جو انتہا کو پہنچ گئی ہو اور کسی دوا سے فائدہ نہ ہوتا ہو۔ بفضلہٖ تعالیٰ تین ہفتے کے استعمال سے دفع ہو جاتی ہے۔ اور اگر تازہ سیپ جس کے اندر گوشت چپکا ہو یا دو بھرے کر مٹی کے برتن میں رکھ کر اُس کے اوپر نیچے ڈیڑھ پاؤ نوشادر بچھا کر گل حکمت کرکے بیس سیر جنگلی کنڈے کی آگ دیں اگر رنگ سفید ہو جائے تو بہتر ورنہ تین چھٹانک میں آگ دے کر سفید کرلیں۔

وقتِ حاجت بواسیر کے مسّے پر استنجے سے فارغ ہو کر چالیس روز لگائیں۔ اس کے استعمال سے سست ہو کر بلا اذیت گر جاتے ہیں۔

قشرِ بیضہ

یعنی انڈے کا چھلکا ۔ اس کا مزاج اوّل درجہ میں سرد اور دوسرے درجہ میں خشک ہے یہ نہایت مجفف ہے ۔ نفث الدم اور زرف الدم کیلئے مفید ہے ۔ آنکھوں کے امراض مثلاً جالا، غبار، ضعفِ بصر و سبل وغیرہ کے لئے نہایت مُفید ہے ۔ اس کو جلا کر ناک میں پھونکنے سے نکسیر کا خون بند ہو جاتا ہے ۔ اور اگر اس کو جلا کر چونا کے موافق سفید کر کے شہد میں ملا کر آنکھ میں لگائیں تو بہت جلد جالا کو کاٹ دیتا ہے ۔ اور اس کا کشتہ ضیق النفس، پرانی کھانسی، نفث الدم و زرف الدم جریان، سیلان الرحم و استحاضہ کیلئے مُفید ہے ۔ اس کے استعمال کے چند طریقے ذیل میں لکھے جاتے ہیں ۔

دوا : جو تقویت باہ و امساک منی کے لئے مفید ہے ۔

پوست بیضہ مرغ تازہ	سیماب مصفّیٰ	نبات کوزہ
۲ تولہ	۲ تولہ	۲ تولہ

اول پوست بیضہ کو ایک گھڑی کھرل کریں ۔ اس کے بعد مصری ڈال کر کھرل کریں ۔ اس کے بعد پارہ کو ڈال کر ایک روز کامل سحق کر کے شیشی میں رکھ لیں ۔

روزانہ ایک دو ماشہ مکھن یا بالائی میں لپیٹ کر کھلائیں ۔

کشتہ بیضہ مرغ : جو جریان، سیلان الرحم، نفث الدم اور استحاضہ کے لئے نہایت مُفید ہے ۔

پوست بیضہ مرغ
۴ تولہ

لے کر نمک، پانی اور سرکہ سے دھو کر لیموں کے پانی میں پیس کر قرص بنا آگ دیں، اسی طرح تین مرتبہ آگ دے کر رکھ لیں ۔

ایک ماشہ سے تین ماشہ تک مکھن یا بالائی کے ہمراہ کھلا کر اس کے اوپر گائے کا دودھ پیئیں ۔

شاخِ گوزن

یعنی بارہ سنگھا ۔ یہ نفث الدم، زرف الدم، قروحِ امعاء، اسہال مزمنہ دموی، صفراوی و دردی، قولنج ریحی، یرقان، جریان، سیلان الرحم، تقویت باہ، امساک، اوجاعِ مفاصل، سوزاک قدیمہ و جدیدہ کے لئے نہایت مُفید ہے ۔ اگر بارہ سنگھا شراب میں پیس کر سینہ و پسلی کے درد میں لیپ کریں تو درد کو ساکن کرتا ہے ۔ اس کا کشتہ امراضِ مذکورہ میں زیادہ مفید ہے جس کے بنانے کی چند تراکیب ذیل میں لکھی جاتی ہیں ۔

کشتہ شاخِ گوزن : جو امراضِ مذکورہ خصوصاً اوجاعِ مفاصل مزمنہ و سوزاک کے لئے مفید ہے ۔

سامر کا سینگ لے کر چولہے میں ڈال کر جلائیں تاکہ کوئلہ ہو جائے ۔ پس ساڑھے تین تولہ لے کر پاؤ بھر بھیڑ کے دہی میں پیس کر قرص بنا کر مٹی کے برتن میں رکھ کر اس قدر آگ دیں کہ سفید نہ ہو بلکہ سیاہ رہے ۔ اس وقت لینڈی پیپل چھ عدد کے ہمراہ خوب کھرل کر کے رکھ لیں ۔

ایک رتی سے دو رتی تک ہمراہ مکھن، منقیٰ، پان یا بتاشہ میں رکھ کر کھلائیں ۔

دیگر : جو تمام امراضِ رطبہ، باردہ، بلغمیہ، اوجاع عصبانیہ، تقویت باہ اور سرعت انزال وغیرہ کے لئے نہایت مُفید ہے ۔

سامر کا سینگ لیکر ٹکڑے ٹکڑے کر کے بھتوڑ کے دودھ میں تین روز تر کر کے اوپلہ صحرائی میں رکھ کر جلائیں تاکہ سیاہ ہو جائے ۔ اسی طرح سات مرتبہ بھتوڑ کے دودھ میں بجھا کر آگ دیں ۔ تاکہ تمام ٹکڑے سفید ہو جائیں ۔ پیس کر شیشی میں رکھ لیں ۔ اور مناسب ادویہ کے ہمراہ استعمال کرائیں ۔

غوک

یعنی مینڈک ۔ مطلق مینڈک سے مراد پانی کا مینڈک ہے اور خشکی کا مینڈک سموم قتالہ میں سے

ہے۔ دونوں کا مزاج تیسرے درجہ میں سرد اور اوّل میں خشک ہے۔ یہ تمام امراضِ خبیثہ مزمنہ مثلاً جذام، آتشک، قروحِ خبیثہ، نواصیر، بواسیر اور اوجاعِ مفاصل وغیرہ کے لئے مفید ہے۔

اس کے استعمال کی چند ترکیب ذیل میں لکھی جاتی ہیں۔

دوا: جو تمام امراض مزمنہ خبیثہ اور ناسور کے لئے مفید ہے۔
ایک بڑا مینڈک پانی والا لے کر اس کے پیٹ کو چاک کر کے ایک تولہ نیلا تھوتھا بھر کر اس کے پیٹ کو سی کر مٹی کے دو بڑے پیالوں میں رکھ کر گل حکمت کر کے دس سیر جنگلی کنڈے کی آگ دیں۔
اس کے بعد نکال کر ایک ایک روز کامل کھرل کر کے شیشی میں رکھ لیں۔
ایک رتی سے چار رتی تک مکھن یا بالائی میں لپیٹ کر کھلائیں۔

دیگر: جو امراض مزمنہ خبیثہ اور سوزاک کے لئے جو آتشک کے ساتھ ہو مفید ہے
چند عدد بڑے بڑے مینڈک کنوئیں یا نہر سے لے کر کڑھائی میں تلی کے تیل کے ساتھ اس قدر بھونیں کہ سرخ ہو جائیں۔ اس کے بعد نکال کر ہاتھ پاؤں دور کر کے باریک پیس لیں۔ اور اس کے چہارم حصہ کچی اینٹ پیس کر شامل کریں اور شیشی میں رکھ لیں۔
دو رتی سے ایک ماشہ تک پانی کے ہمراہ کھلائیں۔ غالباً ایک ہفتہ میں صحت کامل ہو جائے گی۔ اور جو تیل باقی رہ گیا ہو اس کو وجع المفاصل میں جو آتشک کی وجہ سے ہو مالش کرنا بہت مفید ہے۔

بیر بہوٹی

اس کا مزاج تیسرے درجہ میں گرم اور خشک ہے۔ یہ تمام امراض باردہ، رطبہ، بلغمیہ مثلاً فالج، لقوہ، رعشہ، تشنج، تمدد، خدر، ضیق النفس، نزلہ کہنہ، دردِ پشت، دردِ کمر، تقویتِ باہ اور امساک وغیرہ کے لئے بہت مفید ہے۔ چنانچہ امراض مذکورہ میں ایک عدد بیر بہوٹی کے پاؤں دور کر کے پان، منقیٰ یا گڑ وغیرہ میں لپیٹ کر ایک ہفتہ تک کھلانا مفید ہے۔ اور چند عدد بیر بہوٹی شیشہ میں رکھ کر اس کے ہموزن چاول ڈال کر رکھ چھوڑیں جب چاول سرخ ہو جائیں

۔ ان میں سے دو تین چاول پیس کر تھوڑی زعفران اور منقیٰ کے ساتھ اس بچے کو جس کو چیچک کے دانے اندر کو سما گئے ہوں اور اس کی وجہ سے اسکی حالت خراب ہو گئی ہو کھلا دیئے جائیں تو تمام چیچک کے دانے اچھی طرح نکل آتے ہیں اور بچے کو صحت ہو جاتی ہے۔ اسی طرح چھوٹے بچے کو آدھی اور بڑے بچے کو ایک عدد بیر بہوٹی خشک یا تازہ منقیٰ یا بتاشہ یا ماں کے دودھ میں گھول کر پلانے سے بھی اسی روز چیچک بخوبی نکل آتی ہے۔ اگر ضرورت ہو تو تین روز عمل کریں۔
اور بیر بہوٹی کا لیپ تنہا یا دیگر ادویہ کے ساتھ نیز اس کا تیل قضیب پر لگانے سے سستی وغیرہ کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اس کے استعمال کے چند طریقے ذیل میں لکھے جاتے ہیں۔

حب: جو امراض باردہ، رطبہ خصوصاً تقویتِ باہ، امساک، دردِ شدید کمر کیلئے نہایت مفید ہے۔

بیر بہوٹی	ریگ ماہی	ثعلب مصری	جدوار خطائی	بچھناگ سفید	افیون خالص
۴ تولہ	۲؍ تولہ	۱؍ تولہ	۶؍	۱؍	۱؍

سب کو شراب، برانڈی یا شیرہ برگ کٹائی میں تین روز پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنا کر ایک سے تین سیر دودھ کے ساتھ کھلائیں۔

دیگر: جو تقویتِ باہ امساک کے لئے مخصوص ہے۔

بیر بہوٹی	افیون	عقرقرحا	قند سیاہ
۲؍	۳؍	۳؍	۲؍

سب کو خوب پیس کر مونگ کے برابر گولیاں بنا کر ایک گولی دودھ کے ہمراہ کھلائیں۔

روغن: جو سستی اعصاب، قضیب و مجلوق کے لئے مخصوص ہے۔

بیر بہوٹی	گندھک آملہ سار	شنگرف
۲ تولہ	۱؍ تولہ	۱؍ تولہ

تینوں کو روغن کنجد کے ہمراہ خوب کھرل کر کے آتشی شیشہ میں رکھ کر منہ بند کر کے کھچڑی کے بیچ میں مدفون کر کے دم دیں تاکہ تمام روغن ہو جائے یا آتشی شیشہ میں ڈال کر کپڑمٹی کر کے بدستور مقرر روغن کھینچیں۔
وقتِ حاجت تھوڑا سا قضیب پر مالش کریں۔

دوا: جو امراض باردہ دماغی خصوصاً سرسام کے لئے نہایت مفید ہے۔

بیربہوٹی جس قدر چاہیں باریک پیس کر روئی میں ملفوف کر کے فتیلہ بنا کر تلی کے تیل میں بھگو کر روشن کر کے اس کے اوپر مٹی کا خام پیالہ رکھ کر کاجل نکالیں۔

وقتِ حاجت سر کو منڈوا کر تھوڑا سا تالو پر ملیں۔ تین روز کے استعمال سے ہر قسم کے سرسام کو فائدہ دیتا ہے۔

کشتہ بیربہوٹی: جو امراضِ باردہ، رطبہ دماغی و نزلی مثل فالج و لقوہ، رعشہ، خدر، نشر غش، ضیق النفس اور سرفہ کہنہ کے لئے مفید اور مجرب ہے۔

بیربہوٹی	برنج	گل تمباکو (یعنی حقہ کا گل)
۴ تولہ	۲ تولہ	۱۰ تولہ

سب کو مٹی کے برتن میں آکھ کے دودھ کے ہمراہ تر کر کے ایک روز دھوپ میں رکھ کر گل حکمت کر کے پانچ سیر جنگلی کنڈے کی آگ دے کر نکال لیں۔ اور باریک پیس کر رکھ لیں۔

ایک سے دو رتی تک پان یا منقی میں کھلائیں اور بطورِ خاص بھی استعمال کریں۔

خراطین

یعنی کینچوا۔ اس کا مزاج تیسرے درجہ میں گرم خشک ہے۔ اور صاحب تحفہ نے اوّل درجہ میں گرم تر لکھا ہے۔ اس کو ہمیشہ دھو کر اور صاف کر کے استعمال کرنا چاہیئے۔ اور صاف کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ زندہ کینچوالے کر دودھ میں ڈالیں اور تھوڑا سا پانی میں ملائیں۔ ایک دن رات اس میں رہنے دیں اس کے بعد نکال کر پانی سے دھو کر پاک کر کے دھوپ میں خشک کر لیں۔ ساڑھے دس ماشہ کی مقدار میں پیس کر گوشت کی یخنی کے ساتھ پلانا تقویتِ باہ کے لئے نہایت مؤثر ہے۔ اور روغن رومی کے ساتھ اس کا لیپ کرنا قضیب کے فربہ کرنے کے لئے مفید ہے۔ اور اسکی راکھ کو انڈے کے تیل میں ملا کر گنج پر لگانے سے بال پیدا ہو جاتے ہیں۔ اس کی مقدار خوراک سات ماشہ ہے۔

اس کے استعمال کا طریقہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

دوا: جو تقویتِ باہ، تولیدِ منی، سرعتِ انزال اور جریان کے لئے مفید ہے اور عورتوں کی رطوبات کو خشک کر کے مثلِ باکرہ کے کرتی ہے۔

خراطین خشک مصفّٰی	ثعلب مصری	بیربہوٹی	دارچینی	جوز بوا	بسباسہ	زعفران
۳ تولہ	۲ تولہ	۲ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۶ ر

سب کو خوب کھرل کر کے شیشی میں رکھ لیں۔

روزانہ ایک ماشہ لے کر آدھ پاؤ مغز حلوہ میں لپیٹ کر کھلائیں اور اس کے اوپر ایک سیر بھینس کا دودھ جوش دے کر مصری سے میٹھا کر کے پلائیں۔ دو تین ہفتہ کے استعمال سے بےحد قوت پیدا ہو جاتی ہے۔

افعی

یعنی سانپ۔ اس کا مزاج نہایت گرم خشک ہے۔ اور چوتھے درجہ سے بھی متجاوز ہے۔ دوالثعلب، داءالحیہ، خنازیر، جذام اور پرانے سردی کے دردوں میں نافع ہے۔ اس کے زہر کا تریاق پھناگ تیلیہ ہے جس کو لوگ دو ماشہ کی مقدار میں کھلاتے ہیں۔ اس کے چند تجربات ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

دوا: جو جذام اور آتشک خبیثہ مایوس العلاج کے لئے نہایت مفید ہے۔

ایک بڑا سیاہ سانپ جو دو گز سے کم نہ ہو مار کر اس کا پیٹ چاک کر کے اس میں آدھ پاؤ ہڑتال طبقی ڈال کر پیٹ کو سی کر مٹی کی ہانڈی میں رکھ کر گل حکمت کر کے بیس سیر جنگلی کنڈے کی آگ دیں پھر نکال کر اس کے بعد ایک ہفتہ کامل کھرل کر کے شیشی میں بھر کر رکھ لیں۔

آدھی رتی سے ایک رتی (انتہا ایک ماشہ تک) مکھن یا بالائی میں لپیٹ کر کھلائیں۔ اور اس کے اوپر دودھ اور گھی زیادہ پلائیں اور ہر روز آدھی رتی کی مقدار بڑھاتے رہیں۔ یہاں تک کہ ساڑھے تین ماشہ تک پہنچ جائے۔ بفضلِ تعالیٰ جذام اور آتشک خبیثہ اگرچہ مایوس العلاج ہو گئے ہوں شفا حاصل ہو جاتی ہے۔

بعض ہڑتال طبقی کے ساتھ

دارچکنا	سم الفار	رس کپور	نیلا تھوتھا
۵ تولہ	۵ تولہ	۵ تولہ	۲۰ تولہ

بھی داخل کرتے ہیں اور بھنگڑے کو پانی میں پیس کر سانپ ۵ تولہ [...] پر تجربہ لتھیر کر لظریق

مذکور محرق کرتے ہیں۔

کاجل : جو ضعف بصر اور کل امراض چشم کے لئے مفید ہے۔

ایک پرانا سیاہ سانپ لے کر سر کو جدا کر کے پیٹ کی آلائش دور کر کے ٹکڑے ٹکڑے کریں اور دس سیر گائے کے دودھ میں ڈال کر جوش دیں۔ یہانتک کہ سات سیر رہ جائے۔ اس کے بعد ٹھنڈا کر کے پنیر وغیرہ سے جما دیں۔ جب دہی بن جائے تو اس کا گھی نکال لیں اور پھر اس گھی کا کاجل بنائیں۔ یعنی اس گھی میں بتی لگا کر جلائیں اور اوپر کانسی کا برتن رکھیں تاکہ اوپر کے برتن میں کاجل لگ جائے۔ اس کاجل کو بحفاظت رکھیں۔

بوقت ضرورت اس کاجل میں گائے کا گھی شامل کر کے رکھ چھوڑیں۔ اور سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔ اس کے استعمال سے آنکھ کی تمام بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔ ساری عمر میں صرف تین مرتبہ لگانا ہی کافی ہے۔

اگر سانپ کی کھال (جو سانپ اپنے آپ اتارتا ہے اور اکثر جھاڑیوں میں مل جاتی ہے) لے کر بوقت ضرورت ولادت عورت کو دھونی دیں تو فوراً بچہ پیدا ہو جاتا ہے۔ یا اس سانپ کی اتری ہوئی کھال کو توے پر رکھ کر اوپر مٹی کا پیالہ دیں نیچے آگ جلائیں۔ جب جل کر سیاہ ہو جائے تو پیس کر رکھیں۔ بوقت دردِ زہ ایک رتی کی مقدار میں کھلا دیں اور اوپر قدرے دودھ پلائیں۔ بچہ مردہ ہو یا زندہ فوراً باہر آ جائے گا۔

نوٹ : اگر سانپ کی کھال کو باریک کھرل کر سفوف بنا کر مرض نارو میں روزانہ ایک رتی تک ایک ہفتہ کھلائیں تو نارو کا تار ختم ہو مریض بالکل تندرست ہو جائے گا۔ یہ فقیر کا معمول اور مجرب ہے

عقرب

یعنی بچھو۔ اس کا کشتہ اخراج سنگ گردہ و مثانہ کے لئے مستعمل ہے۔ اس کے بنانے کی ترکیب یہ ہے چند عدد بڑے بچھو لے کر جو زندہ ہوں۔ مٹی کے آبخورہ میں گل حکمت کر کے آگ دیں تاکہ راکھ ہو جائے اس کو نکال کر اس کے ہموزن حجر الیہود لے کر دونوں کو کلتھی کے پانی میں دو تین روز کھرل کر کے رکھ لیں

وقت حاجت ایک رتی سے چار رتی تک مناسب مدرات کے ساتھ دیں۔

اگر اس کی راکھ کے ہموزن مشک خالص لے کر دونوں کو خوب کھرل کر کے شہد کے ہمراہ ماش کے برابر گولیاں بنا کر جماع سے تین گھڑی پیشتر تین گولیاں گائے کے دودھ کے ساتھ کھلائیں تو تقویت باہ امساک و انعاظ کے لئے نہایت موثر ہے۔

سگِ دیوانہ

یعنی پاگل کتا۔ اس کا ایک خاص ترکیب سے نمک تیار کیا جاتا ہے جو دیوانے کتے کے زہر کا تریاق ہے۔ نہایت مجرب و آزمودہ ہے اور اس سے بہتر کوئی تریاق نہیں۔

اس کے بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ دیوانے کتے کو مار کر ٹکڑے ٹکڑے کر کے ایک مٹی کے بڑے برتن میں ڈال کر گل حکمت کر کے اس قدر آگ دیں کہ راکھ ہو جائے۔ پس اس راکھ کو پانی میں گھول کر ایک ہفتہ تک رکھ چھوڑیں۔ اور ہر روز لکڑی سے ہلا دیا کریں۔ پس اس کا پانی مقطر کر کے بدستور نمک تیار کریں۔

وقت حاجت ایک رتی سے دو رتی تک مکھن یا بتاشہ میں ڈال کر کھلائیں۔ اس کے استعمال سے دوبارہ اس کے زہر کا اثر نہ ہوگا۔

ترکیب ثانی : کہ نمک مذکور کے ہموزن کچلہ مدبر لیکر باریک پیس کر پھر دونوں کو باہم ایک گھڑی تک کھرل کر کے شیشی میں رکھ لیں۔ اور آدھی رتی سے ایک رتی تک مکھن یا بالائی میں لپیٹ کر ایک ہفتہ بلکہ چالیس روز تک کھلائیں۔

ارنب

یعنی خرگوش۔ اس کا کشتہ جو پرانی کھانسی اور ضیق النفس اور ریگ گردہ و مثانہ وغیرہ کے لئے مفید و مستعمل ہے۔ اس کے بنانے کی چند تراکیب ذیل میں لکھی جاتی ہیں۔

کشتہ : جو پرانی کھانسی اور ضیق النفس کے لئے مجرب ہے۔

ایک خرگوش کا سر لے کر اس میں جائفل، لونگ ڈال کر رسّی سے خوب مضبوط باندھ کر مٹی کی ہانڈی میں رکھ کر گل حکمت کر کے | ۲ عدد ۴۰ عدد | اس قدر جنگلی کنڈے کی آگ دیں کہ تمام راکھ ہو جائے۔ اس کو پیس کر بوتل میں رکھ لیں۔

وقت حاجت ایک رتی سے ایک ماشہ تک مکھن، منقیٰ یا شہد میں ملا کر صبح و شام کھلائیں اور ترشی سے پرہیز کرائیں۔

دیگر: جو سنگ گردہ و مثانہ اور سوزاک کے لئے مفید ہے۔

خرگوش کو ذبح کر کے اس کے پیٹ کی آلائش نکال کر اس میں ایک سیر شورہ قلمی بھر کر پیٹ کو دھاگے سے سی کر مٹی کی نئی ہانڈی میں ڈال کر گل حکمت کر کے تنور میں رکھ کر جلائیں۔ اس کے بعد سرمہ کی طرح پیس کر رکھ لیں۔

روزانہ ساڑھے تین ماشہ کی مقدار میں مناسب مدرات کے ساتھ استعمال کرائیں۔

کبوتر

اس کا کشتہ پرانی کھانسی اور ضیق النفس کے لئے نہایت مفید ہے۔

ایک جوان کبوتر کو ذبح کر کے اس کا پیٹ چاک کر کے اس میں آدھ پاؤ نمک سیاہ مع خون کے بھر کر کپڑ مٹی کر کے اس قدر آگ دیں کہ راکھ ہو جائے۔ اس کے بعد پیس کر شیشی میں رکھ لیں۔

نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک منقیٰ یا شہد میں ملا کر چٹائیں۔

کشتہ جات نباتیہ

یوں تو نباتات بہت ہیں لیکن یہاں جن کا بیان ہو گا وہ یہ ہیں:

بیش، ازراقی، بلادر، عشر، جوز ماثل اور تمباکو۔

بیش

یعنی بچھناگ۔ یہ ایک زہریلی جڑ ہے۔ اور کئی قسم کی ہوتی ہے لیکن سب سے بہتر اور مستعمل بچھناگ تیلیہ ہے جو اندر باہر سے سفید ہو۔ اس کا مزاج اطبائے یونان کے نزدیک چوتھے درجہ میں گرم اور خشک ہے۔ لیکن اطبائے ہند کے نزدیک چوتھے درجہ میں سرد اور خشک ہے۔ بچھناگ تیلیہ جذام، آتشک، قروح خبیثہ، امراض باردہ، رطبہ، بلغمیہ، عصبانیہ، نزلیہ، ضیق النفس، سرفہ کہنہ و اقسام استسقاء، سوالقینہ، اسہال دوری، معدی، اوجاع مفاصل کہنہ و حمیات بلغمیہ مرکبہ، لازمہ، نواصیر و خنازیر کے لئے مستعمل ہے۔ اس کے زہر کا عمدہ تریاق جدوار خطائی ہے۔ اور رگ بید انجیر مکرر پلا کر قے کرانا، گھی، مکھن اور روغن زرد پلانا اور اسی کی مالش کرنا مفید ہے۔ نیز بچھناگ تیلیہ کھانے کی دواؤں میں مدبّر کر کے استعمال کی جاتی ہے جس کی ترکیب یہ ہے۔

بچھناگ تیلیہ کو باریک کپڑے میں باندھ کر ایک دیگچہ میں دو سیر دودھ بھر کر اس کے بیچ میں اس طرح سے لٹکائیں کہ پوٹلی دودھ سے چھ انگشت اوپر رہے۔ اس کے اوپر سرپوش رکھ کر چولہے پر چڑھائیں اور کم از کم دو گھنٹے تک آگ جلا کر اتار لیں۔ دوسری ترکیب یہ ہے۔

کہ پوٹلی کو اول پانی میں معلق لٹکا کر جوش دیں اور آدھ گھنٹہ کے بعد نکال کر دوبارہ دودھ میں ایک گھنٹہ تک جوش دے کر نکال لیں اور باریک پیس کر امراض مذکورہ میں ایک چاول مکھن میں ملا کر کھلائیں اور بعض ہموزن سونٹھ کے ساتھ پیس کر کھلاتے ہیں

اس کے استعمال کی دو ترکیب ذیل میں لکھی جاتی ہیں۔

حبِ بنکھرس : جو تمام امراضِ باردہ رطبہ، بلغمیہ مثل فالج ولقوہ ورعشہ دلیثر غش، مالیخولیا بلغمیہ وسرفہ کہنہ، ضیق النفس، زردگی شکم، سوالقینہ، استسقاء، بواسیر و اوجاع مفاصل مزمن کے لئے نہایت مفید ہے۔

بچھناگ مدبر، شنگرف، سہاگہ، زنجبیل، فلفل سیاہ، فلفل دراز، عاقر قرحا	اول بچھناگ اور فلفل سیاہ کو ایک گھڑی
[illegible]	

تک کھرل کریں۔ اس کے بعد دیگر ادویہ پیس کر سب کو آدھ سیر آبِ بھنگرہ مروق کے ہمراہ خوب کھرل کر کے مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں۔

ایک ایک گولی صبح و شام کھلائیں۔

حبِ ممسک : یہ تقویتِ باہ اور امساک کے لئے نہایت مفید ہے۔

بچھناگ تیلیہ، بچھناگ دودھیہ دونوں کو دودھ اور گھی میں مدبر کر کے	تخم دھتورہ سفید،	بزرالبنج، عاقر قرحا، جوزبوا، افیون،	
۱۲ ۱۲	۱ ر	۱ ر ۱ ر ۱ ر ۲ سرخ	
جدوار خطائی، زہر مہرہ خطائی سب کو	پیس کر شیرہ دانہ ہنہ مروق		
۲ سرخ ۲ سرخ			

شیرہ بھنگرہ مروق، شیرہ بھنگرہ مروق کے ہمراہ ایک ایک روز کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

ایک یا دو گولی دودھ کے ہمراہ کھلائیں۔

اذراقی

یعنی کچلہ۔ اس کا مزاج تیسرے درجہ کے آخر میں گرم خشک ہے۔ یہ تمام امراضِ باردہ رطبہ دماغی مثلاً فالج، لقوہ، رعشہ، استرخاء اور ہر قسم کے درد مثلاً وجع المفاصل، عرق النساء، درد کمر، درد پشت اور قروح خبیثہ، خنازیر وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ دیوانے کتے کی سمیت دور کرنے کے لئے تریاق کا حکم رکھتا ہے۔ خاص کر اگر کچلہ کو مدبر کر کے چاقو سے چاول کے برابر ریزہ ریزہ کر کے ایک ایک رتی مکھن یا بالائی میں لپیٹ کر کھلائیں۔ تو زیادہ نافع ہے۔ اور نزلہ کہنہ، ضیق النفس اور پرانی کھانسی اور بواسیر میں بھی اسی ترکیب سے

دینا مفید ہے۔ اور ذیل کی ترکیب سے اس کی خاک تیار کر کے استعمال کرنا امراضِ باردہ رطبہ مذکورہ خصوصاً ضیق النفس اور پرانی کھانسی کے لئے عجیب الاثر ہے۔ ترکیب یہ ہے:۔

بچھناگ تیلیہ، فلفل سیاہ، فلفل دراز	سب کو شیرہ برگ آکھ میں ایک گھڑی تک کھرل کر کے پانچ تولہ کچلہ پر خوب ملفوف کر کے آبخورہ میں بھر کر گل حکمت
۱ تولہ، ۲ تولہ، ۲ تولہ	

کر کے اس قدر آگ دیں کہ سب راکھ ہو جائے۔ اس کے بعد نکال کر دوبارہ شیرہ برگ آکھ میں ایک گھڑی تک کھرل کر کے قرص بنا کر آگ دے کر نکال لیں۔ اور باریک پیس کر شیشی میں رکھ لیں۔

ایک رتی کی مقدار میں پان یا مکھن میں لپیٹ کر کھلائیں۔

بلادر

یعنی بھلانوہ۔ اس کا مزاج تیسرے درجہ میں گرم خشک ہے۔ لیکن اس کی رطوبت جس کو عسلِ بلادر کہتے ہیں۔ چوتھے درجہ میں گرم اور خشک ہے۔ یہ دماغی رطوبت کو دفع کرتا، النسیان کو زائل کرتا، ذہن، حافظہ اور اعصاب کو قوت دیتا اور تمام امراضِ باردہ، رطبہ، دماغیہ، عصبانیہ مثل فالج، لقوہ، رعشہ، خدر، قروحِ خبیثہ، بواسیر اور اوجاع باردہ کے لئے نہایت مفید ہے۔

اگر ایک عدد بھلانوہ کی ٹوپی دور کر کے سوئی سے چند سوراخ کر کے ایک سیر دودھ میں ڈال کر دیگچی کا منہ بند کر کے اس قدر جوش دیں کہ اڑھائی پاؤ دودھ رہ جائے۔ اس کے بعد بھلانوہ کو نکال کر دور کریں اور دودھ میں مصری ڈال کر نیم گرم پیئں۔ اسی طرح تین روز عمل کریں اگر گرمی نہ معلوم ہو تو چوتھے روز دو عدد بھلانوہ لے کر بدستور دودھ میں چند روز جوش دے کر پیئں تو تقویتِ باہ، الغاظ، امساک، سرعتِ انزال و جریان کہنہ وغیرہ امراضِ باردہ، رطبہ کے نہایت مفید ہے اور مجرب ہے۔

اگر بھلانوہ کو جلا کر اس کی چھ تولہ راکھ کو آدھ پاؤ سرسوں کا تیل میں ملا کر ایک گھنٹہ تک دونوں ہاتھوں میں تین روز مالش کریں تو کیسی ہی سخت خارش کیوں نہ ہو۔ بفضلہ تعالیٰ دفع ہو جاتی ہے۔

یہ گرم مزاجوں میں مضر ہے اور خون میں احتراق پیدا کر کے جنون، سرسام، مالیخولیا اور خناق وغیرہ پیدا کرتا ہے۔ اس کا مصلح کھوپرہ، کنجد مقشر، مغزِ اخروٹ، دودھ، گھی، مکھن اور روغنِ بادام ہے۔

اور نو ماشہ کی مقدار میں مہلک ہے۔ اس کی مقدار خوراک سات رتی سے پونے دو ماشہ تک ہے۔
اس کے استعمال کی چند تراکیب ذیل میں لکھی جاتی ہیں۔

دوا: جو تمام امراض باردہ رطبہ، بلغمیہ مثل فالج، لقوہ، اوجاع مفاصل کہنہ جو آتشک کے سبب سے لاحق ہوا ہو نہایت مفید ہے۔

بلادر کلاہ دور کرکے کوٹ کر ایک روز کامل سحق کریں۔ اس کے بعد مغز بادام ۴ تولہ، مغز نارجیل ۴ تولہ، کنجد مقشر ۴ تولہ کوٹ کر سب کو چوبیس ۲۴ تولہ مصری کے ساتھ خوب پیس کر ایک ذات کرکے رکھ لیں۔
چھ ماشہ سے ایک تولہ تک دودھ کے ساتھ کھلائیں۔ اور مرغن غذا کھلائیں۔

طلاء: جو محلوق کے لئے نہایت مفید ہے۔ اور سستی اور کجی کو دور کرتا ہے۔

بھلانوہ	بچھناگ تیلیہ	بچھناگ زرد دھیم	گھونگچی سفید	بیر بہوٹی	سب کو پیس کر انڈے کی زردی
۳ تولہ	۳ تولہ	۳ تولہ	تولہ	تولہ	میں ایک روز کھرل کرکے

آتشی شیشہ میں روغن کھینچنا۔

اسرار الباہ

برائے تقویت باہ اور امساک کیلئے نایاب اور اپنی مثال ہے۔ اس کے مقابلے میں کوئی اور تقویت باہ کی دوا نہیں ہے۔
بلادر کو مقشر کرکے اس کے چھلکے لیں اور مغز علیحدہ کر دیں۔ اس کے بعد ان چھلکوں کو قینچی سے چھوٹے چھوٹے کتر کر بقدر ایک اوقیہ (دو تولہ پونے دس ماشہ) پتھر کی دیگ میں ڈال کر اس قدر روغن بلغم (حبۃ الخضراء) ڈالیں کہ اس کے اوپر آجائے۔ اس کے بعد گوند کندر پانچ تولہ دس ماشہ باریک پیس کر اس میں جلائیں اور دیگ کے نیچے نرم نرم آگ جلائیں یہانتک کہ دوا منعقد ہو جائے۔ اس کے بعد سقمونیا زرد، نیم دانگ (تقریباً دو رتی) دوا مذکور کے ہر اوقیہ کے مقابلے میں ڈال کر پکاتے رہیں جب دوا بالکل بستہ ہو جائے۔ آگ سے نیچے اتار کر کانچ کے برتن میں رکھیں۔
وقت ضرورت ساڑھے تین ماشہ کا ٹکڑا کاٹ کر منہ میں رکھ کر چوسیں۔ جب تک منہ میں رکھیں گے نعوظ قائم رہے گا۔ زوال نعوظ کے ارادے کے وقت منہ سے نکالیں۔ ایک ٹکڑا تین مرتبہ استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد بیکار ہو جاتا ہے۔

فوائد: دوائے اسرار الباہ کے منہ میں رکھ کر چبانے سے انتشار قوی پیدا ہو جاتا ہے۔ جس دم تک ٹکڑا منہ میں رکھیں گے انتشار فرو نہ ہوگا۔ اس وقت تک کہ جب تک اس کو منہ سے نہ نکالا جائے۔

عشر

اس کو فارسی میں بدار اور ہندی میں آکھ کہتے ہیں۔ اس کا مزاج تیسرے درجہ میں گرم اور خشک ہے لیکن اس کا دودھ چوتھے درجہ میں گرم اور خشک ہے۔ اس کے دودھ میں روئی بھگو کر دانت کے سوراخ میں رکھنے سے فوراً درد رفع ہو جاتا ہے اور کیڑے مر جاتے ہیں اور اس کے دودھ میں ہموزن گائے کا گھی ملا کر روئی کی تیھر کر فرزجہ کے طور پر استعمال کرنے سے حمل ساقط ہو جاتا ہے۔ اور اگر اس کے دودھ میں روئی بھگو کر خشک کرکے فتیلہ بنائیں اور تلی کے تیل میں تر کرکے کاجل بنا کر آنکھوں کی پلکوں پر لگائیں تو پلکوں پر بال پیدا ہو جاتے ہیں۔ اس کے استعمال کے چند طریقے ذیل میں لکھے جاتے ہیں۔

حب: جو عرق النساء، نقرس اور وجع المفاصل کہنہ کے لئے مفید ہے۔

گوگل کتیرا	برگ حنا	برگ سنائکی	سب کو خوب کھرل کرکے آکھ کے دودھ میں ملا کر چنے کے
۱	۲	۲	برابر گولیاں بنائیں۔

ایک رتی سے تین رتی تک اور تین ماشہ تک گرم پانی کے ہمراہ کھلائیں۔

نسخہ: ہیضہ، تخمہ، ریاح اور ہاضمہ کے لئے مجرب ہے۔

بیخ آکھ خشک	فلفل سیاہ	تخم مرچ سیاہ	نمک طعام	سب کو باریک پیس کر پانی کے ہمراہ
۱۰ تولہ	۱۰ تولہ	۱۰ تولہ	۵ تولہ	ایک ہفتہ تک کھرل کرکے چنے کے

برابر گولیاں بنا کر خشک کرکے بوتل میں رکھ لیں۔
وقت حاجت دو تین گولی ہیضہ وبائی اور تخمہ میں اور ایک گولی ہضم طعام و ریاح کے لئے استعمال کریں۔

تریاق الحکیم: جو سانپ کے زہر کا تریاق ہے۔

حلزون کلاں یعنی سنکھ، افیون، نیلا تھوتھا، ایلوہ سیاہ، پھٹکڑی سفید، کچلہ مدبر، نوشادر، کیٹ حقہ۔ سب کو ہموزن لے کر آکھ کے دودھ میں تر کر کے خشک کریں۔ اسی طرح تین مرتبہ تر کر کے خشک کر کے شیشی میں رکھ لیں۔

وقتِ حاجت لعابِ دہن میں حل کر کے زخم پر چند پچھنے لگا کر انگلی سے اُس جگہ خوب ملیں تاکہ دوا جذب ہو جائے اور زخم کو اوپر نیچے خوب مضبوط باندھ دیں اور زخم پر چند مرتبہ سنگھی لگا کر خون نکالیں اور دوبارہ دیر تک دوا مذکور کی مالش کریں۔ نیز دو رتی کی مقدار میں دودھ یا پانی میں حل کر کے پلائیں۔

جوز ماثل

جوز ماثل یعنی دھتورہ۔ یہ تین قسم کا ہوتا ہے۔ سیاہ، سفید اور بنفشی سیاہی مائل۔ اس کا مزاج چوتھے درجہ میں خشک اور سرد اور بعض کے نزدیک آخر دوم میں خشک ہے۔ یہ نہایت منشی، مخدر اور خواب آور ہے۔ یہ ضیق النفس، نزلہ، سر درد، اوجاع مفاصل اور امساک کے لئے مفید ہے اور اورام حارہ، زُمد اور آنکھ کے درد میں اس کا پتہ باندھنا مفید ہے۔ اسی طرح اس کے پتہ کو تلی کے تیل سے چرب کر کے رسولی اور گردن کے ورمِ صلب پر باندھنے سے تین روز میں نفع بیّن ظاہر ہوتا ہے۔ اور اس کے بیجوں کا تیل بواسیر کے لئے مفید ہے۔ اس کے بیجوں کی مقدار خوراک سات دانہ تک ہے۔ اور ساڑھے تین ماشہ کی مقدار میں زہرِ قاتل ہے۔ اور اس کے مصلح کالی مرچ اور شہد ہے۔ اس کے درخت کے کل اجزا کا فادزہر کپاس کے درخت کے کل اجزا ہیں۔ پس اگر دھتورہ کے پتے کھائے ہوں تو کپاس کے پتے کھلائیں۔ اور اگر بیج یا پھل کھائے ہوں تو بنولہ یا اس کے تازہ پھل کھلائیں۔ علیٰ ہذالقیاس اور دودھ، گھی اور روغنِ بادام پلا کر قے کرانے سے بھی دھتورہ کی سمیت زائل ہو جاتی ہے۔

اس کے چند مرکبات ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

حافظ الصحت: جو صاحبِ خلاصۃ التجارب کا معمول اور مجرب ہے۔ اور تمام امراضِ باردہ، رطبہ، مزمنہ مالیوسہ مثلاً نزلہ، دردِ سر، شقیقہ، مالیخولیا، بے خوابی، سدر و دوار، ضعفِ معدہ، ضعفِ باصرہ، مسوڑھوں سے خون آنا، منہ سے پانی کا جاری ہونا، دانتوں کا درد، لوزتین اور تالو کا ورم

اور آواز کا بیٹھ جانا، سانس کی تنگی، ضیق النفس، پرانی کھانسی، منہ سے خون آنا، قے، ہچکی، ڈکار کی کثرت، ضعفِ ہاضمہ، معدہ کی ترشی، پیشاب کی زیادتی، احتلام کی کثرت، سرعتِ انزال، ضعفِ باہ، اوجاعِ مفاصل، دردِ عصبی اور شور خبیثہ وغیرہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ جوانی کی حفاظت کرتا ہے اور عورتوں کی فرج کو تنگ کرتا ہے۔

فلفل دراز	دارچینی	بادیان	جائفل	مصطگی	کندر	مشکِ خالص	تخمِ دھتورہ سفید
۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۶ ر	۱ تولہ

سب کو پیس کر خوب کھرل کر کے سہ چند شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ اور چینی کے مرتبان میں بھر کر چھ ماہ تک گیہوں میں دفن کر کے نکال لیں۔ کم از کم چالیس روز کے بعد استعمال کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے۔ خوراک اس کی چنے برابر ہے۔ اور قوت اس دوا کی انسان کی عمرِ طبعی کے برابر ہے۔ یہ نسخہ بغیر مشک کے بھی تیار کیا گیا اور ویسا ہی مفید ہوا۔

روغنِ دھتورہ: جو سر پر ملنے اور ناک میں ٹپکانے سے خوب نیند لاتا ہے۔

تخم دھتورہ	کٹکی سیاہ	بزرالبنج	تخم کاہو	کوکنار
۱ تولہ	۱ تولہ	۲ تولہ	۲ تولہ	۲ تولہ

سب کو کوٹ کر پانی میں جوش دے کر چھان کر روغنِ کدو اضافہ کر کے آگ پر رکھیں تاکہ پانی جل کر صرف تیل رہ جائے۔

وقتِ حاجت استعمال کریں۔

روغنِ مفاصل: جو دردِ مفاصل اور ریاحی وغیرہ کے لئے نہایت مفید ہے۔

دھتورہ کا درخت سالم مع جڑ پتوں اور پھل وغیرہ کے لے کر جوکوب کر کے دس سیر پانی میں جوش دیں تاکہ ایک سیر رہ جائے۔ پس صاف کر کے تخم دھتورہ آدھ پاؤ کوٹ کر داخل کر کے ایک گھنٹہ تک جوش دیں۔ اس کے بعد آدھ سیر روغنِ کنجد کا اضافہ کر کے اس قدر پکائیں کہ پانی جل کر صرف تیل رہ جائے۔ اس کو بوتل میں بھر کر رکھ لیں۔

وقتِ حاجت مقامِ درد پر نیم گرم مالش کریں۔

تمباکو

اس کا مزاج آخر سوم میں گرم اور خشک ہے۔ اس کا ناس نزلہ کے لئے بہت مفید ہے اور اس کا منجن مسوڑھوں کو مضبوط کرتا اور دانتوں کے درد کو دور کرتا ہے۔ اس کے پھول اور پتی بلغمی کھانسی، ضیق النفس، معدہ اور انتوں کے ریاح کو فائدہ کرتے ہیں۔ اور حقہ کا پانی نہار منہ پلانا استسقا میں مفید ہے۔ اور حقہ کی کیٹ کھلانا اور لگانا تریاق کا حکم رکھتا ہے۔

اس کے چند مجربات ذیل میں لکھے جاتے ہیں۔

گلقند تمباکو: جو ضیق النفس، پرانی کھانسی اور کالی کھانسی میں مفید ہے۔ تمباکو کے تازہ پھول لے کر اندرونی ریشہ وغیرہ سے پاک کر کے چہار چند شہد یا قند کے ہمراہ خوب مل کر چالیس روز تک رکھ چھوڑیں۔ اس کے بعد چار ماشہ سے نو ماشہ تک چند روز کھلائیں۔

تریاق افعی: جو سانپ کے زہر کا تریاق ہے۔ حقہ کی کیٹ، سم الفار سفید، پھٹکڑی سفید تینوں کو پیس کر آک کے دودھ میں بھگو کر خشک کریں۔ اسی طرح تین مرتبہ بھگو کر خشک کر کے رکھ لیں۔ وقت حاجت خشخاش کے برابر زخم پر رکھیں اور اگر زخم نہ ہو تو نشتر سے تھوڑا سا شگاف دے کر دوا مذکور رکھ کر انگوٹھے سے بزور دبائیں تاکہ دوا کا اثر بدن میں سرایت کر جائے۔ پھر ذرا انگوٹھا علیحدہ کر کے دوبارہ اسی جگہ پر رکھ کر دبائیں تاکہ درد بالکل دفع ہو جائے اور بدن سے زہر کھینچ کر انگوٹھے کے پاس آ کر دفع ہو جاتے۔ غالباً ایک ہی روز میں آرام آ جائیگا۔ اور اگر سانپ زیادہ زہریلا ہو تو یہ عمل دو تین روز کریں۔ اور اسی دوا میں سے ایک ایک رتی دودھ کے ہمراہ کھلائیں۔

تمباکو محرق: جو ضیق النفس، پرانی کھانسی اور استسقا کے لئے عجیب الاثر ہے۔ تمباکو سورتی کو آک کے دودھ میں پیس کر قرص بنا کر مٹی کے برتن میں رکھ کر بالا جنتر کی چار گھڑی تک آگ دے کر نکال لیں۔

خوراک ایک رتی مناسب بدرقہ پانی یا خمیرہ بنفشہ کے ساتھ دیں۔

متفرق اکسیر الاثر نسخہ جات

حب

یہ گولی ایسے مریض کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے جس کے سارے پیٹ پر طحال کی وجہ سے ورم اور سختی ہو۔ اس کے استعمال سے دو تین مہینہ میں شفا ہو جاتی ہے۔

صبر زرد ۵ تولہ، آمبہ ہلدی ۵ تولہ، سہاگہ چوکیا بریاں ۵ تولہ، ہینگ بریاں تولہ۔ سب کا سفوف بنا کر لعاب گھیکوار میں ملا کر ایک ایک ماشہ کی مقدار میں گولیاں بنا لیں۔

ایک ایک گولی صبح و شام نیم گرم پانی سے کھلائیں۔

سفوف

جو نفث الدم کے لئے نہایت مفید اور مجرب ہے۔

سنگ جراحت، گیرو، زہر مہرہ خطائی، کہربائے شمعی، دم الاخوین، گوند چنیا۔ سب کو ہموزن لے کر کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

ساڑھے چار ماشہ کی مقدار میں خمیرہ گاؤزبان کے ہمراہ کھلائیں۔ اس کے اوپر لعاب بہدانہ، لعاب گاؤزبان اور شربت انجبار پلائیں۔

تریاق افیون

جو افیون کے زہر کا تریاق ہے۔

مغز پنبہ دانہ نیم کوفتہ ۴ تولہ، برگ ارنڈ سبز ۴ تولہ۔ پانی میں جوش دے کر سرد کر کے اڑھائی اڑھائی تولہ

کی مقدار میں دس دس منٹ کے وقفہ سے اُس وقت تک پلاتے رہیں جب تک کہ افیون کا زہر بالکل دفع نہ ہو جائے ۔

افیون چھڑانے کا نسخہ

ہینگ خالص، اجوائن خراسانی، فلفل سیاہ، فلفل دراز، تخم دھتورہ سیاہ، میٹھا تیلیہ مدبّر، جدوار خطائی، پیپتہ ولایتی، نارجیل دریائی، عقر قرحا، کونین خالص ۔ ہر ایک دوا ایک ایک ماشہ لائیکوار آرسینک تیس بوندیں ۔ کل دوا کھرل کر کے نخود کے برابر گولیاں بنائیں ۔

افیون کی جگہ ایک گولی پانی سے کھلائیں ۔

ہر قسم کی عادت افیون، بھنگ، چرس یا دیگر نشہ کی عادت دور ہو جاتی گی ۔ چند روز ضرور استعمال کرائیں ۔ یہ نسخہ معمول اکثر اطباؤں سے چلا آ رہا ہے ۔ مجرب ہے ۔

سعوط

جو صداع دوری کے لئے نہایت مفید ہے ۔ اس کے استعمال سے فوراً دماغ کے کیڑے گر پڑتے ہیں ۔ طیم جو ایک لکڑی ہوتی ہے ۔ اس کو نو ماشہ سے تولہ بھر تک پاؤ بھر پانی میں جوش دے کر ناک میں سٹرکیں ۔

سفوف انجماد برائے جریان

جو جریان کے لئے بیحد مفید ہے ۔

گل سپاری	گوگھرو	گوند سینبھل	گوند ڈھاک	بیجبند	سمندر سوکھ	شکر سرخ
۲ تولہ	۲ تولہ	۲ تولہ	۲ تولہ	۲ تولہ	۲ تولہ	۱۲ تولہ

سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں ۔

روزانہ صبح کو ایک تولہ پاؤ بھر دودھ کے ساتھ کھلائیں ۔

دوا

جو کدو دانہ کے کیڑے دور کرتی ہے ۔

پوست انار ترش	قند سیاہ کہنہ	پوست بیخ بینگن	
۶ر	۱ تولہ	۳ر	سب کو ڈیڑھ سیر پانی میں بیری کی لکڑی جلا کر جوش دیں ۔ جب ڈیڑھ

پاؤ رہ جائے تو صاف کر کے صبح کو پلائیں اور نصف گھنٹہ تک مریض کو چہل قدمی کرائیں ۔ اس سے ایک دست آئے گا اور شکل کیڑے کدو دانہ کی جڑ خارج ہو جائے گی ۔ اگر ایک روز میں خارج نہ ہو تو بدستور دو تین روز تک پلائیں ۔

دوائے ضیق النفس

جو عجیب الاثر ہے ۔

افیون	سم الفار	کشتہ طلا	
۲ر	۳ر	۱ر	سب کو خوب کھرل کر کے موم کو روغن بادام میں پگھلا کر ادویہ مخلوط کر کے رکھ لیں ۔

وقت حاجت نصف رتی پان میں لگا کر کھلائیں ۔

سفوف

جو جگر کے خون کو بند کرتا ہے ۔ خاص کر نفث الدم کے لئے نہایت مفید ہے ۔

کاغذ سوختہ، استخوان ساق بز سوختہ، خرمہرہ زرد سوختہ، شاخ گوزن سوختہ، شاخ مرجان سوختہ، سرطان سوختہ، گل ارمنی، صمغ عربی ۔ سب کو ہموزن کوٹ چھان کر سفوف بنائیں ۔

دو تین ماشہ کھلا کر آب بر گ کلر پلائیں ۔

روغن سم الفار

جو امراض بلغمی مثلاً فالج، لقوہ، اوجاع مفاصل اور تقویت باہ کے لئے مفید ہے ۔

تین تولہ سم الفار کی ڈلی لوہے کی کڑاہی میں رکھ کر اُس پر چھوٹا سا پیالہ رکھ کر اُس پر چھوٹا سا پیالہ ڈھانک کر ایک سیر سجی کو چار سیر پانی میں گھول کر کڑاہی مذکور میں ڈال کر چولہے پر چڑھائیں اور بیری کی لکڑی سے نرم آنچ پر پکائیں ۔ جب سب پانی جل جائے تو کڑاہی آگ سے اتار کر سرد کریں ۔ سرد ہونے کے بعد پیالہ دور کریں ۔ پیالے کے نیچے سے روغن نکلے گا ۔ اس کو شیشی میں رکھ لیں ۔

وقت حاجت ایک سینخ پان پر لگا کر یا مکھن میں ملا کر کھلائیں ۔ اوّل روز ایک سینخ دوسرے روز دو ۔ تیسرے روز تین سینخ ۔ حسب برداشت طبیعت اضافہ کرتے جائیں ۔ ورنہ ایک دو قطرے کافی ہیں ۔ غذا دودھ، مکھن وغیرہ کھلائیں ۔

اگر بجائے سجی کے چھ تولہ سوڈے کو آدھ سیر پانی میں گھول کر تھوڑا تھوڑا سم الفار پر ڈال کر

جذب کریں اور جذب ہونے کے بعد سم الفار کو ایک رکابی میں رکھ کر رکابی کو ذرا ٹیڑھا کر کے سایہ میں رکھ دیں تو تین چار روز میں تمام کا تیل ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد ایک تولہ شنگرف کی ڈلی لے کر انڈے کی سفیدی اور نصف کے قریب زردی دور کر کے باقی ماندہ زردی میں شنگرف کی ڈلی ڈال کر اس پر دوسرے انڈے کا چھلکا رکھ کر آٹے میں لپیٹ کر گرم راکھ میں دبائیں تاکہ آٹا سرخ ہو جائے۔ اس وقت شنگرف نکال کر گرما گرم روغن مذکور میں غوطہ دیں۔ پھر اسی ترکیب سے دوسرے انڈے میں رکھ کر بدستور آٹے میں لپیٹ کر گرم راکھ میں دبا کر پکائیں۔ اس کے بعد نکال کر روغن مذکور میں غوطہ دیں۔ اسی ترکیب سے پچاس مرتبہ پچاس انڈوں میں شنگرف مدبر کر کے باریک پیس کر رکھ۔
وقت حاجت ایک چاول سے دو چاول تک بالائی یا حلوے میں لپیٹ کر کھلائیں۔ تو تقویت باہ و اوجاع مفاصل کے لئے مفید ہو جاتا ہے۔

حب

جو ہر قسم کے بخار میں نافع ہے۔ بلکہ تپ کہنہ اور دق کے لیے بھی مفید ہے۔

سیماب	گندھک آملہ سار	سہاگہ	فلفل دراز	زنجبیل
۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ

اول سیماب اور گندھک کی کجلی کریں۔ اس کے بعد سب کو باریک پیس کر اس قدر کھرل کریں کہ مثل سرمہ ہو جائے۔ اس وقت دو دو رتی کی گولیاں بنائیں۔
صبح کے وقت ایک گولی کھلا کر مصری کا شربت یا نیم گرم پانی پلائیں۔

سفوف

جو حاملہ کے حیض کا خون بند کرنے کے لئے مجرب ہے۔

گل ارمنی	طباشیر	کہربا	شمعی	گوند چنیا	مازو سبز	نبات سفید
	۶ ر	۳ ر	۳ ر	۳ ر	۳ ر	۱ تولہ

کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔
چھ ماشہ سے ایک تولہ تک پانی کے ہمراہ کھلائیں۔

جوہر سم الفار

جو تقویت اعصاب اور درد مفاصل وغیرہ کے لئے مفید ہے۔

سنکھیا	لوبان کوڑیلہ
۱ تولہ	۶ ر

باریک پیس کر ایک ہانڈی میں رکھیں اور دوسری ہانڈی اوپر رکھ

کر دونوں کا منہ ملا کر گل حکمت کر کے چولہے پر چڑھائیں اور بتی کی آنچ سے جوہر اڑائیں۔
وقت حاجت ایک چاول حلوہ میں لپیٹ کر کھلائیں۔

دوا

جو بواسیر کے مسوں کو ساقط کرتی ہے۔
آک کا دودھ غلیظ مسّے پر لگانے سے اگرچہ تکلیف ہوتی ہے لیکن دو چار روز میں مسّے گر جاتے ہیں

حب

جو ایک رات میں پانچ مرتبہ مجامعت کی قوت پیدا کرتی ہے۔

بھنگ تیلیہ
۱ تولہ

کو ادرک کے عرق میں اس قدر کھرل کریں کہ دو سیر عرق جذب ہو جائے پس گولیاں بنا کر رکھ لیں۔
وقت حاجت ایک گولی لعاب دہن میں حل کر کے عضو مخصوص پر طلا کریں۔ جب خشک ہو کر سوزش موقوف ہو جائے۔ اس وقت گرم پانی سے دھو کر جماع میں مشغول ہوں اور ہر بار گرم پانی سے بعد از جماع دھوئیں۔ اس میں جندبیدستر (۶ ر) اور کائفل (۲ ر) کا اضافہ کریں۔ اور وقت حاجت ادرک کے عرق میں حل کر کے عضو مخصوص پر ہر ایک گھنٹہ تک مالش کریں۔ تاکہ جذب ہو جائے اور ایک ہفتہ تک ایسا ہی کریں۔ تو تقویت باہ کے لئے زیادہ مفید ہو جاتا ہے۔

روغن مقوی

جو مجامعت کی قوت پیدا کرنے میں عجیب الاثر ہے۔

لوبان کوڑیلہ	سم الفار	قرنفل گلدار	جوز بوا	دار چینی
۱ تولہ	۶ ر	۱ تولہ	۱ عدد	۶ ر

سب کو کوٹ کر آتشی شیشی میں روغن کشید کریں۔
روزانہ ایک قطرہ دودھ یا پان کے ہمراہ سوتے وقت کھلائیں۔

کاجل

یہ نسخہ ایک گوشہ نشین سے دستیاب ہوا جس کو مخلوق کیمیا گر کہتی تھی اور ضلع سہارنپور اور میرٹھ میں اس کاجل کی بڑی شہرت تھی جس شخص کی بینائی بہت کم ہو گئی ہو یا دھند چھا گئی ہو اس کیلئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ اور آنکھوں کی کل بیماریوں کو دفع کرتا ہے۔

Scanned with CamScanner

سنگ بصری قسم اعلیٰ مغسول	۲ر
سرمہ کابلی	۳ر
ماميران چینی	۳ر
مرچ سیاہ	۳ر
موئے سر آدمی جوان سوختہ	۳ر
پارچہ بافتہ سوختہ	۲ر
توتیائے سبز	۳ر
لبد احمر	۳ر
کاتھل	۳ر
سون مکھی	۳ر
مروارید ناسفتہ	۱۰ر
سیماب مصفّیٰ	۱۰ر

سب کو خوب کھرل کر کے ایک تولہ کاجل ملا کر پھر خوب کھرل کریں - اس کے بعد سیاہ بھنگرہ کے پانی میں ایک گھڑی تک کھرل کر کے خشک کریں - اس کے بعد تھوڑے تازہ شہد میں حل کر کے شیشی میں رکھ لیں - وقتِ حاجت سلائی یا انگلی سے آنکھ میں لگائیں -

دوا

جو کہ کھانسی کے لئے نہایت مجرب ہے -

اتیس	۶ر	سب کو پیس کر شہد میں ملا کر تھوڑا تھوڑا چبائیں -
برگ اڑوسہ	۶ر	
کاکڑا سنگی	۶ر	
فلفل دراز	۶ر	

دوا

جو ہر قسم کی کھانسی میں مفید ہے -

رب السوس	۱ تولہ	باریک پیس کر ایک ایک چٹکی منہ میں رکھیں
فلفل سیاہ	۱ تولہ	
جواکھار	۶ر	
کاکڑا سنگی	۶ر	

دوا

جو کثرت قے و اسہال تشنگی کے لئے جو ہیضہ کے سبب سے ہو نہایت مفید ہے -

ناریل کا جٹا، لیموں کا چھلکا، بانات سرخ - تینوں کو جلا کر چار چار ماشہ کی مقدار میں لے کر آدھ سیر پانی میں حل کر کے دو تین مرتبہ میں سب پلا دیں - اور اسی مقدار سے دوسرے اور تیسرے روز بھی پلائیں -

اکسیر سفید

سم الفار سفید باریک	۱ تولہ	اس کو دو سیر پانی میں پکائیں کہ ایک سیر رہ جائے - اس پانی میں ایک سیر قند سفید ملا کر اس قدر پکائیں کہ خشک ہو جائے - پیس کر محفوظ رکھیں

خوراک : ایک ماشہ، ایک رتی، ایک چاول ہے -

وہ امراض جن میں یہ اکسیر ایک ماشہ کی مقدار میں دی جاتی ہے -

ایک ماشہ لبوب کبیر، ۶ ماشہ یا معجون آرد خرما، ۶ ماشہ ملا کر کھلائیں - مقوی بھی اور ممسک ہے - نوبتی بخار خواہ کسی قسم کا ہو - نوبتی درد خواہ جسم کے کسی حصہ میں ہو - دمہ، پرانی کھانسی، پیرانہ سالی کی کمزوری، نوبتی کھانسی، نوبتی اسہال، رعشہ کے لئے بے حد درجہ مفید ہے - یہ خوراک بعد از غذا ہے -

وہ امراض جن میں یہ اکسیر ایک رتی کی مقدار میں دی جاتی ہے -

قے، اسہال، مروڑ خواہ کسی قسم کے ہوں اس میں مفید ہے - اگر ساتھ تپ بھی ہو تو تپ بھی اتر جاتا ہے -

جب تپ کے ساتھ قے، اسہال دونوں ہوں تو تپ میں بھی بے حد فائدہ ہوتا ہے - اگر قے اور اسہال کے ساتھ خون بھی آنے لگے تو تب بھی یہ دوا اکسیر کا حکم رکھتی ہے - کمزور دل کے اسہال، بچوں کے اسہال میں بھی بیحد مفید ہے - مصفّی خون بھی بیحد ہے - خون کا سیاہ، سفید یا سبز رنگوں میں تبدیل ہو جانا، داد، چنبل، لقا (سبوس سر) قوبا، مہاسے، بثورات لبنیہ (منہ کے کیل) آتشک اور تمام جلدی امراض کے لئے بھی اکسیر ہے - برص میں بھی مفید ہے -

اقسام حمیات، محرقہ بطنی (ٹائیفائیڈ) ملیریا مزمن، بخار کے بعد کی نقاہت، گردوں کے امراض، سوزش گردہ، ورم گردہ، ذیابیطس، مرض خنازیر، زحیر مزمن، ورم جگر مزمن، اعظم کبد -

استعمال : مکھن، بالائی یا کیپسول میں رکھ کر کھلائیں - یا پانی میں گھول کر پلائیں - اس وزن میں حسب ضرورت تین یا چار خوراک بھی دن میں دے سکتے ہیں -

وہ امراض جن میں ایک چاول کی مقدار میں یہ اکسیر دی جاتی ہے -

امراض قلب، امراض شش، امراض جگر، دق، سل، نمونیا، تپ محرقہ، طاعون، سخت کمزوری، نقاہت، ضعف ہو جانا، مردنی چھا جانا، ایسی تمام حالتوں میں یہ اکسیر نہایت اکسیر ہے -

خدر، فالج مزمن، شکم میں جلن دار دردیں - سرطان معدہ، جلن دار خارش، کان، ناک، رحم یا کسی زخم سے جلن دار پانی نکلتا ہو - غرض کسی مقام پر جلن ہو - زخم، ورم یا بثورات ہوں، پیٹ کے اندر زخم، درد یا ورم ہو - سب میں یہ اکسیر نہایت درجہ مفید اور اکسیر ہے - غرضیکہ خواہ کوئی مرض -

ہو۔ بغیر سوچے سمجھے استعمال کریں۔ انشاءاللہ تعالیٰ اس دوا کو اکسیر الاثر پائیں گے۔

استعمال: اس کی ہر ایک خوراک یعنی ایک چاول کسی صاف شیشے یا چینی کے برتن میں ڈال کر پانی میں گھول کر پلا دینی چاہیئے۔ خدا شافی ہے۔ اس کی چار بلکہ آٹھ خوراکیں بھی دن میں دے سکتے ہیں۔

برشِ کافوری

افیون	کافور	جدوار خطائی	زعفران خالص	فلفل سیاہ	کھانڈ	ملا کر خوب کھرل کر کے سفوف بنائیں۔
۱ تولہ	۱۲ ماشہ	۶ ماشہ	۳ ماشہ	۳ ماشہ	۱۶ تولہ	

خوراک: ایک رتی سے دو رتی تک دودھ سے کھلائیں۔

فوائد: نزلہ، زکام، دوار القوہ، فالج، صرع، رعشہ، نسیان، مالیخولیا، وسواس، بے خوابی، ضعفِ اعصاب، دردِ کمر، استرخا، بدبوئے دہن، جریانِ خون، خرابی معدہ، دردِ معدہ، قولنج، سیلانِ لعابِ دہن، نزف الدم، دردِ امعا، استسقاء، کثرتِ پسینہ، ضعفِ دل، خفقان کیلئے نہایت مفید ہے۔ پتھری کو توڑتا اور بند پیشاب کو کھولتا ہے۔

حبِ نزلہ

دائمی نزلہ زکام کے لئے بیحد مفید ہے۔ عرصے تک استعمال سے مکمل شفا ہوتی ہے۔

تخم دھتورہ سیاہ	کچلہ مدبر	فلفل سیاہ	اسطخودوس	حب بقدر نخود بنائیں۔
۶ ماشہ	۱ تولہ	۲ تولہ	۳ تولہ	

ایک حب بعد طعام صبح و شام پانی سے کھلائیں۔

امروسیا

قلمی شورہ	نوشادر ولیسی	جوکھار اصلی خانہ ساز	سہاگہ خام	سنگ یہود	بلادر (بھلانوہ)
۱ تولہ	۵ تولہ	۵ تولہ	۵ تولہ	۵ تولہ	۱ تولہ

پوست ریٹھہ	یہ سب کل سات اجزاء ہیں۔
۱۲ عدد	

ترکیب: نوشادر اور سہاگہ کو باریک پیس لیں اور سنگ یہود کو علیحدہ باریک کر لیں۔ سفوف پوست ریٹھہ الگ باریک پیس کر رکھ لیں۔ ایک آہنی کڑاہی میں پہلے قلمی شورہ ڈال کر نیچے تیز آگ جلائیں۔ جب قلمی شورہ پانی کی طرح پگھل جائے تو اس میں تین چار بھلانوہ

مسلّم ڈال دیں۔ کڑاہی میں خود بخود آگ لگ جائے گی پھر سفوف نوشادر ڈال کر اس کے اوپر بھی دو تین بھلانوے ڈال دیں کہ آگ لگ جائے۔ اس کے بعد جوکھار ڈال دیں اور پھر دو تین بھلانوہ ڈال دیں پھر سہاگہ ڈال دیں۔ اسی طرح بھلانوہ ڈال کر پھر سنگ یہود ڈال دیں آخر میں سفوف پوست ریٹھہ بھی ڈال دیں۔ جب سب بھلانوے ختم ہو جائیں۔ اور پانی کی طرح دوا کچھ زردی مائل سی ہو جائے تو اس کو آگ پر سے اتار لیں کہ دوا خشک ہو جاتی ہے پھر اس کو کڑاہی میں سے کھرچ کر باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔ سفید رنگ کی دوائی تیار ہو گی۔

ترکیب ثانی: قلمی شورہ	نوشادر ولیسی	سہاگہ سفید	سنگ یہود	پوست ریٹھہ
۱ پاؤ	۵ تولہ	۵ تولہ	۵ تولہ	۲۱ عدد

جوکھار	بلادر (بھلانوہ)
۵ تولہ	۱۰ تولہ

طریقہ تیاری: علاوہ بلادر سب کو باریک کر کے اول قلمی شورہ چولہے پر رکھ کر اس کو گلا لیں۔ اس کے بعد نوشادر ڈالیں پھر پکے بعد ڈالتے جائیں۔ اور آگ زور سے جلائیں۔ اور بھلانوہ ایک ایک کر کے پھینکتے جائیں۔ جب ایک جل جائے تب دوسرا پھینک دیں۔ اسی طرح تمام بھلانوے ختم کریں۔ دوا تیار ہے۔ باریک کر کے رکھیں۔

خوراک ایک رتی سے ۴ رتی تک پانی ۵ تولہ میں حل کر کے پی لیا کریں۔

فوائد: تمام جسمانی امراض کے دفعیہ کے لئے واحد دوا ہے۔

امروسیا سر سے لے کر پاؤں تک کے جملہ امراض میں عموماً اور احشائے باطنی کیلئے خصوصاً تیر بہدف ثابت ہو چکا ہے۔ نسوانی عوارضات، ورمِ رحم، اختناق الرحم، صلابتِ رحم کے لئے بمنزلہ اکسیر ہے۔

احتباسِ طمث یعنی حیض کی بندش کو رفع کرنے کیلئے اس سے بہتر اور افضل دوا کا ہونا ناممکن ہے۔ امروسیا غدہ قدامیہ کے ورم کو چند دنوں کے استعمال سے بالکل رفع کر دیتا ہے حالانکہ دوسرے طریق علاج ڈاکٹری وغیرہ میں سوائے آپریشن اس کا کوئی علاج نہیں۔ امروسیا سنگ گردہ، سنگ مثانہ، سنگ مرارہ اور دیگر صلابت کبد اور عظم طحال کو زائل کرنے میں یقینی اور حتمی دوا ہے۔

ترکیب استعمال: بطور حفظ ماتقدم وبائی امراض سے بچنے کیلئے علی الصبح امروسیا ایک

رتی تازہ پانی میں حل کرکے استعمال کرنا لازم ہے۔
جسمانی امراض کے لئے صبح و شام امروسیا ۲ رتی پانی میں حل کرکے استعمال کرنا اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

اکسیری جادو اثر دوا (بند پیشاب کھولنے کیلئے)

اگر کسی کا پیشاب بند ہو جاتے خواہ وہ کسی بھی وجہ سے کیوں نہ ہو تو اس دوا سے چند ہی منٹوں میں پیشاب کھل کر آجاتا ہے۔ خواہ کتنی ہی پتھری کیوں نہ ہو نکل جاتی ہے۔
جوکھار اصلی، سہاگہ، قلمی شورہ ہموزن سفوف بنا کر ایک ایک ماشہ کی پڑیاں بنائیں۔
ایک پڑیا صبح ایک پڑیا شام کھالیا کریں۔
پتھری ریت کی طرح خارج ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ دوا کا استعمال کم از کم تین روز ضرور کریں۔

حب روح الذہب

یہ حب نہایت ہی عجیب جلیل القدر اور عظیم النفع ہے۔ چونکہ قیمتی اجزاء سے تیار ہوتی ہے اور عجیب و غریب ترکیب سے اس میں اعتدال کی کیفیت پیدا کی گئی ہے۔ یہ نسخہ عبدالوہاب نابینا صاحب دہلوی کے معمولات اور مجربات میں سے ہے۔ کیونکہ منعش حرارت عزیزی، مفرح، مقوی اور جگر کی اصلاح کرنے والی ادویہ مقوی اعضائے اصلیہ اس میں ہیں۔ اس لئے غذا کو وافر طور پر ہضم کرتی اور رطوبات کو فاسد ہونے سے روکتی ہے۔ اصلی رطوبت کی حفاظت ان گولیوں کا معمولی کرشمہ ہے۔ اور دق کی بیخ کنی ان کا معمولی اور خاص کام ہے۔ چونکہ قلب کو حد درجہ کی تقویت دیکر روح حیوانی کو تھوڑے ہی عرصہ میں بکثرت پیدا کرتی اور روح نفسانی اور روح باصرہ کیلئے بیحد مفید ہے۔ اس لئے امراض دماغی، دوران سر، مالیخولیا وغیرہ کی اصلاح کرتی اور بوجہ انتعاش حرارت عزیزی اور دفع برودت عارضی فالج، لقوہ، نزلہ دائمی وغیرہ کا کامل استیصال کرتی ہے۔ اور ہاضمہ کی عمدگی اور خون کی کثرت کی وجہ سے ہر ایک عضو خاص کر عضو مخصوص کو فربہ کرتی ہے۔
مبہی اور مقوی اجزاء ان میں شریک ہیں۔ اس لئے یہ گولیاں محرک موجب جماع بلاضعف دیئے مفرحت ہوتی ہیں۔ بیشمار اشخاص تین چلّہ ان حبوب کو کھانے سے اولاد قوی و صحیح کے ثمرہ سے مستفید ہوتے ہیں۔ بوجہ غایت اعتدال ہر ایک مزاج کے لئے حار ہو یا بارد، ہر زمانہ میں موسم گرما ہو یا سرما بیحد مفید ثابت ہوئی ہیں۔ نسخہ روح الذہب درج ذیل ہے۔

نسخہ: سم الفار سفید، گندھک آملہ سار، مینسل، ہڑتال ورقی، شنگرف رومی۔ ہر ایک ۵،۵ تولہ تمام دواؤں کو ہاون دستہ میں کوٹ کر یک جان کرلیں اور برابر وزن کی دس پڑیاں تیار کریں۔ پھر برادہ طلا یا ورق طلا ۳ ماشہ لے کر کھرل میں ڈال کر ان میں سے ہر ایک پڑیا شامل کرکے مندرجہ ذیل طریقہ سے تیار کریں۔
اسگندھ ناگوری ایک چھٹانک۔ رات کو کسی برتن میں جوکوب کرکے دس تولہ پانی ڈال کر بھگو دیں صبح کو مل چھان کر یہ پانی تھوڑا تھوڑا ڈالتے جائیں اور کھرل کرتے رہیں۔ جب یہ پانی ختم ہو جاتے تو ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں بند کرکے اچھی طرح گل حکمت کرکے سوا سیر اوپلوں کے درمیان رکھ کر آگ دیں۔ اسی طرح تمام پڑیاں باری باری ختم کریں اور ہر بار تھوڑی تھوڑی آگ کا اضافہ کرتے رہیں۔ دوران تیاری دوا کے کئی رنگ بدلتے رہیں گے۔ آخر میں خاکستری رنگ کا کشتہ برآمد ہوگا۔
کشتہ مذکور ۳ ماشہ، مروارید، کشتہ نقرہ، سلاجیت خالص ہر ایک ۳ ماشہ رب اسگندھ میں ملا کر گولیاں بقدر ایک گرین کے بنائیں۔ یا کشتہ فولاد، کشتہ قلعی، خولنجان، زنجبیل ۵،۵ ماشہ اور آب اسگندھ ۵ تولہ ملا کر گولیاں بنائیں۔

محمد عباس

کیمیائے عشرت

بیربہوٹی	کاپھل	قرنفل	کشتہ شنگرف	سم الفار سفید	مروارید ناسفتہ	ورق طلا
۳ ماشہ	۶ ماشہ	۴ ماشہ	۲ ماشہ	۴ رتی	۴ رتی	۴ رتی

زعفران	دارچینی	مشک خالص	ریگ ماہی	افیون	دماغ عصفور	جوہر خصیہ مرغ	کشتہ نقرہ
۱ ماشہ	۷ ماشہ	۴ رتی	۹ ماشہ	۵ ماشہ	۹ ماشہ	۹ ماشہ	۷ ماشہ

ست مازو	بہمنین	جند بیدستر	کچلہ مدبر
۵ ماشہ	۴ رتی	۳ ماشہ	۴ رتی

سب کو برانڈی یا آب ادرک میں کھرل کرکے حبوب بقدر نخودی بنائیں۔

بے حد ممسک بھی گولیاں ہیں۔ ایک رات میں چودہ سیر دودھ پلاتی ہیں اور چودہ ہی مرتبہ مباشرت کی خواہش ہوتی ہے۔ نہایت مفید اور لاجواب دوا ہے۔ اکثر امراء اور نواب لوگ استعمال کرتے ہیں۔

عشق زدجام

ایک شخص جو بہت سخت ضعفِ باہ میں گرفتار تھا اور کوئی دوا اس کو موافق نہیں آتی تھی۔ اُس کو یہی نسخہ عشق زدجام دیا گیا۔

نسخہ:

زعفران	دارچینی	جائفل	افیون	عاقرقرحا	شنگرف	قرنفل	مشک خالص
۱ر	۱ر	۱ر	۱ر	۱ر	۱ر	۱ر	۱ر

مروارید، روغن سم الفار | روغن سم الفار بنانے کی ترکیب یہ ہے:

دودھ	زعفران	سم الفار
۱ر سیر	۱ر تولہ	۱ر تولہ

ان کو دودھ مذکور میں جما کر مکھن نکال لیں۔ اس کو روغن سم الفار کہتے ہیں۔

ترکیب تیاری: حب بقدر ایک رتی بعد کے روغن سم الفار شامل کر کے بقدر ایک رتی گولیاں بنائیں۔

خوراک: حب بعد از غذا دن میں دو بار ہمراہ کارڈ لور آئل Card Liver Oil۔

فوائد: حب عشق زدجام تقویت باہ، امساک اور تقویت اعصاب و دماغ کیلئے مخصوص ہے اور معدے کے امراض، بدہضمی، کھٹے ڈکار وغیرہ بھوک نہ لگنا کیلئے بھی مفید ہے۔ چند خوراک سے دگنی غذا استعمال کرنے لگتا ہے۔ اور جن آدمیوں کے جگر کا فعل درست نہ ہو۔ اس کی اصلاح کر کے خون بنانے میں امداد دیتا ہے۔ پیشاب کی زیادتی اور نزلہ وغیرہ کو بھی فائدہ دیتا ہے۔ جن لوگوں کی اولاد نہیں ہوتی ان کے لئے آب حیات ہے۔ بنا کر استعمال کریں۔ اکثر اطباء کا معمول مطب ہے۔

عصائے پیری یا مبہی خاص

کشتہ شنگرف، کشتہ سم الفار ہر ایک شے ایک ایک ماشہ۔ افیون خالص، چرس، زعفران، کستوری خالص ہر ایک شے دو دو ماشہ۔ جائفل، جلوتری، بیر بہوٹی، کچلہ مدبر ہر ایک تین تین ماشہ۔

مروارید ناسفتہ	سلاجیت	عاقرقرحا	ریگ ماہی	گولڈ کلورائڈ (کشتہ سونا)	ہمراہ آب کھرل کریں
۴ ماشہ	۵ ماشہ	۶ ماشہ	۹ ماشہ	۱ر ماشہ	

اور نصف رتی تک گولیاں بنائیں۔

ایک گولی معجون اذراقی کے ہمراہ بعد از غذا دودھ نیم گرم پاؤ سیر سے کھائیں۔

فوائد: جب آپ بوڑھے ہو جائیں اور مردانہ قوت جواب دے چکی ہو تو عصائے پیری خاص

اور ایک بے نظیر لاجواب دوا ہے۔ اور اس کے اجزاء بہت مقوی اور ہیجان انگیز ہیں۔ اس لئے یہ گولیاں خصوصیت کے ساتھ پیرانہ سالی کی حالت میں استعمال کی جاتی ہیں۔ جن کی قوت مردانہ خاص کر بڑھاپے کی حالت میں یکسر جواب دے چکی ہو یا کالعدم ہو چکی ہو۔ اس دوا کے استعمال سے پھر جوانی جیسی قوت پیدا ہو جاتی ہے۔ دل و دماغ، معدہ، جگر اور گردہ اور مرکز قوت خاص کو بہت زیادہ قوت پہنچتی ہے۔ اور مادہ تولید کی پوری اصلاح ہو جاتی ہے۔ اور سوئی ہوئی مردانہ قوتیں بیدار ہو جاتی ہیں۔

نظام عصبی اور قوت مردانہ کے لئے عصائے پیری پیام حیات و شباب ہے۔ اس کے چند روزہ استعمال سے طبع مضمحل شگفتہ اور دل غمگین نشاط و مسرت سے بھرپور ہو جاتا ہے۔ جسم میں ایک حیات تازہ کے آثار نمایاں ہونے لگتے ہیں۔ مادہ تولید کی اصلاح ہوتی ہے۔ ناکامیوں اور نامرادیوں کا دور ختم ہو جاتا ہے۔ قوت رفتہ واپس لوٹ آتی ہے۔

نوٹ: غذا میں زیادہ تر مقوی اشیا مثلاً مکھن، بالائی گوشت مرغ، بٹیر، تیتر، انڈہ پلاؤ وغیرہ بکثرت کھائیں۔

حب ہمزاد جدید

اکسٹریکٹ نکس وامیکا	کونین سلفاس	فاسفیٹ آف آئرن	گولڈ کلورائڈ	لوہمبین
۱ر تولہ	۲ر تولہ	۲ر تولہ	۲ر ماشہ	۵ گرین

سب اشیا ملا کر خوب کھرل کریں اور حب بقدر نخود بنائیں۔

خوراک: ایک گولی دودھ سے کھلائیں۔

فوائد: ضعف باہ، رقت منی، قلت منی اور ضعف مردانہ کے لئے کامیاب اور معتبر چیز ہے۔ اس میں کچلہ، کونین، فولاد، سونا اور لوہمبین ہے۔ طبیعت میں جوش، امنگ اور قوت مردانہ پیدا کرتی ہیں۔ گردوں کو قوت دیتی ہیں اور اپنی صحت بخش تاثیر سے قوت باہ کے عصبی مراکز کو بیداری حرکت اور توانائی بخشتی ہیں۔ تمام مردانہ کمزوریوں کیلئے ممتاز و مستند چیز ہے۔

شربت روح افزا

گل گڑھل	صندل سفید	خس خوشبودار	گل نیلوفر	ان چاروں اجزا کو ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں جب ایک سیر
½ پاؤ	۲½ تولہ	۱ر تولہ	۱ر تولہ	

رہ جائے تو تل چھان کر چینی شامل کر کے شربت بنائیں اور رنگ رس بھری فی بوتل بقدر ایک رتی ملائیں سرخ رنگ کا شربت تیار ہوگا۔

خوراک: ۲ تولہ صبح ۲ تولہ شام پانی میں ملا کر برف سے ٹھنڈا کر کے پلائیں۔

فوائد: گرمی کے موسم میں تندرست و توانا رہنے کے لئے اور دل کی انتظامی حرکات میں پیدا شدہ تمام خرابیوں کو دور کرنے میں اعلیٰ درجہ کی بے نظیر چیز ہے۔ اس کے استعمال سے دل کا تیزی سے دھڑکنا، ہول دل، گھبراہٹ، بے چینی، خفقان اور نبض کی غیر معمولی تیزی وغیرہ تمام شکایات دور ہو جاتی ہیں۔ اور قلبی حرکات میں اعتدال پیدا ہو کر طبعی نظام قائم کرتا ہے۔ عصر حاضر کے جدید تجربات میں ایک بیش قیمت دوا ہے۔ جو اختلاج وغیرہ کے تمام عوارضات کو رفع کر کے دل کو قوت و طاقت بخشتی ہے۔ قلبی پریشانیوں میں شربت روح افزا ایک بہترین رفیق زندگی ثابت ہوتا ہے۔

تسکین

نسخہ:

پوٹاشیم برومائیڈ	صندل سفید	گیرو	فنیٹس	جوہر لوبان	سوڈا سیلی سلاس
ا تولہ	۶،	ا تولہ	۳،	۳،	۳،

کشتہ مرجان	آرو کشنیز	دارچینی
ا تولہ	ا تولہ	ا تولہ

تمام ادویہ کو باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: دردِ سر کیلئے: ۴ رتی پانی میں گھول کر پلائیں۔ بشرط ضرورت دوسری یا ۳ گھنٹہ بعد دیں۔

بدخوابی کیلئے: حسب ترکیب بالا استعمال کریں۔

جنون، مالیخولیا کیلئے: ایک ماشہ دن میں چار مرتبہ ہمراہ پانی دیں۔

سرسام کیلئے: ایک ماشہ ہر ۳ گھنٹے کے بعد ہمراہ پانی اور مونگ کی دال کی روٹی پکوا کر مریض کے سر کے پچھلے حصہ پر بندھوائیں (یعنی ایک طرف سے کچی ہو)

کابوس کیلئے: ایک ماشہ ۴ بجے ہمراہ عرق گاؤزبان ۵ تولہ اور ایک خوراک سوتے وقت تین بار کا استعمال کافی ہے۔

مراق کیلئے: تسکین ا تولہ، سوڈا بائیکارب ۲ تولہ، کچور زرد نباد ۴ تولہ ملا کر محفوظ رکھیں ایک ماشہ صبح، ایک ماشہ شام بعد از غذا ہمراہ آب استعمال کریں۔

صرع کیلئے: ابریشم ۳ ماشہ، سونف ۳ ماشہ۔ ایک پاؤ پانی میں جوش دیں۔ نصف رہ جانے پر پُن چھان لیں۔ اور اس کے پانچ تولہ کے ہمراہ تسکین ا ماشہ صبح و شام دیں۔

طنین کیلئے: ا ماشہ دو دفعہ دن میں ہمراہ پانی دیں۔

سہر کیلئے: ا ماشہ رات کو سوتے وقت پانی میں حل کر کے پلائیں۔

اُم الصبیان کیلئے: ۲ رتی سے ۴ رتی تک ہمراہ عرق سونف دیں۔

تشنج کیلئے: بوقت ضرورت ا ماشہ پانی کے ہمراہ دیں۔

رعشہ کیلئے: دارچینی، الائچی، عقرقرحا، لونگ ہر ایک ایک تولہ، تسکین ۲ تولہ، شہد ۴ تولہ۔ باہم حل کے معجون بنائیں۔ خوراک ۳ ماشہ۔ دن میں دو دفعہ ہمراہ پانی دیں۔

دمہ کیلئے: ا ماشہ روزانہ صبح و شام ہمراہ شربت فریاد رس ۲ تولہ کے دیں۔

خناق کیلئے: ۴ رتی دن میں ۳ مرتبہ ہمراہ آب دیں۔

ورم حنجرہ کیلئے: ۴ رتی دن میں ۳ دفعہ ہمراہ آب دیں۔

کثرت شہوت کیلئے: ا ماشہ روزانہ ہمراہ عرق الائچی دیں۔

احتلام کیلئے: ا ماشہ رات کو سوتے وقت ہمراہ آب دیں۔

اوجاع عصبی کیلئے: ا ماشہ ہر تین گھنٹے بعد ہمراہ پانی دیں۔

اختناق الرحم کیلئے: ا ماشہ صبح و شام ہمراہ پانی لیں۔

مرگی کیلئے: ۴ رتی صبح و شام ہمراہ آب دیں۔

ہچکی کیلئے: ا ماشہ ہمراہ پانی دیں۔

نزلہ زکام کیلئے: ا ماشہ ہمراہ پانی دیں۔

دردِ رحم کیلئے: ا ماشہ ہمراہ پانی دیں۔

جریان کیلئے: تسکین ۲ تولہ، کشتہ سنکھ ۲ ماشہ، الائچی سبز ا تولہ سفوف بنا لیں۔ ۲ ماشہ ہمراہ آب یا شیر بز دیں۔

درد خصیہ کیلئے : ایک ماشہ ہمراہ آب دیں ۔

برق

نسخہ :

افیون	زنجبیل	کتھہ سفید	الائچی خورد	دارچینی	کشتہ حلزون	فلفل دراز	ریوند چینی
۱ تولہ	۲ تولہ	۳ تولہ	۳ تولہ	۴ تولہ	۱ تولہ	۳ تولہ	۱ تولہ

سب کو باریک کوٹ کر حفاظت سے رکھیں ۔ تیار ہے ۔

ترکیب استعمال

وجع المفاصل : ۲ رتی صبح و شام ہمراہ عرق مکو ۴ تولہ دیں ۔

عرق النساء : پہلے مسہل دیں بعد ازاں ۴ رتی روزانہ صبح و شام ہمراہ آب دیں ۔

ذات الجنب : ۴ رتی ہر دو گھنٹہ کے بعد ہمراہ جوشاندہ ذیل دیں ۔

نسخہ جوشاندہ : انجیر ۳ عدد ، مویز منقی ۴ دانہ ، گل گاؤزبان ۳ ماشہ ، خطمی ۳ ماشہ ، خبازی ۳ تولہ ، پانی ½ پاؤ ۔ اگر نہ ملے تو مریض کی قبض رفع کرنے کے بعد ۴ رتی ہمراہ عرق استعمال کرائیں ۔

اسہال : ۴ رتی ہمراہ عرق سونف یا پانی دیں ۔

پیچش : اگر سدہ ہو تو مسہل دیکر سدہ دور کریں ۔ بعد ازاں ۴ رتی ہمراہ آب ہر ۳ گھنٹہ بعد دیں

سنگرہنی : کتھ ، دارچینی ہر ایک ۶ ماشہ پانی ایک پاؤ میں ابال لیں ۔ پانی نصف رہ جائے تو مل چھان کر رکھیں ۔ بوقت ضرورت ۲ تولہ پانی مذکورہ کے ہمراہ ۴ رتی دن میں دیں ۔ تین دن استعمال کرائیں ۔

اختناق الرحم : ۴ رتی دو وقت ہمراہ آب دیں ۔

شقیقہ و صداع : ۴ رتی ہمراہ آب صبح و شام دیں ۔

بخار ملیریا : ۲ رتی ہمراہ عرق گاؤزبان استعمال کرائیں ۔

ضعف جگر : ۲ رتی روزانہ ہمراہ گلقند دیں ۔

سلسل البول : ۴ رتی صبح و شام ہمراہ آب دیں :

سدہ مکر دھوج

مکر دھوج صرف سونا ، پارہ و گندھک ان تینوں اجزاء کا مرکب ہے ۔
چنانچہ شیخ رتناولی ، رسیندر سار سنگرہ ، یوگ تناکر ، رس راج سندر ، وتیدر ہسیہ اور یوگ چنتا منی وغیرہ ۔ ان اجزاء کو ذیل کی نسبت سے شامل کیا گیا ہے ۔ اگرچہ کئی دیگر گرنتھوں میں قدرے فرق بھی ہے ۔ لیکن عموماً وید اسی نسبت سے انہیں لاتے ہیں :

کندن سونے کے شدھ پترے	ایک تولہ
شدھ پارہ	آٹھ تولہ
گندھک آملہ سار مصفٰے	سولہ تولہ

ترکیب تیاری : کندن سونے کے شدھ پتروں کو قینچی سے باریک کتر لیں ۔ بعد ازاں ایک عمدہ صاف اور نہ گھسنے والی کھرل میں ان ٹکڑوں کو مع ایک تولہ مذکورہ پارہ کے ڈال کر اس قدر آہستہ آہستہ کھرل کریں کہ ہر دو اجزاء یک جان ہو جائیں ۔ اب اس مرکب میں بقایا سات تولہ پارہ ڈال کر خوب کھرل کریں تاکہ آپس میں بالکل اچھی طرح مل جائیں ۔

یہ واضح رہے کہ اگر تمام پارہ یکمشت شامل کر دیا جائے تو کھرل کرنے میں بہت دقت ہوتی ہے ۔ لیکن مذکورہ طریق سے ملانا ٹھیک رہتا ہے ۔ پھر پارہ اور سونے کے مرکب میں تھوڑی تھوڑی گندھک ڈال کر کھرل کرنا شروع کریں ۔ جب تمام گندھک کے ڈال دینے کے بعد ٹھیک عمدہ کجلی تیار ہو جائے تو اسے سرخ کپاس کے رس یا جوشاندہ اور آب گھیکوار کی ایک ایک بھاونا دیں (اکثر وید آب گھیکوار کی بجائے جوشاندہ ریش برگد کو استعمال کرتے ہیں اور واقعی یہ کئی لحاظ سے اس سے بہتر بھی ہے) بعد ازاں کجلی کو خشک کر کے شیشی میں بھر دیں ۔ رس سیندور کے طریق کے بموجب اسے بالو کا ینتر میں رکھ کر آگ دیں ۔ جب دوا تیار ہو جائے (یہ دوا بتیس گھنٹہ کی آگ سے تیار ہوتی ہے) پھر شیشی کے منہ میں ڈاٹ لگا کر چھ گھنٹہ خوب تیز آگ دیں ۔ اس کے بعد آگ جلانا بند کر دیں ۔ جو اس سے پہلے جل رہی ہو اسے جلنے دیں ۔ اور اسے خود بخود سرد ہونے دیں اور آب نیچے اتار لیں اور شیشی کو بالو کا ینتر سے نکال کر بطریق معروف عین درمیان سے توڑ دیں ۔ شیشی کے اوپر والے حصہ میں یعنی گردن کے نیچے پیالی دار یا گنبد نما ایک چیز ملے گی ۔ اس پیالی کا اندرونی

حصّہ سیاہی مائل سُرخ رنگ کا اور کھردرا ہوتا ہے اور بیرونی حصّہ جو شیشی کی دیوار سے جڑا رہتا ہے۔ نہایت صاف ملائم اور چمکدار سیاہ رنگ کا ہوتا ہے۔ یہ پیالی کناروں سے پتلی اور درمیان میں سے موٹی ہوتی ہے۔ اسے بحفاظت نکال لیں کیونکہ یہ چیز بآسانی ٹوٹ جاتی ہے۔ اس لئے کئی دفعہ یہ ثابت پیالی باہر نہیں نکلتی بلکہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتی ہے۔ اس میں کوئی مضائقہ نہیں صرف اس تمام چیز کو الگ کر لینے سے ہی غرض ہے۔ اس سیاہی مائل چیز کو جب باریک پیس لیا جائے تو یہ شنگرف کی مانند نہایت چمکدار سُرخ رنگ اختیار کر لیتی ہے۔ بس یہی چیز جو کہ ہم نے اب تک شیشی سے نکالی ہے۔ اصلی شاستری مکردھوج ہے اور اس کو چندرادوے یا شورنٹر سیندور بھی کہتے ہیں۔

ایک گھان میں عموماً سات یا ساڑھے سات تولہ مکردھوج تیار ہوتا ہے اور اندازاً دس ماشہ خام کُشتہ سونا ہاتھ لگتا ہے۔

سدّھ مکردھوج: تمام سونا مکردھوج میں ملنے نہیں پاتا بلکہ ایک دو ماشہ کے سوائے باقی تمام شیشی کے پیندے میں ہی خام کشتہ کی صورت میں رہ جاتا ہے۔ اس لئے اسے نکال کر کسی عمدہ طریق سے اس کا کشتہ تیار کریں۔ اس کشتہ کو آپ جہاں چاہیں بخوشی استعمال کر سکتے ہیں۔ لیکن اگر اس تمام کشتہ کو مذکورہ تیار شدہ مکردھوج میں ملا دیا جائے تو شاستر میں مکردھوج کے یوگ میں جس قدر سونا داخل کرنے کو لکھا گیا ہے۔ اس طریق سے وہ سب کا سب مکردھوج میں مل جاتا ہے۔ اور اس سے اس کے اوصاف کو چار چاند لگ جاتے ہیں۔ اور بغیر سونا ملے ہوئے مکردھوج سے کئی گنا زیادہ مفید ثابت ہوتا ہے۔ ایسا کشتہ سونا ملا ہوا مکردھوج سدھ مکردھوج کے نام سے معروف ہے۔

بوقت ضرورت ایسا بھی کیا جا سکتا ہے کہ ایک تولہ مکردھوج میں دس رتی کشتہ سونا ملا کر دو تین گھنٹے زوردار ہاتھوں سے کھرل کر لیا جائے۔ تو بھی فوری طور پر عمدہ سدھ مکردھوج تیار ہو جاتا ہے۔

فوائد سدھ مکردھوج

یہ آیورویدک کی وہ مشہور و معروف اور معجزہ نما رسائن ہے کہ جس کے ذریعے بچے، جوان، بوڑھے، مرد اور عورتیں مختلف انوپانوں سے ہر موسم اور ہر نئی و پرانی بیماری میں بلا خوف و خطر استعمال

کر کے آئے دن صحت یابی حاصل کر رہے ہیں۔ اس کے مقابلے کی ایسی عظیم فائدہ بخش دوا کوئی بھی دنیا بھر کی دیگر مروجہ طب پیش نہیں کر سکتی جس سے آریوروید کو اس لیے بھارت پر بجا طور ناز ہے۔

یہ معدہ، جگر، دل، دماغ اور گردہ و مثانہ کو بالخصوص اور حقیقی طاقت بخشتا ہے۔ اس سے تمام نظام ہضم درست ہو جاتا ہے۔ جس سے بھوک خوب کھل کر لگتی ہے۔ کھایا پیا جزو بدن بنتا ہے۔ دودھ، گھی اور مکھن خوب ہضم ہوتا ہے۔ جس سے بکثرت صاف اور صالح خون پیدا ہو کر چہرہ مانند انار سُرخ ہو جاتا ہے۔ اعصاب کو اس قدر طاقت دیتا ہے۔ کہ مُردہ اعصاب بھی از سر نو زندگی کی لہر دوڑا دیتا ہے۔ تقویت دماغ اور تفریح قلب کے لئے اکسیر بے نظیر ہے۔ چنانچہ اس کے استعمال سے بکثرت دماغی کام کرنے کے باوجود بھی دماغ تھکنے نہیں پاتا۔ بلکہ ہر وقت ترو تازہ اور بشاش رہتا ہے۔ طبیعت شگفتہ رہتی ہے۔ خفیف دماغ کی وجہ سے پیدا شدہ ضعف باہ کو دور کرنے میں بھی سریع التاثیر اور قوی الاثر ہے۔ اس سے جسم میں طاقت اور قوت کی ایک لہر دوڑ جاتی ہے۔ کمزور سے کمزور اور سست اور کاہل الوجود لوگ بھی اپنے اندر چستی و پھرتی محسوس کرنے لگتے ہیں۔ بڑھاپے میں منی وغیرہ کی کمی سے پیدا شدہ نقاہت و کمزوری اس سے جاتی رہتی ہے۔

ضعف دل کی نہایت بھروسہ کی چیز ہے۔ اختلاج القلب و دھڑکن کے لئے اس کا استعمال نہایت تسلی بخش ثابت ہوا ہے۔ حرارت عزیزی کو تقویت دیتا ہے۔ جب کسی مہلک مرض میں نبض کمزور ہو رہی ہو۔ جسم سرد ہو رہا ہو تو ایسی نازک حالت میں یہ دوا اپنے فوری اثرات سے اس مردہ جسم میں ایک بار جان پیدا کر دیتی ہے یعنی قریب المرگ مریض کو بھی ایک دفعہ پھر دنیا کا نظارہ دکھا دیتی ہے۔ ریشجار، نمونیا، ہیضہ وغیرہ کی وجہ سے زائل شدہ قوت کو دوبارہ بحال کرنے میں بالکل اکسیر ہے۔ اعضائے رئیسہ و شریفہ کی برباد شدہ طاقتوں کو از سر نو صحت بخش کر عالم شباب کی سی طاقت توانائی دیتا ہے۔ کثرت جماع اور بچپن کی بیہودہ کارگزاریوں سے تباہ ہوئی صحت کو از سر نو بحال کر کے جوانی کی سی کیفیات پیدا کر دیتا ہے۔ منی کو قابل اولاد بنا دیتا ہے کئی گھرانے اس نے آباد کیے ہیں۔

کھانسی، دمہ، سل و دق کے لئے مناسب ترکیب سے استعمال کیا ہوا تسلی بخش فوائد پیدا کرتا ہے۔ پرانے سر درد، ہسٹیریا، خفقان، خنازیر، ذیابیطس، رعشہ وغیرہ امراض کو دور

کرنے کے لئے اکسیر الاثر ہے۔ بچوں کے ہر طرح کے امراض زائل کرتے اور ان کے جسم کو موٹا تازہ اور مضبوط بنانے کے لئے بلا مبالغہ نہایت زود اثر ہے۔

مستورات کی پوشیدہ امراض رحم کی بیماریوں اور ہر قسم کی لاغری و کمزوری کو دور کرنے میں مسیحائی اثر رکھتا ہے۔ قصہ مختصر یہ کہ موقع و محل کو دیکھ کر یہ کسی مناسب بدرقہ کے ہمراہ استعمال کیا جائے تو حقیقی معنوں میں کیمیائے بدل ثابت ہوتا ہے۔ تجربہ شرط ہے۔ جس نے ایک بار اسے استعمال کر لیا ہے وہ اس کا ہمیشہ کے لئے والہ و شیدا ہو گیا ہے۔

کشتہ قلعی مثل سونے کے رنگت والا یعنی مرگانک

قلعی مصفیٰ	پارہ مصفیٰ	گندھک آملہ سار مصفیٰ	نوشادر دیسی	قلمی شورہ
۱۲ تولہ	۶ تولہ	۶ تولہ	۶ تولہ	۶ تولہ

اوّل قلعی گلا کر پارہ شامل کر کے کھرل کریں پھر گندھک ڈال کر اس قدر کھرل کریں کہ بالکل کجی سیاہ ہو جائے پھر نوشادر اور قلمی شورہ ڈال کر تین گھنٹہ متواتر خوب کھرل کریں تا کہ یک جان ہو کر خوب مکس ہو جائے۔ پھر گل حکمت شدہ بوتل میں ڈال کر ریت میں رکھ کر بوتل کا منہ کھلا رہنے دیں۔ نیچے نرم پھر قدرے تیز آگ کریں۔ بوتل سے دھواں نکلنا شروع ہو گا۔ جب دھواں بند ہو جائے بوتل کا منہ بند کر کے مزید دو تین گھنٹہ درمیانی آگ دیں۔ اس کے بعد آگ بند کر دیں۔ اور چولہے پر ہی ٹھنڈا ہونے دیں۔ جب سرد ہو جائے بوتل نکال کر اوّل گل حکمت دور کریں پھر بوتل توڑیں۔ بوتل کے نیچے تہہ میں سنہری رنگ شگفتہ قلعی برآمد ہو گا۔ بحفاظت کھرل کر کے رکھیں۔ یہی مرگانک کہلاتا ہے۔ یہ نہایت مفید اور کارآمد ہے۔

خوراک: ایک چاول سے دو رتی تک اکیلا بھی کھلایا جا سکتا ہے اور کسی نسخے میں مرکب کر کے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

فوائد: ہر قسم کی دھات، جریان، احتلام، لیکوریا اور گردے کے تمام امراض اور مثانہ کے غدہ قدامیہ کے ورم دور کرنے کے لئے اکسیر ہے۔ جگر کے امراض یرقان، ورم جگر وغیرہ کے لئے بھی مفید ہے اور تقویت دل و دماغ کے علاوہ معدے کے امراض، ضعف ہضم، بھوک کی کمی، درد پیٹ اور آنتوں کے ورم کے لئے مایہ ناز نسخہ ہے۔

کشتہ قلعی برنگ سفید

قلعی	پارہ
۱ تولہ	۱ تولہ

دونوں کو گلا کر ملا کر کھرل کریں۔ پھر قلمی شورہ ایک چھٹانک ڈال کر خوب کھرل کر کے لوہے کی کڑاہی میں آگ پر رکھیں۔ پہلے نرم پھر آگ تیز کر دیں۔ جب قلمی شورہ میں آگ لگ جائے تو بہتر ورنہ جلتی لکڑی سے خود آگ لگا دیں تا کہ شورہ جل جائے پھر آگ بجھنے پر سرد کر کے کھرل کر کے پانی ڈال کر غسل دیں۔ سفید رنگ کا کشتہ برآمد ہو گا۔

خوراک: ایک چاول سے دو رتی تک مناسب بدرقہ کے ساتھ دیں۔

فوائد: یہ کشتہ ہر قسم پرانے سے پرانا دھات، جریان، احتلام، پیشاب کی جلن وغیرہ کیلئے اکسیر ہے۔ اور اگر اس کشتہ کو پانی سے غسل نہ دیں تو ہر قسم یرقان، جگر کے امراض، درد پتہ اور امراض آنت میں نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔

مصفّی خون

رسکپور	ہڑتال طبقی
۱ ماشہ	۱ ماشہ

دونوں کو ملا کر اس قدر کھرل کریں کہ چمک باقی نہ رہے۔ اس کے بعد ایک ایک ماشہ سوڈا بائیکارب ملاتے جائیں اور کھرل کرتے جائیں حتیٰ کہ ۲۵ ماشہ سوڈا بائیکارب اس میں شامل ہو جائے سلبس دوا تیار ہے۔

خوراک: ایک رتی مکھن، یا ملائی میں صبح و شام کھلائیں۔

فوائد: ہر قسم کے پھوڑے، پھنسی، خرابی خون، خارش، آتشک، ناسور، بواسیر اور خنازیر پر اور جسم کے اندر چھوٹے چھوٹے غدود خواہ کسی جگہ اور سارے جسم میں کیوں نہ ہوں۔ بھگندر اور رسولی خواہ اندر ہو یا باہر خوردنی بھی استعمال کریں اور بیرونی طور پر ویزلین یا کسی تیل وغیرہ میں ملا کر لیپ کریں۔

دیسی آیوڈین

شراب دیسی	ہلدی خام	سہاگہ خام
۱ بوتل	۱۰ تولہ	۱۰ تولہ

دونوں کو ملا کر شراب میں ڈال دیں۔ دو روز تک پڑا رہنے دیں پھر مصبر، پھٹکڑی، نیلا تھوتھا سفوف بنا کر ملا دیں

مصبر	پھٹکڑی	نیلا تھوتھا
۱۰ تولہ	۱۰ تولہ	۶ ماشہ

اور چار دن تک پڑا رہنے دیں۔ پھر نتھار کر محفوظ رکھیں۔ یہ بالکل انگریزی آیوڈین کے مقابلے کی چیز ہے۔ استعمال کرنے پر انگریزی آیوڈین سے زیادہ مفید اور بہتر ثابت ہوتی ہے۔ ہر قسم کے زخموں اور ورموں کیلئے نہایت مفید اور کارآمد ہے۔

Scanned with CamScanner

گرم دماغ

اگر دماغ کے کیڑوں کی وجہ سے سر میں ہمیشہ درد رہتا ہو تو پرانے جوتے کا تلا جلا کر کوٹ کر کے باریک کر کے بطور نسوار دیں۔ تمام کرم مُردہ ہو کر گر جائیں گے اور درد پھر نہ ہو گا۔

محلل ریاح وہاضم

نوشادر دیسی	الائچی خورد	فلفل سیاہ	تینوں کو باریک کر کے رتی سے چھ رتی تک دن میں دو تین مرتبہ استعمال کریں۔ نہایت مفید اور ریاح کو خارج
۲ تولہ	۲ تولہ	ا تولہ	

کرنے اور معدے کے درد اور ریح کے درد کو دُور کرنے کے لئے مجرّب ہے۔

برائے خناق

پوست بندق ہندی ۹ ماشہ باریک کر کے پانی میں حل کر کے غرارے کرائیں۔ اگر مریض بے ہوش ہو تو چند قطرے منہ میں ڈال کر مریض کو لٹائیں تاکہ پانی اندر چلا جائے تو فوراً مریض ہوش میں آ جائے گا۔ پھر پیاز گھی میں جلا کر گردن پر ٹکور کرائیں اور قدرے گھی بھی پلا دیں۔ چند مرتبہ استعمال سے خناق دُور ہو جائے گا۔

برائے پھولا چشم

زنجبیل، پھٹکڑی، نمک سنگ۔ تینوں برابر وزن کھرل کر کے دن میں تین چار دفعہ بطور سُرمہ سلائی سے لگائیں۔

فوائد: پھولا، جالا، آدمی ہو یا جانور گھوڑا، بھینس، گائے وغیرہ تمام کیلئے یکساں مُفید ہے۔ دو چار روز کے لگانے سے پھولا دُور ہو جاتا ہے۔

آئی لوشن

افیون	پھٹکڑی سفید خام	رسوت مصفیٰ	نبات سفید	سب کو کھرل کر کے ایک بوتل مقطّر پانی میں ڈال کر حل کریں۔ پھر اُوپر سے
۳ ماشہ	۳ ماشہ	۳ ماشہ	۳ ماشہ	

نتھار کر محفوظ رکھیں۔ ڈراپر سے روزانہ دو تین مرتبہ ڈالا کریں۔

فوائد: صرف ایک ہی دفعہ ڈالنے سے آنکھ کا درد، سُرخی، ورم وغیرہ دور ہو کر جملہ شکایات رفع ہو جاتی ہیں۔ اکثر حکماء اس کو بنا کر استعمال کرتے ہیں۔ حقیقت میں مُفید اور بہتر چیز ہے۔

کشتہ چاندی برنگ یاقوتی

برادہ چاندی، سم الفار سفید، گندھک آملہ سار۔ تینوں چیزیں تولہ تولہ لے کر کھرل کریں۔ پھر ایک کوزہ خورد میں ڈال کر سربند کر کے صرف ایک پاؤ اُپلے کے چورے کی آگ دیں۔ بعد سرد نکالیں۔ سُرخ رنگ کا کشتہ برآمد ہو گا۔ کھرل کر کے رکھیں۔ یاقوتی رنگ کا کشتہ تیار ہے۔

خوراک ایک چاول سے رتی تک مناسب بدرقہ سے دیں۔

فوائد: اعلیٰ درجہ کا مصفی خون ہے۔ اور دل، دماغ، گردہ، مثانہ کو کمال کی طاقت دیتا ہے اور نزلہ، زکام، دمہ، کھانسی، دائمی ضعف معدہ کے لئے آبِ حیات ہے۔ تقویتِ باہ، تقویتِ اعصاب، فالج، لقوہ، رعشہ کو نہایت زود اثر ہے۔ بڑھاپے میں عصائے پیری کا کام کرتا ہے۔

کشتہ طوطیہ

ایک تولہ طوطیہ کو دو تولہ کافور کے درمیان کوزہ گلی میں بند کر کے تین سیر کی آگ دیں۔ زردی مائل کشتہ ہو گا۔

خوراک ایک چاول سے دو چاول تک مکھن یا بالائی میں استعمال کرائیں۔

فوائد: ہر قسم کی خرابی خون، آتشک، سوزاک، بواسیر وغیرہ کے لئے مانی ہوتی اور معمولِ اطباء قدیم سے ہے۔

طلاء نامردی

ایک تولہ سم الفار سفید کو پانچ تولہ گلیسرین میں نرم آگ پر حل کریں۔ پھر نیچے اتار کر سرد ہونے پر تین ماشہ فاسفورس دانہ دانہ کر کے ڈال دیں اور اوپر روغن لونگ، روغن دارچینی اور روغن بادام ایک ایک تولہ شامل کر کے رکھیں۔ تیار ہے۔

فوائد: بچپن کی غلط کاریوں کی وجہ سے کجی، لاغری، سستی، نامردی اور ہر قسم عضو کے نقائص دور کر کے پٹھوں کو طاقت دے کر سختی بھی پیدا کرتا ہے اور قدرے دراز بھی کرتا ہے۔

ضروری نوٹ: اکثر دیکھنے میں آیا ہے کہ بڑھاپے میں پچھلی غلط کاریوں کی وجہ سے مثانے کے غدہ قدامیہ کی وجہ سے کہ پیشاب بار بار درد سے آتا ہے۔ بہت تکلیف ہوتی ہے۔ اکثر پیشاب میں جلن اور دیگر امراض کی وجہ گیارہ ہیں۔

Scanned with CamScanner

۱۔سوزاک ۲۔البیومن ۳۔یورک ایسڈ ۴۔کیلشیم ۵۔آگزیلیٹ
۶۔پتھری ۷۔ورم مثانہ ۸۔سوزش ۹۔غدۂ قدامیہ ۱۰۔ضرب مثانہ ۱۱۔سوزش گردہ

وغیرہ کے امراض سے پیشاب میں کمی بیشی اور درد وغیرہ ہوتا ہے۔ پوری تشخیص کر کے مناسب مرض کے کتاب ہذا سے علاج کریں۔

نسوار مرگی

عقرقرحا باریک پیس کر مرگی والے مریض کو نسوار دیں۔ اگر چھینک آجاتے تو سمجھیں کہ مریض اچھا ہو جائے گا علاج کریں۔ اگر چھینک نہ آئے تو مریض اچھا نہ ہوگا۔ علاج نہ کریں۔

حب وجع مفاصل

سورنجان شیریں، فلفل دراز، اسگند ناگوری، کچلہ مدبر، فلفل سیاہ، فلفل سفید، مویز منقی سیاہ

برابر وزن کھرل کر کے نخودی گولیاں بنائیں۔ صبح و شام ایک ایک گولی کھلائیں۔

فوائد: جسم کے ہر جگہ کے درد، جوڑوں کا درد، عصبی درد، درد کمر، نقرس اور عرق النساء کے درد کو نہایت مفید ہے۔

سونے کی کستوری والی گولی

کشتہ قلعی	سیماب	گندھک آملہ سار	کشتہ ابرک سیاہ سوپٹھی	کشتہ معیاندی	کافور خالص
۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ
مروارید ناسفتہ	کشتہ سونا	کشتہ سم الفار سفید	لوبان کوڑیہ	جدوار خطائی	سلاجیت خالص
۳ ماشہ	۲ ماشہ	۲ رتی	۹ ماشہ	۹ ماشہ	۵ ماشہ

کستوری خالص	سب اشیاء کی گولیاں بقدر نصف رتی بنائیں۔
۲ ماشہ	**خوراک:** ایک گولی بعد از غذا دودھ سے کھلائیں۔

فوائد: عالم پیری میں یہ گولیاں بہترین رفیق ثابت ہیں۔ اکسیر اعصاب ہیں۔ سردی کا موسم ہو بوڑھوں کو سردی سے بچاتی ہیں اور عصائے پیری کا کام دیتی ہیں۔ مرد کی کمزوری کسی طرح کی بھی ہو۔ بے نظیر اور لاجواب مقوی خاص گولیاں ہیں۔ سرعت جریان کے لئے بھی اکسیر ہیں۔ تمام اعضا کی کمزوریاں کو دور کر کے زندگی اور جوانی کی قوتوں کو از سر نو پیدا کر دیتی ہیں۔

برائے امساک

جو امساک کے لئے نہایت مفید و مجرب ہے۔

لوبان	کافور	تخم جوز ماثل سیاہ	جدوار خطائی	برگ قنب نیم بریاں	شقیقل خالص	بزرالبنج
۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۶ ماشہ	۶ ماشہ

چرس	زعفران خالص	بیر بہوٹی	شنگرف	یہ کل گیارہ اجزاء ہیں۔ سب باریک کر کے آب برگ
۳ ماشہ	۳ ماشہ	۱۲ عدد	۱ تولہ	جوز ماثل سے کھرل کر کے بقدر کوکن بیر کے گولیاں بنائیں۔

ایک گولی قبل مجامعت ہمراہ دودھ کے کھلائیں اور اس روز غذا نہ کھائیں صرف دودھ پر اکتفا کریں۔ اگر انزال چاہیں تو سرد پانی پلائیں۔ امساک کیلئے نہایت مفید اور بارہا تجربہ شدہ ہے

جواہر مہرہ

چورہ عود	قرنفل	انار مشک	گتولوچن	مومیائی	فادزہر حیوانی	جدوار اصل	لاجورد مغسول
۳ ماشہ	۲ ماشہ	۳ ماشہ	۲ ماشہ	۳ ماشہ	۲ ماشہ	۳ ماشہ	۱ ماشہ
یاقوت	فیروزہ اصلی	کشتہ ابرک ہزار پٹھ والا	کہربا شمعی	ابریشم سفید مقرض	زنجبیل	یشب سبز	زمرد اخضر
۳ ماشہ	۲ ماشہ	۳ ماشہ	۲ ماشہ	۳ ماشہ	۲ ماشہ	۳ ماشہ	۲ ماشہ
مرجان	کافور خالص	مروارید ناسفتہ	لعل بدخشاں	کستوری خالص	عنبر اشہب	کشتہ نقرہ	
۳ ماشہ	۱ ماشہ	۳ ماشہ	۲ ماشہ	۳ ماشہ	۲ ماشہ	۳ ماشہ	

کشتہ طلا	روح گلاب	روح کیوڑہ	روح بید مشک	**ترکیب تیاری:** سب اشیاء روح گلاب،
۲ ماشہ	½ بوتل	½ بوتل	½ بوتل	روح کیوڑہ، روح بید مشک میں اس

قدر کھرل کریں کہ خشک ہو جاتے اور گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ اور ہر گولی کے اوپر سونے کا ورق لپیٹ دیں۔

خوراک: ایک گولی آب انار کابلی، آب سیب کشمیری، آب سنگترہ، آب انگور سیاہ، آب ناشپاتی کے ہمراہ دیں یا بید مشک، گلاب، کیوڑہ، عرق عنبر، عرق پان، شربت مفرح کے ہمراہ دیں۔

فوائد: یہ دل کے لئے ایک ایسی موثر دوا ہے جس سے بہتر اس مقصد کے لئے کوئی اور دوا نہیں مل سکتی۔ تمام جواہرات مشک وغیرہ کے علاوہ مقوی قلب و موثر دوائیں بھی شامل کی گئی ہیں جو دل کے امراض کے لئے بہت ہی مفید اور بلا اختلاف تمام حکماء کے نزدیک مسلّم و مستعمل ہیں۔

یہ جواہر مہرہ خفقان، ضعف قلب، ہول دل، غشی وغیرہ کے علاوہ معدہ، جگر، گردہ، دماغ اور اعصاب کو بھی قوت دیتا ہے اور قلب میں خصوصیت کے ساتھ فرحت وانبساط پیدا کرتا ہے۔ دل کی چھوٹی ٹالیس، دل کی شریانوں اور دل کے مقامی اعصاب کے لئے نہایت قوی اثر رکھتا ہے جس سے دل کی حرکات ہموار ہو کر اعتدال پر آجاتی ہیں۔ حتیٰ کہ درد دل کی شکایت بھی رفع ہو جاتی ہے۔

تریاق فقر الدم

کاپر سائیٹراس	سم الفار سفید	کشتہ فولاد ولایتی (کاربونیٹ آف آئرن)	ان تینوں چیزوں کو ملا
۱ تولہ	۲ تولہ	چالیس ۴۰ تولہ	

کر عرق گلاب دو بوتل میں اس قدر کھرل کریں کہ خشک ہو جائے۔ پھر قرص بقدر ۵ گرین بنائیں۔

خوراک: ایک قرص صبح بعد از غذا دو گھنٹہ دودھ نیم گرم یا دہی سے کھائیں۔

فوائد: تریاق فقر الدم کمی خون کی مریضوں کیلئے اکسیر ہے۔ عام کمزوری کے لئے ایک بے نظیر تریاق ہے۔ دل و دماغ، معدہ، جگر، اعصاب سب اس تریاق سے قوی اور توانا ہو جاتے ہیں۔ فقر الدم کی بیماری پر اس کا ایسا شاندار اثر ہوتا ہے کہ چار پانچ روز کے بعد ہی جسمانی رنگت میں نمایاں اضافہ نظر آنے لگتا ہے۔ اس کے استعمال سے خون بکثرت جسم میں ٹھہرا رہتا ہے۔ جب خون کی کمی کی وجہ سے قوت زائل ہو جائے جسم زرد ہونے لگے تو تریاق فقر الدم ایک عجیب تریاق معلوم ہوتی ہے اس کے استعمال سے جسم میں ہیموگلوبین بکثرت پیدا ہوتی ہے۔

اکسیر حسین

کتھہ سفید	گل سرخ دیسی فصلی	سم الفار سفید	عرق گلاب	عرق گلاب نصف بوتل میں اس کو چھ گھنٹے تک کھرل کریں
۲ تولہ	۲ تولہ	۱ ماشہ	۲½ بوتل	

اور قرص بقدر نصف رتی بنائیں۔

خوراک: ایک ٹکیہ صبح کو پانی کے ساتھ نگل لیں۔

فوائد: امراض معدہ مثلاً قے، پیچش، اسہال، بدہضمی کیلئے نہایت مفید ہے۔ امراض خارش، پھوڑے، پھنسیاں، ناسور کو فائدہ بخشتی ہے۔ فالج، رعشہ، ضعف اعصاب اور کمی خون کے لئے بھی بہت نفع رساں ہے۔ پرانے موسمی بخاروں، تپ محرقہ، بلغمی، سل، خنازیر اور

تپ دق میں مستعمل ہے۔ نزلہ، کھانسی، دمہ، ورم قلب، اختلاج قلب، ذیابیطس اور مراق کے لئے بھی سودمند ہے۔ یہ دوا بدن انسانی کے لئے صدہا بار کی تجربہ شدہ ہے۔ اپنی قوت بخش طاقتوں سے اثر انداز ہو کر بیماری کا مکمل طور پر قلع قمع کر دیتی ہے۔

قوت مردمی کا زبردست نسخہ

شنگرف رومی	ہڑتال ورقیہ زرد	پارہ	سم الفار سفید	تیزاب گندھک ولایتی
۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱۰ تولہ

ترکیب تیاری: پہلے چاروں ادویہ کو باہم ملا کر ایک آہنی کڑاہی یا پیالہ چینی جس کو نیچے سے گل حکمت کیا گیا ہو رکھ کر اوپر تیزاب گندھک ڈال کر آہنی کڑاہی یا پیالہ کے نیچے کوئلوں کی آگ دیں۔ ادویہ سے بہت دھواں نکلے گا۔ اس دھوئیں سے اپنے آپ کو محفوظ رکھیں۔ جب دھواں نکلنا بند ہو جائے تو دوا تیار ہے۔ سفید رنگ کی ہو گی۔ ٹھنڈی ہونے پر کھرل کر کے شیشی میں ڈال دیں۔

خوراک: بقدر ایک چاول مکھن یا بالائی میں ملا کر استعمال کرنے سے پہلے کوئی مرغن غذا ضرور کھا لیں۔ اس کے بعد دوا کی خوراک کھائیں۔ لیکن غذائی خوراک میں گھی کی زیادتی ہونی چاہیئے۔

پرہیز: تیل دار اور بادی اشیاء اور ترش اشیاء سے ضروری پرہیز کریں۔

فوائد: معدے کی حالت درست کر کے اور نظام ہضم کی اصلاح کر کے خون صالح پیدا کرتا ہے۔ جگر کے تمام افعال درست کرتا ہے۔ استسقاء اور خون کی کمی کے لئے نہایت اکسیر ہے۔ اعصاب اور تمام جسم کو طاقت دے کر قوت مردمی خواہ لاعلاج ہو۔ اس کو کامل مردانگی میں تبدیل کرتا ہے۔ مادہ منویہ میں کرم نہ ہوں تو کرم پیدا کرتا ہے۔ اگر کرم کمزور ہوں تو طاقتور بناتا ہے۔ اور بڑھاپے میں از سر نو جوانی کا لطف دکھاتا ہے۔ فالج، لقوہ، گنٹھیا اور شوگر کے امراض کے لئے نہایت مفید ہے اور غدہ قدامیہ کے ورم جس میں بوڑھوں کو قطرہ قطرہ پیشاب درد کے ساتھ آتا ہے کیلئے بھی تجربہ شدہ دوا ہے۔ غدہ قدامیہ کے ورم کو چند دنوں میں ٹھیک کر دیتا ہے۔

ذیابیطس شکری

کشتہ فولاد	پھلی کیکر خام	تخم ہرمل	خولنجاں	خراطین مصفیٰ	سفوف بنا کر صبح و دوپہر و شام
۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	

مفید اور مجرب ہے۔ بنا کر فائدہ اٹھائیں۔

کشتہ الماس برائے ذیابطیس (شوگر)

از ڈاکٹر حاجی عبدالحفیظ ——— دیپالپور

ایک تولہ بندق ہندی کو شیر زخوق سے خوب کھرل کر کے نگدہ بنا کر اس میں ایک تولہ سنگ یہود رکھ کر اڑھائی سیر اوپلے کی آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

یہ کشتہ سنگ یہود بلحاظ مقدار توے پر رکھ کر اس پر زہر مہرہ خطائی تین ماشہ سفوف کردہ رکھ کر اس پر دانہ الماس لونن ایک رتی سے چار رتی تک رکھ کر پھر اوپر تین ماشہ زہر مہرہ خطائی رکھ پھر اوپر کشتہ سنگ یہود باقی ماندہ رکھ کر نیچے چار گھنٹہ آگ تیز جلائیں بعد ازاں سرد کر کے نکالیں۔ دانہ ہائے الماس الگ رکھ لیں۔ باقی ادویہ دونوں کو باریک کر کے رکھیں۔ دوا تیار ہے۔

روزانہ ایک مرتبہ صبح کو ایک رتی کی مقدار کیپسول میں رکھ کر کھلائیں۔ جب گرمی کرے یا حلق خشک ہو تو دودھ پلائیں۔ پہلے روز ہی مریض پانچ سیر دودھ پی جاتے گا۔ اسی طرح دوسرے تیسرے روز بھی کھلائیں اور دودھ پلاتے رہیں۔ گوشت بھون کر کھلائیں۔ تین روز میں شوگر بالکل ختم ہو جاتے گی۔ چہرہ سرخ تمام جسم طاقتور اور ہر قسم کی ناتوانی دور ہو جائے گی۔ اسی طرح تین روز چھوڑ کر پھر تین روز استعمال کرائیں۔ چار دفعہ کے استعمال سے پھر ساری عمر شوگر نہیں ہوگی۔

اس دوا کا تجربہ ڈاکٹر حاجی عبدالحفیظ صاحب نے خود بھی کیا ہے۔ اور ہم کو دیکھ کر ہم سے بھی تجربہ کروایا ہے۔

شوگر بند کرنے کیلئے اس سے بہتر دنیا میں کوئی اور نسخہ نہیں ہے۔ بنا کر استعمال کریں اور شوگر بند ہونے کے بعد کوئی مقوی غذا یا دوا بھی چند روز استعمال کریں۔ تاکہ جسم کی ہر قسم کی کمزوری دور ہو جاتے آئیں کدھر ہیں آج قدر دان کمال کے کا غذ پہ رکھ دیا ہے کلیجہ نکال کے

سفوف برائے اسہال جملہ اقسام کے لئے

گل دھاوا، رال سفید، مازو، مائیں، ٹھیکری، انسپال۔ کل ادویہ ہموزن کھرل کر کے سفوف بنا کر خوراک ایک ماشہ سے تین ماشہ تک صبح، دوپہر، شام ہمراہ پانی دیں۔

فوائد: ہر قسم کے دست پیچش کو روکنے کے لئے مجرب ہے خصوصاً افیونی کے اسہال روکنے

کے لئے جادو اثر دوا ہے۔

ایضاً ہر قسم کے پیچش کے لئے

گل دھاوا	بیلگری	کتھ سفید	موچرس	رال سفید	کل کھرل کر کے سفوف بنا کر رکھیں خوراک صبح و شام ایک ایک ماشہ
١ تولہ	١ تولہ	١ تولہ	١ تولہ	٢ تولہ	

ہمراہ دہی کھلائیں۔

فوائد: ہر قسم پیچش خواہ پرانی سے پرانی کیوں نہ ہو یا خون کیوں نہ آتا ہو چند خوراک سے فائدہ ہو جاتا ہے۔ آنتوں کے ورم کو دور کرتا ہے۔

مرہم

جو آگ کے جلے ہوتے کے لئے مفید ہے۔

مردہ سنگ	رسکپور	رال سفید	قلمی شورہ	سب کو پیس کر روغن زرد ملا کر اکیس مرتبہ پانی سے دھو کر ایک کپڑے پر لگا کر چپکائیں
١	١	١	١	

دوا

جو خارش کے لئے نہایت مفید ہے۔

گندھک	پارہ	نیلا تھوتھا	تینوں کو کھرل کر کے روغن سرسوں میں ملا کر مالش کریں۔
١ تولہ	١ تولہ	١ تولہ	

کحل

جو جالہ، سبل اور ناخونہ کیلئے معمول و مجرب ہے۔

نحاس محرق	شاذنج مغسول	اقلیمیائے فضہ	زنگار	صبر زرد	بورہ ارمنی	فلفل سیاہ
۵ ر	۵ ر	٢ ر	١ ر	١ ر	١ ر	۴ سرخ

فلفل دراز	زعفران	سب کو سرمہ کی طرح کھرل کر کے سلائی سے لگائیں۔
۴ سرخ	۴ سرخ	

معجون کندر

جو سلسل البول کے لئے نہایت مفید ہے۔

ایک شخص جو سو مرتبہ پیشاب کرتا تھا۔ اس نسخہ کے استعمال سے اُس کا مرض رفع ہو گیا۔

سعد کوفی	کندر	جفت بلوط	قسط شیریں	زنجبیل	فلفل سیاہ	
۱۰ر	۵ر	۵ر	۵ر	۳ر	۳ر	سب کو کوٹ چھان کر سہ چند عسل خالص میں ملا

کر معجون بنا کر چھ ماشہ صبح و شام کھلائیں۔

روغن ممسک

جو امساک کیلئے نہایت مفید ہے۔

تخم دھتورہ سیاہ، گھونگچی سفید۔ دونوں کو جو کوب کر کے شیشی میں بطریق متقرر روغن کھینچیں اور ایک گھنٹہ قبل کف پا پر ملیں۔

ضماد

جو ورم اور درد خصیہ کے لئے نہایت مفید ہے۔

مغز بید انجیر	زیرہ کرمانی	گل بابونہ	اکلیل الملک	باقلا	مقل	برگ قنب	آرد جو
۱ر تولہ	۱ر تولہ	۱ر تولہ	۱ر تولہ	۱ر تولہ	۱ر تولہ	۱ر تولہ	۱ر تولہ

مویز منقیٰ	
۲ر	سب کو ہری مکو کے عرق میں پیس کر نیم گرم لیپ کریں۔

دوائے فواق

اگر خشکی کی وجہ سے ہچکی پیدا ہو گئی ہو تو بے حد مفید ہے۔

نبات سفید	سپوس اسبغول	
۹ر	۹ر	دونوں کو پاؤ بھر گرم پانی میں حل کریں۔ جب گاڑھا مثل حریرہ کے ہو جائے تو روغن بادام دیسی کا اضافہ کر کے پلائیں۔

روغن گندھک

عطیہ قاضی فیاض حسین صاحب وکیل درجہ اول سکنہ بھوپال

یہ بارہا تجربہ میں آچکا ہے اور قضیب کی سستی اور مجلوق کے لئے مفید ہے۔

برگ کنیر سفید سایہ میں خشک کر کے آتشی شیشہ میں نصف بھر دیں۔ اگر شیشی بڑی ہو تو پانچ تولہ اور اگر چھوٹی ہو تو اڑھائی تولہ گندھک لے کر ٹکڑے ٹکڑے کر کے شیشی میں ڈال کر پھر اُس کے اوپر پتے

مذکورہ بالا ریزے بھر کر گل حکمت کر کے شیشی کے منہ میں سینکیں لگا کر چاول کے چھلکے یا بکری کی مینگنی کی آگ سے بطریق تپال جنتر روغن نکالیں۔ اسی ترکیب سے ہڑتال اور سنکھیا کا روغن بھی نکل آتا ہے۔

کشتہ ہڑتال

از وکیل صاحب آف بھوپال

کشتہ مجرب قروح خبیثہ، ضیق النفس اور جذام کے لئے مخصوص ہے۔

ابرک کے ورق پر ہڑتال باریک پسا ہوا دو کاغذ کی موٹائی میں پھیلا دیا جائے۔ اور اوپر سے دوسرا ابرک کا ورق رکھ کر اس کے اوپر اور نیچے کوئلہ یا کنڈے کی آگ دیں۔ کشتہ ہو جائے گا۔

چاول کے برابر مکھن یا بالائی میں لپیٹ کر کھلائیں۔

کشتہ مرجان

جو نہایت آسان ہے اور کھانسی، ضیق النفس اور نفث الدم کے لئے مفید ہے۔ نیز مسوڑھوں کے خون کو بند کرتا ہے۔

مرجان کو شہد میں غوطہ دے کر کوئلہ کی آگ پر رکھ دیں۔ تھوڑی دیر میں کشتہ ہو جائیگا۔

حب سیماب

جو بہت آسانی سے تیار ہو جاتی ہے۔ باہ کو قوت دیتی، امساک پیدا کرتی اور دودھ کو ہضم کرتی ہے۔

ایک تولہ صاف پارہ کو آدھ پاؤ گل چین کے دودھ میں کھرل کر کے گولی بنا لیں۔ اگر سخت کرنا منظور ہو تو گولی کو پوٹلی میں باندھ کر دھتورے کے تیل میں تین روز تک رکھ کر ایک رات سرد پانی میں ڈال کر نکالیں۔ خوب سخت ہو جائے گی۔

وقت حاجت دودھ میں معلق لٹکا کر جوش دے کر پیا کریں۔

کشتہ پارہ جامع فوائد والا

ایک کوری ہانڈی میں نوشادر ڈنڈا	گندھک ڈنڈا	
۵ تولہ	۵ تولہ	دونوں اشیاء کو کھرل کر کے ہانڈی مذکور میں ڈال کر منہ پر جالی رکھ کر اوپر ململ کا کپڑا رکھ کر اوپر پارہ تولہ یا دو تولہ ڈال

کر اوپر چینی دے کر آٹا لگا دیں۔ نیچے آگ خوب تیز جلائیں۔ دو گھنٹہ بعد سرد ہونے دیں۔ کشتہ برنگ

قدرے سیاہی مائل ہوگا۔ نکال کر کھرل کر کے رکھیں۔ سرخ رنگ کشتہ ہوگا۔

خوردن حاملہ کو بقدر چاول کے ہر ماہ چار ماہ ہفتہ ہفتہ کھلائیں۔ شرطیہ لڑکا ہوگا مجرب ہے۔

کشتہ پارہ مذکورہ، قرنفل، الائچی سبز، جائفل، مصطگی رومی، دارچینی، زعفران، تخم کونچ،

۱ر ماشہ، ۱ر تولہ، ۱ر تولہ، ۱ر تولہ، ۱ر تولہ، ۱ر تولہ، ۱ر تولہ، ۱ر تولہ، ۱ر تولہ، ۱ر تولہ

عقرقرحا	کباب چینی	اجوائن دیسی	تخم مکھانہ	اجمود	کل اشیا کھرل کر کے سفوف بنا کر برابر وزن شہد ملا کر مٹر کے برابر گولیاں بنالیں۔
۱ر تولہ	۱ر تولہ	۱ر تولہ	۱ر تولہ	۱ر تولہ	

روزانہ صبح ایک گولی دودھ سے کھلائیں۔

فوائد: تمام امراض باردہ، بلغمیہ اور پھیپھڑوں کی سردی کو دور کرتی ہے۔ دائمی نزلہ، تبخیر معدہ دور کرتی ہے۔ بھوک لگاتی ہے۔ تقویت بدن اور تقویت باہ کو از سر نوجوانی کی امنگ تک پہنچاتا ہے۔ اعصاب اور پٹھوں کو فائدہ پہنچا کر فالج، لقوہ، رعشہ کے لئے آب حیات ہے۔

علاقہ شورکوٹ کے ایک مولوی خادم حسین کوٹی۔ بی بیس ۲ بائیس سال سے تھا۔ اور بہت کمزور اور لاغر ہوگیا تھا۔ ہزاروں علاج کرانے کے بعد مایوس ہو کر میرے پاس تشریف لائے۔ فقیر نے یہی نسخہ بنا کر استعمال شروع کرایا۔ دو اڑھائی مہینے کے علاج سے کامل شفا ہو کر تندرست ہو کر زندگی بسر کرنے لگا۔ کیونکہ تپ دق کے لئے بھی یہ نسخہ شافی اور آب حیات کے برابر ہے۔

برائے مالیخولیا، میراق و جنون کے لئے

مالیخولیا، میراق اور جنون کے مریض کو صبح سورج نکلنے سے پہلے گائے کی تازہ لسی نوش کرائیں اور بعد غذا اسبغول سالم ۹ ماشہ تازہ پانی سے کھلائیں۔ چند روز تک اگر قبض ہو تو اطریفل زمانی ہمراہ عرق سونف کھلائیں۔

جنون، مالیخولیا کے مریض کو مارالجبن کا استعمال کرائیں۔ اور پھر بکرے کے گلے کے غدود کی گولیاں استعمال کرائیں اور سفوف ڈھیچی ٹیلس ایک ایک رتی دن میں تین مرتبہ کھلائیں۔ خون کی کثرت ہو تو فسد ہفت اندام کی کرائیں۔

چھوٹی چندن

چھوٹی چندن بھی میراق جنون کے لئے اکسیر ہے۔ لیکن چھوٹی چندن اس جنون میں مفید ہے جس

میں مریض مار پیٹ اور دنگا فساد جنون سے ظاہر ہو۔ دوسرے میں یہ سفوف کم فائدہ کرتا ہے۔ چھوٹی چندن مسکن اعصاب ہے نیند لاتی ہے۔ مرگی، ہسٹیریا، جنون اور خطرناک جنون کیلئے اس کا استعمال خصوصیت کے ساتھ نافع ہے۔

حب سیاہ

یہ گولیاں نہایت مفید اور کارآمد ہیں۔ بہت سے امراض میں مستعمل ہیں۔

پارہ مصفیٰ، گندھک آملہ سار، شنگرف مدبر، ہیرا کسیس، آملہ خشک، جائفل، ونفی، برگ شاہترہ

۱ر تولہ، ۱ر تولہ، ۱ر تولہ، ۱ر تولہ، ۱ر تولہ، ۱ر تولہ، ۱ر تولہ، ۱ر تولہ

نرکچور، بادیان، سہاگہ، گلو خشک	اول پارہ گندھک کجلی کر کے پھر شنگرف ڈال کر تاریخ گھنٹہ تک کھرل کریں۔ پھر باقی دوائیں الگ الگ باریک کر کے وزن کر کے ڈال
۶ر ۶ر ۶ر ۶ر ۶ر	

کر آب لیموں سے ۱۲ گھنٹہ کھرل کر کے مونگ کے برابر گولیاں بنالیں۔

۱۔ ڈبہ اطفال میں دودھ میں حل کر کے دیں۔

۲۔ بلغمی کھانسی میں صبح و شام ایک ایک گولی ہمراہ پانی دیں۔

۳۔ وجع المفاصل میں چار یا چھ گولی آب بیخ مولی کے ساتھ دیں۔

۴۔ فالج، لقوہ، قولنج میں ۲ ماہ تک گولیاں آب ادرک سے دیں۔

۵۔ ہیضہ وبائی اور دفع قے کے لئے ایک سے تین گولیاں پانی سے دیں۔

۶۔ ادرار حیض میں چار گولیاں آب پیاز کے ساتھ دیں۔

۷۔ بواسیر میں دو گولی آب رسوت سے دیں۔

۸۔ فساد خون میں صبح و شام دو دو گولیاں عرق بھنگرہ کے ساتھ دیں۔

۹۔ خدر یعنی سن ہو جانے میں دو دو گولیاں صبح و شام فلفل دراز بریختہ کے ساتھ دیں۔

۱۰۔ تپ لرزہ میں ایک گولی صبح و شام آب لیموں کے ساتھ دیں۔

۱۱۔ کان کے درد میں ایک گولی آب بیل میں حل کر کے نیم گرم کان میں ڈالیں۔

۱۲۔ آنکھ کی دھند، سرخی و جالا کے لئے آب گوما میں حل کر کے آنکھ میں ڈالا کریں۔ انشاءاللہ آرام ہوگا۔

۱۳۔ درد کمر میں حسب ضرورت روغن سرسوں میں ملا کر نیم گرم کر کے مالش کریں۔ اس کے علاوہ بہت

Scanned with CamScanner

سے امراض میں مستعمل ہے۔

دردِ فمِ معدہ

سونف رومی	ریوند خطائی	دانہ الائچی کلاں	زنجبیل	تخم کاسنی	گل سرخ	دارچینی	قند سفید
۹ ماشہ	۷ ماشہ	۴ ماشہ	۴ ماشہ	۴ ماشہ	۴ ماشہ	۴ ماشہ	برابر ادویہ

کل ادویہ باریک کرکے پانی میں پکا کر نصف ہونے پر چھان کر پلائیں یا سفوف بنا کر گرم پانی سے کھلائیں۔ یہ ایک خوراک کا وزن ہے۔

فوائد: فمِ معدہ کے درد کو اس سے بہتر اور کوئی دوا نہیں ہے۔ چونکہ یہ درد ہر دوائی سے نہیں جاتا لہٰذا یہ نسخہ اکسیر ہے۔

فواق (ہچکی)

یہ دوا ہچکی کے لئے نہایت مفید ہے۔

قسط شیریں	صبر زرد	اسارون	شقیقل	
۱ تولہ	۳ ماشہ	۱ ماشہ	۱ ماشہ	کل اشیاء کھرل کرکے لعاب اسبغول سے گولیاں بنائیں دو دو ماشہ ہمراہ آب نیم گرم صبح دوپہر شام کھلائیں۔

زیادتی و کمی حکیم خود کر سکتا ہے۔

فوائد: فواق شدیدہ، تقلبِ نفس کے لئے اکسیر آزمودہ ہے۔

نوٹ: ہچکی کے مریض کو کسی طرح چھینک لائیں تو ہچکی بند ہو جائے گی۔ اگر ہچکی چھینک سے بند نہ ہو تو جانیں کہ مریض مر جائے گا۔ یہ بارہا تجربہ ہے۔

ترکِ افیون (افیون چھڑاؤ)

کچلہ کو خاکستر گرم میں دبا دیں کہ سیاہ ہو جائے۔ اس کو نکال کر اس کا پردہ اتار دیں۔

کچلہ	فلفل سفید	فرفیون	
۱ تولہ	۶ ماشہ	۶ ماشہ	باریک پیس کر حسب بقدر موٹھ بنائیں۔ جتنے وزن کی افیون کھاتے ہوں اسی وزن میں یہ گولیاں کھائیں۔ پھر ایک ایک گولی روزانہ کم کر دیں۔

یہاں تک کہ ایک گولی تک آ جائیں۔ پھر نصف گولی کھائیں۔ بعد ازاں کبھی کھائیں، کبھی نہ کھائیں۔ یہاں تک کہ مہینہ میں صرف دو بار کھائیں۔ زیادہ نہ کھائیں۔ پھر ایک بھی گولیاں چھوڑ دیں۔

فوائد: یہ گولیاں افیون چھڑانے کے لئے نہایت مفید اور کارآمد ہیں۔ ہزاروں نسخے اور ہزاروں لوگ افیون چھڑاؤ دوا استعمال کراتے ہیں۔ اور بناتے ہیں۔ لیکن اس نسخے کے مقابلے میں اور کوئی نسخہ نہ ہے نہ ہوگا۔ جیسے کہ افیون چھوڑنے سے آدمی کو دست، مروڑ، ہاتھ پاؤں درد یا اینٹھن، کمزوری، بخار وغیرہ ہو جاتا ہے۔ لہٰذا اس دوا کے استعمال سے کوئی تکلیف نہیں ہوتی اور افیون بھی بالکل چھوٹ جاتی ہے۔ فقیر کا معمول مطب رہا ہے۔

خضاب (بال سیاہ کرنیوالا)

مازو	سنگ راسخ	کتھہ	پھٹکڑی	آملہ	نوشادر	کتیرا	نیلا تھوتھا
۱۵ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۳ ماشہ

طریقہ: مازو کو کسی تیل یا گرم ریت میں بریاں کریں۔ جب پھٹ جائے فوراً الگ کرتے جائیں اسی طرح جتنے چاہیں مازو بریاں کر لیں اور اوپر کے وزن کے مطابق سب چیزیں ملا کر سفوف بنائیں اور پانی ڈال کر مرہم جیسی بنا کر بالوں پر لگائیں۔ خشک ہونے پر غسل کرکے تیل لگائیں۔ بال بالکل سیاہ مثلِ اصلی کے ہو جائیں گے۔ اور کسی قسم کی الرجی کا خطرہ نہیں ہے۔

خضاب نایاب

پیرا فینلین ڈایامین	ٹارٹرک ایسڈ	بیریم پراوکسائیڈ	
۱ حصہ	۱ حصہ	۲ حصہ	تینوں کو سفوف بنا کر محفوظ رکھیں۔ بوقتِ ضرورت

پانی میں حل کرکے بالوں پر لگائیں۔ یہ خضاب نہ بگڑتا ہے اور نہ جسم پر داغ دیتا ہے۔ نہایت مفید اور بے نظیر ہے۔ قدرے خشک ہونے پر دھو کر تیل لگائیں۔ اصلی پہلی حالت بال سیاہ کے زیادہ مفید اور سیاہ چمکدار معلوم ہوں گے۔ کوئی ثابت نہیں کر سکے گا۔

بال صفا صابن (ہیئر ریمور سوپ)

بیریم سلفائیڈ	سفوف نشاستہ	روغن ناریل	کاسٹک سوڈا	
۱ تولہ	۱ تولہ	½ تولہ	½ تولہ	پہلے روغن ناریل کو ذرا گرم کرکے رکھ لیں۔ پھر

باقی اشیاء اچھی طرح اچھی طرح سانچوں میں ڈال کر ٹکیاں بنا لیں اور بوقتِ ضرورت گرم پانی سے اچھی طرح بالوں پر ملیں اور ۳ یا ۴ منٹ بعد مطلوبہ جگہ کو دھو دیں۔ بال صاف اڑ جائیں گے۔ اگر خوشبو

دار کرنا چاہیں تو قدرے آئل روز میری ملا دیں۔

بال چر

ہڑتال ورقی	تیل چنبیلی	
۱ ماشہ	۱ چھٹانک	ہڑتال خوب پیس کر تیل میں ملائیں اور تین چار دن تک تیز دھوپ میں رکھیں جب ہڑتال نیچے بیٹھ جاتے تو تیل کو اوپر سے نتھار لیں۔ اس

تیل کو سر پر لگائیں۔ بال تیزی سے پیدا ہوں گے۔

ہر قسم کا صابن تیار کرنا

سوڈا کاسٹک	پانی	میدہ خالص	تیل سرسوں	
۱ پاؤ	۳ پاؤ	۵ تولہ	ایک سیر	سوڈے کو پانی میں ڈال کر حل کریں اور میدہ کو تیل میں ڈال کر خوب یک جان کریں

اس کے بعد لوہے کے برتن میں سوڈا والا پانی ڈال کر اور میدہ والا تیل ڈال کر خوب ہلائیں۔ پانی جم جائے گا۔ سانچوں میں بھر دیں۔ نہایت عمدہ صابن تیار ہو گا۔ کام میں لائیں۔

نوٹ: ہر قسم کا صابن بنانے کا یہی ایک فارمولا ہے۔ اور ہر تیل سے صابن بنایا جا سکتا ہے۔ ہر قسم کی خوشبو یا رنگ جو منظور ہو۔ شامل کر سکتے ہیں۔

گرائپ واٹر

سوڈا بائیکارب	مگنیشیا کارب	پوٹاشی برومائیڈ	سپرٹ کلوروفارم	سپرٹ امونی ایرومیٹک
۱ حصہ	۶ حصہ	۲ ۱/۲ حصہ	۵ حصہ	۳ حصہ

سپرٹ ایتھر	آئل امینتھی	آئل کیریوے	ٹنکچر ربائی کو	ٹنکچر کارڈمم کو	ٹنکچر ہائیوسائمس
۲ حصہ	۱/۲ حصہ	۱/۴ حصہ	۲ حصہ	۲ حصہ	۶ حصہ

سیرپ سنا (پی۔بی)	
۱۰ حصہ	بدہضمی، نفخ، قولنج کے لئے خاص طور پر مفید ہے۔ شہقہ میں بھی مفید ہے

کونین کا نعم البدل

محمد عباس نعیم نور

ہر قسم کے بخار ملیریا اور دیگر اقسام بخار میں تریاق اور بے نظیر چیز ہے۔

سم الفار	سہاگہ خام	ہڑتال گئودنتی	پھٹکڑی خام	
۱ تولہ	۵ تولہ	۱۰ تولہ	۲۰ تولہ	کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے آگ دیں سفید کشتہ نکلے گا۔ اس کے برابر

ست گلو اصلی خانہ ساز ملا لیں۔

خوراک: ایک رتی صبح اور ایک رتی شام۔

جاروب

جمال گوٹہ مدبر	ہلیلہ سیاہ	چاول ساٹھی	
۱ تولہ	۱ تولہ	۲ تولہ	تینوں کو ملا کر خوب کھرل کریں۔ اور نخودی گولیاں بنا کر رکھیں۔ ایک گولی سے دو دست اور دو گولیوں سے

چار دست آتے ہیں۔ کسی قسم کی کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔ یہ نسخہ اکثر دواخانوں میں ہمیشہ تیار اور معمول مطب رہتا ہے۔

ملین

فلفل سیاہ، سنڈھ، کتھ سفید، ریوند عصارہ۔ چاروں ہم وزن کھرل کر کے پانی سے کوکز بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ تیار ہے۔

روزانہ رات کو ایک گولی دودھ سے کھلائیں تو قبض دائمی ختم اور تبخیر کبھی نہ ہو گی۔ اور قبض سے ہونے والے تمام امراض دور ہو جائیں گے۔

برتھ کنٹرول

انیسون	تخم کرفس	بادیان	پودینہ خشک	مشکطرامشیع	دارچینی	سلیخہ	حب بلسان
۶	۶	۶	۶	۶	۳	۳	۲

سنبل الطیب	ابہل	قسط	عود بلسان	
۳	۳	۳	۳	ہر شے کوٹ کر گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ اور مقاربت سے چند گھنٹے قبل کھائیں بعد طہر ایک حب پانی سے

کھلائیں اور تین چار دن تک کھلائیں۔ تین گولیاں کھلانے سے تین ماہ تک حمل نہیں ہوتا۔ جتنی دیر تک یہ گولیاں کھلائی جائیں اتنی دیر تک حمل نہیں ہو گا۔

برائے عقر

افیون خالص	بھنگ	جائفل	جاوتری	کستوری	برادہ دانت ہاتھی	لونگ	سپاری
۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳

پرانا گڑ	
۱ تولہ	خوب کھرل کر کے چنے برابر گولیاں بنالیں۔

خوراک: ایک گولی صبح ایک گولی شام دودھ کے ساتھ کھلائیں حیض سے فراغت کے بعد یہ دوا چند دن تک کھلا کر نزدیکی کی جائے تو خدا کے فضل سے حمل ٹھہر جاتا ہے۔ اور پہلے مہینے کامیابی نہ ہو تو دوسرے یا تیسرے مہینے ضرور کامیابی ہوتی ہے۔

اکسیر اولاد نرینہ — (عکس ہلیلوس)

نسخہ: قلب الحجر (پتھر کا جیرہ)، طباشیر، جدوار خطائی، صندل سفید، دانہ الائچی خورد، کہربا شمعی۔

قلب الحجر (پتھر کا جیرہ)	طباشیر	جدوار خطائی	صندل سفید	دانہ الائچی خورد	کہربا شمعی
۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ

زہر مہرہ خطائی	ابریشم سفید یعنی مقرض	عود صلیب	نارجیل دریائی	زنجبیل	کشتہ مرجان	یاقوت احمر محلول
۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۹	۳	۳	۳

تمام اشیاء روح کیوڑہ نصف بوتل سے کھرل کر کے سفوف بنائیں۔

ترکیب استعمال: نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک مربہ آملہ کے ساتھ۔ اوپر آب انگور شیریں یا آب انار شیریں پی لیا کریں۔ اگر یہ نہ ملیں تو صرف دوا ہی نصف ماشہ پانی یا دودھ کے ہمراہ کھالیں۔ حمل کے پہلے یا دوسرے مہینے سے اس کا استعمال شروع کر کے ساتویں مہینے کے آخر تک باقاعدہ جاری رکھیں۔ اس کے بعد ترک کر دیں نویں مہینے میں اس کا استعمال بالکل نہ کریں۔

فوائد: یہ اکسیر ایسی عورتوں کے لئے صحیح اکسیر ہے جو نرینہ اولاد کے لئے ترستی ہیں یا جن کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں ہوتی ہیں لڑکا کوئی نہیں ہوتا۔ یہ اکسیر ان عورتوں کے لئے بھی اکسیر ہے۔ جن کے بچے کچے گر جاتے ہیں۔ یا اسقاط حمل کی مرض ان کو ٹھہر جاتا ہے۔ یا جن کو ایام حمل میں بے حد بے چینی، متلی، ضعف قلب یا دوران سر وغیرہ کی شکایات رہتی ہیں۔ اس کے باقاعدہ استعمال سے بچہ نہ صرف تندرست و توانا، خوبصورت اور گورا چٹا پیدا ہوتا ہے۔ نیز وہ عمر بھی خدا کے فضل سے لمبی پاتا ہے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ اس اکسیر سے بفضلہ تعالیٰ ضرور لڑکا پیدا ہوتا ہے لڑکی کبھی نہیں ہوتی۔

پرہیز: دوران استعمال دوا میں ہر قسم کی دیر ہضم نفاخ اور باسی چیزوں سے حاملہ کو پرہیز کرائیں اور فروٹ کا خوب استعمال کرائیں۔

غذا: غذا عمدہ اعلیٰ اور مقوی کھلائیں۔ دودھ بھی تازہ تازہ جوش دیا ہوا پلائیں صبح کا رکھا ہوا شام کو نہ پلائیں۔

برائے اٹھرا

پوست ہلیلہ، پوست بلیلہ، پوست آملہ، فلفل سیاہ، فلفل دراز، گیری، صندل سفید، صندل سرخ، برگ نیم، برگ حنا، مجیٹھ، کچور، ملٹھی، اجوائن دیسی، ہرمچی۔ سب اشیاء برابر وزن لے کر باریک پیس کر رکھ لیں۔ ایام حمل کے دوران ایک ایک رتی عورت کو صبح و شام کھلائیں۔

رحم کی رسولی کا علاج

قرنفل، زنجبیل، نانخواہ، تخم گندر، مصطگی، تخم دخام، عقرقرحا، زعفران، بسفائج،

۳۵ ماشہ ۳۵ ماشہ ۳۵ ماشہ ۲۵ ماشہ ۹½ ماشہ ½ ماشہ ۵½ ماشہ ۲½ ماشہ ۳½ ماشہ

شہد خالص سرچند — سب اشیاء کی معجون بنائیں۔

خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشہ تک روزانہ صبح و شام ہمراہ عرق گاؤزبان استعمال کرائیں۔

سفوف اجوائن

یہ سفوف مٹی اور خراب چیزیں کھانے کی عادت چھڑانے کی خاص دوا ہے۔

انیسون، تخم کرفس، زیرہ کرمانی، اجوائن، ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ لونگ ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ مرچ سفید پونے نو ماشہ۔ سب اشیاء کوٹ کر چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک: صبح و شام ساڑھے چار ماشہ ہمراہ پانی۔

اوجاعی (اسپرین کا نعم البدل)

ہر قسم کی دردوں میں اکسیر الاثر ہے۔ اسپرین سے زیادہ مفید ہے۔

جوزماثل	سوڈا بائیکارب	نوشادر دیسی	زنجبیل	ریوند چینی
۱ تولہ	۲ تولہ	۳ تولہ	۴ تولہ	۵ تولہ

سب اشیاء کو کھرل کر کے سفوف بنائیں۔

خوراک: ایک رتی پانی سے کھلائیں۔

دیسی چائے

برگ تلسی	تیزپات	برہمی	دارچینی	سونف	پیپلی	صندل سرخ	ناگرموتھا	الائچی کلاں
½ چھٹانک	½ چھٹانک	۵ تولہ	۲½ تولہ	۵ تولہ	۱ تولہ	۵ تولہ	۱ تولہ	۲ تولہ

لونگ	نیتر بالا	ملٹھی	گل بنفشہ	کتیرن
۲ رتی	۱ تولہ	۵ تولہ	۲ تولہ	۵ تولہ

سب کو نیم کوب کر کے ڈبہ میں بند کرلیں۔

ترکیب استعمال: بوقت ضرورت ۳ ماشہ چائے پانی میں ڈال کر پکائیں۔ جب رنگت حسب منشا سرخ ہو جائے تو کھانڈ ملا کر چھان لیں اور گرم دودھ ملا کر نوش فرمائیں۔

فوائد: یہ دیسی چائے خوش ذائقہ اور نزلہ کھانسی، زکام نیز انفلوئنزا، نمونیا اور ملیریا میں مفید ہے۔ یہ ہر دلعزیز چائے پہاڑوں اور میدانوں میں ہمیشہ اور خصوصاً سردیوں میں روزانہ استعمال ہونی چاہیئے۔ دوسری چائے کی طرح یہ دل کو کمزور نہیں کرتی بلکہ طاقت دیتی ہے۔ اور جیسے کہ دوسری چائے گردہ، مثانہ کمزور کر کے پیشاب بار بار لاتی ہے۔ یہ بار بار پیشاب آنے کو روکتی ہے۔ دوسری چائے دماغ کو خشک کر کے نیند نہیں آنے دیتی لیکن دیسی چائے کے استعمال سے دماغ طاقتور ہو جاتا ہے۔ اور سر کے تمام اعصاب بھی طاقتور ہو جاتے ہیں اور نیند بھی خوب آتی ہے۔

حب سوکھڑا و مسان

مروارید ناسفتہ	ورق طلا	خاکشی	سوڈیم و کیلشیم ہائپو فاسفیٹ	حب آملہ	گولیاں بقدر نخود بنائیں
۱ ماشہ	۱ ماشہ	۲ ماشہ	۳ ماشہ	۶ ماشہ	

خوراک: ایک گولی صبح و شام پانی میں گھول کر دیں۔

نسخہ: حب آملہ، پنیر جغرات دو حصے، آملہ خشک ایک حصہ ملا کر حب بقدر نخود بنائیں۔

فوائد: ہر قسم کے سوکھڑا مسان اور بچے کی کمزوری دور کرنے میں اکسیر ہے۔

کلید تولید (دوائے بانجھ پن)

پنیر مایہ خرگوش	رحم خرگوش خشک کردہ	برادہ دندان فیل	ناگ کیسر	ریش پیپل	کستوری خالص
۱ تولہ	۱ تولہ	۳ تولہ	۱ تولہ	۲ تولہ	۲ ماشہ

تخم شیولنگی	تمام اشیاء کھرل کر کے سفوف بنالیں۔
۹ ماشہ	

ترکیب استعمال: بعد فراغت حیض دو ماشہ سفوف ایک دن منہ نہار اور دوسرے دن رات کو سوتے وقت پانی یا دودھ سے کھلائیں۔ اور سات دن تک متواتر عورت کو کھلاتے رہیں

اگر پہلے مہینے کھلانے سے مراد پوری نہ ہو تو دوسرے ماہ پھر بعد فراغت حیض استعمال کرائیں۔

فوائد: یہ دوا عورت کو کھلانے سے ضرور حمل ہو جاتا ہے اور پھر اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہی اس دوا سے نرینہ اولاد بھی پیدا ہو جاتی ہے۔ بانجھ پن کے لئے تو یہ اکسیر ہے۔

عورت کی شہوت بند کرنا

اگر عورت کی شہوت بند کرنا مقصود ہو تو قضیب گاؤ خشک بقدر ۴ ماشہ صبح و شام پانی سے کھلائیں تو ہرگز مرد کی خواہش نہ ہوگی۔

ایضاً: اگر کافور، سہاگہ خام برابر وزن کھرل کر کے ساڑھے تین ماشہ صبح و شام پانی سے کھلائیں چند روز میں ہر قسم کی خواہش شہوانی بند ہو کر کسی مرد کی حاجت نہ رہے گی۔ دونوں نسخے مجرب ہیں۔

برائے کرنگ (پیٹ میں بچہ سوکھ جانا)

پوست درخت جامن	سنگھاڑہ خشک	سنگجراحت خام	مغز بادام شیریں	رال سفید	کوزہ مصری
۱۰ تولہ	۵ تولہ	۵ تولہ	۵ تولہ	۵ تولہ	۵ تولہ

ست پودینہ	سفوف بنا کر خوراک صبح و شام چھ چھ ماشہ پانی یا دودھ کے ساتھ کھلائیں۔
۲ ماشہ	

فوائد: یہ سفوف لیکوریا، سوکھڑا پن اور پیٹ میں بچہ سوکھ جانے کے لئے نہایت مفید ہے۔ چند روز میں بچہ ہرا ہو کر تندرست ہو جاتا ہے۔ نیز لیکوریا کے لئے بھی مانی ہوئی دوا ہے۔

(از ڈاکٹر حفیظ صاحب)

ایضاً: گرم انڈہ نمک کے ساتھ ملا کر روزانہ پانچ انڈے کھائیں دس دن تک۔ پس جو بچہ پیٹ میں سوکھ جاتے بہت جلدی ہرا ہو کر تندرست پیدا ہوگا۔ مجربات سے ہے۔

پتھری توڑنے کا مجرب نسخہ

(از ڈاکٹر حاجی عبدالحفیظ صاحب۔ دیپال پور)

سنگ یہود	کو پاؤ بھر سنگجراحت میں رکھ کر کوزہ میں بند کر کے بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔
۱۰ تولہ	کشتہ تیار ہو جائے گا اس کشتہ کو معہ سنگ جراحت کھرل کریں اور پندرہ تولہ

نمک بنا ڈال کر کھرل کر کے رکھیں۔

خوراک: صبح و شام ایک ماشہ ہمراہ کچی لسی کھلائیں۔ دوسرے تیسرے روز پتھری ٹوٹتی

Scanned with CamScanner

ہوتی معلوم ہو گی - اور ریزہ ریزہ بن کر نکل جاتی ہے ایک ہفتہ تک کے علاج سے پتھری بالکل خارج ہو جاتی ہے - مجرب و مفید ہے -

نوٹ: پہلی ایک خوراک کے اوپر نصف گھنٹہ کے بعد بیس تولہ عرق سونف پلائیں پھر دیکھیں پتھری کس طرح خارج ہوتی ہے -

سنگ مرارہ (پتّے کی پتھری)

گل بنفشہ	بادیان	بیخ کاسنی کوفتہ	گل گاؤزبان	منقیٰ	مکو خشک	تخم کشوث پوٹلی بستہ
۶ر	۶ر	۶ر	۵ر	۹ دانہ	۶ر	۵ر

تمام اشیاء پانی میں ڈال کر پکا کر آدھ پاؤ پانی رہنے پر چھان کر شربت دینار ملا کر صبح نہار منہ پلائیں - ۴ بجے

شام کو بادیان	مکو خشک	تخم کشوث پوٹلی بستہ	منقیٰ	گلقند	ایک سیر پانی میں ڈال کر جوش دے
۵ر	۳ر	۳ر	۹ دانہ	۲ر تولہ	کر آدھ پاؤ پانی رہنے پر چھان کر

پہلے معجون دبید الورد کھلا کر پلائیں -

دونوں وقت بعد غذا کشتہ زہرہ (تانبہ) از زرنیخ سے تیار کردہ رتی کیپسول میں ڈال کر کھلائیں - صبح و شام یہ کشتہ کھلائیں -

رات کو سونے سے قبل دس تولہ روغن زیتون میں ایک لیموں نچوڑ کر پلائیں -

فوائد: پتّے کی پتھری کو ریزہ ریزہ کر کے خارج کرتا ہے اور جگر، طحال اور پتہ کے درد کو نہایت مفید اور مجرب ہے -

کشتہ تانبہ جو مذکورہ: تانبے کو پترا بنا کر دگنا ہڑتال ورقی نیچے اوپر دے کر آگ دیں - پھر دوبارہ وزن جسم برابر کے ساتھ کھرل کر کے آگ دیں - اسی طرح سات آگ دیں - اعلیٰ کشتہ ہو گا جو امراض جگر اور پتہ کے لئے اکسیر اور استسقاء تینوں قسم کے لئے نہایت مفید اور مجرب ہے یہ کشتہ تانبہ دیگر امراض باردہ، بلغمیہ، فالج، لقوہ، رعشہ اور اعصابی امراض اور کھانسی دمہ کے لئے بھی مفید ہے اور تقویت باہ کے لئے بھی اکسیر ہے -

اکسیر سم الفار

سم الفار سفید	زعفران کشمیری	جاوتری	جائفل	خوب کھرل کر کے باریک سفوف بنا کر رکھیں -
۳ر ماشہ	۱ر تولہ	۱ر تولہ	۱ر تولہ	

خوراک: ایک چاول ہمراہ مکھن یا بالائی دیں - اگر حلق خشک ہو تو دودھ پلائیں -

فوائد: تقویت باہ اور دیگر امراض اعصابی فالج، لقوہ، گنٹھیا، سرسام وغیرہ کے لئے اکسیر ہے -

ماء الجبن برائے مالیخولیا، مراق، جنون

اس میں موسم کی قید نہیں - ہر مزاج کے موافق ہے - مالیخولیا، مراق کے لئے معمولاً میں سے ہے -

ترکیب: افیتمون ولائتی	گلاب	مصری	افیتمون کو ململ کے کپڑے میں باندھ کر رات کو
۵ر ماشہ	۲ر تولہ	۳ر تولہ	گلاب میں تر کر کے رکھ دیں - صبح مل چھان کر دودھ

گائے ایک پاؤ قلعی شدہ برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں - جب جوش آ جائے تو ٹاٹری ایک ماشہ باریک کر کے ڈال دیں - جب پھٹ جائے تو نیچے اتار کر کپڑے میں چھان لیں - افیتمون والے پانی کے ساتھ مصری ۳ر تولہ ملا کر خمیرہ گاؤزبان عنبری ۵ر ماشہ صبح کو کھلا کر اوپر سے پلا دیں -

چار بجے شام معجون نجاح ۳ر ماشہ ہمراہ شربت گاؤزبان ۳ر تولہ جو کہ درج ذیل نمبر ۱۲ ہے پانی میں ملا کر پلائیں - غذا مرغ، بٹیر، گوشت، دال، مونگ، کدو، توری، پالک کھلائیں -

نمبر ۱۲ شربت گاؤزبان: گاؤزبان، گل گاؤزبان، بادرنجبویہ، عرق گاؤزبان، عرق بید مشک، عرق گلاب ہر ایک آدھ سیر | ۴ر تولہ ۲ر تولہ ۱ر تولہ ۱ر تولہ | مصری ایک سیر -

تمام ادویہ رات کو عرقیات مذکورہ میں بھگو کر صبح جوش دے کر چھان کر مصری ملا کر شربت تیار کریں -

یہ شربت مقوی دماغ، مالیخولیا اور مراق کو اکسیر ہے -

مسہل مالیخولیا مراقی: دوران استعمال ماء الجبن میں ہر ہفتہ کے بعد برگ سنا ۲ یا ۳ تولہ ململ کے کپڑے میں باندھ کر دودھ گائے ڈیڑھ پاؤ میں نرم آگ پر خوب جوش دیں - جب نصف رہ جائے تو مل کر مصری دو تولہ ملا کر پلائیں - ماء الجبن شروع رکھیں - ہر ہفتہ بعد یہ مسہل دیں خمیرہ مروارید خود تیار کریں - یہ مالیخولیا مراقی اور تمام سوداوی امراض کا مسہل ہے - ملین ہے -

یہ طریقہ علاج مالیخولیا، مراق کا تمام عمر کا معمول مطب ہے -

اکسیر سرخ نمبر ۱

نوشادر، فلفل سیاہ، گیرو سرخ - ہر شے برابر وزن کھرل کر کے رکھیں - تیار ہے -

خوراک: رتی سے ۲ر رتی تک پانی سے کھلائیں -

فوائد: سردرد، نزلہ، زکام، بے ہوشی ہر قسم ہسٹریا والے کو نسوار دیں۔ درد دنداں، دانت ہلنا، دانتوں کی میل صاف کرتا ہے۔ منجن سے دانت کے ہر مرض کو دور کرتا ہے۔

پیٹ کے امراض: بدہضمی، اپھارہ، سول وغیرہ کو ۲ رتی عرق سونف یا پانی سے دیں یا نیم گرم پانی سے دیں۔

آنکھ کے امراض: دھندلا، پھولا، رتّانا کے لئے ایک حصہ اکسیر سرخ میں چار حصہ سرمہ ملا کر سلائی سے بطور سرمہ لگائیں۔

اسہال، پیچش والے کو گلقند ۲ تولہ میں ملا کر دیں۔ اوپر سے چھلکا اسبغول پلائیں۔

بھڑ، مکھی، مکڑی، بچھو کاٹے کو لعاب دہن میں ملا کر لگائیں۔

اکسیر سرخ نمبر ۲

سفوف مذکورہ اکسیر سرخ نمبر ۱ ۳ تولہ میں ۶ ماشہ تخم دھتورہ ملا کر کھرل کر کے رکھیں۔ یہ اکسیر سرخ نمبر ۲ بن جائے گی۔ یہ تمام امراض معدہ میں اکسیر ہے۔ مگر اکسیر سرخ نمبر ۲ سرمہ اور نسوار کے کام نہیں آتا۔ دانت درد اور سر درد میں مفید ہے۔ اسہال، متلی، نفخ شکم، سوء ہضم و سقوط اشتہائے وغیرہ امراض معدہ میں اکسیر ہے۔

درد معدہ، قے، متلی میں عرق گلاب یا عرق سونف کے ہمراہ دیں یا شکنجبین کے ہمراہ دیں۔

موسمی بخار، لرزہ، نمونیہ، دمہ، بلغمی کھانسی، نزلہ، تمام امراض باردہ، شقیقہ، فالج، لقوہ، ہسٹریا میں بطور نسوار دیں۔ یہ نسخہ نہایت مفید و مجرب ہے۔ تجارتی نسخہ ہے۔ بنا کر فائدہ حاصل کریں۔ مطب کی خاص دوا ہے۔

اکسیر سرخ نمبر ۳

کشتہ بارہ سنگھا	اسپرین	گیرو سرخ	سورنجان شیریں	نوشادر ڈلا	فلفل سیاہ
۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۲ رتی

کل اشیا کھرل کر کے سفوف بنائیں۔

خوراک: ایک رتی سے ۱ ماشہ، ۲ ماشہ یا ۳ ماشہ تک دے سکتے ہیں۔

فوائد: قے، ابکائی، تبخیر معدہ، ریح کے درد میں دیں۔ بخار ہر قسم میں پسینہ آور ہے۔

نہایت مفید و مجرب ہے۔ محمد مبارک نعیم نوید

تریاق صداع نمبر ۱

فنسٹین	اسپرین	کیفین سائیٹراس	نبات سفید	گیرو سرخ	کل پانچ ادویہ کا سفوف بنا کر رکھیں۔
۲ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۴ تولہ	۱ ماشہ	

خوراک: ۴ رتی سے ایک ماشہ تک آب گرم سے دیں۔

فوائد: یہ دوا سر درد کے لئے خواہ کسی قسم کا ہو نہایت مفید ہے۔ کھاتے ہی پانچ منٹ میں سر درد فوراً دور ہو جاتا ہے۔ خصوصاً شدید درد کی حالت میں زیادہ مستعمل ہے۔ بخار کی حالت میں بھی دیا جاتا ہے۔ جس سے علاوہ تسکین درد کے بخار بھی کم ہو جاتا ہے۔

کاجل سرسام

زردانہ	فلفل دراز	فلفل سیاہ	سیماب	چاروں ادویات کو کھرل کر کے کٹھکل لوٹی کے پانی سے کھرل کر کے خشک ہونے پر محفوظ رکھیں
۱ ماشہ	۱ ماشہ	۱ ماشہ	۱ ماشہ	

ترکیب استعمال: ایک چاول تا ۲ چاول پانی میں حل کر کے کاجل کی طرح آنکھوں میں لگائیں۔

فوائد: سرسام، ہذیان یا بے ہوشی ہو تو آنکھوں میں لگائیں تو مریض فوراً ہوش میں آجائے گا اور آنکھیں کھول دے گا۔ مجرب اور معمولات میں سے ہے۔

ایضاً

سپرٹ امونیا ایرومیٹک دس بوند سے بیس بوند پانی میں ملا کر پلائیں۔ فوراً ہذیان کا مریض ہوش میں آجائے گا۔

اکسیر سرسام

ایک تولہ پارہ کو پانچ تولہ آب تلسی سے کھرل کر کے بوتل میں رکھیں۔ تیار ہے۔ وقت حاجت دوا تالو پر ملیں۔ اگر مرد ہے تو تالو کے بال اتار کر ملیں۔ انشاء اللہ آرام ہو گا۔

اکسیر لقوہ

دو تولہ پوست بندق ہندی کو ڈیڑھ تولہ قند سیاہ کے ہمراہ کوٹ کر نخودی گولیاں بنائیں۔ صبح و شام ایک ایک گولی کھلائیں۔ لقوہ نہ رہے گا۔ یہ دونوں نسخے مجرب ہیں۔

برائے چنبل

نیلا تھوتھا، لوٹا کھار، ہڑتال ورقی۔ تینوں اشیاء تولہ تولہ لے کر باریک کرکے شیر مدار، روغن کنجد

شیر مدار	روغن کنجد
۱۲ تولہ	۸ تولہ

میں ملا کر پیتل کے برتن میں خوب کھرل کریں۔ یہاں تک کہ خوب مکس ہو کر لیپ بن جائے۔ بوقت حاجت چنبل کے اوپر لیپ کرکے تھوڑی دیر دھوپ میں بیٹھائیں۔ پانچ روز کے استعمال سے مکمل آرام ہو جاتا ہے۔

مصفّی خون

چرائتہ	پاپڑہ (شاہترہ)	بورا صندل سفید	ہلیلہ سیاہ
۵ تولہ	۵ تولہ	۵ تولہ	۵ تولہ

چاروں اشیاء کوٹ کر سفوف بنا کر رکھیں اور اس کے دس حصے کرکے ایک حصہ رات کو آدھ سیر پانی میں بھگو کر رکھیں۔ صبح جوش دیکر جب آدھ پاؤ رہ جائے تو مل چھان کر شہد ۲ تولہ ڈال کر پلائیں۔ اسی طرح دس تولہ تک پلائیں۔

فوائد: خارش تر یا خشک، پھوڑے پھنسیوں کے لئے مفید ہے۔ خون صاف کرتا ہے۔ خرابی خون کی تمام بیماریوں دھدری، چنبل، آتشک تک میں مفید ہے۔

سفوف مبارک

پوٹاش برومائیڈ	بادیان	دانہ الائچی کلاں
۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ

تینوں کو کوٹ چھان کر سفوف بنا کر خوراک ایک ماشہ سے چار ماشہ تک پانی کے ساتھ استعمال کرائیں۔

مندرجہ ذیل تمام امراض میں اطباء کا معمول ہے۔ اور مجرب ہے۔

فوائد: یہ سفوف بھی نہایت ضروری اور کارآمد ہے اور بہت سے امراض میں مستعمل ہے۔ چنانچہ یہ دماغ اور اعصاب پر تسکین کی تاثیر پیدا کرتا ہے۔ اس لئے ہر قسم کے تشنج کو رفع کرتا ہے۔ چونکہ زچگی کی حالت میں بعض عورتوں کو تشنجی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ ایسی حالت میں ۲ یا ۳ ماشہ سفوف مبارک دیں۔ دو دو یا تین تین گھنٹہ کے وقفے سے پلاتے رہیں۔ ام الصبیان میں چھ ماہ کے بچے کو تین رتی اور ایک سال کے بچے کو چھ رتی کی ایک دو خوراک دینے سے دورہ بند ہو جاتا ہے۔ یہ دوا نیند لانے کیلئے بھی مفید ہے۔ سونے سے قبل چار ماشہ کھلانے سے خوب نیند لاتی ہے۔ جوش جنوں میں تین تین ماشہ دن میں تین چار مرتبہ دینے سے بہت آرام ہو جاتا ہے۔

درد سر کے لئے بھی مفید ہے۔

برائے اسہال و بدہضمی اطفال

بچوں کو موسم گرما میں یہ عارضہ عام طور پر لاحق ہو جاتا ہے۔ ساتھ ہی قے کی شکایت بھی ہو جاتی ہے۔ اس دوا سے مکمل آرام آجائے گا۔

عرق پودینہ	سوڈا بائیکارب	ٹنکچر جنجر	کلوروڈین	ٹنکچر کارڈم کو
۱ بوتل	۱ تولہ	۱ تولہ	۶ ماشہ	۲ تولہ

سب ملا کر رکھیں۔ ایک سال کے بچے کو ایک تولہ، علیٰ ہذا القیاس بلحاظ عمر بڑھاتے جائیں۔ اسی طرح تین خوراک دن میں استعمال کریں۔

فوائد: بچوں کے دست، قے، بدہضمی وغیرہ کے لئے خاص دوا ہے۔

دیگر برائے اسہال بچگان محمد عباس بن عم جوسر

اگر اوپر کی دوائی سے بعض اوقات فائدہ نہ ہو تو یہ نسخہ استعمال کریں۔

گل انار	زرورد	طباشیر	دانہ الائچی خورد	زہر مہرہ خطائی	شقیقل	ناجیل دریائی
۶ ماشہ	۶ ماشہ	۶ ماشہ	۶ ماشہ	۶ ماشہ	۱ ماشہ	۳ ماشہ

مغز کول ڈوڈا	بیلگری
۳ ماشہ	۳ ماشہ

سب کھرل کرکے سفوف بنائیں۔ ایک رتی سے دو رتی تک بلحاظ عمر عرق پودینہ سے دن میں ۲ یا ۳ بار استعمال کرائیں۔

فوائد: بچوں کے ہر قسم کے اسہال پرانے سے پرانا اور بدہضمی وغیرہ کا آخری علاج ہے۔ یہ نسخہ ضرور بنائیں۔ نہایت مفید اور مجرب ہے۔

سیاف مدر حیض

برادہ ہاتھی دانت	مویز منقی
۶ ماشہ	۱۰ ماشہ

برادہ ہاتھی دانت باریک کرکے مویز منقی دانے نکال کر برادہ ہاتھی دانت میں ملا کر خوب کوٹیں۔ جب اچھی طرح یک ذات ہو جائے تو کوکن بیر کے برابر لمبوتری گولیاں بنائیں۔ بوقت ضرورت ایک گولی رحم میں رکھائیں۔ چوبیس ۲۴ گھنٹے بعد دوسری گولی رکھائیں۔

فوائد: اس گولی کو دو تین روز رحم میں رکھنے سے حیض جاری ہو جاتا ہے۔ اور کسی قسم کی بھی تکلیف نہیں ہوتی۔ بالکل آسان، کم خرچ، مجرب المجرب اور اسراری گولی ہے جو محض رکھنے کے قابل ہے۔

برائے بواسیر

شک سفید	پوٹاش پرمیگناش	دونوں کو کھرل کر کے سفوف بنا کر رکھیں ۔ تیار ہے جب مسّے باہر نکل آئیں تو یہ دوا لگانی شروع کریں اور دھونی
۱ر تولہ	۲ر تولہ	

بھی دیں ۔ پس تیسرے، چوتھے روز حد پانچویں روز سب مسّے گر جائیں گے ۔ دھونی درج ذیل ہے :

مقبر	نیلا تھوتھیا	مازو سبز	مکو	باریک کر کے ملا کر دس دس ماشہ کی سات ٹکیاں بنا کر رکھیں ۔ ایک ٹھیکرا مٹی کے لوٹے میں بیری کی آگ پر ڈال کر اوپر سیون
۲ر تولہ	۲ر تولہ	۲ر تولہ	۲ر تولہ	

رکھ کر اوپر کپڑا اوڑھا کر دھونی دیں ۔ صبح و شام دوا بھی لگائیں دھونی بھی لیں تمام مسّے گر جائیں گے ۔ اور کامل شفا ہو گی ۔ بسیار مجرّب ہے ۔

حبّ بواسیر

بواسیر کی گولیاں کھانے سے ہر قسم کی بواسیر جاتی رہتی ہے ۔

پوست بندق ہندی	ریسونت	کشنیز خشک	الائچی سبز	کافور	تمام ادویہ علاوہ کافور کے باریک کر کے پانچ تولہ آب
۵ر تولہ	۱۰ر تولہ	۵ر تولہ	۱ر تولہ	۵ر تولہ	

مول سے کھرل کر کے پھر آگ پر رکھ کر پکائیں ۔ جب قوام ہو جائے نیچے اتار کر کافور ڈال کر کھرل کر کے بقدر جنگلی بیر گولیاں بنائیں ۔ صبح و شام ایک ایک یا دو دو گولیاں پانی سے کھلائیں ۔

ہر قسم کی بواسیر چند روز کے استعمال سے جاتی رہتی ہے ۔ ہمارا معمول مطب ہے ۔

کرم شکم

مغز بندق ہندی کھلانے سے ہر قسم کے کرم خواہ کدو دانے ہوں یا ملپ یا پھر چھوٹے ۔ سب خارج ہو جائیں گے ۔ مفید و مجرب ہے ۔

نوٹ : پوست بندق ہندی توے پر رکھ کر جلائیں یا کوزہ میں بند کر کے آگ دے کر کشتہ کریں ۔ خوراک بقدر ایک ماشہ برائے خنازیر، گنبھیر، بھگندر اور بواسیر کے لئے مفید اور بارہا تجربہ شدہ ہے ۔

سرمہ شکوری

فلفل سیاہ، کمیلہ، فلفل دراز ۔ تینوں اشیاء ہم وزن لے کر کھرل کر کے سرمہ بنائیں اور لگائیں ۔

رحمت بام

کلورل ہائیڈریٹ، منتھول، تھامول، کافور، مسٹرڈ آئل، یوکلپٹس آئل، گالیتھریا آئل، آئل منتھا پپرٹ، سمن آئل، آئل لیمن گراس، آئل کلووز ۔ سب ایک ایک ڈرام، ویزلین ہموزن سب ادویہ یعنی گیارہ ڈرام ملا کر بام بنائیں ۔

ترکیب استعمال : مقام درد پر اس کی مالش کریں ۔

فوائد : ہمارے مجربات کا یہ خاص نسخہ ہے ۔ یوں تو آپ نے کئی بام استعمال کئے ہوں گے مگر یہ اور چیز ہے ۔ اعصابی درد، فالج، استرخا اور بدن کے کسی حصہ کے سن ہو جانے میں نہایت اکسیر ہے ۔ ریاحی درد یا سر درد ہوا لگنے سے جو درد ہو اس میں بھی نہایت درجہ مفید ہے ۔ مواد جو درد کا موجب ہے اس کو تحلیل کرتا ہے ۔ تمام جسم پر جہاں درد ہو اس کو مالش کریں اور کھلا رہنے دیں تاکہ ہوا لگتی رہے ۔ اسی وقت آرام ہو گا ۔

الوڈی

پوٹاشیم آیوڈائیڈ	گیرو	ان کو باہم کھرل کر کے یک جان کریں ۔ پھر یہ سفوف شیشی میں ڈال کر محفوظ کریں ۔
۱ر تولہ	۱ر تولہ	

خوراک اس کی ایک مقرر نہیں، بلکہ مختلف خوراکوں میں دی جاتی ہے جن کا ذکر درج ذیل مواقع استعمال میں آئے گا ۔

مواقع استعمال : ضیق النفس (دمہ) میں جب مریض سخت تکلیف میں ہو ۔ سانس لینا بھی دشوار محسوس ہو رہا ہو ۔ اس کی ایک ہی خوراک جس کا وزن دو ماشہ یا ایک دو رتی کم و بیش ہو فوراً آرام و چین بخشتی ہے ۔ اگر بلغم غلیظ اور چسپیدہ ہوا کی نالیوں میں بند ہونے کی وجہ سے ضیق ہو تو اس بلغم کو فوراً رقیق اور سیال کر کے کھانسی کے ذریعے خارج کر دیتی ہے ۔ اور اگر بلغم نہ ہو بلکہ پھیپھڑوں میں خون کا اجتماع ہو کر پھیپھڑوں کے بھاری ہونے کی وجہ سے سانس نہ لے سکتا ہو تو اس دوا سے غشائے مخاطی کی رطوبت افزا اگلٹیاں اس خون سے تمام آبی رطوبات کو خارج کر کے پھیپھڑوں کو ہلکا کر دیتی ہے ۔ اگر عصبی تشنج کی وجہ سے پھیپھڑے متشنج ہو کر ضیق کا باعث ہوں تو تشنج رفع ہو کر ضیق بہت حد تک رفع ہو کر مریض کے لئے آرام اور صحت مہیا کرتی ہے ۔

نزلہ وزکام : بالکل ابتدائی نزلہ وزکام میں جبکہ ناک سرخ اور متورم ہو۔ اور اس کے اندر آگ سی لگی ہوئی محسوس ہوتی ہو۔ ناک خشک ہو یا کہ گرم گرم جلتا ہوا رقیق پانی آ رہا ہو۔ یا گلے میں سوزش و جلن اور خشک کھانسی ہو۔ یا چھینکیں ستاتی ہوں۔ بار بار کھانسی سے رقیق سا پانی خارج ہوتا ہو۔ یا آنکھوں سے پانی جاری ہو اور وہ سرخ اور متورم ہو رہی ہو تو ان تمام حالات میں ایک چاول بھر دوا کو ۱۰ تولہ پانی میں حل کر کے اس میں سے ایک ایک تولہ کے بار بار دن رات میں پانچ چھ دفعہ دینے سے ایک ہی دن میں آرام ہو جاتا ہے۔ لیکن اگر ابتدائی وقت گذر چکا ہو۔ تاہم مرض کا دورہ بہت مختصر اور چھوٹا ہو جاتا ہے۔ لیکن اگر زکام پختہ ہو کر غلیظ مواد آ رہا ہو تو اس کو ایک دو رتی کے وزن سے دن میں دو تین دفعہ دینے سے مرض کی تکلیف کم ہو جاتی ہے۔ اسی طرح مرض ضیق النفس مزمن یا سرفہ مزمن بلغمی میں بھی چند یوم دینے سے افاقہ ہو جاتا ہے۔ خصوصاً جب اس کے ہمراہ حب عنصل کا استعمال کرایا جائے۔

مرض ذات الریہ (نمونیا) اور ذات الجنب میں بھی اس سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

امراض قلب و شرائین و درد دل (وجع القلب) ورم و سوزش حجاب القلب، کواڑوں کی خرابی، صلبِ شرائین خصوصاً شریان اورطی میں اجتماع خون وغیرہ میں اس کا استعمال ایک دو رتی کے وزن سے بہت مفید ہے۔ خنازیر اور غدد جاذبہ کے امراض میں یہ دوا گلے، بغلوں اور کنج ران کی گلٹیوں کے اورام کے لیے محلل اور شافی اثر رکھتی ہے۔

گردوں کے مزمنہ سوزش میں جو ایک طرح کا استسقاء ہوتا ہے کے لیے بھی اس کا استعمال اکثر مفید ہوتا ہے۔ اسی طرح استسقاء دماغی جو دماغ کے پردہ عنکبوتیہ کی سوزش کی وجہ سے ہو جاتا ہے۔ جو اکثر پرانی آتشک کے مریضوں یا مدقوق و مسلول والدین کی اولاد کو ہو جاتا ہے۔ اس کیلئے بھی یہ دوا مفید ہے۔ اور ایک دو رتی کے وزن سے دینی چاہیئے بلکہ آہستہ آہستہ اس سے بھی زیادہ وزن کر دینا چاہیئے۔ چنانچہ دن رات میں دو تین ماشہ تک بھی دی جا سکتی ہے۔ بشرطیکہ اس کے زہریلے اثرات پیدا نہ ہوں اور مریض کو اس کی برداشت کافی ہو۔ بچوں کو حسب عمر کم دوا دیں۔ اس دوا کے زیادہ مقدار سے شدید نزلہ وزکام و کھانسی وغیرہ امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔ اس لیے جب ایسے آثار پیدا ہوں تو دوا کو چھوڑ دینا چاہیئے اور پھر تھوڑے وزن

میں شروع کر دینا چاہیئے۔

معدنی زہریں، پارہ، سیسہ، چاندی وغیرہ معدنی چیزوں کے کثرت استعمال سے جو امراض مثل وجع المفاصل اور اوجاع عصبی وغیرہ وغیرہ پیدا ہو جاتے ہیں۔ وہ اس دوا کے استعمال سے خصوصاً جب بڑی مقدار میں ہو تو یہ معدنی زہریں حل ہو کر بدن سے خارج ہو جاتی ہیں۔ اور اس طرح ان امراض کے دفعیہ میں یہ دوا بہت قابل قدر چیز ہے۔ لیکن مناسب یہ ہے کہ اس کے دوران استعمال قبض کشائی روزانہ کی جاتے تاکہ حل شدہ معدنی زہریں خارج از بدن ہوتی رہیں۔ کیونکہ قبض کی حالت میں ان کے دوبارہ جسم میں جذب ہو جانے کا احتمال ہوتا ہے۔

امراض مفاصل خواہ وہ نقرس ہو یا وجع المفاصل۔ اور پھر وہ آتشک کی وجہ سے ہوں یا سوزاک وغیرہ کے باعث ہوں۔ ان سب میں یہ دوا اکثر بہت مفید پڑتی ہے۔ علاوہ مفاصل کے بعض ایسی دردیں جو رات کو زیادہ ہو جاتی ہیں اور دن کو کم۔ خواہ وہ اعصاب و عضلات میں ہوں یا عظام اور اوتار وغیرہ میں۔ اور خواہ وہ آتشک کی وجہ سے ہوں یا کسی اور سبب سے تو ان سب میں یہ دوا مفید پڑتی ہے۔ خوراک ایک دو رتی کے وزن سے دیں۔

آتشک : مرض آتشک کے لیے تو یہ دوا نہایت اکسیر اور شافی ثابت ہوتی ہے۔ گو کہ ابتدائے مرض میں تو زیادہ مفید نہیں۔ مگر دوسرے اور تیسرے درجہ میں تو از حد مفید ہے۔ مرض آتشک کے مزمن ہو جانے سے کئی قسم کے جلدی امراض مثلاً چنبل، داد اور سوزش وغیرہ جو کسی دوا سے نہ جاتے ہوں اس کے استعمال سے رفع ہو جاتے ہیں۔ ہڈیوں کے اورام اور ہڈیوں کی مزمنہ سوزش اور دردیں بھی اس کے استعمال سے دور ہو جاتی ہیں۔ آنکھوں کے پردہ عنبیہ اور شبکیہ کی سوزش بھی جو اکثر پرانی آتشک یا موروثی آتشک سے پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کے لیے بھی یہ دوا شافی اثر رکھتی ہے۔ اسی طرح دماغی سوزش یا احشا میں سے کسی عضو جگر وغیرہ کی آتشکی ابتلاؤں میں بھی بہت موثر ہے اور اعصابی امراض جو آتشک کی وجہ سے ہوں۔ اس سے رفع ہو جاتے ہیں۔ غرض بہت قسم کے امراض جن کا باعث آتشک سمجھا جاتا ہے۔ اس کا استعمال ضرور مفید ہوتا ہے۔ سب سے پہلے تھوڑے وزن یعنی ایک رتی کی خوراک سے اس کو شروع کرنا چاہیئے۔ اگر فائدہ ہوتا جائے تو مقدار کو بڑھایا جائے۔ لیکن معتد بہ فائدہ نظر نہ آنے کی صورت میں اس کا

Scanned with CamScanner

وزن خوراک بڑھا دینا چاہیئے حتیٰ کہ اس کا وزن ظاہر ہونے لگ جائے اور اگر اس کے زہریلے اثرات ظاہر ہونے لگ جائیں تو پھر اس کو چھوڑ دینا چاہیئے۔ پرانی آتشک میں جلد پر کئی قسم کے مسے پیدا ہو جایا کرتے ہیں وہ بھی اس کے استعمال سے رفع ہو جاتے ہیں۔

عورتوں میں اکثر آتشک کی وجہ سے بانجھ پن پیدا ہو جاتا ہے۔ یا رحم میں سوزش ہو کر حیض کی خرابی یا سیلان الرحم ہو جاتا ہے۔ اور بدبودار رطوبات رحم سے رستی رہتی ہیں۔ یہ سب عوارض اس کے استعمال سے رفع ہو جاتے ہیں۔

ترکیب استعمال: تھوڑے سے پانی میں حل کر کے پلائیں۔

سفوف مطیّب

ہلیلہ سیاہ	گل ارمنی	دارچینی	جائفل	قرنفل	دانہ الائچی خورد	سیماب	گل قیمولیا
۳ تولہ	۲ تولہ	۱ تولہ	۹ ماشہ	۶ ماشہ	۳ ماشہ	۳ ماشہ	۱ تولہ

قند سفید	
۶ تولہ	سب سے پہلے گل قیمولیا اور سیماب کو کھرل میں ڈال کر اس قدر کھرل کریں کہ سیماب کے ذرات ناپید ہو جائیں۔ پھر گل ارمنی ڈال کر کھرل کریں۔ اس کے بعد

مندرجہ بالا دواؤں کو الگ پیس کر چھان کر اس میں ملائیں۔ اور کھانڈ بھی ملا کر کسی کونڈے ڈنڈے سے خوب گھوٹ کر آمیز کر دیں۔ بس تیار ہے۔

مقدار خوراک: بچوں کو دو رتی سے ایک ماشہ تک اور بڑوں کو ۲ ماشہ سے ۴ ماشہ تک دن رات میں تین چار خوراک دے سکتے ہیں۔

مواقع استعمال: اسہال، پیچش، قے خواہ بخار کے ساتھ ہوں یا اکیلے۔ نہایت مجرب اور بلا مضرت مفید ہے۔ خواہ یہ بلغمی امراض جیسوں یا دموی یا صفراوی۔ یعنی خواہ قے اور اسہال میں صفر آخارج ہوتا ہو یا خون اور بلغم وغیرہ ہر ایک موقع پر مفید چیز ہے حتیٰ کہ مرض ہیضہ میں بھی استعمال کی جا سکتی ہے اور مفید ثابت ہوتی ہے۔ ان امراض کے علاوہ بچوں کے سوکھا لاغری، پرانے اسہال، پیچش کہنہ میں بھی مفید ہے۔ اس کے چند روزہ استعمال سے بچے موٹے تازے ہو جاتے ہیں۔

ترکیب استعمال: حسب مناسب عرق و شربت وغیرہ سے دیں اور اگر اسہال و پیچش شدید

ہوں یا مریض کو پیٹ میں درد ہوتا ہو تو اس کے ساتھ ایک دو رتی فی خوراک سفوف برش کا اضافہ کر لینا بہت مفید ہے۔

انتباہ: مریض کی خوراک سیال مثل دودھ اور ماء الشعیر وغیرہ ہونی چاہیئے۔ اس کے بعد ساگو دانہ کی کھیر یا ارارو ٹ وغیرہ۔ لیکن جب تک ان مرضوں میں پاخانہ بستہ ہو کر نہ آنے لگے۔ ٹھوس غذا بالکل نہیں دینی چاہیئے۔ اور گوشت، گرم مصالحہ اور ثقیل اشیاء کو بہت دنوں تک استعمال نہیں کرنی چاہیں۔

سفوف ذکاوت

سیماب مصفیٰ	قلعی مصفیٰ	بیش مدبر	پوست بیخ لفاح	مرچ سفید دکنی	
۶ ماشہ	۱ تولہ	۳ ماشہ	۶ ماشہ	۲ تولہ	پہلے سیماب اور قلعی کو گرہ

کریں۔ پھر پوست بیخ لفاح اور بیش کو باریک کر کے اس گرہ کو بھی اس میں ڈال کر ایک چمچ اس میں ڈالتے جائیں اور کھرل کرتے جائیں یا ہاون دستہ سے کوٹتے جائیں حتیٰ کہ تمام مرچیں پس کر مثل غبار ہو جائیں۔ خوراک نصف رتی ہمراہ مکھن یا بالائی صبح یا شام دیں۔

مواقع استعمال: جریان، احتلام اور سرعت انزال کے لیے مفید ہے۔

گرہ کرنے کی ترکیب: قلعی کو پگھلا کر اور برتن کو آگ سے نیچے اتار کر اس میں سیماب ڈال دیں فوراً سیماب اور قلعی مل کر ایک گرہ کی صورت بن جائے گی جو توڑنے سے فوراً ٹوٹ جائے گی۔

برائے کزاز (جسم اکڑنا یعنی تشنج)

اس مرض میں مریض سیدھا اکڑ جاتا یا کمانی کی طرح ہو جاتا ہے۔ یا کوئی عضو ٹیڑھا ہو جاتا ہے۔ کبھی منہ ٹیڑھا ہو جاتا ہے۔ پانچ پانچ منٹ یا دس دس منٹ کے بعد دورہ پڑتا ہے۔ بچوں کا تشنج منٹوں میں چلا جاتا ہے۔ اور وجع المفاصل، ذات الجنب باردہ کو اکسیر ہے۔ بچوں کو نصف سے ایک گولی بڑوں کو ایک سے دو گولیاں موافق عمر برداشت ہمراہ آب پیاز یا شہد یا خالی ہی استعمال کریں۔ نسخہ درج ذیل ہے۔

سم الفار سفید	افیون خالص	زعفران عمدہ	
۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	تینوں کو تیس ۳۰ تولہ آب پیاز سے کھرل کر کے نخودی بنا کر ایک بڑے

پیاز میں رکھ کر گل حکمت کر کے بھوبھل میں رکھیں۔ چار پانچ گھنٹے کے بعد نکالیں اور باجرہ کے برابر گولیاں بنالیں۔ تیار ہے۔ نہایت مفید ہے۔

چار دھاتہ

محمد عباس

صدف صادق	سنکھ کھپری	بارہ سنگھا	گئو دنتی
۵ تولہ	۵ تولہ	۵ تولہ	۵ تولہ

چاروں اشیاء کوٹ کر شیر مدار سے تر کر کے کھرل کر کے قرص بنا کر خشک کریں۔

کوزہ میں بند کر کے بیس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اگر سفید ہو جاتے تو بہتر ورنہ دوبارہ کھرل کر کے آگ دیں۔ یہاں تک کہ سفید ہو جاتے۔

خوراک: ایک رتی سے دو رتی تک مناسب بدرقہ سے دیں۔

فوائد: کھانسی، بخار جدید یا قدیم، اعصابی امراض، دھانت، جریان اور جسمانی درد میں خصوصاً نمونیا اور درد گردہ کے لئے مفید ہے۔

اکسیر البدن

محمد عباس

عقیق، صدف صادق، پھٹکڑی سفید، زہر مہرہ خطائی، بارہ سنگھا، بیخ مرجان، سنکھ

۱ تولہ ۱ تولہ ۱ تولہ ۱ تولہ ۱ تولہ ۱ تولہ ۱ تولہ ۱ تولہ

گئو دنتی	سنگ یشب
۱ تولہ	۱ تولہ

تمام چیزیں کوٹ کر باریک کر کے ملا کر آب جوشاندہ گاؤزبان سے کھرل کر کے قرص بنا کر خشک کر کے بیس سیر کی آگ دیں۔ سفید ہو جائے تو بہتر ورنہ کھرل کر کے دوسری آگ دیں تاکہ سفید ہو جائے۔

خوراک: ایک رتی سے چار رتی تک۔

فوائد: کھانسی، بخار اور اختلاج القلب، گردہ مثانہ کے امراض میں مفید ہے۔ بچوں کے سوکھڑا، دست، پیچش، مروڑ کے لئے بھی عمر کے مطابق چاول سے لے کر رتی تک دیں۔ ہر جگہ کے خون کو بند کرتا ہے۔ اور ہر قسم کے دستوں کو بند کرتا ہے۔

برائے زردی چشم (یرقان)

فلفل دراز	پوست بلیلہ زرد
۱ ماشہ	۱ ماشہ

دونوں اشیاء کو سرمہ میں پیس کر آنکھوں میں لگائیں۔

فوائد: حکیم جعفر صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ یہ آنکھوں کی زردی کو ایک دن میں نفع بخشتی ہے۔

طلاء بال اگانے والا

محمد عباس

کندش کو باریک کر کے تیل اور چربی مرغ میں ملا کر لگائیں۔ گرم پانی سے سر دھوئیں۔

فوائد: اطبائے قدیم و متقدمین کے مطابق یہ طلاء اگر ہاتھ کی ہتھیلی پر بھی لیپ کریں تو بال اگا دیتا ہے۔ اس لئے جسم کے جس حصے پر لگایا جائے تو بال لازمی اگ آئیں گے۔

طلاء گرتے بالوں کو روکنے اور مضبوط کرنے والا

کندر	مازو سبز	مصطگی رومی	مرکی	قردمانا (کالی زیری)
۲ ماشہ	۳ ماشہ	۴½ ماشہ	۶ ماشہ	۶ ماشہ

سب اشیاء کوٹ چھان کر پہلے قدرے لاڈن روغن گل میں گھلا کر ادویہ مذکورہ اس میں ملا دیں اور بالوں کی جڑوں میں لگائیں۔

فوائد: بالوں کو قوت دیتا ہے۔ اور ان کو گرنے سے روکتا ہے۔ اور بالوں کو لمبا کرتا ہے۔ مفید الاثر ہے۔

سفوف مخدر

برگ خیال (بھنگ)	کوکنار
۶ ماشہ	۶ ماشہ

دونوں اشیاء کو کوٹ چھان کر رکھیں۔

خوراک: دو انگلیوں میں جس قدر سفوف آئے۔ نوبہ یعنی باری سے دو گھنٹہ پہلے کھا لیں۔ اور اس روز مریض کو غذا نہ دیں۔

فوائد: تپ و لرزہ کے لئے عجیب الاثر ہے۔

خضاب برائے سیاہ بال

مازو	سنگ راسخ	نوشادر	شب یمانی
۴ تولہ	۲ تولہ	۱ تولہ	۶ ماشہ

پہلے مازو کو گرم خاکستر میں جس میں چنے بھونے جاتے ہیں ڈال دیں۔ تاکہ سوختہ ہو کر سیاہ ہو جائیں۔

اس کے بعد ہر دوا کو علیحدہ علیحدہ باریک کر کے وزن کریں اور پھر سب کو ایک جگہ کر کے ایک لوہے کے برتن میں ڈال دیں اور آملہ کا جوشاندہ اس میں ڈال کر دستہ آہن سے صلایہ کریں۔ تاکہ خوب پس جائے اس کے بعد بالوں کو آب آملہ سے دھو کر ان کی جڑوں میں یہ دوا ملیں۔ باندھنے کی ضرورت نہیں۔ دو گھڑی کے بعد آب آملہ سے دھو دیں۔

Scanned with CamScanner

فوائد: خضاب کا بہترین نسخہ ہے۔ صرف ملنے سے عمل کرتا ہے۔ باندھنے کی ضرورت نہیں۔ دو گھڑی میں بالوں کو سیاہ کر دیتا ہے۔ اور رنگ طاؤسی نہیں ہوتا بلکہ بالکل سیاہ ہوتا ہے۔ نیز یہ خضاب جلد کو سیاہ نہیں کرتا۔ مجرب ہے۔

نوٹ: آملہ کو پانی میں پکا کر اس کا جوشاندہ دوا میں داخل کریں اور اسی سے بالوں کو دھوئیں کیونکہ خیساندہ کی نسبت جوشاندہ کا عمل زیادہ قوی ہوتا ہے۔

ایضاً خضاب برائے سیاہ بال (آسان ترین نسخہ)

مردہ سنگ، آہک یعنی چونا، گل ملتانی۔ تینوں ادویہ برابر لے کر پانی میں باریک پیسیں۔ اور بالوں پر لیپ کریں اور اوپر سے برگ بید انجیر (ارنڈ) باندھ دیں۔ پانچ چھ گھڑی اور زیادہ سے زیادہ ایک پہر یعنی تین گھنٹے کے بعد گرم پانی سے دھو دیں۔ اس سے زیادہ دیر نہ لگائیں ورنہ بال گر جائیں گے۔ اس کے بعد بالوں پر کوئی مناسب تیل لگائیں۔

فوائد: بالوں کو سیاہ کرنے کے لئے معمول و مجرب ہے۔

نوٹ: ان بجھا چونا بالوں کو سیاہ کرنے کے لئے قوی الاثر ہے۔ لیکن بالوں کے گرنے کا اس کے استعمال میں زیادہ خوف ہے اور پانی میں بجھا ہوا چونا اس کے برعکس ہے یعنی بالوں کو کم سیاہ کرتا ہے۔ لیکن ان کے گرنے کا خوف اس میں کم ہے۔

ابرو کا درد (عصابہ)

وجوہات: خرابی خون، قبض، خرابی معدہ، نقرس، وجع المفاصل اور دیگر امراض خبیثہ کی وجہ سے ہوتا ہے۔

تشخیص: رخسار، جبڑے اور آنکھ کے ڈیلے میں درد ہوتا ہے۔ جو ہر وقت موجود رہتا ہے۔ گاہے گاہے کم ہو جاتا ہے۔ مگر جاتا نہیں۔ سر کے عرض میں ہوتا ہے۔

علاج: شیر مدار، خاکستر اوپلہ صحرائی		دونوں اشیا کو باہم آمیز کرکے خشک کریں۔ وقت حاجت اول مسہل دیں۔ پھر ایک رتی نسوار سنگھائیں
۱ تولہ	۴ تولہ	

فوائد: مریض عصابہ ایک ہی دن میں تندرست ہو جاتا ہے۔

اکسیر صداع (درد سر)

[illegible]

سوڈا سیلی سلاس	اسپرین	پوٹاشیم برومائیڈ	
۱ تولہ	۲ ماشہ	۳ ماشہ	سب اشیا کا سفوف بنائیں۔ خوراک: ایک ماشہ پانی سے کھلائیں۔

فوائد: درد سر آناً فاناً غائب ہو جاتا ہے۔ جب بھی کبھی درد کی شکایت ہو تو یہ دوا کھلائیں درد سر کی شکایت فوراً دور ہو جائے گی۔

اکسیر نواسیر

خراطین خشک مصفی	استخوان سگ	خون خرمادہ	
۱ تولہ	۱ تولہ	۳۰ قطرے	سب اشیا کو باریک پیس کر رکھیں۔ ترکیب استعمال: ناسور خواہ کسی

قسم کا ہو زخم کو پہلے آب نیم اور صابن سے دھولیں۔ پھر صاف کرکے یہ سفوف ناسور کے اندر بھر دیں بالکل اچھا ہو جائے گا۔

دوائے اکسیر خاص

حقر قرحا باریک مثل غبار کے پیس کر سوڈا بائیکارب اس سے دگنا ملا کر رکھ لیں۔ تیار ہے۔

ترکیب استعمال: بچوں کو ایک رتی سے ۲ رتی تک پانی سے کھلائیں۔ اور بڑوں کو ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک دیں۔

فوائد: یہ دوا اسدہ طحال، مرگی، احتباس حیض، استسقا کے لئے بہت مفید اور معمول مطب ہے۔

نوٹ: اگر دس برس سے حیض بند ہو تو ایک ماشہ دوا میں ایک رتی پرمیگنیٹ آف پوٹاش ملا کر حیض کے دوران صبح و شام گرم پانی سے استعمال کرائیں۔ مدتوں کا بند حیض کھل کر آ جائے گا۔

حب مفید النساء

[illegible]

سلفیٹ آف آئرن، زنجبیل، ہینگ خالص، زعفران، صبر زرد، مرکی، سہاگہ بریاں، تخم کرفس، ریوند خطائی۔ ہر ایک دوا برابر وزن لے کر خوب کھرل کرکے بقدر نخود گولیاں بنائیں۔

خوراک: ایک گولی صبح ایک گولی شام ہمراہ پانی دیں۔

فوائد: مدت سے حیض بند کا مرض ہو۔ خون لیستہ ہو۔ درد سے حیض آتا ہو۔ یا کم آتا ہو، درد کمر ہو، جسم میں درد ہو، ہاتھ پاؤں جلتے ہوں، ان تمام بیماریوں کو دور کرنے کیلئے یہ دوا

بے مثال اور مفید ہے ۔

حب وجع المفاصل

گُگل مدبّر، فلفل سیاہ، فلفل سفید، سورنجان شیریں، دار فلفل، اسگندھ ناگوری، مویز منقیٰ سیاہ

سب ادویہ مساوی الوزن لے کر کھرل کر کے بقدر نخود گولیاں بنائیں ۔ کل سات اجزاء ہیں ۔

خوراک : ایک گولی صبح ایک گولی شام دودھ سے کھلائیں ۔

فوائد : ہر قسم کے جوڑوں کے درد، دردِ کمر، عصبی درد اس کے استعمال سے رفع ہو جاتے ہیں ۔

اکسیر معدہ

اجوائن دیسی	نوشادر دیسی	سلفیورک ایسڈ تیزاب
۱ اونس	۱ اونس	۱ ڈرام

اجوائن اور نوشادر کو کسی چینی کے برتن میں ڈال دیں ۔ اور اوپر تیزاب گندھک ڈال دیں ۔ جب دھواں نکلنا موقوف ہو جائے تو باریک پیس کر رکھ لیں ۔

خوراک : ایک ایک رتی صبح و شام پانی سے کھائیں ۔

فوائد : بد ہضمی، دست، دردِ شکم اور معدہ کی خرابی کے لئے بے حد مفید ہے ۔

سرمہ گلشن شاہ

جست پھول کردہ	سرمہ سیاہ	سفیدہ کاشغری	شقیقل	سمندر جھاگ
۲۰ ماشہ	۲۰ ماشہ	۴ ماشہ	۳ ماشہ	۴ ماشہ

یہی سرمہ بغیر افیون شقیقل کے بھی بنایا جاتا ہے ۔

ترکیب تیاری : تمام چیزیں کھرل کر کے سفوف بنا کر رکھیں ۔

خوراک : صبح و شام ایک ایک دو دو سلائیاں لگائیں ۔

فوائد : آنکھوں کے اکثر امراض ککرے، آنکھیں دکھنا، آنکھوں کی سرخی، چھپروں کی خارش، چھپروں کے کنارے پر دانے نکل آنا، گوہانجنی، پلکوں کا جھڑ جانا، آنکھوں سے پانی بہنا اور نظر کی کمزوری کے لئے اس سے بہتر کوئی سرمہ نہیں دیکھا گیا ۔ ہزارہا لوگوں کا تجربہ شدہ ہے ۔ اور اس کے فوائد کی سینکڑوں تصدیقات ہمارے پاس موجود ہیں ۔

حب نقرس

اسگندھ ناگوری، قسط تلخ، گندھک آملہ سار، سورنجان شیریں و سورنجان تلخ، زنجبیل ۔

سب اشیاء ہموزن لے کر کھرل کر کے پانی کی مدد سے نخودی گولیاں بنائیں ۔

خوراک : صبح دوپہر شام ایک ایک گولی استعمال کروائیں ۔

فوائد : نقرس ہر چھوٹے جوڑ کے درد دل کو کہتے ہیں ۔ اس کے لئے نہایت مفید اور مجرّب ہے ۔

بند پیشاب کیلئے

شورہ قلمی	زیرہ سیاہ
۳ ماشہ	۳ ماشہ

ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دے کر ایک دفعہ ہی پلا دیں ۔ پیشاب فوراً کھل کر آجائے گا ۔ مجرّب ہے ۔ اگر پتھری کی وجہ سے بند ہو تو پتھری ٹکڑے ہو کر خارج ہو جائیگی اور پیشاب کھل کر آجائے گا ۔ انشاء اللہ تعالیٰ بسیار تجربہ کردہ ہے ۔

حب اکسیر

سم الفار	دار چکنا	رسکپور	طباشیر	کتھہ سفید	قرنفل	نیلا تھوتھا	ہلیلہ سیاہ بقدر جو
۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۶ ماشہ	۶ ماشہ	۶ ماشہ	۶ ماشہ	۵ تولہ

ان سب اشیاء کو دو سو عدد کاغذی لیموں کے رس میں ایک ہفتہ تک کھرل کر کے دانہ موٹھ کے برابر گولیاں بنائیں ۔

خوراک : ایک گولی حلوہ میں یا مکھن میں رکھ کر نگلائیں ۔ دوران استعمال میں گھی اور مکھن بہت زیادہ کھلائیں ۔

فوائد : ہر قسم کے ناسور، بھگندر، سوزاک، آتشک اور خنازیر کے لئے اکسیر اعظم ہے ۔

آب شفا (محمد طہ کی بقلم خود)

سیماب (۱ تولہ)، گندھک آملہ سار (۱ تولہ) دونوں کو ملا کر کجلی کریں ۔ اس میں کافور خالص (۲ تولہ)، ست پودینہ کرسٹل (۱ تولہ)

ست اجوائن	کاربالک ایسڈ کرسٹل	زعفران
۱ ماشہ	۳ ماشہ	۱ ماشہ

ملا کر خوب کھرل کر کے شیشی میں رکھیں ۔ پانی کی طرح ہو جائے گا ۔

خوراک : بڑوں کو دو قطرے سے لیکر چار قطرے تک ۔ بچوں کو ایک قطرہ دیں ۔

فوائد: امراضِ عامہ کے لئے درحقیقت اکسیر ہے - ذی فہم محتاط اور باشعور انسان شیشی میں یہ دوا سفر میں اپنے پاس رکھتے ہیں -

آبِ شفا ایک نئی اور نرالی دوا ہے - یہ دوا کئی امراض کے لئے تریاق کا حکم رکھتی ہے -

درج ذیل امراض میں آبِ شفا کو مقامِ مرض پر ملنے یا لگانے سے کمال فائدہ ہوتا ہے - ہر قسم کے عصبی درد مثلاً دردِ سر عصابہ، دردِ سر ابرد، کان کا درد، چہرے کا عصبی درد، دانتوں کا درد، عضلات کا درد، سینے کا درد، پسلیوں کا درد، دردِ کمر، گنٹھیا، موچ اور ہر قسم کے ورم پر جب تک کہ اس میں پیپ نہ پڑی ہو، پھوڑا، پھنسی، اگزیما، قوبا، چنبل، سعفہ، گنج، چھپاکی، خارش خصیہ، خارش مقعد، خارش اندام نہانی، خارش بواسیر، آگ وغیرہ سے جل جانا، ناک کی بدبو، ناک کے کیڑے، زہریلے جانوروں کے کاٹ لینے اور بچھو وغیرہ کے ڈنک پر لگانے سے بہت ہی فائدہ ہوتا ہے - تسکین، آرام، صحت اور شفا حاصل ہوتی ہے - بہت سے لوگوں نے استعمال کرکے اس سے استفادہ کیا -

درج ذیل امراض میں آبِ شفا کے انجرات سونگھانے سے بہت ہی سود مند اثر ہوتا ہے - زکام، نزلہ، پرانی کھانسی، خناقِ قلبی (ڈفتھیریا) دمہ، سل وغیرہ

آبِ شفا کا اندرونی استعمال: جب اس کو اندرونی طور پر دینا ہو تو ایک بتاشہ میں یا مصری کی ڈلی پر یا کسی عرق یا شربت میں ملا کر دینا چاہیئے - بچوں کو جب یہ دوا دینی ہو تو شربت یا شہد میں ملا کر دینی چاہیئے - یا شیرِ مادر میں ملا کر دینی چاہیئے - مندرجہ ذیل امراض میں آبِ شفا کو اندرونی طور پر دینے سے بہت ہی حیرت انگیز فائدہ ہوتا ہے - وجع القلب (دردِ دل) دردِ معدہ، دردِ جگر، دردِ امعاء، نفخ شکم، کرم شکم، قولنج، ذیابیطس، بدہضمی، اسہال، پیچش، ہیضہ، ٹائیفائیڈ بخار، موسمی بخار، طاعون، کالی کھانسی، ہسٹریا وغیرہ -

اندرونی طور پر شفا کی تاثیر: محرک کاسر ریاح، قاتل جراثیم، دافع التہاب، ورم، دافع تعفن، مخرج بلغم، قاتل دیدان، دافع تشنج، دافع اوجاع عصبی و دافع بخار ہے -

دس دیسی شربت

۱- شربت ریہ، ۲- شربت صدر ۳- شربت سعال ۴- شربت ابریشم ماہی

۵- شربت سرطان ۶- شربت سوما کلپا ۷- شربت اعجاز ۸- شربت فریادرس ۹- شربت زوفا مرکب ۱۰- شربت امراض سینہ - مساوی الوزن ملادیں -

خوراک: ۳ تولہ سے ۵ تولہ تک صبح و شام پلائیں -

نوٹ: اس کے فوائد آگے بیان ہوں گے - پہلے شربتوں کے نسخے لکھے جاتے ہیں -

۱- نسخہ شربت ریہ

سہاگہ بریاں	اصل السوس	مویز منقی	برگ گاؤزبان	انیسوں	چینی	سب اشیاء ملا کر
۱ تولہ	۲ تولہ	۳ تولہ	۴ تولہ	۱ تولہ	۳ پاؤ	شربت تیار کریں

۲- نسخہ شربت صدر

گل گاؤزبان	گاؤزبان	تخم کتان نیم کوفتہ	ابریشم خام مقرض	پرسیاؤشان	اصل
۲ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	

السوس نیم کوفتہ	اجوائن نیم کوفتہ	بادیان نیم کوفتہ	عناب ولائتی نیم کوفتہ	چینی سفید
۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۴ تولہ	۳ پاؤ

سب اشیاء ملا کر طریق مشہور شربت تیار کریں -

فوائد: سینہ کے امراض کھانسی، دائمی نزلہ، سل، ضیق النفس کے بحد مفید ہے -

۳- نسخہ شربت سعال

عناب ولائتی نیم کوفتہ	سپستان نیم کوفتہ	گل گاؤزبان	تخم خطمی نیم کوفتہ	برگ گاؤزبان
۵۰ عدد	۱۰۰ عدد	۳ تولہ	۲ تولہ	۳ تولہ

تخم کتان نیم کوفتہ	بزرالبنج نیم کوفتہ	سہاگہ بریاں	ابریشم مقرض	گل بنفشہ	پرسیاؤشان	اصل
۲ تولہ	۱ تولہ	۲ تولہ	۲ تولہ	۲ تولہ	۲ تولہ	

السوس	زوفا	انجیر زرد	بادیان نیم کوفتہ	مویز منقی	بہیدانہ	تخم خلبہ	چینی سفید	سب اشیاء
۲ تولہ	۲ تولہ	۳ تولہ	۲ تولہ	۲ تولہ	۳ تولہ	۲ تولہ	۳ پاؤ	ملا کر شربت

تیار کریں -

۴- نسخہ شربت ابریشم ماہی

ابریشم ماہی	پانی	ابریشم کو پانی میں پکائیں۔ جب نصف رہ جائے تو چینی ۲ پاؤ ملا کر شربت بنائیں۔
۱ چھٹانک	۱ سیر	

خوراک : ۳ تولہ تک دیں۔

۵۔ نسخہ شربت سرطان

برگ بالنسہ سفید پھول والا	نیلوفر	عناب ولائتی نیم کوفتہ	سرطان نہری (پیچھے کاٹ کر پیٹ صاف کیا ہوا)	برگ گاؤزبان	ملٹھی نیم کوفتہ
۱ سیر	۱۰ تولہ	۵۰ دانہ	۵ عدد	۱ پاؤ	۱ پاؤ

ان کا عرق بقدر تین بوتل نکالیں۔ ایک بوتل عرق میں ایک سیر مصری اور ہائپو فاسفیٹ آف لائم، ۱ تولہ

فاسفورک ایسڈ	پہلے فاسفورک ایسڈ اور ہائپو فاسفیٹ آف لائم حل کر لیں۔ اور سب کو ملا کر مصری ملا کر شربت بنائیں۔
۱ ماشہ	

خوراک : ایک تولہ دن میں تین بار دیں۔

نوٹ : اگر برگ بالنسہ سفید گل نہ ملے تو اس کی بجائے سیرپ وکاسا ۴ اونس ایک بوتل شربت میں ملا دیں۔

۶۔ نسخہ شربت سوماکلپا

سوماکلپا بوٹی ایک چھٹانک پانی سوا سیر میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے تو چینی ۲ پاؤ ملا کر شربت بنائیں۔

۷۔ نسخہ شربت اعجاز (محمد عباس بقلم خود)

عناب ولائتی نیم کوفتہ	سپستان نیم کوفتہ	ابریشم مقرض	بہیدانہ	اصل السوس مقشر
۳۰ دانے	۶۰ دانے	۲ تولہ	۲ تولہ	۲ تولہ

تخم خبازی	تخم خطمی	گل گاؤزبان	گل بنفشہ	پرسیاؤشان	چینی	سب اشیاء ملا کر ابال کر شربت بنائیں اور اس میں سیرپ وساکا ۵ اونس ملا دیں۔ تیار ہے۔
۲ تولہ	۲ تولہ	۲ تولہ	۲ تولہ	۱ تولہ	۳ پاؤ	

فوائد : یہ شربت خشک کھانسی، سل، دق کی کھانسی میں بیحد مفید ہے۔

۸۔ نسخہ شربت فریاد رس

گاؤزبان	صندل سفید	پرسیاؤشان	عود صلیب	خشخاش سفید	اصل السوس مقشر
۲ تولہ	۲ تولہ	۲ تولہ	۲ تولہ	۲ تولہ	۱ تولہ

بادیان	تخم خطمی	گل سرخ	مویز منقیٰ سیاہ	چینی سفید	سب اشیاء ملا کر طریقہ دستور شربت تیار کریں۔
۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۲۰ دانے	۳ پاؤ	

۹۔ نسخہ شربت زوفا مرکب

انجیر سفید	تخم خطمی	اصل السوس	ایرسا	تخم میتھی	بادیان	تخم کرفس	پرسیاؤشان
½۱۰	½۱۰	½۱۰	½۱۰	۱۴ ماشہ	½۱ تولہ	½۱ تولہ	۲ تولہ

زوفا خشک	مویز منقیٰ سیاہ	تخم خطمی نیم کوفتہ	سپستان نیم کوفتہ	بہیدانہ	اسبغول	سب اشیاء کو آٹھ گنا
۲ تولہ	۹ تولہ	۲ تولہ	۳ تولہ	۳ تولہ	۳ تولہ	

پانی میں اتنا جوش دیں کہ پانی ایک تہائی رہ جائے۔ بعد ازاں مل چھان کر قند سفید سہ چند ملا کر شربت بنائیں۔

خوراک : ۳ تولہ سے ۵ تولہ تک شیر مادہ گاؤ میں ملا کر پلائیں۔

۱۰۔ نسخہ شربت امراض سینہ

ابریشم مقرض	تخم کتان نیم کوفتہ	ملٹھی	سہاگہ بریاں	سب کو رات ایک سیر پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح اتنا جوش دیں کہ ایک
¾۱ تولہ	¾۱ تولہ	۹ ماشہ	۳ ماشہ	

تہائی پانی رہ جائے۔ اب اس کو چھان مل کر پانی سے سہ گنا قند سفید ملا کر شربت بنائیں۔

خوراک : ۲ تولہ تک دیں۔

فوائد : حلق و سینہ کے اکثر امراض کھانسی، دمہ، دائمی نزلہ، زکام وغیرہ میں بے حد مفید ہے۔ بلغم کو خارج کر کے پھیپھڑوں کو طاقت بخشتا ہے۔

یہ سب دس دیسی شربت آپس میں ملا کر خوراک ۳ تولہ سے ۵ تولہ تک دیں۔ ان دس شربتوں کے فوائد درج ذیل ہیں : ان دس شربتوں کا مرکب امراض سینہ کے لئے خاص اور بہترین تحفہ ہے۔ کھانسی، نزلہ، دمہ، دق، سل، ذات الصدر اور سینے کی تمام تکالیف میں بے حد مفید

اور اکسیر ہے۔ گلے کی خراش کو رفع کرتا ہے۔ اور ہر قسم کی تر اور خشک کھانسی میں نہایت درجہ مفید و مجرب اکسیر ہے۔ کھانسی، امراضِ سینہ اور اخراجِ بلغم کے لئے یہ شربت صحیح اکسیر ہے۔ کھانسی ایک خطرناک بیماری ہے کیونکہ کھانسی سے ہی سل و دق پیدا ہوتی ہے۔ اس لئے اس کے علاج میں تاخیر انتہائی نقصان دہ ہوتی ہے۔ کھانسی کے لئے ان دس شربتوں کا مرکب استعمال کرائیں کیونکہ ان دس شربتوں میں کھانسی ختم کرنے کی تمام اشیاء موجود ہیں جو کھانسی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکتی ہیں۔ ان شربتوں کا باہم مل کر ذائقہ نہایت اچھا اور لطیف ہے۔ کیونکہ نہایت نفیس اور مفرح اجزا سے ان شربتوں کی ترکیب کی گئی ہے۔

یہ دس شربت کھانسی، سینے اور پھیپھڑوں کی ہر تکلیف کیلئے ایک یقینی دوا کا درجہ رکھتے ہیں۔ کھانسی، نزلہ، زکام اور دوسری ہزاروں بیماریوں کی جڑ ہے۔ جن حضرات کے پھیپھڑے کمزور ہوں یا جن کو نمونیہ، سل یا دق میں مبتلا ہو جانے کا خطرہ ہر وقت لاحق رہتا ہے۔ ان کے لئے ان دس شربتوں کا مرکب بے حد فائدہ مند ہے۔ یہ دس شربت کھانسی، نزلہ، زکام، پھیپھڑوں کی سوزش، حلق کی خراش، ناکیسوں کی جھلی کا متورم ہونا، جگر اور امعا کے افعالِ ناقصہ کے لئے ایک نایاب دوا ہے۔ ہر عمر ہر مزاج کے موافق بچوں، بوڑھوں اور عورتوں کے لئے یکساں مفید ہیں۔

حبِ نسیان

برہمی بوٹی، کندر، زنجبیل، کلونجی، ورچ۔ سب اشیا مساوی الوزن لے کر حب بقدر نخود بنائیں۔

خوراک: ایک ایک حب صبح و شام ہمراہ پانی کھلائیں۔

فوائد: یہ دوا دافع نسیان اور مقوی دماغ ہے۔

شربت طلاء (سونے کا شربت)

فاسفیٹ آف آئرن	ٹنکچر نکس وامیکا	سونا محلول	چینی سفید	پانی
۱ تولہ	۶ ماشہ	۳ ماشہ	۱½ پاؤ	۱۰ تولہ

باہم ملا کر آگ پر رکھ کر قوام تیار کریں۔ شربت تیار ہے۔

خوراک: ۳ ماشہ غذا کھانے کے ۲ گھنٹہ بعد استعمال کرائیں۔

سونا محلول کرنے کا طریقہ: سونا خالص ایک ماشہ تیزاب نمک و تیزاب شورہ تولہ ڈال کر پڑا رہنے دیں۔ سونا خود بخود حل ہو جائے گا۔

فوائد: یہ شربت اعضائے رئیسہ، بدنی قوت، قوتِ باہ، تقویتِ دماغ و دل کے علاوہ انسان کے جسم کو سرخ اور چہرہ بارونق بنا دیتا ہے۔

کبریتی

ریوند خطائی	گندھک آملہ سار	خردل	سوڈا بائیکارب	اسگندھ ناگوری	پلوگو ائیکم ریزن	لیتھیا سائٹراس
۲ تولہ	۸ تولہ	۸ تولہ	۸ تولہ	۸ تولہ	۴ تولہ	۴ تولہ

سب اشیا کھرل کر کے سفوف بنائیں۔

خوراک: ڈیڑھ ڈیڑھ ماشہ صبح و شام پانی سے کھلائیں۔

فوائد: وجع المفاصل کو دور کرنے میں بے حد مفید چیز ہے۔ اس کے استعمال سے پرانی سے پرانی تکلیف رفع ہو جاتی ہے۔ علاوہ ازیں درد کمر، عرق النسا میں بھی مفید ہے۔

حبِ جاوید

کشتہ سم الفار	کشتہ قلعی	زعفران	مومیائی
۱ تولہ	۶ ماشہ	۶ ماشہ	۱ تولہ

آب ادرک تقطیر میں دس روز تک سحق کر کے رکھ لیں۔

خوراک: ۲ چاول سے ۴ چاول تک معجون لبوب میں ملا کر دیں۔

فوائد: نہایت درجہ مقوی باہ ہے۔ ممسک ہے۔ مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔

دوائے کھانسی

کلونجی، کرویا، حبۃ الحلاوہ، ہڑتال، سفیدہ۔ ان پانچوں دواؤں کو کھرل کر کے شہد میں ملا کر استعمال کرائیں۔ نہایت مفید و مجرب ہے۔

تدبیر نکسیر

اگر نکسیر دائیں نکسارے سے جاری ہو تب بائیں ہاتھ کی بیچ کی انگلی اس کے پاس والی چھوٹی انگلی سے خوب مضبوط باندھیں اور اگر بائیں نکسارے سے نکسیر جاری ہو تب دائیں ہاتھ کی مذکورہ انگلیاں باندھیں۔ فوراً نکسیر موقوف ہو جائے گی۔

کتے سے محفوظ رہنے کے لئے

لومڑی کی زبان جو شخص ایک کاغذ میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھے۔ تو کُتّے اس پر نہ بھونکیں گے اور نہ اسے کاٹیں گے۔

برائے چھپاکی

نخود، شہد، قول، روغن زیتون، صابون۔ ان سب کو ملا کر چہرہ پر ملیں اور دھوئیں۔ چھپاکی میں نہایت مفید اور زود اثر ہے۔

نزلہ بند

قلمی شورہ	کافور	افیون خالص	رب السوس	دارچینی	صمغ عربی	کترا	نشاستہ	مرچ سیاہ	بیش مدبر
۶ ماشہ	۶ ماشہ	۶ ماشہ	۴ ماشہ	۴ ماشہ	۴ ماشہ	۴ ماشہ	۴ ماشہ	۳ ماشہ	۱ ماشہ

سب اشیا کو کھرل کر کے بقدر نخود گولیاں بنائیں۔

خوراک: ایک گولی صبح ایک گولی شام پانی سے کھلائیں۔

فوائد: ہر قسم کے نزلہ، بگڑے ہوئے زکام اور جملہ اقسام سر درد میں بے حد مفید ہے۔ کھانسی ہر قسم کو رفع کرنے کے لئے معمول مطب ہے۔

یہ ہزاروں مریضوں پر آزمایا جا چکا ہے۔ اس اکسیر کو اگر پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، ہلیلہ زرد، گل بنفشہ، گل سرخ، گل اسطوخودوس، بسفائج، گاؤزبان، برہمی بوٹی۔ مساوی الوزن سفوف بنا کر ایک ماشہ سفوف میں ایک گولی نزلہ بند والی ملا کر کھلائیں۔ تو تمام امراض دماغیہ کے لیئے بے حد اکسیر ہے۔

نسوار

فلفل سیاہ	برگ نیم خشک	سوڈا بائیکارب	پرمیگنیٹ آف پوٹاش	تمام ادویہ باریک پیس کر سفوف
۶ ماشہ	۲ تولہ	۴ تولہ	۶ ماشہ	

بنا کر بطور نسوار مریض کو سنگھائیں۔ اس سے تمام قسم کی دماغی بیماریاں مرگی، بے ہوشی اور جملہ اقسام درد سر اور ہر قسم کے نزلہ کو بند اور انفلوئنزا تک کو دور کرتا ہے۔

ایسے ہی سوڈا سلی سلاس، فنسٹین، پوٹاشیم برومائیڈ۔ تینوں برابر وزن باریک پیس کر ایک رتی دودھ یا پانی کے ساتھ کھلائیں تو نزلہ شدید، بخار، سر درد، درد اعصابہ اور وجع مفاصل کے لئے بے حد مفید اور مجرب ہے۔

بھوک پیاس کا علاج

گیہوں کے آٹے میں ہموزن نمک ملا کر شہد کے ساتھ آگ پر رکھیں۔ جب گاڑھا ہو جائے تو گولیاں بنا لیں اور وقت حاجت ایک گولی کھالیں۔ کھانے پینے کی ضرورت نہ ہوگی اور قلب کو قوت پہنچے گی۔

پیدل سفر طے کرنے کے لیئے

مرغ کے پروں کی دو لونی ہڈیاں مسافر اپنے پاس رکھے۔ تو تھکاوٹ محسوس نہ کرے گا۔ اہل فارس میں اس کا بہت رواج ہے۔

زخم خنازیر کیلئے

۱۔ سنگ زناد کو سوختہ کر کے زخم خنازیر میں بھر دیں تو جلد فائدہ ہو جاتا ہے۔

۲۔ پودینہ کو پیس کر خنازیر پر لگانا نہایت مفید ہے۔ اور یہ نسخہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام سے نقل کیا گیا ہے۔

زخم کے ورم کے لیئے

تازہ دہی زخم پر لگانے سے ورم نہیں ہونے دیتا۔ اور باسی دہی زہریلے جانوروں کے کاٹے کو مفید ہے۔ اور اگر دو در دز کھایا جائے تو قبض کرتا ہے۔ زخم وغیرہ سے بدبو دور کرنے کے واسطے حلبہ کو پیس کر گھی میں ملا کر زخم پر لگائیں۔

پیٹ کے درد کا علاج

کلونجی کے استعمال سے پیٹ کی رطوبت دور ہوتی ہے اور کیڑے مر جاتے ہیں اور کمون کے استعمال سے بھی یہی فائدہ ہوتا ہے۔

اس شخص کا علاج جو کھانا کھاتا ہے اور کھانا اس کے معدہ میں باقی نہیں رہتا | ایک درم گندھک برابر ۴۱/۲ ماشہ | پیس کر انڈے میں ملائیں اور پلا دیں۔ آرام آ جائے گا۔

بخار دائمی کیلئے

مرغ کا دایاں بازو اپنے پاس رکھے۔ نہایت مفید ہے۔

تیسرے دن کی باری کے بخار کیلئے

مریض بایاں بازو مرغ کا اپنے پاس رکھے۔ انشاءاللہ تعالیٰ پھر باری کا بخار نہ ہوگا۔

پاؤں کی بوائی پھٹنے کیلئے

پاؤں کی بوائی پھٹنے کی نہایت عمدہ اور مجرب دوا ہے۔

حنا، حرمل۔ حرمل کو پہلے پانی میں خوب جوش دیں۔ پھر حنا کو اس میں ملا کر پاؤں پر لیپ کریں۔ پاؤں انشاءاللہ ٹھیک ہو جائیں گے۔

نزلہ بند (شرطیہ گولیاں)

کافور خالص	افیون خالص	بیش مدبر	شورہ قلمی	حب بقدر دانہ موٹھ بنائیں۔
۲ ماشہ	۳ ماشہ	۱ ماشہ	۴ ماشہ	خوراک: ایک گولی بعد از غذا تازہ پانی سے دیں۔

فوائد: خواہ کتنا ہی شدید نزلہ زکام ہو۔ اس کی پہلی یا دوسری خوراک سے شرطیہ طور پر رفع ہو جاتا ہے۔ ہزاروں مریض اس سے شفایاب ہو چکے ہیں۔

پیشاب روکنے والی دوائیں

سعد کوفی، سنبل الطیب، سوسن اسمانجونی، شامار خشک، شہدانج، خشک بری، شاہترہ، سوس۔ ان دواؤں میں سے ایک مثقال یعنی ۴½ ماشہ لے کر پانچ مثقال یعنی ۲۲½ ماشہ ستو دل میں ملا کر رات کو سوتے وقت پھانک لیا کریں۔ پیشاب بند ہوگا۔

دوا سلسل البول

سرکہ میں تین روز نخود سیاہ بھگو کر صبح کو کھائیں۔ اور قدرے سرکہ اوپر سے پی لیں۔

فوائد: بلا اختیار پیشاب کا جاری ہونا۔ اس کو سلسل البول کہتے ہیں اور اگر پیشاب تھوڑا تھوڑا تکلیف اور درد کے ساتھ آئے تو آٹا گیہوں، میتھی، گھی اور شکر کا حریرہ بنا کر پئیں۔ اگر خون بھی پیشاب کے ساتھ آتا ہو تو گائے کے دودھ میں شکر ملا کر پئیں۔ نہایت مفید اور مجرب ہے۔

ریاح کو خواب و بیداری میں بند کرنیوالی دوا

حکیم فیثا غورث کا بیان ہے کہ اگر محفل میں کسی آدمی کی ریاح بلا اختیار خارج ہو تو اُسے پشیمانی اُٹھانی پڑتی ہے۔ لوگوں نے اس بات کا تجربہ کیا ہے۔ تو اسے صحیح پایا ہے۔ اس لئے ریاح کو بند کرنے والی دوا قلمبند کی جاتی ہے۔

تخم کرفس رومی، انیسون، تخم رازیانہ خشک، تخم سویا، تخم شاہسفرم، تخم کرفس، جعدہ، فراسیون۔ ان ادویہ کی ٹکی بنا کر ۳ ماشہ روزانہ استعمال کرائیں۔

پیٹ میں ہوا بند ہو جانا

اگر کسی کے پیٹ میں ہوا بند ہو جائے اور اس کی وجہ سے اُسے تکلیف ہو تو درج ذیل دوا استعمال کرائیں۔

خردل ابیض، جوز لبریہ سوختہ، برگ بزر خشک، نانخواہ سوختہ، برگ بیری، تخم ہلیون، اہل، انجدان سوختہ، ماذریون۔ ان دواؤں کا برابر وزن لے کر سفوف بنا کر ۴½ ماشہ مریض کو کھلائیں۔ اگر ان دواؤں کو پانی میں جوش دے کر پھر تیل میں پانی پکا کر صرف تیل رہنے پر یہ تیل پیٹ پر مل دیں تو پیٹ کی تمام ہوا خارج ہو جائے گی۔ اگر دو چار دفعہ کھلائیں تو اس قدر ہوا خارج ہوگی کہ ضبط نہ کر سکے گا شرم کے مارے لوگوں سے الگ رہنا اختیار کرے گا۔ اس لحاظ سے صرف ایک خوراک سے زیادہ نہ کھلائیں۔

حب مرگی

ہینگ خالص	عود صلیب	جدوار خطائی	جندبیدستر	عاقرقرحا	سب ادویہ کھرل کر کے حب بقدر نخود بنائیں۔
۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۴ تولہ	

نوٹ: ہم اس میں چھپکلی چنن لوٹی، کھوپڑی سر انسان بھی ملا لیا کرتے ہیں تاکہ زیادہ مفید ہو جائے۔

چھپکلی چنن لوٹی	کھوپڑی سر انسان
۱ تولہ	۶ ماشہ

خوراک: صبح، دوپہر، شام ایک ایک گولی پانی سے کھلائیں۔

فوائد: یہ دوا مرگی (صرع) کو رفع کرنے کے لئے بے حد مفید ثابت ہو چکی ہے۔ مرگی کے دورے اس دوا کے استعمال سے بالکل رفع ہو جاتے ہیں۔ اور مریض اس کے متواتر استعمال سے ہمیشہ کے لئے تندرست ہو جاتا ہے۔

چاندی کی گولیاں

ریگ ماہی	تخم بھنگ	جلوتری	زعفران خالص	بزرالبنج	جوز بوا	سمندر سوکھ	بیر بہوٹی	کشتہ چاندی
۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۲½

کشتہ فولاد	جندبیدستر	جرس	شقیقل خالص (افیون)	کشتہ قلعی	سلاجیت خالص	کستوری خالص
۲½	۲½	۲½	۵	۵	۵	۱½

ان سب اشیا کو آب برگ بھنگ ۵ تولہ میں کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود بنائیں۔

خوراک: ایک گولی صبح ایک گولی شام دودھ سے کھلائیں ۔ عندالضرورت دو گھنٹے پہلے ایک یا دو گولیاں استعمال کرائیں ۔

فوائد: اس گولی کا نام حب مسرت انگیز ہے امساک اور ازدواجی زندگی کی مسرتوں میں اضافہ کے لئے بعض دفعہ ایسی دواؤں کی ضرورت پڑتی ہے جو ممسک ہوتی ہیں ۔ اس مقصد کے لئے یہ گولیاں نہایت کارآمد ہیں ۔ جن سے دل و دماغ میں مسرت اور فرحت پیدا ہوتی ہے ۔ مردانہ قوت جاگ اٹھتی ہے ۔ اور انسان میں ضبط، قدرت و روک کی صلاحیتیں پیدا ہو جاتی ہیں ۔ جو لوگ اپنی صحت کو برقرار رکھتے ہوئے کیف و نشاط سے بہرہ ور ہونے کی آرزومند ہیں ۔ ان کے لئے یہ گولیاں گرانقدر تحفہ ہیں ممسک ہونے کے علاوہ یہ گولیاں نہایت مقوی باہ ہیں ۔ جریان اور کثرت احتلام کو بھی دفع کرتی ہیں ۔ سرعت کی صورت میں ایک گولی روزانہ صبح و شام دودھ سے دیں ۔

سفوف ذہبوتین

سم الفار سفید	بیش	شیر زہ عوق	چینی	
۱ حصہ	۱۰ حصہ	۱۰۰ حصہ	۱۰۰۰ حصہ	سب اشیاء کھرل کر کے سفوف بنا کر رکھیں ۔ تیار ہے ۔

خوراک: ۱/۲ گرین صبح و شام پانی سے کھلائیں ۔

فوائد: تمام اقسام کے بخار اور تمام اقسام کی زہریلی بیماریاں اور ہر قسم کے دست اور معدے کی خرابیاں سب دور ہو جاتی ہیں ۔

حب کبد

نوشادر دیسی	ریوند چینی	فیری ایٹ امونی سائٹراس	گندھک آملہ سار	سوڈا بائی کارب
۳ تولہ	۳ تولہ	۳ تولہ	۳ تولہ	۳ تولہ

فلفل سیاہ	افسنتین رومی	کشتہ مرجان	جدوار خطائی	سافرج ہندی	سنبل الطیب	ٹنکچر نکس وامیکا
۳ تولہ	۳ تولہ	۳ تولہ	۳ تولہ	۳ تولہ	۳ تولہ	۱ اونس

سب اشیاء کھرل کر کے حب بقدر نخود بنائیں ۔

خوراک: ایک گولی صبح و شام پانی سے کھلائیں ۔

فوائد: ورم جگر، ضعف جگر، کمی خون میں مفید ہے ۔

سلاجیت پلز

سلاجیت	فاسفیٹ آف آئرن	کچلہ مدبر	فلفل سیاہ	زعفران خالص	جدوار خطائی	آب برہمی
۱ تولہ	۲ تولہ	۶ ماشہ	۹ ماشہ	۳ ماشہ	۹ ماشہ	۱۳ تولہ

عنبر	آب آملہ سبز	بیش	
۱ تولہ	۱۵ تولہ	۱ تولہ	سب اشیاء آب تلسی میں کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود بنائیں ۔

خوراک: ایک سے دو گولیوں تک صبح و شام دودھ سے کھلائیں ۔

فوائد: یہ گولیاں ضعف دماغ اور نسیان کو دور کرتی ہیں ۔ ضعف ہاضمہ کو دور کر کے بھوک بڑھاتی ہیں ۔ ان کے استعمال سے حافظہ تیز ہو جاتا ہے ۔ عقل بڑھ جاتی ہے ۔ بچپن کی بھولی ہوئی باتیں یاد آنے لگتی ہیں ۔ تندرست دماغ کے ان کا استعمال سونے پر سہاگہ ہے ۔ طلباء، پروفیسر حضرات، جج اور وکلاء حضرات کے لئے کارآمد چیز ہے ۔ اور نہایت درجہ مفید ہے ۔ علاوہ ازیں ان گولیوں کے استعمال سے معدہ طاقتور ہو جاتا ہے ۔ بھوک بڑھ جاتی ہے ۔ بدہضمی، خرابی معدہ یا انتڑیوں کی کمزوری سے غذا ہضم نہ ہوتی ہو تو یہ گولیاں تمام عوارضات کو رفع کر کے انسان کو چست و توانا بنا دیتی ہیں ۔ تندرستی کی حالت میں ان گولیوں کا استعمال مذکورہ بالا بیماریوں سے امن دلاتا ہے ۔ لہذا اپنے معدہ، دماغ، قلب، گردہ و مثانہ کو طاقت ور بنانے کے لئے سلاجیت پلز استعمال کریں ۔

دوا برائے کھانسی، دمہ، نزلہ

کالی مرچ	پیپلامول	کلونجی	سونٹھ	دار فلفل	چترا	کائپھل	قسط شیریں	ورچ	ہڑ کا چھلکا
۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳

گگرسنگی	اجوائن دیسی	نیم چھال	
۲	۳	۳	سب ادویہ لے کر کھولتے ہوئے پانی میں رات کو بھگو دیں ۔ صبح جوش دیں ۔ اور دو تین دفعہ دن میں شہد میں ملا کر پلائیں ۔

کھانسی، دمہ، نزلہ سب دور ہو جائے گا ۔

حب برائے مقوی باہ و مقوی اعصاب

کچلہ	لونگ	گمہاں	چھوہارے	
۱/۲ ۲ تولہ	۱/۲ ۲ تولہ	۱/۲ ۲ تولہ	۱/۲ ۲ تولہ	سب اشیاء کھرل کر کے حب بقدر نخود بنائیں ۔

خوراک: صبح و شام ایک ایک گولی بعد از غذا ہمراہ دودھ استعمال کرائیں ۔

فوائد: یہ گولیاں مقوی باہ اور مقوی اعصاب ہیں ۔ فالج، لقوہ، رعشہ جوڑوں کے درد اور گنٹھیا وغیرہ کے لئے اکسیر ہے ۔

مطبوخ ہفت روزہ

جو آتشک کے لئے نہایت مفید اور مجرب ہے - اس سے نہ منہ آتا ہے نہ پرہیز کی احتیاج ہے - سات روز میں آتشک کے مادے کو جڑ سے نکال دیتا ہے -

پوست درخت نیم، پوست درخت کچنال، بیخ خنظل، پھلی ببول، کٹائی خورد مع برگ و بیخ و پوست، قند سیاہ کہنہ

سب کو تین سیر پانی میں ڈال کر اس قدر جوش دیں کہ چوتھائی حصہ رہ جائے - پس صاف کر کے بوتل میں رکھ لیں اور اس کی سات خوراکیں دیں -

مرہم

جو ہر قسم کے زخم اور پھوڑے پھنسی اور خارش وغیرہ کے لئے اکسیر ہے -

موم کو روغن کنجد میں پگھلا کر کاربولک ایسڈ داخل کریں - اور سرد ہونے کے بعد آکسائیڈ آف زنک داخل کر کے خوب مخلوط کریں -

۱۲ تولہ | ۲ ۱ تولہ | ۱ تولہ

مرہم

محمد عباس

(از حکیم نور محمد صاحب خانپوری)

لوبان کوڑیہ، رال سفید، سہاگہ خام، رتن جوت، موم سفید، سندھور - برابر وزن لے کر الگ الگ کھرل کر کے سفوف بنا کر رکھیں - بوقت ضرورت ۲ تولہ سفوف میں پانچ تولہ ڈالڈا گھی پگھلا کر ملائیں اور مرہم بنا کر رکھیں - ہر قسم کے زخم، پھوڑا، پھنسی، کسی ہتھیار سے جسم میں زخم ہو گیا ہو، کسی حادثے کی وجہ سے زخم یا چوٹ لگ جاتے - یا آگ سے جل گیا ہو تو کپڑے پر تھوڑا سا لگا کر مطلوبہ جگہ پر لگا دیں - اس کے لگانے سے نہ مکھی نزدیک آتی ہے - اور نہ کسی قسم کا درد وغیرہ ہوتا ہے - انسان، حیوان ہر ایک کے لئے برابر مفید ہے -

اگر جانور کے کسی جگہ کرم پڑ گئے ہوں تو مرہم لگائیں - تمام کرم ختم ہو جائیں گے -